رِیَاضُ القُرآن
نہایت ہی سادہ اور آسان زبان میں قرآن مجید کی ترجمانی

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

اللہ کا پیغام انسانوں کے نام

رِیَاضُ القُرآن

یعنی

ربّانی دسترخوان

نہایت ہی سادہ اور آسان زبان میں قرآن مجید کی ترجمانی

- قرآن پڑھنے والے سے اللہ بات کرتا ہے۔
- قرآن پڑھنے والا اللہ سے بات کرتا ہے۔
- اس دھیان سے قرآن کو پڑھیں۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس
ابن حضرت مولانا
محمد عمر صاحب
پالنپوری

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ، اما بعد!

جس طرح ہم اپنی ضرورت کی کوئی چیز جب خریدتے ہیں تو اس چیز کو درست طور پر استعمال کرنے کے اصول پر مرتب کوئی نہ کوئی مختصر یا مفصل کتابچہ ضرور دیا جاتا ہے، تاکہ اس چیز سے استفادہ کرنے میں سہولت ہو اور کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس کائنات میں اربوں کھربوں کی تعداد میں پھیلی مخلوقات میں سے سب سے زیادہ اہمیت والی مخلوق انسان ہے جسے اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے، اور اس کے اہم ہونے کی وجہ سے اس کو اپنی زندگی گزارنے کے لیے بھی اہم مقصد دیا گیا کہ تمہاری تخلیق کا مقصد رب کریم کی عبادت کے سوا کچھ نہیں: " وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ "، اور اس مقصد کو حاصل کیسے کرنا ہے یہ سکھانے کے لیے ایک ایسی کتاب دی گئی جو انسان کے ہر قدم پر اس کی رہنمائی کرتی ہے، ایک ایسی کتاب جس کا ہر حرف اپنے اندر ایک نور اور جس کا ہر لفظ اپنے اندر ایک معنیٰ لیے ہوئے ہے، اس کی تلاوت عبادت افضل ترین عبادت، اس کو پڑھنے پڑھانے والا دنیا کا بہترین انسان، ایک ایسی کتاب کہ جو اسے یاد کرلے وہ نہ صرف خود جنت کا حق دار ہو جائے؛ بلکہ دوسروں کی شفاعت کا رتبہ حاصل کرلے، ایسی کتاب کہ روز قیامت اس کے یاد کرنے والے سے کہا جائے کہ پڑھتا جا اور جنت کے درجات چڑھتا جا! وہ بابرکت و باعظمت کلام کوئی اور نہیں بلکہ یہی قرآن پاک ہے۔

اس قرآن کی کیا تعریف کی جائے کہ یہ قرآن اللہ کا کلام ہے، دو جہاں کے خالق و مخلوق کے مالک کا شاہی فرمان ہے، سارے فرشتوں کے سردار حضرت جبرئیل علیہ السلام جنہیں اللہ تعالیٰ نے امین کے لقب سے نوازا ہے، ان کے واسطے سے دنیا میں آیا ہے اور تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں ان کے دشمنوں اور مخالفوں نے بھی "صادق" اور "امین" مانا ہے، ان کے ذریعے ہم نے اور سارے عالم نے پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے " اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ " کا اعلان فرما کر خود اس قرآن کی حفاظت کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔

اس قرآن میں کس کے لیے رہبری نہیں ہے؟ ہر ایک کے لیے ہے، نبی اور رسول کے لیے بھی، صحابہ و صحابیات کے لیے بھی، بادشاہوں اور حاکموں کے لیے بھی، رعایا اور محکوموں کے لیے بھی، عالموں کے لیے بھی اور عوام کے لیے بھی، مال داروں کے لیے بھی اور غریبوں کے لیے بھی، مردوں کے لیے بھی اور عورتوں کے لیے بھی، جوانوں کے لیے بھی اور بوڑھوں کے لیے بھی، شہریوں کے لیے بھی اور دیہاتیوں کے لیے بھی، جو نعمتوں میں کھیل رہے ہیں ان کے لیے بھی اور جو مصیبتوں کو جھیل رہے ہیں ان کے لیے بھی، یہاں تک کہ بچوں کے لیے بھی اور جن وانس کے لیے بھی۔

خطاب کہیں رسولوں سے ہے، کہیں مؤمنین سے، کہیں عام انسانوں سے، کہیں یہود سے، کہیں کفار سے، کہیں دیگر اہلِ کتاب سے، کہیں ان سے جو گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہیں، کہیں ان سے جو امیدیں تک کھو چکے ہیں۔

کیسے پیارے اللہ ہیں! سب کا بھلا چاہنے والے، سب کو اپنی آغوشِ رحمت میں لینے کو تیار، پھر بھی کوئی کان نہ دھرے تو کس کا قصور ہے؟ خود ہی قصوروار ہے اور خود ہی محروم ہے۔

اپنے اِس کلام کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے باتیں کرتے ہیں، ان کی مصیبتوں میں ان کی ڈھارس بندھاتے ہیں، ان کی

حیرانیوں میں اُن کی رہبری فرماتے ہیں، اُن کو اپنی سیدھی راہ سُجھاتے ہیں، اُن کو نفع دینے والی باتوں کا پتہ بتاتے ہیں، اُن کے نقصان کی چیزوں سے اُنہیں ہوشیار کرتے ہیں، کہیں غیب کی باتوں سے پردہ اُٹھاتے ہیں، کہیں کائنات میں پھیلی اپنی نشانیاں دِکھلاتے ہیں، کبھی نافرمانوں کے انجام سے آگاہ کرتے ہیں، کبھی فرماں برداروں کے احوال سناتے ہیں، اُخروی زندگی کی کامیابی کے راز بتاتے ہیں، دنیوی زندگی کی کامیابی کے گر سکھاتے ہیں۔

سُننے والا بندہ ہے سُنانے والے اللہ ہیں، خالق ہیں، مالک ہیں، رازق ہیں، رب ہیں، علیم ہیں، خبیر ہیں، سب کچھ جاننے والے ہیں، ہر چیز کی خبر رکھنے والے ہیں، کچھ ہے جو اُن کے علم سے باہر ہو؟ کچھ ہے جو اُن کے بس میں نہ ہو؟ سب اُن کے علم میں ہے، سب کچھ اُن کی گرفت میں ہے، ایسے علیم وخبیر رب، ایسے قوی وقدیر اللہ، اپنے ضعیف وناتواں بندے سے مخاطب ہیں، اللہ اکبر! کبریائی کی شان ہے، اللہ مہربان ہے، سنا رہا ہے، سنوار رہا ہے، رمضان کی تراویح میں، روزانہ کی نمازوں میں، تفسیر کے درسوں میں، مدرسوں کی کلاسوں میں، تعلیم کے حلقوں میں، ہر ایک کی خود کی تلاوت میں۔

دھیان ہو، استحضار ہو تو کیا کیفیت بنے، کیسی خوشی حاصل ہو، کیسی اندھیریاں چھٹیں، کتنا نور حاصل ہو، کیسا سرور نصیب ہو، میرا عظمت والا پاک اللہ مجھ جیسے حقیر اور گندے بندے سے مخاطب ہے۔

یہ بات نہ معلوم کہاں سے مشہور ہوگئی کہ قرآن کا ترجمہ نہ پڑھنا ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے؛ حالانکہ ترجمہ پڑھ کر تو کوئی گمراہ نہیں ہوتا، خود اپنی عقل سے بات کا مطلب نکالنے سے ہو سکتا ہے؛ اس لیے جو بات سمجھ میں نہ آئے اپنی مسجد کے امام یا کسی مستند عالم سے پوچھ کر سمجھی جائے یا کوئی معتبر تفسیر دیکھ لیں۔

عربی کے بعد دینی علوم کا سب سے زیادہ ذخیرہ اردو میں ہے؛ اس لیے اردو سے اچھی واقفیت اس زمانے میں بہت ضروری ہے حضرت مولانا اسعد اللہ صاحبؒ (جو حضرت تھانویؒ کے خلیفہ اور مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کے ناظم تھے) نے ایک موقع پر فرمایا: "اردو کا سیکھنا بھی عبادت ہے سکھانا بھی عبادت ہے، پڑھنا بھی عبادت ہے لکھنا بھی عبادت ہے؛ کیونکہ ہمارا دینی سرمایہ اردو میں ہی زیادہ ہے"، لہٰذا اردو کی تعلیم اس زمانے کے بڑی ضرورت ہے، قرآن شریف کے ترجمے بہت ہوئے ہیں اور بڑے بڑے علماء نے کیے ہیں؛ لیکن موجودہ وقت میں اردو کی واقفیت اتنی کم ہوگئی ہے کہ عوام الناس ان ترجموں سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا پا رہے ہیں، اس بات کو سامنے رکھ کر بندے نے ایک کوشش کی ہے، جو نیا ترجمہ نہیں ہے بلکہ متقدمین ومتاخرین کے مختلف تراجم کو سامنے رکھ کر قرآن پاک کی آسان ترجمانی ہے۔

اس ترجمانی کے ذریعہ موجودہ زمانے کے عوام بھی اور اسکولوں اور کالجوں کے پڑھے ہوئے وہ لوگ بھی جو عربی وفارسی سے واقفیت نہیں رکھتے آسانی کے ساتھ سمجھ سکیں کہ اپنے کلام کے ذریعے ہمارا رب ہم سے کیا کہتا ہے، کیسے ہم اس کی رضا وخوشنودی حاصل کر سکتے ہیں، اور کیوں کر ہم دنیا وآخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

اللہ کو اپنا کلام محبوب ہے، بلا سمجھے بھی پڑھا جائے تو موجب تقرب ہے، پھر سمجھ کر پڑھا جائے گا تو کتنا قرب دلائے گا، یہ مالک کا کلام ہے، "مَلِکُ الکلام" ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ اس قرآن کو اپنے اوپر لازم سمجھو؛ کیونکہ یہ اللہ کا دسترخوان ہے، اللہ تعالیٰ کے اس دسترخوان سے ہر ایک کو ضرور لینا چاہیے، اور علم تو سیکھنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ (حیاۃ الصحابہ: ۲۵۹/۳)

لیکن اس قرآن سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اسی وقت اٹھایا جاسکتا ہے جب کہ قرآن کے حقوق کو ملحوظ رکھا جائے، بہت سارے مفسرین نے اپنی تفاسیر کے مقدمات میں قرآن کے حقوق اور تلاوت قرآن کے آداب بہت تفصیل سے بیان کیے ہیں، بندہ ان سب کو نقل کرنے کے بجائے چند نہایت اہم امور کی جانب توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہے:

☆ بغیر وضوء کے مصحف کو ہاتھ نہ لگائیں۔

☆ قرآن پاک سے فائدے کا حاصل ہونا اس کی عظمت سے جڑا ہوا ہے، جتنی زیادہ عظمت ہوگی اتنا زیادہ فائدہ حاصل ہوگا، باطنی عظمت یہ ہے کہ دل میں بہت زیادہ احترام ہو اور عزت ہو، جب کہ ظاہری عظمت یہ ہے کہ اسے اونچی جگہ رکھا جائے، اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے، اس سے زیادہ اونچی جگہ خود نہ بیٹھا جائے، جس طرح خود کے لیے نئے کپڑے لائے جاتے ہیں اسی طرح قرآن پاک کے لیے بھی جزدان بنانے کا اہتمام ہو، الغرض ہر ممکن کوشش کی جائے کہ قرآن پاک کی عظمت میں کوئی کمی نہ آنے پائے۔

☆ تلاوت کے دوران عام طور پر لوگ انگلی پر تھوک لگا کر ورق پلٹتے ہیں، یہ نہایت ہی بے ادبی کی بات اور قرآن کی شان میں بہت بڑی گستاخی ہے، اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

☆ قرآن پاک کو صاف ستھرا رکھنے کا اہتمام کریں؛ کیونکہ گھروں میں رکھے قرآن پر جمی ہوئی دھول دل پر جمی ہوئی سیاہی کو ظاہر کرتی ہے۔

☆ قرآن کو سمجھ کر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں، اور یہ یاد رکھیں کہ دوسروں کی زندگی کو جہنم بنا کر سجدوں میں جنت مانگا نہیں کرتے۔

اگرچہ ابتداء ہی سے پورے قرآن مجید کی ترجمانی کا ارادہ تھا؛ لیکن چونکہ آخر کے دو پاروں کی سورتیں نمازوں میں زیادہ پڑھی جاتی ہیں، ان میں اکثر شروع زمانے میں نازل ہوئی ہیں، ایمانیات اور دعوت سے بھری ہوئی ہیں، نیز چونکہ یہ سورتیں چھوٹی ہونے کی وجہ سے ان کا ترجمہ یاد رکھنا آسان بھی ہوتا ہے اور نماز میں ان کے معانی کے دھیان سے جی لگنے کی امید بھی زیادہ ہوتی ہے، اس لیے شروعات میں ان دو پاروں کا ترجمہ کیا گیا جو بحمداللہ شائع ہو چکے ہیں، اس کی ایک وجہ یہ بھی تھی۔

کہ مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا سعید احمد خاں صاحب مکیؒ نے بندے کے والد صاحبؒ سے فرمایا تھا کہ مولوی صاحب! قرآن پاک کے آخری کے دو پارے جو سمجھ کر پڑھ لے، اس کے لیے پورے قرآن کا سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

اس ترجمانی کو عوام کے لیے بہت زیادہ آسان اور سہل بنانے کے لیے حتی الامکان بہت آسان الفاظ استعمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے، اس مقصد کے لیے اسے مسجد میں آس پاس بیٹھنے والے عوام الناس کو سنایا اور سنوایا، پھر اسے گھر کی خواتین کو جو کم تعلیم یافتہ اور گھریلو عورتیں ہوتی ہیں انہیں بھی سنایا، جو بات ان میں سے کسی کی سمجھ میں نہ آئی اسے مزید سہل کر دیا، اب حشر کے میدان میں یہ مت کہنا کہ ہم کو کسی نے قرآن کا ترجمہ آسان کر کے نہیں دیا تھا۔

اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ اس ترجمانی میں جو کچھ خوبی ہے وہ اُن علماء و مفسرین کا فیض ہے جنہوں نے اپنے اپنے دور میں مشقتیں اٹھا کر ترجمہ اور تفسیر پر بڑی محنتیں فرمائی ہیں؛ البتہ چند امور ایسے ہیں جن پر اس ترجمانی میں خاص طور پر توجہ دی گئی ہے، وہ یہ ہیں:

☆ ہر سورت کے شروع میں اس سورت کی مکمل تفصیل نقل کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے، یعنی اس سورت میں کتنی آیات ورکوع اور الفاظ و حروف ہیں، نازل ہونے کی جگہ کون سی ہے، ترتیب تلاوت وترتیب نزول کے اعتبار سے کون سے نمبر پر ہے، اس سلسلہ میں الفاظ وحروف کے لیے فہیم الدین صاحب کے ترجمے "القرآن المبین" سے اور ترتیب تلاوت وترتیب نزول کے لیے حسنین مخلوف کی "صفوۃ البیان" سے استفادہ کیا گیا ہے۔

ان کے علاوہ قرآن شریف کے متن کے لیے نہایت صاف ستھرا متن استعمال کیا گیا، ترجمہ بھی صاف اور کھلے کھلے الفاظ میں لکھوایا گیا تاکہ پڑھنا آسان ہو، امید ہے کہ عوام وخواص سب ہی اسے مفید پائیں گے، اور دین کی محنت کرنے والوں کو بھی ایسا مستند ترجمہ حاصل ہو جائے گا جس کی مدد سے اُن کے وعظ و بیان کو عام سے عام آدمی بھی سمجھ سکے گا، ان شاء اللہ تعالیٰ یہی ترجمہ حافظی قرآن میں بھی لایا جائے گا؛ تاکہ حافظوں کے لیے سہولت ہو۔

یہ چند اہم باتیں تھیں جن کو ذکر کرنا مناسب محسوس ہو رہا تھا، نیز اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ زیور طبع سے آراستہ ہونے سے قبل خود بندہ نے کم وبیش پانچ تا سات بار اس کی پروف ریڈنگ کی، اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھ کر اجتماعی طور پر تقابل کیا، الغرض پوری کوشش کی گئی کہ کوئی غلطی باقی نہ رہے، لیکن بشر بشر ہی ہوتا ہے اس لیے اگر کوئی غلطی نظر آئے تو براہ کرم اطلاع فرمائیں؛ تاکہ اگلی طباعت کے موقع سے اسے درست کیا جا سکے۔

بندہ نے اس ترجمانی کا کام میدانِ عرفات میں عرفہ کے دن سورج غروب ہونے سے پون گھنٹہ قبل ۹ رذوالحجہ ۱۴۳۳ھ بروز بدھ بمطابق ۲۴ راکتوبر ۲۰۱۲ء شروع کیا تھا، اور ۲۰۱۶ء میں اس کی تبییض سے فارغ ہوا، درمیان میں دعوت وتبلیغ کی مناسبت سے ہند و بیرون ہند کے اور خاص طور سے حرمین شریفین کے اسفار ہوتے رہے اور جہاں جانا ہوا تھوڑا بہت کام وہاں بھی کیا گیا، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جن کاموں کے کرنے سے وہ خوش ہوتا ہو ان کے کرنے کی توفیق دے، اور جن کاموں کے کرنے سے وہ ناراض ہوتا ہو ان سے بچنے کی توفیق دے، آمین یا رب العالمین۔

ایک اہم وضاحت: علم نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے؛ لہٰذا امت مسلمہ کے ہر فرد کو بغیر کسی کمی زیادتی کے اس ترجمانی کے طبع کرنے کی اجازت ہے، یہاں تک کہ بندے کی قیامت تک آنے والی اولاد میں سے بھی کوئی اس پر حق نہیں رکھتا ہے کہ وہ اس کے حقوق طبع کا مطالبہ کرے۔

اللہ کی رضا کا طالب:

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوریؒ

رفروری ۲۰۱۶ء

سورہ فاتحہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی

اور اس میں (۷) آیات اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے

لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے اور سورہ مدثرؒ کے بعد نازل ہوئی۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

اس میں (۱۲۲) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۵) کلمات ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ۝۱ بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے ۝۲ انصاف کے دن کا مالک ہے ۝۳ ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۝۴ ہم کو سیدھا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

راستہ دکھا ۝۵ ان لوگوں کا راستہ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

جن پر تو نے فضل کیا ۝۶ ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا،

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷ ع

اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ۝۷

منزل ۱

الْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ (۱)

احتیاط ۱ — ع ۷

سورۂ بقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی

لیکن آیت (۲۸۱) منیٰ میں حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی،

اِس میں (۲۸۶) آیتیں اور (۴۰) رکوع ہیں، اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینہ منورہ میں نازل ہوئی،

نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲) نمبر پر ہے اور سورۂ مطففین

کے بعد نازل ہوئی ہے۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

اس میں (۶۱۲۱) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۵۵۰۰) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

الف لام میم ﴿۱﴾ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں،

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو ﴿۲﴾ جو یقین کرتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

بن دیکھے، اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ

خرچ کرتے ہیں ﴿۳﴾ اور جو اس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

پر اُتاری گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے اُتاری گئی

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾

الجزء ۱ — منزل ۱ — معانقۃ ۱

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

اُنہیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو پہونچنے والے ہیں ﴿٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے برابر ہے ڈراؤ یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

نہ ڈراؤ ، وہ ماننے والے نہیں ہیں ﴿٦﴾ اللہ نے اُن کے دلوں پر

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور اُن کے کانوں پر مہر لگادی ہے، اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے، اور اُن کے لیے بڑا

عَظِيمٌ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ

عذاب ہے ﴿٧﴾ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت

الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ

کے دن پر؛ حالانکہ وہ ایمان والے نہیں ہیں ﴿٨﴾ وہ اللہ کو اور مؤمنین کو دھوکہ دینا

ءَامَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾

چاہتے ہیں مگر وہ صرف اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں اور وہ اس کا احساس نہیں رکھتے ﴿٩﴾

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اللہ نے اُن کی بیماری کو بڑھا دیا اور اُن کے لیے دردناک

أَلِيمٌۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا

عذاب ہے، اِس وجہ سے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے ﴿١٠﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں

فِي الْأَرْضِ قَالُوٓا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ

فساد نہ کرو، تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اِصلاح کرنے والے ہیں ﴿١١﴾ یادرکھو! یہی لوگ

هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا قِيلَ

فساد پھیلانے والے ہیں؛ لیکن اُنہیں اُس بات کا احساس نہیں ہے ﴿١٢﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ ءَامِنُوا كَمَآ ءَامَنَ النَّاسُ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ

کہ تم بھی اسی طرح ایمان لے آؤ جیسے دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم بھی اسی طرح ایمان لے آئیں

ءَامَنَ السُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلَٰكِن

جیسے بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں؟ خوب اچھی طرح سُن لو کہ یہی لوگ بے وقوف ہیں لیکن

منزل ۱ · ع ۱ · وقف لازم

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ

وہ یہ بات نہیں جانتے ﴿۱۳﴾ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں،

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

اور جب اپنے شیطانوں کی مجلس میں پہونچتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو ان سے

مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ

محض ہنسی کرتے ہیں ﴿۱۴﴾ اللہ ان سے ہنسی کر رہا ہے اور ان کو ان کی سرکشی میں ڈھیل دے رہا ہے،

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں ﴿۱۵﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾

گمراہی خرید لی ہے؛ لہٰذا نہ ان کی تجارت میں نفع ہوا اور نہ ہی انہیں صحیح راستہ نصیب ہوا ﴿۱۶﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ

ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ جلائی، جب آگ نے اس کے آس پاس

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ

کو روشن کردیا تو اللہ نے ان کی بینائی چھین لی اور ان کو اندھیرے میں چھوڑ دیا؛

لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ ۙ

کہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا ﴿۱۷﴾ وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں اب وہ لوٹنے والے نہیں ہیں ﴿۱۸﴾

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

یا پھر (ان منافقوں کی مثال ایسی ہے) جیسے آسمان سے برستی ایک بارش ہو، جس میں اندھیریاں بھی ہوں اور گرج بھی اور چمک بھی،

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

وہ کڑکوں کی آواز پر موت کے خوف سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے

الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ

لیتے ہیں، اور اللہ نے کافروں کو گھیرے میں لے رکھا ہے ﴿۱۹﴾ قریب ہے کہ بجلی

يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۤ ۙ وَاِذَآ

ان کی نگاہوں کو اچک لے، جب بھی ان پر بجلی چمکتی ہے اس میں وہ چل پڑتے ہیں، اور جب

اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو وہ رک جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان

وَ اَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٢٠﴾ يٰۤاَيُّهَا
اور ان کی آنکھوں کو چھین لے ، اللہ یقیناً ہر چیز پہ قادر ہے ﴿٢٠﴾ اے لوگو!

النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ
اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا ، اور ان لوگوں کو بھی

قَبۡلِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿٢١﴾ الَّذِىۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ
جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں؛ تاکہ تم دوزخ سے بچ جاؤ ﴿٢١﴾ وہ ذات جس نے زمین کو تمہارے لیے

فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخۡرَجَ
بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا ، اور اتارا آسمان سے پانی اور اس سے پیدا کیے

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزۡقًا لَّكُمۡ ۚ فَلَا تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ اَنۡدَادًا
پھل تمہاری غذا کے لیے ، پس تم کسی کو اللہ کے برابر نہ ٹھہراؤ

وَّاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰى
حالانکہ تم جانتے ہو ﴿٢٢﴾ اگر تم اس کلام کے متعلق شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے

عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ
کے اوپر اتارا ہے ، تو لاؤ اس کے مانند ایک سورت اور بلا لو اپنے حمایتیوں کو بھی

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا
اللہ کے سوا ، اگر تم سچے ہو ﴿٢٣﴾ پس اگر تم یہ نہ کر سکو

وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوۡا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ
اور ہرگز نہ کر سکو گے ، تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے انسان

وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
اور پتھر، وہ تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿٢٤﴾ اور خوش خبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
اور جنہوں نے نیک کام کیے اس بات کی کہ ان کے لیے ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے سے

الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا
نہریں جاری ہوں گی، جب بھی ان کو ان باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو ملے گا تو وہ کہیں گے: یہ

الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ
وہی ہے جو اس سے پہلے ہم کو دیا گیا تھا ، اور ملے گا ان کو ایک دوسرے سے ملتا جلتا ، اور ان کے لیے

منزل ۱

فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ
وہاں ستھری عورتیں ہوں گی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾ بے شک اللہ

لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ
اِس سے نہیں شرماتا کہ بیان کرے مثال مچھر کی یا اس سے بھی کسی چھوٹی چیز کی،

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
پھر جو ایمان والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے اُن کے رب کی جانب سے،

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
اور جو منکر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال کو بیان کرکے اللہ نے

مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ
کیا چاہا ہے؟ اللہ اس کے ذریعہ بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے راہ دکھاتا ہے، اور وہ گمراہ کرتا ہے

اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ لا الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ
ان لوگوں کو جو نافرمانی کرنے والے ہیں ﴿۲۶﴾ جو اللہ کے عہد کو اس کے باندھنے کے

بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ص وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
بعد توڑتے ہیں، اور اس چیز کو توڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ
اور زمین میں بگاڑ پیدا کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۲۷﴾ تم کس طرح

تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ
اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے تو اس نے تم کو زندگی عطا کی، پھر وہ تم کو موت دے گا

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ
پھر زندہ کرے گا، پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۸﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ
کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے، پھر آسمان کی طرف توجہ کی، پس ساتوں

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ
آسمان تیار کردیے، اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿۲۹﴾ اور جب تمہارے رب نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ
فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں، فرشتوں نے کہا: کیا آپ زمین میں

وقف لازم

منزل ۱

ع ۳

فِيهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

ایسے لوگوں کو بناؤ گے جو اس میں فساد مچائیں گے اور خون بہائیں گے ، اور ہم آپ کی حمد

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّيٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

کرتے ہیں اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں ، اللہ نے کہا: میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾

وَعَلَّمَ ءَادَمَ الْأَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَٓئِكَةِ

اور اللہ نے سکھا دیئے آدم کو سارے نام پھر ان کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا

فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِي بِأَسْمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِنْ كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٣١﴾

اور کہا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے اِن چیزوں کے نام بتاؤ ﴿٣١﴾

قَالُوا سُبْحَٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ

فرشتوں نے کہا کہ آپ پاک ہیں، ہم تو وہی جانتے ہیں جو آپ نے ہم کو بتایا، بے شک آپ ہی علم والے

الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ أَنۢبِئْهُم بِأَسْمَآئِهِمْ ۖ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم

اور حکمت والے ہیں ﴿٣٢﴾ اللہ نے کہا: اے آدم! اِن کو بتاؤ اُن چیزوں کے نام، تو جب آدم نے بتائے اُن کو

بِأَسْمَآئِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّيٓ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَٰوَٰتِ

اُن چیزوں کے نام تو اللہ نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ

اور زمین کے بھید کو میں ہی جانتا ہوں اور مجھ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿٣٣﴾ اور جب

قُلْنَا لِلْمَلَٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ

ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا ، اُس نے انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَٰفِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يَٰٓـَٔادَمُ اسْكُنْ

اور گھمنڈ کیا اور کافروں میں سے ہوگیا ﴿٣٤﴾ اور ہم نے کہا اے آدم! تم

أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو، اور اس میں سے کھاؤ جی بھر کے جہاں سے چاہو

وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّٰلِمِينَ ﴿٣٥﴾ فَأَزَلَّهُمَا

اور اس درخت کے قریب مت جانا ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿٣٥﴾ پھر شیطان نے اُس درخت کے ذریعہ

الشَّيْطَٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا

دونوں کو لغزش میں مبتلا کر دیا اور اُن کو اُس (عیش) سے نکال دیا جس میں وہ تھے، اور ہم نے کہا: تم سب اُترو یہاں سے

منزل ۱

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
تم ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے، اور تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور کام چلانا ہے

اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ
ایک مدت تک ﴿۳۶﴾ پھر آدم نے سیکھ لیے اپنے رب سے چند بول، تو اللہ اس پر متوجہ ہوا،

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ
بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۳۷﴾ ہم نے کہا: تم سب یہاں سے اترو،

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ
پھر جب آئے تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے ان کے لیے نہ کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جو لوگ انکار کریں گے اور ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع
جھٹلائیں گے تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے ﴿۳۹﴾

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرے اس احسان کو جو میں نے تمہارے اوپر کیا،

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾
اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا، اور میرا ہی ڈر رکھو ﴿۴۰﴾

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ
اور ایمان لاؤ اس چیز پر جو میں نے اتاری ہے تصدیق کرتی ہوئی اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے، اور تم سب سے پہلے

كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّاىَ
اس کا انکار کرنے والے نہ بنو، اور نہ لو میری آیتوں پر تھوڑی قیمت، اور مجھ ہی سے

فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا
ڈرو ﴿۴۱﴾ اور صحیح میں غلط کو نہ ملاؤ، اور سچ کو

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
نہ چھپاؤ؛ حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۴۲﴾ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
ادا کرو، اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ ﴿۴۳﴾ کیا تم لوگوں سے

ع ۴ منزل ۱

بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ
نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؛ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا
کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۴۴﴾ اور مدد چاہو صبر اور نماز سے ، اور بیشک وہ

لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
بھاری ہے مگر اُن لوگوں پر نہیں جو ڈرنے والے ہیں ﴿۴۵﴾ جو گمان رکھتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِيْٓ
کہ اُن کو اپنے رب سے ملنا ہے اور وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۴۶﴾ اے بنی

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ
اسرائیل! میرے اُس احسان کو یاد کرو جو میں نے تمہارے اوپر کیا اور اِس بات کو کہ میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ
تم کو دنیا والوں پر فضیلت دی ﴿۴۷﴾ اور ڈرو اُس دن سے کہ کوئی جان

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ
کسی دوسری جان کے کچھ کام نہ آئے گی نہ اس کی طرف سے کوئی سفارش قبول ہوگی اور نہ اس سے بدلہ میں

مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ
کچھ لیا جائے گا ، اور نہ اُن کی کوئی مدد کی جائے گی ﴿۴۸﴾ اور جب ہم نے تم کو فرعون کے

اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ
لوگوں سے چھڑایا ، وہ تم کو بری تکلیف دیتے تھے ، تمہارے بیٹوں کو

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ
ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے ، اور اُس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ
بھاری آزمائش تھی ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے دریا کو پھاڑ کر تمہیں (پار کرایا) پھر بچایا تم کو

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا
اور ڈبو دیا فرعون کے لوگوں کو ، اور تم دیکھتے رہے ﴿۵۰﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے

مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ
وعدہ کیا چالیس رات کا ، پھر تم نے اس کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا

ع ۵

منزل ۱

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
اور تم ظالم تھے ﴿۵۱﴾ پھر ہم نے اس کے بعد تم کو معاف کر دیا؛

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۲﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
اور فیصلہ کرنے والی چیز؛ تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۵۳﴾ اور جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! تم نے بچھڑے کو معبود بناکر اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے،

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ
اب اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ ہو اور اپنے (مجرموں) کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرو، یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
تمہارے لیے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے، تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول فرمائی، بے شک وہی توبہ

الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى
قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تمہارا یقین نہ کریں گے جب تک

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں، تو تم کو بجلی نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿۵۵﴾

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾
پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تم کو اٹھایا؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۶﴾

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ
اور ہم نے تمہارے اوپر بدلیوں کا سایہ کیا اور تم پر مَن و سلویٰ اتارا،

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
کھاؤ ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں، اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا، وہ اپنا

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
ہی نقصان کرتے رہے ﴿۵۷﴾ اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس شہر میں

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور کھاؤ اس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کے، اور داخل ہو دروازہ میں سر جھکائے ہوئے

منزل ۱

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور کہو کہ اے رب! ہماری خطاؤں کو بخش دے، ہم تمہاری خطاؤں کو بخش دیں گے، اور نیکی کرنے والوں کو زیادہ بھی دیں گے ﴿۵۸﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا

مگر ہوا یوں کہ ان سے جو بات کہی گئی تھی ظالموں نے اسے تبدیل کر کے کچھ اور بات بنالی، نتیجہ یہ ہوا کہ جو نافرمانیاں

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا

وہ کرتے آرہے تھے ہم نے ان کی سزا میں ان ظالموں پر آسمان سے عذاب

يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ۧ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

نازل کیا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا: اپنا عصا

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ

پتھر پر مارو، تو اس سے پھوٹ نکلے بارہ چشمے،

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ

ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا، کھاؤ اور پیو

اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ

اللہ کے رزق سے اور نہ پھرو زمین میں فساد مچانے والے بن کر ﴿۶۰﴾ اور جب تم نے کہا:

يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے، اپنے رب کو ہمارے لیے پکارو

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّاۗىِٕهَا

کہ وہ نکالے ہمارے لیے جو اگتا ہے زمین سے، ساگ اور ککڑی

وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۭ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ

اور گیہوں اور مسور اور پیاز، موسیٰ نے کہا: کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے

الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ

ایک ادنیٰ چیز لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں اترو تو تم کو ملے گی وہ چیز جو

لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۭ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

تم مانگتے ہو، اور ڈال دی گئی ان پر ذلت اور محتاجی،

وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

اور وہ غضبِ الٰہی کے مستحق ہوگئے، یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی نشانیوں کا

منزل ۱

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا

انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے ، یہ اس وجہ سے کہ

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد پر نہ رہتے تھے ﴿٦١﴾ حق تو یہ ہے کہ جو لوگ بھی خواہ وہ مسلمان ہوں

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

یا یہودی یا نصرانی یا صابی ، اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں گے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اور نیک عمل کریں گے ، وہ اپنے اللہ کے پاس اپنے اجر کے

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ

مستحق ہوں گے ، اور ان کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ کسی غم میں مبتلا ہوں گے ﴿٦٢﴾ اور جب

اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ

ہم نے تم سے تمہارا عہد لیا اور "طُور" پہاڑ کو تمہارے اوپر اٹھایا ، پکڑو اس چیز کو

اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ ، اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو ؛ تاکہ تم بچو ﴿٦٣﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اس کے بعد تم اس سے پھر گئے ، اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

تم پر نہ ہوتی تو ضرور تم ہلاک ہو جاتے ﴿٦٤﴾ اور ان لوگوں کا حال تم جانتے ہو

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا

جو "سبت" (سنیچر) کے معاملے میں اللہ کے حکم سے نکل گئے ، تو ہم نے ان کو کہا کہ تم لوگ

قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

ذلیل بندر بن جاؤ ﴿٦٥﴾ پھر ہم نے اس کو عبرت بنا دیا ان لوگوں کے لیے جو اس دور میں تھے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

اور ان لوگوں کے لیے جو اس کے بعد آئے ، اور اس میں ہم نے نصیحت رکھ دی ڈرنے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾ اور جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو ، انہوں نے کہا کہ

ع ۷

منزل ۱

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ
کیا تم ہم سے مذاق کر رہے ہو ؟ موسیٰ نے کہا کہ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں

الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ
ایسا نادان بنوں ﴿۶۷﴾ اُنہوں نے کہا: اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کرے کہ وہ گائے کیسی ہو، موسیٰ نے کہا:

اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكۡرٌ ؕ عَوَانٌۢ
اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ بچی ، اِن کے

بَيۡنَ ذٰلِكَ ؕ فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادۡعُ لَنَا
بیچ کی ہو، اب کر ڈالو جو حکم تم کو مِلا ہے ﴿۶۸﴾ اُنہوں نے کہا: اپنے رب سے درخواست کرو

رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا
وہ بیان کرے کہ اُس کا رنگ کیا ہو ، موسیٰ نے کہا : اللہ فرماتا ہے کہ وہ

بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا
گہرے زرد رنگ کی ہو ، دیکھنے والوں کو اچھی معلوم ہوتی ہو ﴿۶۹﴾ اُنہوں نے کہا کہ

ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ ۙ اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ
اپنے رب سے درخواست کرو کہ وہ ہم سے بیان کر دے کہ وہ کیسی ہو؛ کیونکہ گائے میں ہم کو شُبہ پڑ گیا ہے،

وَاِنَّآ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا
اور اللہ نے چاہا تو ہم راہ پالیں گے ﴿۷۰﴾ موسیٰ نے کہا : اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایسی

بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ ۚ
گائے ہو کہ محنت کرنے والی نہ ہو ، زمین کو جوتنے والی اور کھیتوں کو پانی دینے والی نہ ہو،

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا ؕ قَالُوا الۡـٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ ؕ
وہ سالم ہو اُس میں کوئی داغ نہ ہو ، اُنہوں نے کہا : اب تم واضح بات لائے،

فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَاِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا
پھر اُنہوں نے اُس کو ذبح کیا اور وہ ذبح کرتے نظر نہ آتے تھے ﴿۷۱﴾ اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا،

فَادّٰرَءۡتُمۡ فِيۡهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ مَّا كُنۡتُمۡ تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۷۲﴾
پھر ایک دوسرے پر اُس کا الزام تھوپنے لگے : حالانکہ اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا جو کچھ تم چھپانا چاہتے تھے ﴿۷۲﴾

فَقُلۡنَا اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحۡىِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى
پس ہم نے حکم دیا کہ مارو اِس مُردے کو اُس گائے کا ایک ٹکڑا ، اِسی طرح اللہ زندہ کرے گا مردوں کو

منزل ۱

ع ۸

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ
اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے ؛ تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے

قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ
پس وہ پتھر کے مانند ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ سخت،

قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ
پتھروں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں،

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا
بعض پتھر پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی نکل آتا ہے ، اور بعض پتھر ایسے بھی

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
ہوتے ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں ، اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ
تم کرتے ہو ﴿٧٤﴾ کیا تم یہ امید رکھتے ہو کہ یہ (یہود) تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے: حالانکہ ان میں سے

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ
کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ اللہ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو سمجھنے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ
بدل ڈالتے تھے ، حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿٧٥﴾ جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا
تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہوئے ہیں، اور جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں:

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ
کیا تم ان کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں ، کہ وہ تمہارے رب کے پاس

بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ
تم سے حجت کریں ، کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿٧٦﴾ کیا وہ نہیں جانتے کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ
اللہ کو معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٧﴾ اور ان میں کچھ

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
لوگ ان پڑھ ہیں جو نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں ، ان کے پاس خیالی دنیا کے سوا

منزل ١

يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ق
اور کچھ نہیں ﴿۷۸﴾ پس خرابی ہے اُن لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط
پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے؛ تاکہ اُس کے ذریعہ تھوڑی سی پونجی حاصل کرلیں،

فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
پس خرابی ہے اُس چیز کی بدولت جو اُن کے ہاتھوں نے لکھی، اور اُن کے لیے خرابی ہے

يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ط
اپنی اِس کمائی سے ﴿۷۹﴾ اور وہ کہتے ہیں: ہم کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن،

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
کہو: کیا تم نے اللہ کے پاس سے کوئی عہد لے لیا ہے کہ اللہ اپنے عہد کے خلاف نہیں کرے گا،

اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ
یا اللہ کے اوپر ایسی بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے ﴿۸۰﴾ ہاں جس نے کوئی

سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج
برائی کی اور اُس کے گناہ نے اُس کو اپنے گھیرے میں لے لیا، تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَاِذْ
وہ جنت والے لوگ ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب

اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف
ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا، کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
اور نیک سلوک کرو گے ماں باپ کے ساتھ، قرابت داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط
اور یہ کہ لوگوں سے اچھی بات کہو، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو،

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾
پھر تم اُس سے پھر گئے سوا تھوڑے لوگوں کے، اور تم اقرار کر کے اُس سے ہٹ جانے والے لوگ ہو ﴿۸۳﴾

النصف
منزل ۱
ع ۹ ۱۱ ۹

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ لَا تَسۡفِكُوۡنَ دِمَآءَكُمۡ وَلَا تُخۡرِجُوۡنَ

اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا کہ تم اپنوں کا خون نہ بہاؤ گے اور اپنے لوگوں

اَنۡفُسَكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ ثُمَّ اَقۡرَرۡتُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَشۡهَدُوۡنَ ﴿۸۴﴾

کو اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے ، پھر تم نے اقرار کیا اور تم اس کے گواہ ہو ﴿۸۴﴾

ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا

پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو

مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ ز تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ

ان کی بستیوں سے نکالتے ہو ، تم ان کے مقابلہ میں ان کے دشمنوں کی مدد کرتے ہو گناہ

وَالۡعُدۡوَانِ ط وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ

اور ظلم کے ساتھ ، پھر اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر ان کو چھڑاتے ہو؛

مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ط اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ

حالانکہ خود ان کا نکالنا تمہارے اوپر حرام تھا ، کیا تم کتابِ الٰہی کے ایک حصہ کو مانتے ہو

وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ج فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ

اور ایک حصہ کا انکار کرتے ہو ، پس تم میں سے جو لوگ ایسا کریں ان کی سزا

مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ج وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

اس کے سوا کیا ہے کہ ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی ملے ، اور قیامت کے دن

يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

ان کو سخت عذاب میں ڈال دیا جائے ، اور اللہ اس چیز سے بے خبر نہیں

عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ

جو تم کر رہے ہو ﴿۸۵﴾ یہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا

الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ

کی زندگی خریدی ، پس نہ ان کا عذاب ہلکا کیا جائے گا

وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۸۶﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ

اور نہ ان کو مدد پہونچے گی ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

وَقَفَّيۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ

اور اس کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور عیسیٰ ابن مریم کو

منزل ۱

ع ۱۰

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا

کھلی کھلی نشانیاں دیں اور روح القدس سے اُس کی تائید کی ، تو جب بھی کوئی رسول

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

تمہارے پاس وہ چیز لے کر آیا جس کو تمہارا دل نہیں چاہتا تھا تو تم نے تکبر کیا،

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا

پھر ایک جماعت کو جھٹلایا ، اور ایک جماعت کو مار ڈالا ﴿۸۷﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا

ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں، نہیں! بلکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ نے اُن پر پھٹکار ڈال رکھی ہے؛ اِس لیے وہ

مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب آئی اللہ کی طرف سے اُن کے پاس ایک کتاب

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

جو سچا کرنے والی ہے اُس کو جو اُن کے پاس ہے ، اور وہ پہلے سے کافروں پر

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا

فتح مانگا کرتے تھے، پھر جب آئی اُن کے پاس وہ چیز جس کو اُنہوں نے پہچان رکھا تھا تو اُنہوں نے اُس کا

بِهٖ ز فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ

انکار کر دیا؛ پس اللہ کی لعنت ہے انکار کرنے والوں پر ﴿۸۹﴾ کیسی بری ہے وہ چیز جس کے بدلے اُنہوں نے اپنی جانوں کا

اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ

سودا کیا کہ وہ انکار کر رہے ہیں اللہ کے اُتارے ہوئے کلام کا اِس ضد کی بنا پر

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ

کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اُتارے ؛ پس وہ غصہ پر

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾

غصہ کما کر لائے ، اور انکار کرنے والوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۹۰﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس کلام پر ایمان لے آؤ جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اُس پر ایمان

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ

رکھتے ہیں جو ہمارے اوپر اُترا ہے، اور وہ اُس کا انکار کرتے ہیں جو اُس کے پیچھے آیا ہے ؛حالانکہ وہ حق ہے

منزل ۱

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ
اور سچا کرنے والا ہے اُس کا جو اُن کے پاس ہے، کہو: اگر تم ایمان والے ہو تو تم اللہ کے پیغمبروں کو

مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى
اس سے پہلے کیوں قتل کرتے رہے ہو ﴿٩١﴾ اور موسیٰ تمہارے پاس کھلی

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ
نشانیاں لے کر آئے، پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
ظلم کرنے والے ہو ﴿٩٢﴾ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور کوہِ طور کو تمہارے اوپر

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا
کھڑا کیا، جو حکم ہم نے تم کو دیا ہے اُس کو مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور سنو، انہوں نے کہا: ہم نے سنا

وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ
اور ہم نے نہیں مانا، اور اُن کے کفر کے سبب سے بچھڑا اُن کے دلوں میں رچ بس گیا، کہو:

بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾
اگر تم ایمان رکھنے والے ہو تو کیسی بری ہے وہ چیز جو تمہارا ایمان تم کو سکھاتا ہے ﴿٩٣﴾

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً
کہیے: اگر اللہ کے یہاں آخرت کا گھر خاص تمہارے لیے ہے

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾
دوسروں کو چھوڑ کر تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو ﴿٩٤﴾

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
مگر وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بہ سبب اُن (کرتوتوں) کے جو وہ اپنے آگے بھیج چکے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى
ظالموں کو ﴿٩٥﴾ اور تم اُن کو زندگی کا سب سے زیادہ لالچی

حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ
پاؤ گے، اُن لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں، اُن میں سے ہر ایک چاہتا ہے

اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ
کہ وہ ہزار برس کی عمر پائے: حالانکہ اتنا جینا بھی اُس کو عذاب سے

منزل ١ معانقة ٣

يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ
بچا نہیں سکتا ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں ﴿۹۶﴾ (پیارے نبی) کہیے کہ جو کوئی

عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ
جبرئیل کا مخالف ہے تو اُس نے اِس کلام کو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے اُتارا ہے،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾
وہ سچا کرنے والا ہے اُس کا جو اِس کے آگے ہے، اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہے ایمان والوں کے لیے ﴿۹۷﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ
جو کوئی دشمن ہو اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور جبرئیل

وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَلَقَدْ
و میکائیل کا تو اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے ﴿۹۸﴾ اور ہم نے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا
تمہارے اوپر واضح نشانیاں اُتاریں ، اور کوئی اُن کا انکار نہیں کرتا مگر وہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ
جو فاسق ہیں ﴿۹۹﴾ کیا جب بھی وہ کوئی عہد باندھیں گے تو اُن کا ایک گروہ اُس کو

مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ
توڑ پھینکے گا ؛ بلکہ اُن میں سے اکثر ایمان نہیں رکھتے ﴿۱۰۰﴾ اور جب اُن کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ
اللہ کی طرف سے ایک رسول آیا جو سچا کرنے والا تھا اُس چیز کا جو اُن کے پاس ہے تو اُن لوگوں نے

فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ
جن کو کتاب دی گئی تھی ، اللہ کی کتاب کو اِس طرح پیٹھ پیچھے پھینک دیا،

ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا
گویا وہ اُسے جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾ اور وہ اُس چیز کے پیچھے پڑ گئے جس کو شیاطین

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ
سلیمان کے دور حکومت میں پڑھتے تھے ؛ حالانکہ سلیمان نے کفر نہیں کیا

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ
بلکہ یہ شیاطین تھے جنہوں نے کفر کیا ، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے،

ع ۱۱

منزل ۱

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ
اور وہ اس چیز میں پڑ گئے جو "بابل" میں دو فرشتوں "ہاروت" اور "ماروت" پر اُتاری گئی،

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
جب کہ اُن کا حال یہ تھا کہ جب بھی وہ کسی کو (جادو کے) یہ کرتب سکھاتے تو اُس سے کہہ دیتے کہ ہم تو آزمائش

فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ
کے لیے ہیں پس تم کافر نہ بنو ، مگر وہ اُن سے وہ چیز سیکھتے جس سے مرد اوراُس کی بیوی

الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا
کے درمیان جدائی ڈال دیں ؛ حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اُس سے کسی کا کچھ

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ
بگاڑ نہیں سکتے تھے ، اور وہ ایسی چیز سیکھتے جو اُن کو نقصان پہونچائے اور نفع نہ دے،

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ
اور وہ جانتے تھے کہ جو کوئی اِس چیز کا خریدار ہو آخرت میں اُس کا

خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا
کوئی حصہ نہیں ، کیسی بری چیز ہے جس کے بدلے اُنہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ، کاش

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ
وہ اِس کو سمجھتے ﴿۱۰۲﴾ اور اگر وہ مؤمن بنتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کا بدلہ

عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اُن کے لیے بہتر تھا ، کاش وہ اِس کو سمجھتے ﴿۱۰۳﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ
تم "رَاعِنَا" نہ کہو بلکہ "اُنْظُرْنَا" کہو اور سنو،

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور کفر کرنے والوں کے لیے دردناک سزا ہے ﴿۱۰۴﴾ جن لوگوں نے انکار کیا

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ
خواہ اہلِ کتاب ہوں یا مشرکین ، وہ نہیں چاہتے کہ تمہارے اوپر تمہارے رب

مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ
کی طرف سے کوئی بھلائی اُتاری جائے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت

منزل ۱

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ
کے لیے خاص کرلیتا ہے ، اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۱۰۵﴾ ہم جب بھی کوئی آیت منسوخ

اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ
کرتے ہیں یا اُسے بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی (آیت) لے آتے ہیں، کیا تمہیں معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ
کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ؟ ﴿۱۰۶﴾ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے

لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے ، اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی

اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـَٔلُوۡا
دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۰۷﴾ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے

رَسُوۡلَكُمۡ كَمَا سُئِلَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَمَنۡ يَّتَبَدَّلِ
سوالات کرو جس طرح اِس سے پہلے موسیٰ سے سوالات کیے گئے ، اور جو شخص ایمان کے بدلے

الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيۡرٌ
کفر اختیار کرے وہ یقیناً سیدھے راستے سے بھٹک گیا ﴿۱۰۸﴾ بہت سے اہلِ کتاب

مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ
دل سے چاہتے ہیں کہ تمہارے مؤمن ہوجانے کے بعد وہ کسی طرح پھر تم کو

كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا
کافر بنادیں اپنے حسد کی وجہ سے باوجود یہ کہ حق اُن کے سامنے

تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَـقُّ ۚ فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ
واضح ہوچکا ہے ، پس معاف کرو اور در گزر کرو یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ

بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ
آجائے ، بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۹﴾ اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ
اور زکوٰۃ ادا کرو ، اور جو بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اُس کو تم اللہ کے

عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوۡا
پاس پاؤ گے ، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ یقیناً اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ

منزل ۱

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
جنت میں صرف وہی لوگ جائیں گے جو یہودی ہوں یا عیسائی ہوں،

تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
یہ تو صرف ان کی خوش فہمیاں ہیں ، کہو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
سچے ہو ﴿۱۱۱﴾ کیوں نہیں جس نے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کردیا اور وہ اچھے کام کرنے والا بھی ہے

فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
تو ایسے شخص کے لیے اجر ہے اس کے رب کے پاس ، ان کے لیے نہ کوئی ڈر ہے

يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى
اور نہ کوئی غم ﴿۱۱۲﴾ اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کسی چیز پر

شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ
نہیں ، اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کسی چیز پر نہیں،

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
حالانکہ وہ سب آسمانی کتاب پڑھتے ہیں ، اسی طرح ان لوگوں نے کہا جن کے پاس علم نہیں

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
انہیں کی سی بات ، پس اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان اس بات کا فیصلہ کرے گا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ
جس میں وہ جھگڑ رہے تھے ﴿۱۱۳﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ کی مسجدوں کو

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ
اس سے روکے کہ وہاں اللہ کے نام کی یاد کی جائے اور ان کو اجاڑنے کی کوشش کرے،

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ لَهُمْ
ان کا حال تو یہ ہونا چاہیے تھا کہ مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے داخل ہوں ، ان کے لیے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾
دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بھاری سزا ہے ﴿۱۱۴﴾

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ
اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہے ، تم جدھر رخ کرو اسی طرف

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

اللہ ہے ، یقیناً اللہ وسعت والا ہے علم والا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے

وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بیٹا بنایا ہے ، وہ اس سے پاک ہے ؛ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے،

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اسی کے (حکم کے) تابع ہیں سارے ﴿۱۱۶﴾ وہ آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے،

وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

وہ جب کسی کام کا کرنا ٹھہرا لیتا ہے تو بس اس کے لیے فرما دیتا ہے کہ ہو جا ، تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ

اور جو لوگ علم نہیں رکھتے انہوں نے کہا : اللہ کیوں کلام نہیں کرتا ہم سے ، یا ہمارے

تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی ، اسی طرح ان کے اگلے بھی انہیں کی سی بات

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

کہہ چکے ہیں ، ان سب کے دل ایک جیسے ہیں ، ہم نے پیش کر دی ہیں نشانیاں

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

ان لوگوں کے لیے جو یقین کرنے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾ ہم نے تم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

اور ڈرانے والا بنا کر ، اور تم سے دوزخ میں جانے والوں کے بارے میں کوئی پوچھ نہیں ہوگی ﴿۱۱۹﴾

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ

اور یہود و نصاریٰ ہرگز تم سے راضی نہ ہوں گے جب تک کہ تم ان کی ملت کے پیرو

مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ

نہ بن جاؤ ، تم کہو کہ جو راہ اللہ دکھاتا ہے وہی اصل راہ ہے ، اور اگر

اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ

بعد اس علم کے جو تم کو پہونچ چکا ہے تم نے ان کی خواہشوں کی پیروی کی

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ

تو اللہ کے مقابلے میں نہ تمہارا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾ جن لوگوں کو

منزل ۱

وقف منزل

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
ہم نے کتاب دی ہے وہ اُس کو ویسے ہی پڑھتے ہیں جیسا کہ پڑھنے کا حق ہے ، یہی لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
ایمان لاتے ہیں اُس پر ، اور جو اُس کا انکار کرے تو وہی گھاٹے میں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ
رہنے والے ہیں ﴿١٢١﴾ اے بنی اسرائیل ! میرے اُس احسان کو یاد کرو جو میں نے

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾
تمہارے اوپر کیا ، اور اِس بات کو کہ میں نے تم کو تمام اقوامِ عالَم پر فضیلت دی ﴿١٢٢﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا
اور اُس دن سے ڈرو جس میں کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ
اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا ، اور نہ کسی کو کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ کہیں

يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
سے اُن کو کوئی مدد پہونچے گی ﴿١٢٣﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا،

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ
تو اُس نے پورا کر دکھایا، اللہ نے کہا: میں تم کو سب لوگوں کا امام بناؤں گا، ابراہیم نے کہا: اور میری اولاد

ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا
میں سے بھی ، اللہ نے کہا : میرا عہد ظالموں تک نہیں پہونچتا ﴿١٢٤﴾ اور جب ہم نے کعبہ کو

الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ
لوگوں کے اجتماع کی جگہ ، اور امن کا مقام ٹھہرایا ، اور (حکم دیا کہ)

مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو ، اور ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ
اور اسماعیل کو تاکید کی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں ، اعتکاف کرنے والوں

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھو ﴿١٢٥﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب ! اِس شہر کو

ع ١٤/٩/١٤

احتیاط

منزل ١

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ

امن کا شہر بنادے ، اور اس کے باشندوں کو جو ان میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر

اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

ایمان رکھیں پھلوں کی روزی عطا فرما ، اللہ نے کہا : جو انکار کرے گا میں اس کو بھی

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ

تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا ، پھر اس کو آگ کے عذاب کی طرف دھکیل دوں گا،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ

اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۲۶﴾ اور جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواریں

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ

اٹھا رہے تھے اور یہ کہتے جاتے تھے : اے ہمارے رب ! قبول کر ہم سے ، یقیناً تو ہی

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ اے ہمارے رب ! ہم کو اپنا فرماں بردار بنا،

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

اور ہماری نسل میں سے اپنی ایک فرماں بردار امت اٹھا ، اور ہم کو ہمارے عبادت کے طریقے بتا،

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ

اور ہم کو معاف فرما ، تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲۸﴾ اے ہمارے رب ! اور ان میں

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ

ان ہی میں کا ایک رسول اٹھا ، جو ان کو تیری آیتیں سنائے ، اور ان کو کتاب

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اور حکمت کی تعلیم دے ، اور ان کا تزکیہ کرے ، بے شک تو زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا

حکمت والا ہے ﴿۱۲۹﴾ اور کون ہے جو ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کو پسند نہ کرے مگر وہ

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ

جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنا لیا ہو ؛ حالانکہ ہم نے اس کو دنیا میں چن لیا تھا،

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ

اور آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوگا ﴿۱۳۰﴾ جب اس کے رب نے کہا کہ

منزل ۱

ع ۱۵ ۸ ۱۵

رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى
اپنے آپ کو حوالہ کر دو، تو اُس نے کہا: میں نے اپنے آپ کو ربّ العالمین کے حوالے کیا ﴿۱۳۱﴾ اور اِسی کی نصیحت کی

بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَیَعْقُوْبُ ؕ یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى
ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو اور اِسی کی نصیحت کی یعقوب (علیہ السلام) نے اپنی اولاد کو، اے میرے بیٹو! اللہ نے

لَكُمُ الدِّیْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ؕ اَمْ
تمہارے لیے اِسی دین کو چُن لیا ہے، پس اسلام کے سوا کسی اور حالت پر تم کو موت نہ آئے ﴿۱۳۲﴾ کیا تم

كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ
موجود تھے جب یعقوب (علیہ السلام) کی موت کا وقت آیا، جب اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ

لِبَنِیْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ
میرے مرنے کے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ انہوں نے کہا: ہم اسی اللہ کی عبادت کریں گے

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ
جس کی عبادت آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق (علیہم السلام) کرتے آئے ہیں، وہی ایک معبود ہے

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا
اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۳۳﴾ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی، اُس کو ملے گا

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا
جو اُس نے کمایا اور تم کو ملے گا جو تم نے کمایا، اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی

یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ
پوچھ نہ ہوگی ﴿۱۳۴﴾ اور کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی بن جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے،

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
کہو کہ نہیں بلکہ ہم تو پیروی کرتے ہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی جو اللہ کی طرف یکسو تھے، اور وہ

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ
شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۳۵﴾ کہو: ہم اللہ پر ایمان لائے اور اُس چیز پر ایمان لائے جو ہماری طرف اُتاری گئی ہے

اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ
اور اُس پر بھی جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور اُس کی

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰى وَعِیْسٰى وَمَآ اُوْتِیَ
اولاد پر اُتاری گئی، اور جو ملا موسیٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام) کو اور جو ملا

منزل ۱

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ
سب نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے ، ہم اُن میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ
اور ہم اللہ ہی کے فرماں بردار ہیں ﴿۱۳۶﴾ پھر اگر وہ ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو

بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ
تو بیشک وہ راہ پا گئے ، اور اگر وہ پھر جائیں تو اب وہ ضد پر ہیں؛

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ؕ صِبْغَةَ
پس تمہاری طرف سے اللہ اُن کے لیے کافی ہے ، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۳۷﴾ کہو: ہم نے چڑھا لیا

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۖ وَّنَحْنُ لَهٗ
اللہ کا رنگ ، اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ اچھا ہے اور ہم اُسی کی

عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا
عبادت کرنے والے ہیں ﴿۱۳۸﴾ کہو: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو ، حالانکہ وہ ہمارا رب بھی ہے

وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ
اور تمہارا رب بھی ، ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں ، اور ہم نے تو اپنی بندگی

مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ۙ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اُسی کے لیے خالص کرلی ہے ﴿۱۳۹﴾ کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ
اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) اور اُس کی اولاد سب یہودی یا

نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
نصرانی تھے ، کہو کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ، اور اُس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا

كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
جو اُس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اُس کے پاس آئی ہوئی ہے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ
اللہ اُس سے بے خبر نہیں ﴿۱۴۰﴾ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی ، اُس کو ملے گا جو اُس نے کمایا اور تم کو ملے گا

مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْــَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع
جو تم نے کمایا ، اور تم سے اُن کے کیے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی ﴿۱۴۱﴾

منزل ۱

سَيَقُوۡلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰٮهُمۡ عَنۡ
اب یہ بے وقوف لوگ کہیں گے کہ آخر وہ کیا چیز ہے جس نے اِن (مسلمانوں) کو اُس قبلے سے رخ

قِبۡلَتِهِمُ الَّتِىۡ كَانُوۡا عَلَيۡهَا ‌ؕ قُل لِّلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ
پھیرنے پر آمادہ کر دیا، جس کی طرف وہ منہ کرتے چلے آرہے تھے، آپ کہہ دیجیے کہ مشرق

وَالۡمَغۡرِبُ‌ؕ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۴۲﴾
اور مغرب سب اللہ ہی کی ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت کردیتا ہے ﴿۱۴۲﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوۡنُوۡا شُهَدَآءَ
اور اِس طرح ہم نے تم کو بیچ کی اُمت بنادیا، تاکہ تم گواہ رہو

عَلَى النَّاسِ وَيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ عَلَيۡكُمۡ شَهِيۡدًا ‌ؕ وَمَا
لوگوں پر اور رسول رہے تم پر گواہ، اور جس قبلہ پر

جَعَلۡنَا الۡقِبۡلَةَ الَّتِىۡ كُنۡتَ عَلَيۡهَآ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ
تم تھے ہم نے اُس کو صرف اِس لئے متعین کیا تھا تاکہ ہم جان لیں کہ کون

يَّتَّبِعُ الرَّسُوۡلَ مِمَّنۡ يَّنۡقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيۡهِ‌ؕ وَاِنۡ كَانَتۡ
رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اُس سے اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے، اور بے شک یہ بات

لَكَبِيۡرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ ‌ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
بھاری ہے مگر اُن لوگوں پر جن کو اللہ نے ہدایت دی، اور اللہ ایسا نہیں

لِيُضِيۡعَ اِيۡمَانَكُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴۳﴾
کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دے، بے شک اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۴۳﴾

قَدۡ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِى السَّمَآءِ‌ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ
ہم تمہارے چہرہ کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں، پس ہم تم کو

قِبۡلَةً تَرۡضٰٮهَا‌ ۖ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ؕ
اُسی قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس کو تم پسند کرتے ہو، اب اپنا رُخ مسجدِ حرام کی طرف پھیر دو،

وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ‌ؕ وَاِنَّ
اور تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے رُخ کو اُسی طرف کرو، اور

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ
اہلِ کتاب خوب جانتے ہیں کہ یہ حق ہے اور اُن کے رب کی

رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ
جانب سے ہے ، اور اللہ بے خبر نہیں اُس سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۴۴﴾ اور اگر تم اِن

اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا
اہلِ کتاب کے سامنے تمام دلیلیں پیش کردو ، تب بھی وہ تمہارے قبلہ کو

قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ
نہ مانیں گے ، اور نہ تم اُن کے قبلہ کی پیروی کرسکتے ہو ، اور نہ وہ خود

بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ
ایک دوسرے کے قبلہ کو مانتے ہیں ، اور اُس علم کے بعد جو تمہارے پاس

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ م
آچکا ہے اگر تم اُن کی خواہشوں کی پیروی کروگے تو یقیناً ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۱۴۵﴾

وقف لازم

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ
جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اُس کو اِس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں،

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾
اور اُن میں سے ایک گروہ حق کو چھپا رہا ہے حالانکہ وہ اُس کو جانتا ہے ﴿۱۴۶﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع
حق وہ ہے جو آپ کا رب کہے ، پس آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿۱۴۷﴾

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ
ہر ایک کے لیے ایک رُخ ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے، پس تم بھلائی کے کاموں کی طرف دوڑو،

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
تم جہاں کہیں ہوگے اللہ تم سب کو لے آئے گا ، بے شک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
سب کچھ کرسکتا ہے ﴿۱۴۸﴾ اور تم جہاں سے بھی نکلو اپنا رُخ

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ
مسجدِ حرام کی طرف کرو ، بے شک یہ حق ہے تمہارے رب

رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ
کی طرف سے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے بے خبر نہیں ﴿۱۴۹﴾ اور تم جہاں سے

منزل ۱

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ

بھی نکلو اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف کرو ، اور تم جہاں

مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ

بھی رہو اپنے رُخ اسی طرف رکھو ؛ تاکہ لوگوں کو تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۤ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۤ فَلَا

کوئی حجت باقی نہ رہے ، سوائے اُن لوگوں کے جو اُن میں بے انصاف ہیں ، پس تم

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۤ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو ، اور تاکہ میں اپنی نعمت تمہارے اوپر پوری کردوں ، اور تاکہ

تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵۰ ۛ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ

تم راہ پا جاؤ ۝۱۵۰ جس طرح ہم نے تمہارے درمیان ایک رسول تم ہی میں سے بھیجا

يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ

جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے ، اور تم کو پاک کرتا ہے اور تم کو کتاب کی

وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۵۱ ۭ

اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے ، اور تم کو وہ چیزیں سکھارہا ہے جن کو تم نہیں جانتے تھے ۝۱۵۱

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝۱۵۲ ۧ

پس تم مجھ کو یاد رکھو میں تم کو یاد رکھوں گا ، اور میرا احسان مانو میری ناشکری مت کرو ۝۱۵۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو،

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۵۳ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ

یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۝۱۵۳ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝۱۵۴

مارے جائیں اُن کو مُردہ مت کہو ؛ بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تم کو خبر نہیں ۝۱۵۴

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ

اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور مالوں اور جانوں

الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۵۵ ۙ

اور پھلوں میں کمی کے ذریعہ ، اور ثابت قدم رہنے والوں کو خوش خبری دے دو ۝۱۵۵

منزل ۱ — نصف الربع ۱۸ ع

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ
جن کا حال یہ ہے کہ جب اُن کو کوئی مصیبت پہونچتی ہے تو وہ کہتے ہیں : ہم اللہ کے ہیں اور ہم

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۱۵۶﴾ یہی لوگ ہیں جن کے اوپر اُن کے رب کی شاباشیاں ہیں

وَرَحْمَةٌ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا
اور رحمت ہے ، اور یہی لوگ ہیں جو راہ پر ہیں ﴿۱۵۷﴾ بے شک ''صفا''

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
اور ''مروہ'' اللہ کی (یادگار) نشانیوں میں سے ہیں؛ پس جو شخص بیتُ اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
تو اُس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اُن کا طواف کرے ، اور جو کوئی شوق سے کچھ نیکی کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ
تو اللہ قدر دان ہے ، جاننے والا ہے ﴿۱۵۸﴾ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں

اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ
ہماری اُتاری ہوئی کھلی نشانیوں کو اور ہماری ہدایت کو ، بعد اِس کے کہ ہم اُس کو

لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ
لوگوں کے لیے کتاب میں کھول چکے ہیں، تو وہی لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور اُن پر لعنت کرنے والے

اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا
لعنت کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ البتہ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کرلی اور (حق کا) اظہار کیا

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾
تو اُن کو میں معاف کردوں گا ، اور میں ہوں معاف کرنے والا ، مہربان ﴿۱۶۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اُسی حال میں مر گئے تو وہی لوگ ہیں کہ اُن پر اللہ کی

لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ
اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی سب کی لعنت ہے ﴿۱۶۱﴾ اسی حال میں وہ

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾
ہمیشہ رہیں گے ، اُن پر سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ اُن کو ڈھیل دی جائے گی ﴿۱۶۲﴾

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ بڑا مہربان،

الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
نہایت رحم والا ہے ﴿١٦٣﴾ بے شک آسمانوں اور زمین کی بناوٹ میں

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ
اور رات دن کے آنے جانے میں اور اُن کشتیوں میں جو انسانوں کے کام آنے والی

فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں ، اور اُس پانی میں جس کو اللہ نے

السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
آسمان سے اُتارا ، پھر اُس سے مُردہ زمین کو

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
زندگی بخشی ، اور اُس (زمین) میں سب قسم کے جانور پھیلادیے ، اور ہواؤں کی گردش میں

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
اور بادلوں میں جو آسمان و زمین کے درمیان حکم کے تابع ہیں ، اُن لوگوں کے لیے

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ
نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿١٦٤﴾ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
دوسروں کو اُس کا برابر ٹھہراتے ہیں ، اُن سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے رکھنا چاہیے ، اور جو

اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ
ایمان والے ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت رکھنے والے ہیں ، اور اگر یہ ظالم اُس وقت کو دیکھ لیں

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
جب کہ وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ زور سارا کا سارا اللہ کا ہے ، اور اللہ بڑا سخت

الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا
عذاب دینے والا ہے ﴿١٦٥﴾ جب کہ وہ لوگ جن کے کہنے پر دوسرے چلتے تھے اُن لوگوں سے الگ ہو جائیں گے جو اُن کے

وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ
کہنے پر چلتے تھے ، عذاب اُن کے سامنے ہوگا اور اُن کے سب طرف کے رشتے ٹوٹ چکے ہوں گے ﴿١٦٦﴾ وہ لوگ

ع ١٩/٤

منزل ١

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا

جو پیچھے چلتے تھے کہیں گے: کاش ! ہم کو دنیا کی طرف دوبارہ لوٹنا نصیب ہوتا تو ہم بھی اُن سے الگ ہو جاتے

تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ

جیسے وہ ہم سے الگ ہوگئے ، اِس طرح اللہ اُن کے اعمال کو اُنہیں حسرت بنا کر

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

دِکھائے گا ، اور وہ آگ سے نہ نکل سکیں گے ﴿۱۶۷﴾ اے لوگو!

ع ۲۰

كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا

زمین کی چیزوں میں سے حلال اور ستھری چیزیں کھاؤ اور شیطان کے

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا

قدموں پر مت چلو ، بے شک وہ تمہارا کُھلا ہوا دشمن ہے ﴿۱۶۸﴾ وہ تم کو صرف

يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى

بُرے کام اور بے حیائی کی تلقین کرتا ہے اور اِس بات کی کہ تم اللہ کی طرف وہ باتیں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

منسوب کرو جن کے بارےمیں تم کو کوئی علم نہیں ﴿۱۶۹﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس پر چلو

منزل ۱

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ

جو اللہ نے اُتارا ہے ، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اسی پر چلیں گے جس پر ہم نے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا

اپنے باپ دادا کو پایا ہے ، کیا اِس صورت میں بھی کہ اُن کے باپ دادا نہ عقل رکھتے ہوں

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ

اور نہ سیدھی راہ جانتے ہوں ﴿۱۷۰﴾ اور اُن منکروں کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص

الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ

ایسے جانور کے پیچھے چِلّا رہا ہو جو بُلانے اور پُکارنے کے سوا اور کچھ نہیں سُنتا ، یہ بہرے ہیں،

بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

گونگے ہیں ، اندھے ہیں وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا

ہماری دی ہوئی پاک چیزوں کو کھاؤ ، اور اللہ کا شکر ادا کرو

لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ
اگر تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو ﴿۱۷۲﴾ اللہ نے تم پر حرام کیا ہے

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ
صرف مُردار کو ، اور خون کو ، اور سُور کے گوشت کو ، اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا

اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ
گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے، وہ نہ اُس کی چاہت رکھتا ہو اور نہ حد سے آگے بڑھنے والا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ
بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۷۳﴾ بے شک جو لوگ اُس چیز کو چُھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا
جو اللہ نے اپنی کتاب میں اُتاری ہے اور اُس کے بدلے میں تھوڑی قیمت

قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ
لیتے ہیں ، وہ اپنے پیٹ میں صرف آگ بھر رہے ہیں،

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ
قیامت کے دن اللہ نہ اُن سے بات کرے گا اور نہ اُن کو پاک کرے گا،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى
گمراہی اور مغفرت کے بدلے عذاب کی خریداری کرلی ہے ؛ چنانچہ (اندازہ کرو کہ) یہ دوزخ کی

النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ
آگ سہنے کے لیے کتنے تیار ہیں ﴿۱۷۵﴾ یہ اس لیے کہ اللہ نے اپنی کتاب کو ٹھیک ٹھیک اُتارا ، مگر

الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع
جن لوگوں نے کتاب میں کئی راہیں نکال لیں وہ ضد میں دور جا پڑے ﴿۱۷۶﴾

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے پورب

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور پچھم کی طرف کرلو ؛ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر

منزل ۱

ع ۲۱ / ۵

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى
اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور پیغمبروں پر ، اور مال دے اللہ کی

حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ
محبت میں رشتے داروں کو ، اور محتاجوں کو اور مسافروں

السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
کو ، اور مانگنے والوں کو اور غلاموں کو چھڑانے میں ، اور نماز قائم کرے

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
اور زکوٰۃ ادا کرے ، اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں،

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ
اور صبر کرنے والے سختی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت،

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
یہی لوگ ہیں جو سچے نکلے ، اور یہی ہیں ڈر رکھنے والے ﴿١٧٧﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى
اے ایمان والو ! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا

الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى
جاتا ہے ، آزاد کے بدلے آزاد ، غلام کے بدلے غلام ، عورت کے بدلے

بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ
عورت ، پھر جس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو اسے چاہیے کہ مناسب طریقے

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
کا خیال رکھے ، اور خوش دلی کے ساتھ اس کو ادا کرے ، یہ تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
ایک آسانی اور مہربانی ہے ، اب اس کے بعد بھی جو شخص زیادتی کرے

فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾ وَلَكُمْ فِى الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
اس کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿١٧٨﴾ اور اے عقل والو ! قصاص میں

يّٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ
تمہارے لیے زندگی ہے ؛ تاکہ تم بچو ﴿١٧٩﴾ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ

منزل ١

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۚ ۖ الْوَصِيَّةُ

جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو، تو وہ دستور کے مطابق

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

وصیت کرے اپنے ماں باپ کے لیے اور رشتے داروں کے لیے، یہ ضروری ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ

اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۱۸۰﴾ پھر جو کوئی وصیت کو سننے کے بعد اس کو بدل ڈالے تو اس کا

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾

گناہ اسی پر ہوگا جس نے اس کو بدلا؛ یقیناً اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

البتہ جس کو وصیت کرنے والے کے متعلق یہ اندیشہ ہو کہ اس نے جانب داری یا گناہ کیا ہے اور وہ آپس میں

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع

صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں؛ اللہ معاف کرنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا

اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے

كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ لا

اگلوں پر فرض کیا گیا تھا؛ تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

کچھ ہی دن تو رکھنے ہیں یہ روزے، پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۗ وَعَلَى الَّذِيْنَ

یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں تعداد پوری کرلے، اور جن کو طاقت ہے

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۗ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا

تو ایک روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے، جو کوئی مزید نیکی کرے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تو وہ اس کے لیے بہتر ہے؛ اور تم روزہ رکھو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے،

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

اگر تم جانو ﴿۱۸۴﴾ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اُتارا گیا،

ع ۲۲ ۶ ۲ منزل ۱

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ
ہدایت ہے لوگوں کے لیے اور کھلی نشانیاں راستہ کی اور حق و باطل کے بیچ فیصلہ کرنے والا،

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ
پس تم میں سے جو کوئی اِس مہینہ کو پائے وہ اُس کے روزے رکھے ، اور جو

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ
بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے ، اللہ تمہارے لیے

اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا
آسانی چاہتا ہے وہ تمہارے ساتھ سختی کرنا نہیں چاہتا ؛ اور اِس لیے کہ تم

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
گنتی پوری کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اِس پر کہ اُس نے تم کو راہ بتائی اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ
اس کے شکر گزار بنو ﴿۱۸۵﴾ اور جب میرے بندے تم سے میرے بارے میں پوچھیں تو میں تو نزدیک ہوں،

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب کہ وہ مجھے پکارتا ہے ، تو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں

لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ
اور مجھ پر یقین رکھیں ؛ تاکہ وہ ہدایت پائیں ﴿۱۸۶﴾ تمہارے لیے روزہ کی

لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ
رات میں اپنی بیویوں کے پاس جانا جائز کیا گیا ہے ، وہ تمہارے لیے لِباس ہیں

لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
اور تم اُن کے لیے لِباس ہو ، اللہ نے دیکھا کہ تم اپنے آپ سے

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ
خیانت کر رہے تھے تو اُس نے تم پر عِنایت کی اور تم کو معاف کردیا،

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا
تو اب تم اُن سے مِلو اور وہ تلاش کرو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے ، اور کھاؤ

وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ
اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے

الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى
الگ ظاہر ہو جائے ، پھر پورا کرو روزہ رات

الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ
تک ، اور جب تم مسجد میں اعتکاف میں ہو تو بیویوں سے خلوت نہ کرو،

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
یہ اللہ کی حدیں ہیں تم اُن کے نزدیک نہ جاؤ ، اِس طرح اللہ اپنی آیتیں

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ
لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ بچیں ﴿۱۸۷﴾ اور تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا
ناحق طور پر نہ کھاؤ اور اُن کو حاکموں تک نہ پہونچاؤ ؛ تاکہ دوسروں کے مال کا

فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع
کوئی حصہ ظالمانہ طریقہ پر کھا جاؤ ، حالانکہ تم اُس کو جانتے ہو ﴿۱۸۸﴾

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ
وہ تم سے (ہر مہینے کے) چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دو کہ وہ اوقات معلوم کرنے کا ذریعہ ہے لوگوں کے لیے

وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا
اور حج کے لیے ، اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں اُن کے پچھلے حصے سے آؤ؛

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠
بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی پرہیزگاری کرے ، اور گھروں میں اُن کے دروازوں سے آؤ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِىْ
اور اللہ سے ڈرو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو ﴿۱۸۹﴾ اور اللہ کی راہ میں اُن لوگوں

سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ
سے لڑو جو لڑتے ہیں تم سے ، اور زیادتی نہ کرو؛

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۹۰﴾ اور تم قتل کرو اُن کو جس جگہ

ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
پاؤ ، اور نکال دو اُن کو جہاں سے اُنہوں نے تم کو نکالا ہے،

ع ۲۳ ۶ ۷

منزل ۱

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ
اور فتنہ سخت تر ہے قتل سے ، اور اُن سے مسجد حرام کے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
پاس نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے اس میں جنگ نہ چھیڑیں ، پس اگر وہ تم سے جنگ

فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا
چھیڑیں تو ان کو قتل کرو ، یہی سزا ہے منکروں کی ﴿۱۹۱﴾ پھر اگر وہ باز آجائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۹۲﴾ اور تم اُن سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ

فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ
باقی نہ رہے اور دین اللہ کا ہو جائے ، پھر اگر وہ باز آجائیں تو اس کے بعد سختی نہیں ہے

اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ
مگر ظالموں پر ﴿۱۹۳﴾ حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ
کا بدلہ ہے اور حرمتوں کا بھی قصاص ہے ، پس جس نے تم پر زیادتی کی

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠
تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر زیادتی کی ہے ،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾
اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى
اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں

التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾
نہ ڈالو ، اور کام اچھی طرح کرو ، بے شک اللہ اچھی طرح کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۱۹۵﴾

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا
اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے ، پھر اگر تم گھر جاؤ تو جو قربانی کا

اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى
جانور میسر ہو وہ پیش کردو ، اور تم اپنے سروں کو نہ منڈاؤ جب تک

منزل ۱

ملع

يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے ، تم میں سے جو بیمار ہو

اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ
یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ فدیہ دے روزے یا

صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۫ فَمَنْ تَمَتَّعَ
صدقے یا قربانی کی شکل میں ، پھر جب امن کی حالت ہو ، اور کوئی حج تک عمرہ کا فائدہ

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ
حاصل کرنا چاہے تو وہ قربانی پیش کرے جو اس کو میسر آئے،

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ
پھر جس کو میسر نہ آئے تو وہ حج کے ایام میں تین دن روزے رکھے اور سات دن کے روزے

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ
جب کہ تم گھروں کو لوٹو ، یہ پورے دس ہوئے ، یہ اس شخص کے لیے ہے

لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا
جس کا خاندان مسجد حرام کے پاس آباد نہ ہو ، اور اللہ سے

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ
ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۱۹۶﴾ حج کے

اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
متعین مہینے ہیں، پس جس نے ان مہینوں میں حج کا ارادہ کرلیا تو پھر اس کو حج کے دوران نہ کوئی

وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
گندی بات کرنی ہے اور نہ گناہ کی ، اور نہ لڑائی جھگڑے کی ، اور جو نیک کام

مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؔ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ
تم کرو گے اللہ اس کو جان لے گا ، اور (ہاں) راستے کا توشہ لے لیا کرو ، بہترین توشہ

التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
تقویٰ ہے ، اور اے عقل والو ! مجھ سے ڈرو ﴿۱۹۷﴾ اس میں کوئی

جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ
گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرو ، پھر جب تم لوگ

منزل ۱

ع ۲۴ ۸ ۸

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

عرفات سے واپس ہو تو اللہ کو یاد کرو مشعر حرام کے نزدیک،

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

اوراس (اللہ) کو ویسے ہی یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں بتایا ہے ، ورنہ تم اس سے پہلے

لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ

یقیناً راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھے ﴿۱۹۸﴾ پھر طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ

النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

چلیں ، اور اللہ سے معافی مانگو ؛ یقیناً اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب تم اپنے حج کے اعمال پورے کر لو تو اللہ کو یاد کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو

اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

یاد کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ ، پس کچھ لوگ تو وہ ہیں جو یوں کہتے ہیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ

کہ اے ہمارے رب ! ہمیں اس دنیا میں دے دے اور آخرت میں اس کا

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى

کچھ حصہ نہیں ﴿۲۰۰﴾ اوران میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے (پیارے) رب! ہم کو دنیا میں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

(بھی) بھلائی دیجیے اور آخرت میں بھی بھلائی دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب

النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

سے بچائیے ﴿۲۰۱﴾ انہیں لوگوں کے لیے حصہ ہے ان کے کیے کا،

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِىْٓ اَيَّامٍ

اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۲۰۲﴾ اور اللہ کو یاد کرو مقرر

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ

دنوں میں ، پھر جو شخص جلدی کرکے دو دن میں (مکہ واپس) آجائے اس پر کوئی

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ

گناہ نہیں،اور جو شخص ٹھہر جائے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ، یہ اس کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرے،

منزل ۱

النصف

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
اور تم اللہ سے ڈرتے رہو اور خوب جان لو کہ تم اسی کے پاس اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿٢٠٣﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ
اور لوگوں میں سے کوئی ہے کہ اس کی بات دنیا کی زندگی میں تم کو پیاری

الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ
لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بناتا ہے ؛ حالانکہ وہ سخت

الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ
جھگڑالو ہے ﴿٢٠٤﴾ اور جب وہ پلٹ کر چلا جاتا ہے تو وہ اِس کوشش میں رہتا ہے کہ زمین میں فساد

فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
پھیلائے اور کھیتوں اور جانوں کو ہلاک کرے ؛ حالانکہ اللہ

الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
فساد کو پسند نہیں کرتا ﴿٢٠٥﴾ اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر ، تو تکبر اُس کو گناہ پر

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ
اور آمادہ کردیتا ہے ، پس ایسے شخص کے لیے جہنم کافی ہے ، اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿٢٠٦﴾ اور لوگوں میں

النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ
کوئی ہے کہ اللہ کی خوشی کی تلاش میں اپنی جان کو بیچ دیتا ہے،

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
اور اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے ﴿٢٠٧﴾ اے ایمان والو ! اسلام میں

فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ
پورے پورے داخل ہوجاؤ ، اور شیطان کے قدموں پر مت چلو،

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿٢٠٨﴾ پھر اگر تم پھسل جاؤ بعد اِس کے کہ تمہارے پاس واضح دلیلیں

جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾
آچکی ہیں تو جان لو کہ اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٢٠٩﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ
کیا لوگ اِس انتظار میں ہیں کہ اللہ اُن کے پاس بادل کے سائبانوں

منزل ١

الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

میں آئے اور فرشتے بھی آجائیں اور سب معاملے نمٹادیے جائیں ، اور سارے معاملات

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ

اللہ ہی کی طرف پھیرے جاتے ہیں ﴿۲۱۰﴾ بنی اسرائیل سے پوچھو ، ہم نے اُن کو کتنی کھلی

مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ

کھلی نشانیاں دیں ، اور جو شخص اللہ کی نعمت کو بدل ڈالے جب کہ

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

وہ اُس کے پاس آچکی ہو تو اللہ یقیناً سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۱۱﴾

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ

خوش نما کردی گئی ہے دنیا کی زندگی اُن لوگوں کی نظر میں جو منکر ہیں اور وہ ہنستے ہیں

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

ایمان والوں پر ؛ حالانکہ جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن کے مقابلہ میں

الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

اونچے ہوں گے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دے دیتا ہے ﴿۲۱۲﴾

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ

لوگ ایک اُمت ہی تھے ، (انہوں نے اختلاف کیا) تو اللہ نے پیغمبروں کو بھیجا

مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

خوش خبری سُنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر ، اور اُن کے ساتھ کتاب اُتاری

بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

حق کے ساتھ ؛ تاکہ وہ فیصلہ کردے لوگوں کے درمیان اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں،

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ

اور یہ اختلافات اُنہیں لوگوں نے کیے جن کو حق دیا گیا تھا ، بعد اِس کے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ

کہ اُن کے پاس کھلی کھلی ہدایات آچکی تھیں، آپس کی ضد کی وجہ سے ، پس اللہ نے اپنی توفیق سے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ

حق کے معاملے میں ایمان والوں کو راہ دکھائی جس میں وہ جھگڑ رہے تھے،

وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾
اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھا دیتا ہے ﴿٢١٣﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ
کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے؛ حالانکہ تم پر ابھی وہ حالات

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ
گزرے ہی نہیں جو تمہارے اگلوں پر گزرے تھے، اُن کو سختی

وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ
اور تکلیف پہونچی اور وہ ہلا دیے گئے؛ یہاں تک کہ رسول اور اُن کے ساتھ

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
ایمان لانے والے پکار اُٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ یاد رکھو! اللہ کی مدد

قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ
قریب ہے ﴿٢١٤﴾ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ (اے نبی) کہہ دیں کہ جو مال تم خرچ کرو

مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
تو اس میں حق ہے تمہارے ماں باپ کا، اور رشتہ داروں کا، اور یتیموں کا، اور محتاجوں کا

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ
اور مسافروں کا، اور جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کو

عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ
معلوم ہے ﴿٢١٥﴾ تمہیں لڑائی کا حکم ہوا ہے اور وہ تم کو ناگوار معلوم ہوتی ہے،

وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى
ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لیے بھلی ہو، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ

اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
تم کوئی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بُری ہو؛ اور اللہ جانتا ہے جبکہ

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ
تم نہیں جانتے ﴿٢١٦﴾ لوگ آپ سے حرمت والے مہینہ کے بارے میں

الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ
پوچھتے ہیں کہ اس میں لڑنا کیسا ہے؟ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اس میں لڑنا بہت بُرا ہے، مگر اللہ کے

منزل ١

ع ٢٦ ١٠

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَکُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ
راستے سے روکنا ، اور اُس کا انکار کرنا ، اور مسجدِ حرام سے روکنا

وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَکْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ
اور اُس کے لوگوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اُس سے بھی زیادہ بُرا ہے ، اور فتنہ

اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ حَتّٰی
قتل سے بھی زیادہ بڑی برائی ہے ، اور یہ لوگ تم سے برابر لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ

یَرُدُّوْکُمْ عَنْ دِیْنِکُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ
تم کو تمہارے دین سے پھیردیں اگر قابو پا جائیں ، اور تم میں سے

یَّرْتَدِدْ مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَیَمُتْ وَهُوَ کَافِرٌ
جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے اور کفر کی حالت میں مرے

فَاُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
تو ایسے لوگوں کے عمل ضائع ہوگئے دنیا میں اور آخرت میں،

وَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾
اور وہ آگ میں پڑنے والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۷﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے ، اور جنہوں نے ہجرت کی ، اور اللہ کی راہ میں

سَبِیْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِکَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
جہاد کیا ، وہ اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں ، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۱۸﴾ یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ ؕ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۲۱۸﴾ لوگ آپ سے شراب اور جُوے کے بارے میں پوچھتے ہیں،

قُلْ فِیْهِمَآ اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ
(اے نبی) کہہ دیجیے کہ اِن دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے کچھ فائدے بھی ہیں ، اور اُن کا گناہ

اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَیَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ۬ۙ
بہت زیادہ ہے اُن کے فائدے سے ، اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں،

قُلِ الْعَفْوَ ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ
کہہ دیجیے کہ جو (اپنی) ضرورت سے زیادہ ہو ، اِس طرح اللہ تمہارے لیے احکام کو بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم

منزل ۱

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
دھیان کرو (۲۱۹) دنیا اور آخرت کے معاملات میں، اور وہ آپ سے یتیموں سے متعلق

الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ
پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ ان کی بھلائی چاہنا تو نیک کام ہے، اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شامل کرلو

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ
تو وہ تمہارے بھائی ہیں، اور اللہ کو معلوم ہے کہ کون خرابی پیدا کرنے والا ہے اور کون درستگی پیدا کرنے والا ہے،

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾
اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو مشکل میں ڈال دیتا؛ بے شک اللہ زبردست ہے، تدبیر والا ہے (۲۲۰)

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں، اور کوئی بھی مؤمن باندی

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا
بہتر ہے کسی بھی مشرک عورت سے، اگرچہ وہ تم کو اچھی معلوم ہو، اور اپنی عورتوں کو

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ
مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں، کوئی بھی مؤمن غلام بہتر ہے ایک (آزاد)

مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ
مشرک سے اگرچہ وہ تم کو بھلا لگے، وہ لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ
جب کہ اللہ جنت کی طرف اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اپنی توفیق سے،

وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع
اور اپنے احکام لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے؛ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (۲۲۱)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا
اور وہ آپ سے حیض کا حکم پوچھتے ہیں، (اے نبی) کہہ دیں کہ وہ ایک گندگی ہے؛ پس حیض کی

النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى
حالت میں عورتوں سے الگ رہو، اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ
قریب نہ جاؤ، پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو اس طریقہ سے ان کے پاس جاؤ جس کا حکم اللہ نے

منزل ۱

ع ۲۷ / ۵

اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَہِّرِیْنَ ﴿۲۲۲﴾
تم کو دیا ہے ؛ اللہ محبوب رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور وہ محبوب رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو ﴿۲۲۲﴾

نِسَآؤُکُمْ حَرْثٌ لَّکُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَکُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ ۫
تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں ، پس اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ،

وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّکُمْ
اور اپنے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو ، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم ضرور

مُّلٰقُوْہُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰہَ عُرْضَۃً
اس سے ملنے والے ہو ، اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دو ﴿۲۲۳﴾ اور اللہ (کے نام) کو اپنی قسموں

لِّاَیْمَانِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَیْنَ
میں اس نیت سے استعمال نہ کرو کہ اس کے ذریعے نیکی اور تقوے کے کاموں اور لوگوں کے درمیان صلح

النَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا یُؤَاخِذُکُمُ اللّٰہُ
و صفائی کرانے سے بچ سکو ؛ اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے ﴿۲۲۴﴾ اللہ تمہاری

بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِکُمْ وَلٰکِنْ یُّؤَاخِذُکُمْ بِمَا کَسَبَتْ
بے ارادہ قسموں پر تم کو نہیں پکڑتا مگر وہ اس کام پر پکڑتا ہے جو تمہارے

قُلُوْبُکُمْ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۲۲۵﴾ لِلَّذِیْنَ یُؤْلُوْنَ
دل کرتے ہیں ؛ اور اللہ بہت بخشنے والا ، بڑا بردبار ہے ﴿۲۲۵﴾ جو لوگ اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی

مِنْ نِّسَآئِہِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَۃِ اَشْہُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ
قسم کھالیں ، ان کے لیے چار مہینے تک کی مہلت ہے ، پھر اگر وہ رجوع کرلیں

فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۲۶﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ
تو اللہ معاف کردینے والا ، مہربان ہے ﴿۲۲۶﴾ اور اگر وہ طلاق کا فیصلہ کرلیں

فَاِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ یَتَرَبَّصْنَ
تو یقینًا اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۲۷﴾ اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو

بِاَنْفُسِہِنَّ ثَلٰثَۃَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ لَہُنَّ اَنْ
تین حیض تک روکی رکھیں ، اور ان کے لیے جائز نہیں کہ وہ

یَّکْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ فِیْٓ اَرْحَامِہِنَّ اِنْ کُنَّ
اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے پیدا کیا ہے ان کے پیٹ میں اگر وہ

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ

ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر ، اور اِس دوران اُن کے شوہر

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ

اُن کو پھر لوٹا لینے کا حق زیادہ رکھتے ہیں اگر وہ معاملہ درست کرنا چاہیں ، اور اُن عورتوں کے لیے

مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

دستور کے مُطابق اُسی طرح کے حقوق ہیں جس طرح دستور کے مطابق اُن پر ذِمّہ داریاں ہیں ، اور مَردوں کا

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪

اُن کے مقابلہ میں کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے ، اور اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۲۸﴾ طلاق دو بار ہے،

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ

پھر یا تو قاعدے کے مطابق رکھ لینا ہے یا اچھے انداز پر رُخصت کردینا ، اور تمھارے لیے یہ بات

لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ

جائز نہیں کہ تم نے جو کچھ اُن عورتوں کو دیا ہے اُس میں سے کچھ لے لو ، مگر یہ کہ دونوں کو

يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا

ڈر ہو کہ وہ اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے ، پھر اگر تم کو یہ ڈر ہو کہ وہ دونوں

يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے تو دونوں پر گناہ نہیں اُس مال میں

افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

جس کو عورت فِدیے میں دے ، یہ اللہ کی حدیں ہیں پس تم اُن سے باہر نہ نکلو،

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

اور جو شخص اللہ کی حدوں سے نکل جائے تو ایسے لوگ ہی ظالم ہیں ﴿۲۲۹﴾

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ

پھر اگر مَرد اُس کو طلاق دے دے تو اُس کے بعد وہ عورت اُس کے لیے حلال نہیں جب تک

زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ

وہ کسی دوسرے مَرد سے نکاح نہ کرلے ، پھر اگر وہ مَرد اُس کو طلاق دے دے تب گناہ نہیں اُن دونوں پر

اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

کہ پھر مل جائیں ، بشرطیکہ اُنھیں اُمید ہو اللہ کی حدوں پر قائم رہنے کی ، اور یہ

ع ۲۸/۷/۱۲ منزل ۱

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ

اللہ کے ضابطے ہیں جن کو وہ بیان کررہا ہے اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿٢٣٠﴾ اور جب تم عورتوں کو

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

طلاق دے دو پھر وہ اپنی عِدّت کو پہونچ جائیں تو اُن کو یا قاعدے کے مطابق رکھ لو،

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا

یا قاعدے کے مطابق رُخصت کردو ، اور تکلیف پہونچانے کی غرض سے نہ روکو

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

تاکہ اُن پر زیادتی کرو ، اور جو ایسا کرے گا اُس نے درحقیقت اپنا ہی بُرا کیا،

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

اور اللہ کی آیتوں کو مذاق (کا ذریعہ) نہ بناؤ ، اور یاد کرو اپنے اوپر

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ

اللہ کی نعمت کو اور اُس کتاب و حکمت کو جو اُس نے تمہاری

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

نصیحت کے لیے اُتاری ہے ، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿٢٣١﴾ اور جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے دو

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

اور وہ اپنی عِدّت پوری کرلیں تو اُن کو نہ روکو کہ وہ اپنے شوہروں سے

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ

نکاح کرلیں ، جب کہ وہ دستور کے مُطابق آپس میں راضی ہو جائیں ، یہ

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

نصیحت کی جاتی ہے اُس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

یقین رکھتا ہو ، یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور سُتھرا طریقہ ہے ؛ اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ

تم نہیں جانتے ﴿٢٣٢﴾ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
دو سال تک دودھ پلائیں اُن لوگوں کے لیے جو پوری مدّت تک دودھ پلانا چاہتے ہوں،

وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
اور جس کا بچّہ ہے اُس کے ذِمّہ ہے اُن ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق،

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ
کسی کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اُس کی برداشت کے مُوافق، نہ کسی ماں کو اُس کے

بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ
بچّے کے سبب سے تکلیف دی جائے، اور نہ کسی باپ کو اُس کے بچّے کے سبب سے، اور یہی ذِمّہ داری

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
وارث پر بھی ہے، پھر اگر دونوں دودھ چھُڑانا چاہیں آپس کی رضامندی سے

وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
اور مشورہ سے، تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں، اور اگر تم چاہو کہ اپنے بچّوں کو

تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
کسی اور سے دودھ پلواؤ تب بھی تم پر کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ تم قاعدے کے

مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
مطابق وہ ادا کردو جو تم نے اُن کو دینا ٹھہرایا ہے؛ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ جو کچھ

اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ
تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾ اور تم میں سے جو لوگ

مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
مَر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ بیویاں اپنے آپ کو

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
چار مہینے دس دن تک انتظار میں رکھیں، پھر جب وہ اپنی مُدّت کو پہونچیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
تو تم پر کوئی گناہ نہیں اِس بات کا کہ وہ اپنی ذات کے بارے میں قاعدے کے

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ
مُوافق کچھ کریں، اور اللہ تمہارے کاموں سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۳۴﴾ اور کوئی گناہ نہیں

منزل ۱

عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ
تم پر اِس بات میں کہ اُن عورتوں کو پیغام دینے میں کوئی بات اشارے میں کہہ دو

اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
یا اپنے دل میں چھپائے رکھو ، اللہ کو معلوم ہے کہ تم اُن کا تذکرہ ضرور کروگے،

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْھُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا
مگر چھپ کر اُن سے کوئی وعدہ نہ کرو سوائے اِس کے کہ تم اُن سے کوئی مناسب

مَّعْرُوْفًا ڛ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ
بات کہہ دو ، اور نکاح کے رشتہ کا ارادہ اُس وقت تک پکّا نہ کرو جب تک

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
مقررہ مدّت اپنی انتہا کو نہ پہونچ جائے ، اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے،

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ع ﴿۲۳۵﴾
پس اُس سے ڈرو اور یاد رکھو کہ اللہ بہت بخشنے والا ، بڑا بردبار ہے ﴿۲۳۵﴾

لَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْھُنَّ
تم پر کوئی پکڑ نہیں اگر تم نے عورتوں کو ایسی حالت میں طلاق دی کہ نہ اُن کو تم نے ہاتھ لگایا ہے

اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ښ وَّمَتِّعُوْھُنَّ ۚ عَلَي الْمُوْسِعِ
اور نہ اُن کے لیے کچھ (مہر) مقرر کیا ، (البتہ) اُن کو کچھ سامان دے دو ، وُسعت والے پر

قَدَرُهٗ وَعَلَي الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
اپنی حیثیت کے مطابق ہے اور تنگی والے پر اپنی حیثیت کے مطابق، ایسا سامان جو مناسب ہو،

حَقًّا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْھُنَّ مِنْ
یہ لازم ہے نیکی کرنے والوں پر ﴿۲۳۶﴾ اور اگر تم اُن کو طلاق دے دو

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْھُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً
قبل اِس کے کہ اُن کو ہاتھ لگاؤ اور تم اُن کے لیے کچھ مہر بھی مقرر کرچکے تھے

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
تو جتنا مہر تم نے مقرر کیا ہے اُس کا آدھا ادا کردو، (ہاں) یہ بات اور ہے کہ وہ معاف کردیں یا وہ مَرد معاف کردے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا
جس کے ہاتھ میں نکاح کی ذمہ داری ہے ، اور یہ کہ تم معاف کردو

ع ۱۴

منزل ۱

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ
تو زیادہ قریب ہے تقوے سے ، اور آپس میں اچھا برتاؤ کرنے میں غفلت مت کرو،

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾ حٰفِظُوْا عَلَى
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿٢٣٧﴾ پابندی کرو

الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾
نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی (تو خصوصی طور پر) ، اور کھڑے رہو اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے ﴿٢٣٨﴾

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ
اگر تم کو (دشمن کا) اندیشہ ہو تو پیدل یا سواری پر (پڑھ لو) ، پھر جب مطمئن ہو جاؤ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾
تو اللہ کو اس طریقہ پر یاد کرو جو اس نے تم کو سکھایا ہے ، جس کو تم نہیں جانتے تھے ﴿٢٣٩﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ
اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ رہے ہوں،

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ
وہ اپنی بیویوں کے بارے میں وصیت کر دیں کہ ایک سال تک ان کو خرچ دیا جائے انہیں گھر سے

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا
نکالے بغیر ، پھر اگر وہ خود سے چھوڑ دیں تو اس بارے میں جو کچھ

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
وہ اپنی ذات کے معاملہ میں دستور کے مطابق کریں اس کا تم پر کوئی اِلزام نہیں ، اور اللہ زبردست ہے،

حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا
حکمت والا ہے ﴿٢٤٠﴾ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو بھی دستور کے مطابق خرچ دینا ہے ، یہ لازم ہے

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
پرہیزگاروں کے لیے ﴿٢٤١﴾ اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے؛

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا
تاکہ تم سمجھو ﴿٢٤٢﴾ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو بھاگ کھڑے ہوئے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠
اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے ، حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے،

منزل ۱

ع ۳۱/۱۵

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۟ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تو اللہ نے اُن سے کہا کہ مَر جاؤ ، پھر اُنہیں زندہ کیا ، بے شک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لوگوں پر بڑا ہی فضل کرنے والا ہے مگر بہت سارے لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا
شُکر نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾ اور اللہ کی راہ میں لڑو ، اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِیْ يُقْرِضُ
کہ اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾ کون ہے جو اللہ کو قرض دے

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ
اچھے طریقے پر کہ اللہ اُس کو بڑھا کر اُس کے لیے کئی گُنا کردے،

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ
اور اللہ ہی تنگی بھی پیدا کرتا ہے اور کشادگی بھی ، اور تم سب اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۴۵﴾ کیا تم نے

اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ
بنی اسرائیل کے سَرداروں کو نہیں دیکھا موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد،

اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ
جب کہ اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مُقرر کر دیجیے ؛ تاکہ ہم اللہ کی

فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ
راہ میں لڑیں ، نبی نے جواب دیا : کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کو حکم دے دیا جائے

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ
لڑائی کا اُس وقت تم نہ لڑو ، اُنہوں نے کہا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے

اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا
کہ ہم نہ لڑیں اللہ کی راہ میں حالانکہ ہم کو اپنے گھروں سے نکال دیا گیا ہے

وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
اور اپنے بچوں سے جُدا کردیا گیا ہے ، پھر جب اُن کو لڑائی کا حکم ہوا تو سب پیچھے ہٹ گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾
سوائے تھوڑے لوگوں کے ، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿۲۴۶﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ
اور ان کے نبی نے اُن سے کہا : اللہ نے "طالوت" کو تمہارے لیے

مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ
بادشاہ مقرر کیا ہے ، انہوں نے کہا کہ اس کو ہمارے اوپر بادشاہی کیسے مل سکتی ہے حالانکہ ہم

اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ
اس کے مقابلہ میں بادشاہت کے زیادہ حق دار ہیں ، اور اس کو تو زیادہ دولت بھی حاصل نہیں،

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
نبی نے کہا : اللہ نے تمہارے مقابلہ میں اس کو چُنا ہے اور علم اور جسم میں

فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ
اس کو زیادتی دی ہے ، اور اللہ اپنی سلطنت جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ
دیتا ہے ، اللہ بڑی وسعت والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۴۷﴾ اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا :

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
اس (طالوت) کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى
تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تسکین (کا سامان) ہے اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون

وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں ، اس (صندوق) کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے ، اِس میں تمہارے

لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ
لیے بڑی نشانی ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو ﴿۲۴۸﴾ پھر جب نکلے

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ
طالوت فوجوں کو لے کر تو انہوں نے کہا : اللہ تم کو ایک ندی کے ذریعے

بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ
آزمانے والا ہے ، پس جس نے اس کا پانی پیا وہ میرا ساتھی نہیں رہے گا ، اور جس نے

لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً
اس کو نہ چکھا وہ میرا ساتھی ہوگا ، مگر یہ کہ کوئی ایک آدھ چلّو بھر لے لے

بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
اپنے ہاتھ سے ، تو انہوں نے اس میں سے خوب پی لیا سوائے تھوڑے آدمیوں کے ، پھر جب طالوت

هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا
اور جو اس کے ساتھ ایمان پر قائم رہے تھے دریا پار کر چکے تو ان لوگوں نے کہا کہ

الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
آج ہم کو "جالوت" اور اس کی فوجوں سے لڑنے کی طاقت نہیں، جو لوگ یہ جانتے تھے

اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ
کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں انہوں نے کہا : کتنی ہی بار چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے

فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾
بڑی جماعتوں پر غالب آئی ہیں ، اور اللہ تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۲۴۹﴾

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ
اور جب جالوت اور اس کی فوجوں سے ان کا سامنا ہوا تو انہوں نے کہا : اے ہمارے (پیارے) رب! ہم پر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى
صبر ڈال دیجیے اور ہمارے قدموں کو جما دیجیے اور ان کافروں کے

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ؕ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَقَتَلَ
مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے ﴿۲۵۰﴾ پھر (اس طرح) انہوں نے اللہ کے حکم سے ان کو شکست دی اور داؤد نے

دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
جالوت کو قتل کردیا ، اور اللہ نے داؤد (علیہ السلام) کو بادشاہت اور دانائی عطا کی

وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
اور جن چیزوں کا چاہا علم بخشا ، اور اگر اللہ بعض لوگوں کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ
بعض لوگوں سے دبایا نہ کرے تو زمین فساد سے بھر جائے ، مگر

اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
اللہ دنیا والوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے ﴿۲۵۱﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾
جو ہم آپ کو سناتے ہیں ٹھیک ٹھیک ، اور بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾

منزل ۱

احتیاط

وقف لازم
الجزء (٣)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ
اُن پیغمبروں میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی ، اُن میں سے

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا
بعض سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجات بلند کیے ، اور ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ
عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو کُھلی نشانیاں دیں ، اور ہم نے اُن کی مدد کی روح القدس (جبرئیلؑ) سے،

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اگر اللہ چاہتا تو آپس میں نہ لڑتے اُن کے بعد آنے والے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
بعد اِس کے کہ اُن کے پاس کُھلی نشانیاں آچکیں ، مگر اُنہوں نے اختلاف کیا،

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
پھر اُن میں سے کوئی ایمان لایا اور کسی نے انکار کیا، اور اگر اللہ چاہتا

مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ ع
تو وہ نہ لڑتے ، مگر اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿٢٥٣﴾

ع ٣٣ ۵ منزل ١

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ
اے ایمان والو ! خرچ کرو اُن چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہے اُس دن کے

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا
آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی اور نہ ہی

شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
سفارش ، اور جو مُنکر ہیں وہی ظلم کرنے والے ہیں ﴿٢٥٤﴾ اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوا

احتیاط

هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
کوئی معبود نہیں ، وہ زندہ ہے ، سب کا تھامنے والا ہے ، اُسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند،

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ، کون ہے جو

الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اُس کے پاس اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے ، وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے ، اور وہ کسی چیز کو جان نہیں سکتے اس کے

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

علم میں سے مگر جو وہ چاہے ، اس کی حکومت چھائی ہوئی ہے آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور زمین پر ، اور اس پر بھاری نہیں ہے زمین و آسمان کی حفاظت کرنا ، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا،

الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

عظمتوں والا (۲۵۵) دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں ، ہدایت الگ ہوچکی ہے

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

گمراہی سے ، پس جس شخص نے شیطان کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ

اس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں،

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے (۲۵۶) اللہ دوست ہے ایمان والوں کا،

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۥ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

وہ ان کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لاتا ہے ، اور جن لوگوں نے انکار کیا

اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

ان کے دوست شیطان ہیں جو ان کو اجالے سے نکال کر

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں ، یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں ، وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ

ہمیشہ رہیں گے (۲۵۷) کیا تم نے اس کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم (علیہ السلام) سے بحث کی ان کے

رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ

رب کے بارے میں اِس وجہ سے کہ اللہ نے ان کو سلطنت دی تھی ، جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۗ

وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ، اس نے کہا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں،

منزل ۱

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے،

فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ
تو اُس کو مغرب سے نکال دے، تب وہ منکر لاجواب ہوگیا، اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ
ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا (۲۵۸) یا جیسے وہ شخص جس کا گزر

عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى
ایک ایسی بستی پر سے ہوا جو اپنی چھتوں کے بل گری پڑی تھی، اُس نے کہا: اللہ کس طرح

يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
اِس بستی کو ہلاک ہو جانے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا؟ پس اللہ نے سَو/۱۰۰ برس تک

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ
کے لیے اُسے موت دے دی پھر اُس کو زندہ کیا، اللہ نے پوچھا: تم کتنی دیر اِس حالت میں رہے؟ اُس نے کہا:

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ
ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ، اللہ نے کہا: نہیں؛ بلکہ تم سَو/۱۰۰ برس رہے ہو،

فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
اب تم اپنے کھانے اور پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ وہ سڑی نہیں ہیں اور ذرا دیکھو

اِلٰى حِمَارِكَ ۫ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى
اپنے گدھے کو، اور تاکہ ہم تم کو لوگوں کے لیے نشانی بنادیں، اور ہڈیوں کو بھی

الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ
دیکھو کہ کس طرح ہم اُن کا ڈھانچہ کھڑا کرتے ہیں پھر اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں،

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
پس جب اُس پر واضح ہو گیا تو کہنے لگا: میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ
قُدرت رکھتا ہے (۲۵۹) اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے (پیارے) رب! مجھ کو دکھائیے کہ آپ کس طرح

الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ
مُردوں کو زندہ فرمائیں گے؟ اللہ نے کہا: کیا تم یقین نہیں رکھتے؟ ابراہیم نے کہا: کیوں نہیں، مگر صِرف

منزل ۱

لِّيَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ
اِس لیے کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے ، فرمایا کہ تم چار پرندے لو

فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ
اور اُن کو اپنے سے مانوس کر لو، پھر اُن میں سے ہر ایک کے کچھ حصے کو الگ

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَاعْلَمْ
الگ پہاڑی پر رکھ دو، پھر اُن کو بُلاؤ ، وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے ، اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ
اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۲۶۰﴾ جو لوگ اپنے مال

اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ ہو جس سے

سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ
سات بالیاں پیدا ہوں ، ہر بالی میں سَو/۱۰۰ دانے ہوں ، اور اللہ بڑھاتا ہے

لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ
جس کے لیے چاہتا ہے ، اور اللہ وُسعت والا ، جاننے والا ہے ﴿۲۶۱﴾ جو لوگ اپنے مال

اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا
اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد

مَنًّا وَّلَاۤ اَذًی ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ تکلیف پہونچاتے ہیں، اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس اُن کا اجر ہے، اور اُن کے لیے

عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
نہ کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾ مناسب بات کہہ دینا

وَّمَغْفِرَةٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ یَّتْبَعُهَاۤ اَذًی ؕ وَاللّٰهُ
اور در گزر کرنا اُس صدقے سے بہتر ہے جس کے بعد ستانا ہو ، اور اللہ

غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ﴿۲۶۳﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
بے نیاز ہے ، بُردبار ہے ﴿۲۶۳﴾ اے ایمان والو ! احسان رکھ کر اور ستا کر

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی ۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ
اپنے صدقے کو ضائع نہ کرو ، اُس انسان کی طرح جو اپنا مال

ع ۳۵ احتیاط منزل ۱

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
دِکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا،

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
پس اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان ہو جس پر کچھ مٹی ہو ، پھر اس پر

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا
زور کی بارش پڑے اور اس کو بالکل صاف کر دے ، ایسے لوگوں کو اپنی کمائی کچھ بھی ہاتھ

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ
نہ لگے گی ، اور اللہ منکر لوگوں کو راہ نہیں دِکھاتا ﴿۲۶۴﴾ اور اُن لوگوں کی مثال

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
جو اپنے مالوں کو اللہ کی رضا چاہنے کے لیے

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا
اور اپنے آپ میں مضبوطی کے لیے خرچ کرتے ہیں ایک باغ کی طرح ہے جو بلندی پر ہو کہ اس پر زور کی بارش

وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا
پڑے تو وہ دوگنا پھل دے ، اور اگر بارش زور کی

وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ
نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی کافی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾ کیا تم میں سے

اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو ،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
اس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں ، اس میں اس کے لیے ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ
پھل ہوں ، اور وہ بوڑھا ہو جائے اور اس کے بچے ابھی کمزور ہوں،

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ
تب اس باغ پر ایک بگولہ آئے جس میں آگ ہو پس وہ باغ جل جائے ، اِس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع
اللہ تمہارے لیے کھول کر نشانیاں بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم غور کرو ﴿۲۶۶﴾

منزل ۱

ع ۳۶ ۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
اے ایمان والو ! خرچ کرو عمدہ چیزوں کو اپنی کمائی میں سے

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا تَيَمَّمُوا
اور اُس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے پیدا کیا ہے ، اور خراب چیز کا

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ
ارادہ نہ کرو کہ اُس میں سے خرچ کرو ؛ حالانکہ تم کبھی اُس کو لینے والے نہیں مگر یہ کہ

تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾
تم اُس سے آنکھیں پھیر لو ، اور جان لو کہ اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ﴿۲۶۷﴾

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ
شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور بری بات کی تلقین کرتا ہے،

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ
اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا ، اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ ښ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ
وُسعت والا ہے ، جاننے والا ہے ﴿۲۶۸﴾ وہ جس کو چاہتا ہے حکمت دے دیتا ہے ، اور جس کو

يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ
حکمت ملی اُس کو یقیناً بہت بڑی دولت مل گئی،

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ
اور نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۲۶۹﴾ اور جو کچھ تم خرچ

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
کرتے ہو یا جو منّت تم مانتے ہو اُس کو اللہ

يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا
جانتا ہے ، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۷۰﴾ اگر تم اپنے

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا
صدقات ظاہر کر کے دو تب بھی اچھا ہے ، اور اگر تم اُنہیں چھپا کر

الْفُقَرَاۗءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ
محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے ، اور اللہ تمہارے گناہوں کو

منزل ۱

سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ
دور کر دے گا ، اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے ﴿۲۷۱﴾ اُن کو ہدایت پر لانا

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
آپ کے ذِمّے نہیں ؛ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے اُس کو ہدایت دیتا ہے،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ
اور جو مال تم خرچ کرو گے اپنے ہی لیے کرو گے ، اور تم نہ خرچ کرو

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ
مگر اللہ کی رضا چاہنے کے لیے ، اور تم جو مال خرچ کروگے وہ تم کو پورا

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ
دے دیا جائے گا، اور تمہارے لیے اُس میں کمی نہ کی جائے گی ﴿۲۷۲﴾ صدقات اُن حاجت مندوں کے لیے ہیں

اُحْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى
جو اللہ کی راہ میں گھِر گئے ہوں ، زمین میں دوڑ دھوپ نہیں

الْاَرْضِ ز يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ
کرسکتے ، ناواقف آدمی اُن کو مال دار خیال کرتا ہے اُن کے نہ مانگنے کی وجہ سے،

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ
تم اُن کو اُن کی صورت سے پہچان سکتے ہو ، وہ لوگوں سے چمٹ چمٹ کر نہیں مانگتے،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع
اور جو کچھ مال تم خرچ کروگے اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے ﴿۲۷۳﴾

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا
جو لوگ اپنے مالوں کو رات اور دن میں ، چھپ چھپا کر

وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
اور کُھلے عام خرچ کرتے ہیں اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس اجر ہے ، اور اُن پر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ
نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۴﴾ جو لوگ سُود کھاتے ہیں

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ
وہ (قیامت میں) نہ اُٹھیں گے مگر اُس شخص کی مانند جس کو شیطان نے چھو کر

منزل ۱

ع ۳۷ / ۵

وقف منزل

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا
پاگل بنا دیا ہو ، یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ

الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
تجارت کرنا بھی ویسا ہی ہے جیسا سود لینا ؛ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال ٹھہرایا ہے اور سود کو حرام کیا ہے،

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا
پھر جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہونچی اور وہ باز آگیا تو جو کچھ وہ لے چکا

سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
وہ اس کے لیے ہے ، اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے ، اور جو شخص پھر وہی کرے تو وہی لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا
دوزخی ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾ اللہ سود کو گھٹاتا ہے

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾
اور صدقات کو بڑھاتا ہے ، اور اللہ پسند نہیں کرتا ناشکروں کو ، گنہ گاروں کو ﴿۲۷۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور نماز کی پابندی کی

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ
اور زکوٰۃ ادا کی ، ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس ، ان کے لیے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۷﴾ اے ایمان والو!

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ
اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو ، اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ
مؤمن ہو ﴿۲۷۸﴾ اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ
لڑائی کے لیے تیار ہوجاؤ ، اور اگر تم توبہ کرلو تو اصل رقم کے تم حقدار ہو،

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ
نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿۲۷۹﴾ اور اگر کوئی شخص

عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ

تنگی میں ہے تو اس کی آسانی تک مہلت دو ، اور اگر معاف کردو تو یہ تمہارے لیے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ

زیادہ بہتر ہے ، اگر تم جانتے ہو ﴿٢٨٠﴾ اور اس دن سے ڈرو جس دن تم

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے ، پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا مل جائے گا،

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿٢٨١﴾ اے ایمان والو ! جب تم

تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ

کسی مقررہ مدت کے لیے ادھار کا لین دین کرو تو اس کو لکھ لیا کرو،

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ

اور اس کو لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ ، اور لکھنے والا لکھنے سے

اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ

انکار نہ کرے ، جیسا اللہ نے اس کو سکھایا اسی طرح اس کو چاہیے کہ لکھ دے ، اور وہ شخص لکھوائے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ

جس پر حق آتا ہے ، اور وہ ڈرے اللہ سے جو اس کا رب ہے اور اس میں

مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا

کوئی کمی نہ کرے ، پھر اگر وہ شخص جس پر حق نکلتا ہے نا سمجھ ہو

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ

یا کمزور ہو یا خود لکھوانے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو چاہیے کہ اس کا ذمہ دار

وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ

انصاف کے ساتھ لکھوادے ، اور اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کو

رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ

گواہ کر لو ، اور اگر دو مرد نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور دو عورتیں ہوں

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

ان لوگوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو گواہوں میں سے ؛ تاکہ اگر ایک عورت بھول جائے

ع ۳۸/۶

منزل ۱

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ

تو ان میں کی ایک عورت دوسری کو یاد دلا دے ، اور گواہ انکار نہ کرے

اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ

جب وہ بُلائے جائیں ، اور معاملہ کی مدّت لکھنے میں سُستی نہ کرو چاہے وہ چھوٹا ہو یا

كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

بڑا ، یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کا طریقہ ہے اور گواہی کو

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً

زیادہ درست رکھنے والا ہے ، اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ تم شُبہ میں نہ پڑجاؤ ، لیکن اگر کوئی سودا

حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

ہاتھوں ہاتھ ہو جس کا تم آپس میں لین دین کیا کرتے ہو تو تم پر کوئی الزام نہیں

اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

کہ تم اس کو نہ لکھو ، مگر جب یہ سودا کرو تو گواہ بنا لیا کرو ، اور کسی لکھنے والے کو

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ

یا گواہ کو تکلیف نہ پہونچائی جائے ، اور اگر ایسا کروگے تو یہ تمہارے لیے گناہ کی

بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

بات ہوگی ، اور اللہ سے ڈرو ، اللہ تم کو سکھاتا ہے ، اور اللہ ہر چیز کا

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا

جاننے والا ہے ﴿۲۸۲﴾ اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ

نہ پاؤ تو رہن رکھنے کی چیزیں قبضہ میں دے دی جائیں ، اور اگر ایک دوسرے کا

بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ

اعتبار کرتے ہو تو چاہیے کہ جس پر اعتبار کیا گیا وہ امانت کو ادا کردے اور اللہ سے ڈرے

اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

جو اس کا رب ہے ، اور گواہی کو نہ چھپاؤ ، اور جو شخص گواہی چھپائے گا

فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع

اس کا دل گناہ گار ہوگا ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جاننے والا ہے ﴿۲۸۳﴾

منزل ۱

ع ۳۹ / ۷

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ، تم اپنے دل کی

مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے اُن کا حساب لے گا ،

فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

پھر جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا ، اور اللہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ

ہر چیز پر قدرت والا ہے ﴿۲۸۴﴾ رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے

اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

رب کی طرف سے اُن پر اترا ہے اور مسلمان بھی اُس پر ایمان لائے ہیں ، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ

اور اُس کے فرشتوں پر ، اور اُس کی کتابوں پر ، اور اُس کے رسولوں پر ، ہم اُس کے رسولوں میں سے

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ

کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے ، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سُنا اور فرماں برداری کی ، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں ،

رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اور اے ہمارے (پیارے) رب ! لوٹنا تو آپ ہی کی طرف ہے ﴿۲۸۵﴾ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی ، اُس کو ملے گا وہی جو اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا وہی جو اُس نے کیا ،

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اے ہمارے (پیارے) پروردگار ! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر جائیں ، اے ہمارے رب !

وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ

ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح آپ نے بوجھ ڈالا تھا ہم سے اگلے

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

لوگوں پر ، اے ہمارے (پیارے) رب ! ہم سے وہ نہ اٹھوائیے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے ،

وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا

اور درگزر فرمائیے ہم سے ، اور ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے ، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں ،

منزل ۱

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیے ﴿۲۸۶﴾

سورۂ آل عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۰۰) آیتیں اور (۲۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳) نمبر پر ہے اور سورۂ انفال کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۴۵۲۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۴۸۰) کلمات ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے ﴿۲﴾ اس نے تم پر

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

کتاب اُتاری حق کے ساتھ، سچّا کرنے والی اس چیز کو جو اس کے آگے ہے

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

اور اس نے تورات اور اِنجیل اُتاری ﴿۳﴾ اِس سے پہلے لوگوں کی

لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

ہدایت کے لیے اور اللہ ہی نے یہ فرق کرنے والی کتاب آتاری، بے شک جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کا

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾

انکار کیا اُن کے لیے سخت عذاب ہے، اور اللہ زبردست ہے، بدلہ لینے والا ہے ﴿۴﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

بے شک اللہ سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں، نہ زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ

آسمان میں ﴿۵﴾ وہی ہے جو تمہاری صورت بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح

يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ

چاہتا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۶﴾ وہی ہے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

جس نے تمہارے اوپر کتاب آتاری، اس میں بعض آیتیں صاف صاف ہیں،

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

وہ کتاب کی اصل ہیں، اور دوسری آیتیں "متشابہ" ہیں، پس جن کے

ع ۸

منزل ۱

فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ
دلوں میں ٹیڑھا پن ہے وہ متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں ، فتنے کی

الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا
غرض سے اور اس کے مطلب کی تلاش میں ؛ حالانکہ ان کا مطلب کوئی نہیں جانتا

اللّٰهُ ؔ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ
اللہ کے سوا ، اور جو لوگ پختہ علم والے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے ،

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾
سب ہمارے رب کی طرف سے ہے ، اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۷﴾

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ
اے ہمارے (پیارے) رب! ہمارے دلوں کو نہ پھیریے جب کہ آپ ہم کو ہدایت دے چکے ، اور ہم کو

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾
اپنے پاس سے رحمت دیجیے ، بے شک آپ ہی سب کچھ دینے والے ہیں ﴿۸﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ
اے ہمارے (پیارے) پروردگار ! آپ جمع کرنے والے ہیں لوگوں کو ایک دن جس میں کوئی شبہ نہیں ،

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۹﴾ ع اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
بے شک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۹﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا ،

لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ بھی

شَیْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿۱۰﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ
کام نہ آئیں گے ، اور یہی لوگ آگ کا ایندھن ہوں گے ﴿۱۰﴾ ان کا انجام ویسا ہی ہوگا

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ
جیسا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں کا ہوا ، انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾
اس پر اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث ان کو پکڑ لیا ، اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۱۱﴾

قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى
انکار کرنے والوں سے کہہ دیجیے کہ بہت جلد تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کرکے

وقف النبی · وقف لازم · وقف منزل · منزل ۱ · ع ۹

جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ

لے جائے جاؤ گے، اور جہنم بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿١٢﴾ بے شک تمہارے لیے نشانی ہے

فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ان دو گروہوں میں جن کا (بدر میں) آمنا سامنا ہوا، ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا،

وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ

اور دوسرا منکر تھا، یہ منکر کھلی آنکھوں سے ان ایمان والوں کو دو گنا دیکھ رہے تھے،

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد کے ذریعے طاقت دے دیتا ہے، بے شک اس میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ

آنکھوں والوں کے لیے بڑا سبق ہے ﴿١٣﴾ لوگوں کے لیے خوش نما کردی گئی ہے

الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاۗءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ

خواہشوں کی محبت، عورتیں اور بیٹے، سونے

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

اور چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوتے گھوڑے،

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۭ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اور جانور اور کھیتی، یہ سب دنیوی زندگی کے سامان ہیں،

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ

اور اللہ کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے ﴿١٤﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں

بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ

اس سے بہتر چیز، ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں ان کے رب کے پاس

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

اور صاف ستھری بیویاں ہوں گی اور اللہ کی رضامندی ہوگی، اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا

اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ﴿١٥﴾ جو کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! ہم یقیناً ایمان لے آئے،

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ
پس آپ ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ﴿۱۶﴾ وہ صبر کرنے والے ہیں

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اور سچے ہیں ، فرمانبردار ہیں اور خرچ کرنے والے ہیں اور رات کے اخیر حصے میں

بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
مغفرت مانگنے والے ہیں ﴿۱۷﴾ اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہلِ علم کی

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا ، اس کے سوا کوئی

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ
معبود نہیں ، وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ (قابلِ قبول) دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے ،

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
اور اہلِ کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر بعد اس کے کہ

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ
اُن کو صحیح علم پہونچ چکا تھا آپس کی ضد کی وجہ سے ، اور جو کوئی انکار کرے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ
اللہ کی آیتوں کا تو اللہ یقیناً جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹﴾ پھر اگر

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ
وہ آپ سے جھگڑیں تو کہہ دیں کہ میں تو اپنا رُخ اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو ہیں وہ بھی ،

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ
اور اہلِ کتاب سے اور اَن پڑھوں سے پوچھیے کہ کیا تم بھی اِسی طرح اسلام لاتے ہو ،

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
پس اگر وہ اسلام لے آئیں تو انہوں نے راہ پالی ، اور اگر وہ پھر جائیں تو آپ کے ذمے

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ اِنَّ
صرف پہونچا دینا ہے ، اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾ بے شک

الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
جو لوگ اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ

کرتے ہیں اور اُن لوگوں کو مار ڈالتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف کی دعوت

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ

لے کر اُٹھتے ہیں ، تو آپ ان کو ایک دردناک سزا کی خوش خبری دے دیں ﴿۲۱﴾ یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا

جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور اُن کا

لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

کوئی مددگار نہیں ﴿۲۲﴾ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو اللہ کی کتاب کا

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ

ایک حصہ دیا گیا تھا ، اُن کو اللہ کی کتاب کی طرف بُلایا جارہا ہے تاکہ وہ اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

فیصلہ کرے ، پھر اُن میں کا ایک گروہ منھ پھیر لیتا ہے بے رُخی کرتے ہوئے ﴿۲۳﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

یہ اِس لیے ہے کہ اُن کا کہنا ہے کہ ہم کو ہرگز آگ نہ چھوئے گی مگر گنتی کے

مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا

چند دن ، اور اُن کی بنائی ہوئی باتوں نے اُن کو اُن کے دین کے بارے میں

يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۲۴﴾ پھر اس وقت کیا ہوگا جب ہم اُن کو جمع کریں گے اُس دن جس کے آنے میں

فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ

کوئی شک نہیں ، اور ہر شخص کو جو کچھ اس نے کیا ہے اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ، اور اُن پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

ظُلم نہ کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ (اے نبی) آپ کہیے کہ اے اللہ ! آپ سلطنت کے مالک ہیں ، آپ جسے چاہیں سلطنت

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ

سے نوازیں اور جس سے چاہیں سلطنت چھین لیں ، اور آپ جسے چاہیں

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ

عزت دیں اور جسے چاہیں ذلیل کردیں ، آپ ہی کے ہاتھ میں ہیں سب بھلائی ، بے شک آپ

منزل ۱

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ
ہر چیز پر قادر ہیں ﴿٢٦﴾ آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ
اور دن کو رات میں داخل کرتے ہیں ، اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتے ہیں

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
اور جاندار سے بے جان کو نکالتے ہیں ، اور آپ جسے چاہتے ہیں

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ
بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں ﴿٢٧﴾ مسلمانوں کو چاہیے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
کافروں کو دوست نہ بنائیں ، اور جو شخص ایسا کرے گا

فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِىْ شَىْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ
تو اللہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں ، مگر ایسی حالت میں کہ تم اُن سے بچاؤ

تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾
کرنا چاہو ، اور اللہ تمہیں ڈراتا ہے اپنی ذات سے ، اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿٢٨﴾

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ
(اے نبی) کہہ دیں کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اس کو چھپائے رکھو یا ظاہر کر دو اللہ اس کو

اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ
جانتا ہے ، اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٩﴾ جس دن ہر شخص اپنی کی ہوئی

مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۛ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ
نیکی کو اپنے سامنے موجود پائے گا ، اور جو برائی کی ہوگی

سُوْٓءٍ ۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا ؕ
اس کو بھی ، اس دن ہر شخص یہ تمنا کرے گا کہ کاش ! ابھی یہ دن اس سے بہت دور ہوتا،

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ ع
اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنی ذات سے ، اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے ﴿٣٠﴾

منزل ١

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ
(اے نبی) کہیے کہ اگر تم اللہ سے محبّت کرتے ہو تو میری پیروی کرو ، اللہ بھی

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾
تم سے محبّت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا ، اور اللہ بڑا معاف کرنے والا ، بڑا مہربان ہے ﴿۳۱﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
کہہ دیں کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی ، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ بھی

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ
کافروں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۲﴾ بے شک اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو

وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾
اور نوح کو اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران (علیہم السلام) کو پوری دنیا کے اوپر منتخب کرلیا ہے ﴿۳۳﴾

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾
یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں ، اور اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ
جب عمران کی بیوی نے کہا : اے میرے رب ! میں نے منت مانی آپ کے لیے

مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
کہ جو اولاد میرے پیٹ میں ہے اُسے آزاد رکھا جائے گا ، پس آپ میری جانب سے قبول فرمالیں ، بے شک آپ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ
سُننے والے ، جاننے والے ہیں ﴿۳۵﴾ پھر جب اُس نے جَنا تو اُس نے کہا : اے میرے رب!

اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ
میں نے تو لڑکی کو جنم دیا ہے ، اور اللہ خوب جانتا ہے کہ اُس نے کیا جنم دیا ہے،

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ
اور یہ کہ لڑکا نہیں ہوتا ہے لڑکی کے مانند ، اور میں نے اُس کا نام "مریم" رکھا ہے اور میں اُس کو

اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾
اور اُس کی اولاد کو شیطان مردود سے آپ کی پناہ میں دیتی ہوں ﴿۳۶﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا
پس اُس کے رب نے اُس کو اچھی طرح سے قبول کیا اور اُس کو عمدہ طریقہ سے

منزل ۱

حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا

پروان چڑھایا اور زکریا (علیہ السلام) کو اُس کا سرپرست بنا دیا ، جب کبھی زکریا (علیہ السلام)

الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى

اُس کے پاس عبادت گاہ میں آتے تو اس کے پاس رزق موجود پاتے ، انہوں نے پوچھا کہ اے مریم! یہ سب چیزیں

لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

تمہیں کہاں سے ملتی ہیں ؟ مریم نے کہا : یہ اللہ کے پاس سے آتی ہیں ، بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

بے حساب رزق دے دیتا ہے ﴿۳۷﴾ اس وقت زکریا (علیہ السلام) نے اپنے

رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً

پروردگار سے دعا مانگی ، انہوں نے کہا : اے میرے (پیارے) رب ! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ

طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

اولاد عطا فرمائیے ، بے شک آپ ہی دعاؤں کو سننے والے ہیں ﴿۳۸﴾ پھر فرشتوں نے انہیں آواز دی

وَھُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

جب کہ وہ کمرے میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ تمہیں یحییٰ کی خوش خبری

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا

دیتے ہیں ، جو اللہ کے کلمے کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور سردار ہوں گے اور اپنے نفس کو روکنے والے ہوں گے

وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

اور نبی ہوں گے نیک لوگوں میں سے ﴿۳۹﴾ زکریا (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے پروردگار ! مجھے لڑکا

لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ

کیسے ہوگا حالانکہ میں تو بوڑھا ہوچکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے ،

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ

(اللہ نے) فرمایا کہ اِسی طرح اللہ کر دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿۴۰﴾ زکریا (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب!

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما دیں ، (اللہ نے) فرمایا کہ تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا

لوگوں سے بات نہیں کرسکو گے مگر اشارے سے ، اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرتے رہو

منزل ۱

وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
اور صبح و شام اسی کی تسبیح کرو ﴿۴۱﴾ اور (اس وقت کو یاد کریں) جب فرشتوں نے کہا :

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ
اے مریم ! اللہ نے تمہیں چُن لیا اور تم کو پاک کیا اور تم کو دنیا بھر کی عورتوں کے مقابلہ

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ
منتخب کرلیا ہے ﴿۴۲﴾ اے مریم ! اپنے رب کی فرماں برداری کرو

وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ
اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ﴿۴۳﴾ یہ غیب کی

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
باتیں ہیں جو ہم تم کو وحی کے ذریعہ بتارہے ہیں ، اور تم ان کے پاس موجود نہ تھے

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪
جب وہ اپنے (نام پیش کرنے کے لیے) قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کی سرپرستی کرے گا،

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ
اور نہ تم اس وقت ان کے پاس موجود تھے جب وہ آپس میں بحث کر رہے تھے ﴿۴۴﴾ جب فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۙ
نے کہا : اے مریم ! اللہ تمہیں خوش خبری دیتے ہیں اپنی طرف سے ایک کلمے کی،

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي
اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا ، وہ دنیا اور آخرت میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ
مرتبے والا ہوگا اور اللہ کے قریبی بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۵﴾ وہ لوگوں سے

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾
باتیں کرے گا جب جھولے میں ہوگا اور جب پوری عمر کا ہوگا ، اور وہ نیک بندوں میں سے ہوگا ﴿۴۶﴾

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ
مریم نے کہا : اے میرے (پیارے) رب ! میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ کسی مرد نے مجھے

بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰى
ہاتھ تک نہیں لگایا ہے ، (اللہ نے فرمایا) اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے ، جب وہ کسی کام کا

ع ۱۳/۱۲

منزل ۱

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ
فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کو کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے ﴿۴۷﴾ اور اللہ اس کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوْلًا
کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائے گا ﴿۴۸﴾ اور وہ رسول ہوں گے

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ
بنی اسرائیل کی طرف کہ میں تمہارے پاس نشانی لے کر

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ
آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے ، کہ میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے

الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
جیسی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے سچ مچ کا پرندہ بن جاتا ہے،

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ
اور میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں اور اللہ ہی کے حکم سے مُردے کو

اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ
زندہ کرتا ہوں ، اور میں تم کو بتاتا ہوں کہ تم کیا کھاتے ہو اور کیا جمع کر کے رکھتے ہو

بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
اپنے گھروں میں ، بے شک اس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ
ایمان رکھتے ہو ﴿۴۹﴾ اور میں تصدیق کرنے والا ہوں مجھ سے پہلے آنے والی کتاب

التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
تورات کی ، اور تاکہ اُن بعض چیزوں کو تمہارے لیے حلال ٹھہراؤں جو تم پر حرام کر دی گئی ہیں،

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں ، پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا
اور میری اطاعت کرو ﴿۵۰﴾ بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی ، پس اُسی کی عبادت کرو ، یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ
سیدھی راہ ہے ﴿۵۱﴾ پھر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے محسوس کیا اُن کی جانب سے

الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

کفر کو تو کہا کہ کون میرا مددگار بنتا ہے اللہ کی راہ میں ، حواریوں نے کہا :

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

ہم ہیں اللہ کے مددگار ، ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿۵۲﴾

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اُس پر جو آپ نے اُتارا اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس آپ ہمیں لکھ دیں

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

گواہی دینے والوں میں سے ﴿۵۳﴾ اور اُن لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ نے بھی (اُن کے جواب میں) خفیہ تدبیر کی ،

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ

اور اللہ سب سے بڑھ کر تدبیر کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾ جب اللہ نے کہا کہ اے عیسیٰ! میں تم کو واپس لینے والا ہوں

وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور تمہیں اپنی طرف اُٹھا لینے والا ہوں اور جن لوگوں نے انکار کیا ہے اُن سے تمہیں پاک کرنے والا ہوں

وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اور جو تمہارے پیرو ہیں اُن کو قیامت تک اُن لوگوں پر غالب کرنے والا ہوں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ

جنہوں نے تمہارا انکار کیا ، پھر میری طرف ہی ہوگی تم سب کی واپسی ، پس میں تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا

فیصلہ کروں گا اُن چیزوں کے بارے میں جن میں تم جھگڑتے تھے ﴿۵۵﴾ پھر جو لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي

منکر ہوئے اُن کو میں نہایت سخت عذاب دوں گا دنیا میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا

اور آخرت میں اور اُن کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

ایمان لائے اور نیک کام کیے اللہ اُنہیں اُن کا پورا اجر دے گا،

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ

اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۷﴾ یہ ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں

منزل ١

مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى
اپنی آیتیں اور حکمت سے بھری باتیں ﴿۵۸﴾ بے شک عیسیٰ کی مثال

عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ
اللہ کے نزدیک آدم کی سی ہے ، اللہ نے اُن کو مٹی سے بنایا ، پھر اُن سے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ
کہا کہ ہو جاؤ تو وہ ہوگئے ﴿۵۹﴾ یہ حق بات ہے آپ کے رب کی جانب سے ، پس آپ نہ بنیں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ
شک کرنے والوں میں سے ﴿۶۰﴾ پھر جو آپ سے اِس بارے میں بحث کرے بعد اِس کے کہ آپ کے پاس

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ
علم آچکا ہے تو اُن سے کہہ دیجیے کہ آؤ ہم بُلائیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو،

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ
اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو ، اور ہم اور تم خود بھی جمع ہو جائیں پھر

نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾
ہم سب روئیں دھوئیں ، اور جو جھوٹا ہو اُس پر اللہ کی لعنت بھیجیں ﴿۶۱﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا
بے شک یہ سچّا بیان ہے ، اور اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ
معبود نہیں ، اور اللہ ہی زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۶۲﴾ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
وہ منھ پھیر لیں تو اللہ فساد پھیلانے والوں کو جاننے والا ہے ﴿۶۳﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ
اہلِ کتاب ! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے،

اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ
وہ یہ کہ ہم اللہ کے سِوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں ، اور ہم میں سے کوئی

بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
کسی دوسرے کو اللہ کے سِوا رب نہ بنائے ، پھر اگر وہ اِس سے منھ موڑ لیں

منزل ۱

ع ۶ / ۱۴

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

تو کہہ دو کہ تم گواہ رہنا کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿٦٤﴾ اے اہلِ کتاب !

لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ

تم ابراہیم (علیہ السلام) کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو ؛ حالانکہ تورات

وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور انجیل تو اس کے بعد ہی اتری ہیں ، کیا تم اس کو نہیں سمجھتے ؟ ﴿٦٥﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

تم ہی وہ لوگ ہو کہ تم اس بات کے بارے میں جھگڑ چکے جس کا تمہیں کچھ علم تھا،

فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ

پس اب تم ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں ، اور اللہ

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ

جانتا ہے جب کہ تم نہیں جانتے ﴿٦٦﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نہ ہی

يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ

یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی ؛ بلکہ وہ تو سیدھے راستے پر چلنے والے ، فرماں بردار تھے،

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿٦٧﴾ بے شک لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم (علیہ السلام) سے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَھٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ

اُن لوگوں کو ہے جنہوں نے اُن کی پیروی کی اور یہ پیغمبر اور جو (اُن پر)

اٰمَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ

ایمان لائے ، اور اللہ ایمان والوں کا ساتھی ہے ﴿٦٨﴾ اہلِ کتاب میں سے

مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ

ایک گروہ چاہتا ہے کہ کسی طرح تم کو گمراہ کردے ؛ حالانکہ وہ نہیں گمراہ کرتے مگر خود

اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَھْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

اپنے آپ کو ، مگر وہ اِس کا احساس نہیں کرتے ﴿٦٩﴾ اے اہلِ کتاب ! تم اللہ کی نشانیوں کا

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَھْلَ

کیوں انکار کرتے ہو ؛ حالانکہ تم گواہ ہو ﴿٧٠﴾ اے اہلِ کتاب !

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ
تم کیوں صحیح میں غلط کو ملاتے ہو اور حق کو

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ
چھپاتے ہو ؛ حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۷۱﴾ اور اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے

الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ
کہا کہ مسلمانوں پر جو چیز اتاری گئی ہے اس پر صبح سویرے

النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْۤا
ایمان لے آؤ اور شام کو اس کا انکار کردو ، شاید کہ مسلمان بھی اس سے پھر جائیں ﴿۷۲﴾ اور یقین نہ کرو

اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ
مگر صرف اس کا جو چلے تمہارے دین پر ، کہہ دیجیے کہ ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت کرے،

اَنْ یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ
اور یہ اسی کی دین ہے کہ کسی کو وہی کچھ دے دیا جائے جو تم کو دیا گیا تھا ، یا وہ تم سے

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ
تمہارے رب کے یہاں حجت کرے ، کہہ دیں کہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾ ۙ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ
دیتا ہے ، اور اللہ بڑا وسعت والا ہے ، علم والا ہے ﴿۷۳﴾ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے

یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
خاص کرلیتا ہے ، اور اللہ بڑا فضل والا ہے ﴿۷۴﴾ اور اہلِ کتاب میں

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تم اس کے پاس امانت کا ڈھیر رکھو تو وہ اس کو تمہیں ادا کر دے ، اور ان میں کوئی

اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ
ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک دینار امانت رکھ دو تو وہ تم کو ادا نہ کرے ، مگر یہ کہ تم

عَلَیْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی
اس کے سر پر کھڑے ہو جاؤ ، یہ اس سبب سے کہ وہ کہتے ہیں کہ غیر اہلِ کتاب

الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ
کے بارے میں ہم پر کوئی الزام نہیں ، اور وہ اللہ کے اوپر جھوٹ لگاتے ہیں ؛ حالانکہ وہ

ع ۷/۸ ۱۵

منزل ۱

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ

جانتے ہیں ﴿۷۵﴾ پکڑ کیوں نہ ہو، جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ سے ڈرے تو بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

ایسے پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿۷۶﴾ جو لوگ اللہ کے عہد کو

وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى

اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچتے ہیں ان کے لیے آخرت میں

الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ

کوئی حصہ نہیں، اور اللہ نہ ان سے بات کرے گا نہ ہی ان کی جانب دیکھے گا قیامت کے

الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَاِنَّ

دن اور نہ ان کو پاک کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۷۷﴾ اور ان میں

مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی زبانوں کو کتاب پڑھتے وقت موڑتے ہیں تاکہ تم اس کو کتاب

مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ

میں سے سمجھو؛ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں، اور وہ کہتے ہیں کہ یہ بھی

عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کی جانب سے ہے؛ حالانکہ وہ اللہ کی جانب سے نہیں، اور وہ جان بوجھ کر

الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ

اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں ﴿۷۸﴾ کسی انسان کا یہ کام نہیں کہ اللہ اس کو

اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

کتاب اور حکمت اور نبوت دے، پھر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ تم

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّىْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ

اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ؛ بلکہ وہ تو کہے گا کہ تم اللہ والے بنو،

بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ لا

اس واسطے کہ تم دوسروں کو کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور خود بھی اس کو پڑھتے ہو ﴿۷۹﴾

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۗ

اور نہ وہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بناؤ،

منزل ۱

اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَاِذْ
کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا بعد اس کے کہ تم اسلام لاچکے ہو ﴿۸۰﴾ اور جب

اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ
اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں نے تم کو کتاب

وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
اور حکمت دی ، پھر تمہارے پاس پیغمبر آئے جو سچا ثابت کرے اُن (پیشن گوئیوں) کو جو تمہارے پاس ہیں

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ
تو تم اُس پر ایمان لاؤ گے اور اُس کی مدد کروگے ، اللہ نے کہا : کیا تم نے اقرار کیا اور اُس پر

عَلٰي ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا
میرا عہد قبول کیا ؟ انہوں نے کہا : ہم اقرار کرتے ہیں ، فرمایا : اب گواہ رہو

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ
اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾ پس جو شخص اِس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ
پھر جائے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۸۲﴾ کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کوئی اور دین چاہتے ہیں ؛ حالانکہ اُسی کے حکم میں ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے ،

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
خوشی سے یا ناخوشی سے ، اور سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۸۳﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اور اُس پر جو ہمارے اوپر اُتارا گیا ، اور جو اُتارا گیا ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) پر ،

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
اور اسحاق و یعقوب پر اور اولاد یعقوب (علیہم السلام) پر ، اور جو دیا گیا موسیٰ

وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اور عیسیٰ (علیہما السلام) اور دوسرے نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے ، ہم اُن کے درمیان

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ
فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں ﴿۸۴﴾ اور جو شخص

غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي
اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا، اور وہ

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا
آخرت میں نامرادوں میں سے ہوگا ﴿٨٥﴾ اللہ کیونکر ایسے لوگوں کو ہدایت دے گا

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ
جو ایمان لانے کے بعد منکر ہوگئے ؛ حالانکہ وہ گواہی دے چکے کہ یہ رسول برحق ہے

وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾
اور اُن کے پاس روشن نشانیاں آچکی ہیں ، اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٨٦﴾

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ کی اور اُس کے فرشتوں کی

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
اور سارے انسانوں کی لعنت ہوگی ﴿٨٧﴾ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ، نہ اُن کا عذاب

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ
ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُن کو مہلت دی جائے گی ﴿٨٨﴾ البتہ جو لوگ اس کے

بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ
بعد توبہ کرلیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٨٩﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا
جو لوگ ایمان لانے کے بعد منکر ہوگئے پھر کفر میں بڑھتے رہے

لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ
اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی ، اور یہی لوگ گمراہ ہیں ﴿٩٠﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ
جن لوگوں نے انکار کیا اور انکار کی حالت میں مرگئے ، اگر وہ زمین بھر کر

اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ
سونا بھی فدیے میں دیں تو قبول نہ کیا جائے گا،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ، اور اُن کا کوئی مدد گار نہ ہوگا ﴿٩١﴾

منزل ۱

ع ۹ / ۱۷

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ۚ

تم ہرگز نیکی کے مرتبے کو نہیں پہونچ سکتے جب تک تم اُن چیزوں میں سے نہ خرچ کرو جن کو تم محبوب رکھتے ہو،

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ

اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے اُس سے اللہ باخبر ہے ﴿۹۲﴾ سب کھانے کی

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ

چیزیں بنی اسرائیل کے لیے حلال تھیں سوائے اُس کے جو اسرائیل نے

اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

اپنے اوپر حرام کرلیا تھا قبل اِس کے کہ تورات اُترے،

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾

(اے نبی) آپ کہہ دیں کہ تورات لاؤ اور اُس کو پڑھو ، اگر تم سچے ہو ﴿۹۳﴾

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پس اُس کے بعد بھی جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھیں

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫

وہی ظالم ہیں ﴿۹۴﴾ آپ کہہ دیجیے : اللہ نے تو سچ کہا،

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

اب ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کرو جو سیدھے راستے پر چلنے والے تھے اور وہ

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ

شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۹۵﴾ بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے بنایا گیا وہ وہی ہے

بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ

جو مکہ میں ہے ، برکت والا اور سارے جہان کے لیے ہدایت کا مرکز ہے ﴿۹۶﴾ اس میں کھلی ہوئی

بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۬ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ

نشانیاں ہیں ، مقام ابراہیم ہے ، جو اس میں داخل ہو جائے وہ امن پا لے گا،

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ

اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہونچنے کی طاقت رکھتا ہو وہ اس کا

سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾

حج کرے ، اور جو منکر ہوا تو اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے ﴿۹۷﴾

وقف جبرئیل علیہ السلام

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ
(اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ اے اہلِ کتاب ! تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو ؛

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ
حالانکہ اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۹۸﴾ آپ کہیے کہ اے

الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
اہلِ کتاب ! تم ایمان لانے والوں کو اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو،

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
تم اس میں عیب ڈھونڈتے ہو ؛ حالانکہ تم گواہ بنائے گئے ہو ، اور اللہ تمہارے کاموں سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا
بے خبر نہیں ﴿۹۹﴾ اے ایمان والو ! اگر تم

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ
اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ کی بات مان لوگے تو وہ تم کو ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ
پھر منکر بنادیں گے ﴿۱۰۰﴾ اور تم کس طرح انکار کرو گے ؛ حالانکہ تم کو

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ وَمَنْ
اللہ کی آیتیں سنائی جارہی ہیں اور تمہارے درمیان اُس کا رسول موجود ہے ، اور جو شخص

يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع
اللہ کو مضبوطی سے پکڑے گا تو وہ پہونچ گیا سیدھی راہ پر ﴿۱۰۱﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنا چاہیے،

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا
اور تم کو موت نہ آئے مگر اِس حال میں کہ تم مسلم ہو ﴿۱۰۲﴾ اور سب مل کر اللہ کی رسّی کو

بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ
مضبوط پکڑ لو اور پھوٹ نہ ڈالو ، اور اللہ کا یہ انعام اپنے اوپر

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ
یاد رکھو کہ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اُس نے تمہارے دلوں میں اُلفت ڈال دی،

منزل ۱

فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ وَكُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ
پس تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے ، اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے

مِّنَ النَّارِ فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
کھڑے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا ، اِس طرح اللہ تمہارے لیے

لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ
اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم راہ پا جاؤ ﴿۱۰۳﴾ اور ضروری ہے کہ تم میں سے

اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ
ایک گروہ ایسا ہو جو نیکی کی طرف بُلائے ، بھلائی کا حکم دے

وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾
اور برائی سے روکے ، اور ایسے ہی لوگ کامیاب ہوں گے ﴿۱۰۴﴾

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ
اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور آپس میں اختلاف کرلیا بعد اِس کے

مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ
کہ اُن کے پاس واضح احکام آچکے تھے ، اور اُن کے لیے

عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ
بڑا عذاب ہے ﴿۱۰۵﴾ جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے کالے ہوں گے ،

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۚ اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ
تو جن کے چہرے کالے ہوں گے اُن سے کہا جائے گا کہ کیا تم اپنے ایمان کے بعد

اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾
کافر ہوگئے ، تو اب چکھو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے ﴿۱۰۶﴾

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ
اور جن کے چہرے روشن ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے ،

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو حق کے ساتھ

عَلَيۡكَ بِالۡحَـقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾
سنا رہے ہیں ، اور اللہ جہاں والوں پر ظلم نہیں چاہتا ﴿۱۰۸﴾

منزل ۱

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کے لیے ہے، اور سارے معاملات

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۹﴾ اب تم بہترین گروہ ہو جس کو

لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
لوگوں کی بھلائی کے واسطے نکالا گیا ہے، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا
اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لیے

لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
بہتر ہوتا، ان میں سے کچھ ایمان والے ہیں اور اکثر نافرمان ہیں ﴿۱۱۰﴾

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
وہ تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے مگر کچھ ستانا، اور اگر وہ تم سے مقابلہ کریں گے تو تم کو

الْاَدْبَارَ ۙ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
پیٹھ دکھائیں گے، پھر ان کو مدد بھی نہ پہونچے گی ﴿۱۱۱﴾ وہ جہاں کہیں بھی پائے جائیں

الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ
ان پر ذلت کا ٹھپہ لگا دیا گیا ہے، سوائے اس کے کہ اللہ کی طرف سے کوئی سبب پیدا ہو جائے یا انسانوں

مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ
کی طرف سے کوئی ذریعہ نکل آئے (جو ان کو سہارا دے)، انجامِ کار وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹے ہیں، اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
محتاجی مسلط کر دی گئی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ
انکار کرتے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے تھے، (نیز) اس کی وجہ یہ بھی ہے

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ
کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور ساری حدیں پھلانگ جایا کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾ سب اہلِ کتاب ایک جیسے نہیں،

اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ
ان میں ایک گروہ عہد پر قائم ہے، وہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں

ع ۲ / ۸

منزل ۱

الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور سجدہ کرتے ہیں ﴿۱۱۳﴾ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

ایمان رکھتے ہیں اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں

وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اور نیک کاموں کی طرف لپکتے ہیں ، یہ نیک لوگ ہیں ﴿۱۱۴﴾

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور جو نیکی بھی وہ کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی ، اور اللہ پرہیزگاروں کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ

خوب جانتا ہے ﴿۱۱۵﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا تو اللہ کے مقابلے میں ان کے مال

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ

اور اولاد ان کے کچھ کام نہ آئیں گے ، اور وہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا

دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱۶﴾ وہ اس دنیا کی زندگی میں

يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ

جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس طوفانی ہوا کی سی ہے

فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

جس میں سخت سردی ہو اور وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چلے جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے،

فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ

پھر وہ اس کو برباد کردے ، اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا ؛ بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

ظلم کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾ اے ایمان والو ! اپنے غیر کو

بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا

اپنا رازدار نہ بناؤ ، وہ تمہیں نقصان پہونچانے میں کوئی کمی نہیں کرتے ، ان کو خوشی ہوتی ہے

مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ

تم جس قدر تکلیف پاؤ ، ان کی عداوت ان کی زبانوں سے نکلی پڑتی ہے ،

منزل ۱

وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ قَدۡ بَيَّنَّا لَـكُمُ
اور جو اُن کے دلوں میں چھپا ہے وہ اِس سے بھی سخت ہے ، ہم نے تمہارے لیے

الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَاۤءِ
نشانیاں کھول کر ظاہر کردی ہیں ، اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿۱۱۸﴾ تم اُن سے

تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ
محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے ؛ حالانکہ تم سب آسمانی کتابوں کو

كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا
مانتے ہو ، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ، اور جب آپس میں ملتے ہیں تو تم پر

عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ ؕ
غصہ سے انگلیاں کاٹتے ہیں ، آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنے غصہ میں مرجاؤ ،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ
بے شک اللہ دلوں کی بات کو جانتا ہے ﴿۱۱۹﴾ اگر تم کو کوئی

حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ يَّفۡرَحُوۡا
اچھی حالت پیش آتی ہے تو اُن کو رنج ہوتا ہے ، اور اگر تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اُس سے

بِهَا ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ
خوش ہوتے ہیں ، اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرو تو اُن کی کوئی تدبیر تم کو نقصان

شَيۡـئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَاِذۡ غَدَوۡتَ
نہیں پہونچا سکے گی ، جو کچھ یہ کررہے ہیں وہ سب اللہ کے احاطے میں ہے ﴿۱۲۰﴾ وہ وقت یاد کریں جب آپ صبح

مِنۡ اَهۡلِكَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ
کے وقت اپنے گھر سے نکل کر مسلمانوں کو جنگ کے ٹھکانوں پر جمارہے تھے ،

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۱﴾ لا اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ
اور اللہ سب کچھ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۱۲۱﴾ جب تم میں سے دو جماعتوں نے ارادہ کیا

اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ
کہ ہمت ہار دیں ؛ حالانکہ اللہ اُن دونوں جماعتوں کا مددگار تھا ، اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ
بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۲۲﴾ اور اللہ (اِس سے پہلے) تمہاری مدد کرچکا ہے بدر میں

منزل ۱

ع ۱۲

وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾
جب کہ تم کمزور تھے، پس اللہ سے ڈرو ؛ تاکہ تم شکر گزار رہو ﴿۱۲۳﴾

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ
(وہ وقت بھی یاد کریں) جب آپ مسلمانوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا تمہارے لیے کافی نہیں

رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾ؕ
کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اُتار کر تمہاری مدد کرے ﴿۱۲۴﴾

بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَتَتَّقُوۡا وَيَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ
کیوں نہیں، اگر تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈرو، اور دُشمن اچانک تم پر آپہونچے

هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ
تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار نشان کیے ہوئے فرشتوں کے ذریعہ

مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى لَكُمۡ
تمہاری مدد کرے گا ﴿۱۲۵﴾ اور یہ اللہ نے اِس لیے کیا تاکہ تمہارے لیے خوش خبری ہو

وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ
اور تمہارے دل مطمئن ہو جائیں، اور مدد تو صِرف اللہ ہی کی

عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱۲۶﴾ۙ لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ
طرف سے ہے جو زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾ تاکہ اللہ کافروں کے ایک حصّے کو

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿۱۲۷﴾
کاٹ دے یا اُن کو ذلیل کردے، اِس طرح کہ وہ ناکام لوٹ جائیں ﴿۱۲۷﴾

لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ
تمہارا اِس بات میں کوئی دخل نہیں کہ اللہ اُن کی توبہ قبول کرے یا اُن کو

يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
عذاب دے ؛ کیونکہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
اور جو کچھ زمین میں ہے، وہ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے

مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۹﴾ؑ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
عذاب دے، اور اللہ بہت بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۲۹﴾ اے ایمان والو!

ربع ع ۱۳ منزل ۱

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا

سود کئی گنا بڑھا چڑھا کر نہ کھاؤ اور اللہ سے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ

ڈرو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو (۱۳۰) اور ڈرو اُس آگ سے جو کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

تیار کی گئی ہے (۱۳۱) اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو ؛ تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

رحم کیا جائے (۱۳۲) اور دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ

اور اُس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین جیسی ہے ، وہ تیار کی گئی ہے

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ

اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے (۱۳۳) جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں خوش حالی میں

وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ

اور تنگی میں ، اور جو غصہ کو پی جانے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے

النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَالَّذِيْنَ

والے ہیں ، اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (۱۳۴) اور ایسے لوگ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

کہ جب وہ کوئی کھلی برائی کر بیٹھیں یا اپنی جان پر کوئی ظلم کر ڈالیں تو وہ اللہ کو

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ

یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں ، اور اللہ کے سوا کون ہے

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ۚ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا

جو گناہوں کو معاف کرے ، اور وہ جانتے بوجھتے اپنے کیے پر

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اِصرار نہیں کرتے (۱۳۵) یہ لوگ ہیں کہ اُن کا بدلہ اُن کے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

مغفرت ہے ، اور ایسے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی ،

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدۡ
اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، کیسا اچھا بدلہ ہے (نیک) کام کرنے والوں کا ﴿۱۳۶﴾ تم سے پہلے

خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ
بہت سی مثالیں گزر چکی ہیں تو زمین میں چل پھر کر

فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا
دیکھو کہ کیا انجام ہوا ہے جھٹلانے والوں کا ﴿۱۳۷﴾ یہ

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾
بیان ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت و نصیحت ہے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۱۳۸﴾

وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ
ہمت نہ ہارو اور غم نہ کرو ، تم ہی غالب رہو گے اگر تم

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ
مؤمن ہو ﴿۱۳۹﴾ اگر تم کو کوئی زخم پہونچے تو دشمن کو بھی

قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيۡنَ النَّاسِ ۚ
ویسا ہی زخم پہونچا ہے ، اور ہم اِن دنوں کو لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں ؛

وَلِيَعۡلَمَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَتَّخِذَ مِنۡكُمۡ شُهَدَآءَ ؕ
تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے اور تم میں سے کچھ لوگوں کو گواہ بنائے،

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۰﴾ ۙ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ
اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۱۴۰﴾ اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو چھانٹ

اٰمَنُوۡا وَيَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا
لے اور انکار کرنے والوں کو مٹادے ﴿۱۴۱﴾ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم جنت میں

الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ
داخل ہو جاؤ گے ؛ حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے اُن لوگوں کو جانا نہیں جنہوں نے جہاد کیا

وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ
اور نہ اُن کو جو ثابت قدم رہنے والے ہیں ﴿۱۴۲﴾ اور تم موت کی تمنا کررہے تھے

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَاَنۡتُمۡ
اُس سے ملنے سے پہلے ہی ، پس اب تو تم نے اُس کو کھلی آنکھوں سے

منزل ۱

تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ

دیکھ ہی لیا ﴿۱۴۳﴾ (پیارے) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو بس ایک رسول ہیں ، ان سے پہلے بھی

مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ

رسول گزر چکے ہیں ، پھر کیا اگر وہ وفات پاجائیں یا قتل کردیے جائیں تو تم الٹے پاؤں

عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ

پھر جاؤ گے ، اور جو شخص الٹے پاؤں پھر جائے وہ اللہ کا

يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـئًا ؕ وَسَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۴﴾

کچھ نہیں بگاڑے گا ، اور اللہ شکر کرنے والوں کو بدلہ دے گا ﴿۱۴۴﴾

وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا

اور کوئی جان مر نہیں سکتی بغیر اللہ کے حکم کے ، اللہ کا لکھا ہوا

مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ

وعدہ ہے ، اور جو شخص دنیا کا فائدہ چاہتا ہے اس کو ہم دنیا میں سے دے دیتے ہیں،

وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ؕ وَسَنَجۡزِى

اور جو آخرت کا فائدہ چاہتا ہے اس کو ہم آخرت میں سے دے دیتے ہیں ، اور شکر کرنے والوں کو ہم

الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ

ان کا بدلہ ضرور عطا کریں گے ﴿۱۴۵﴾ اور کتنے نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر

رِبِّيُّوۡنَ كَثِيۡرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوۡا لِمَآ اَصَابَهُمۡ فِىۡ

بہت سے اللہ والوں نے جنگ کی ، اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں ان پر پڑیں

سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا اسۡتَكَانُوۡا ؕ وَاللّٰهُ

ان سے وہ نہ پست ہمت ہوئے اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ ہی وہ دبے ، اور اللہ

يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ

صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۶﴾ ان کی زبان سے اس کے سوا کچھ اور نہ نکلا

قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِىۡۤ

کہ اے ہمارے (پیارے) رب ! ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہمارے کام میں ہم سے

اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ

جو زیادتی ہوئی اس کو معاف فرما دیجیے ، اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافر قوم کے مقابلے میں

ع ۱۴ / ۵

منزل ۱

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ
ہماری مدد فرمائیے ﴿۱۴۷﴾ پس اللہ نے اُن کو دنیا کا بدلہ بھی دیا اور آخرت کا

ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾
اچھا بدلہ بھی ، اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۴۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
اے ایمان والو ! اگر تم مُنکروں کی بات مانو گے

يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ
تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں پھیردیں گے پھر تم ناکام ہوکر رہ جاؤ گے ﴿۱۴۹﴾ بلکہ

اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ۚ وَهُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلۡقِىۡ فِىۡ
اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ﴿۱۵۰﴾ ہم مُنکروں کے

قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ
دِلوں میں (تمہارا) رُعب ڈال دیں گے ؛ کیونکہ اُنہوں نے ایسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرایا

مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا‌ ۚ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ‌ ؕ
جس کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اُتاری ، اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے ،

وَبِئۡسَ مَثۡوَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ
اور وہ بہت بُری جگہ ہے ظالموں کے لیے ﴿۱۵۱﴾ اور اللہ نے تم سے اپنے وعدے کو

وَعۡدَهٗۤ اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ بِاِذۡنِهٖ‌ ۚ حَتّٰۤى اِذَا فَشِلۡتُمۡ
سچّا کر دِکھایا جب کہ تم اُن کو اللہ کے حکم سے قتل کررہے تھے ، یہاں تک کہ جب تم خود کمزور پڑ گئے

وَتَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَعَصَيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ
اور تم نے حکم کو ماننے میں اختلاف کیا اور تم کہنے پر نہ چلے بعد اِس کے کہ اللہ نے تم کو

اَرٰٮكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ‌ ؕ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا
وہ چیز دِکھا دی تھی جو تم چاہتے تھے ، تم میں سے بعض دنیا چاہتے تھے

وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ ‌ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ
اور تم میں سے بعض آخرت چاہتے تھے ، پھر اللہ نے تمہارا رُخ اُن سے پھیردیا

لِيَبۡتَلِيَكُمۡ‌ ۚ وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ
تاکہ تمہاری آزمائش کرے ، اور اللہ نے تم کو معاف کردیا ، اور اللہ ایمان والوں کے حق میں

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ
بڑا فضل والا ہے ﴿١٥٢﴾ جب تم چڑھے جارہے تھے اور پلٹ کر بھی

عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ
کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول تم کو تمہارے پیچھے سے پکار رہے تھے،

فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ
پھر اللہ نے تم کو غم پر غم دیا؛ تاکہ تم رنجیدہ نہ ہو اُس چیز پر جو تمہارے ہاتھ سے نکل گئی

وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ
اور نہ اُس مصیبت پر جو تم پر پڑی، اور اللہ باخبر ہے اُس سے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿١٥٣﴾ پھر اللہ نے

اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا
تمہارے اوپر غم کے بعد اطمینان اُتارا یعنی ایسی اُونگھ

يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
کہ اُس کا تم میں سے ایک جماعت پر غلبہ ہورہا تھا اور ایک جماعت وہ تھی کہ اُس کو اپنی جانوں کی

اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ
فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ کے بارے میں خلافِ حقیقت خیالات، جاہلیت کے خیالات قائم کررہے تھے،

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ
وہ کہتے تھے: کیا ہمارا بھی کچھ اختیار ہے؟ آپ کہہ دیجیے کہ

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ
سارا معاملہ اللہ کے اختیار میں ہے، وہ اپنے دِلوں میں ایسی بات چھپائے ہوئے ہیں جو تم پر

لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ
ظاہر نہیں کرتے، وہ کہتے ہیں کہ اگر اِس معاملہ میں ہمارا بھی کچھ دخل ہوتا

مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
تو ہم یہاں نہ مارے جاتے، آپ کہہ دیجیے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
جن کا قتل ہونا لکھا جاچکا وہ اپنے قتل کی جگہوں کی طرف نکل پڑتے،

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا
یہ اِس لیے ہوا کہ اللہ کو آزمانا تھا جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اور نکھارنا تھا جو کچھ

منزل ۱

فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾
تمہارے دِلوں میں ہے ، اور اللہ جانتا ہے سینوں میں چھپی باتوں کو ﴿۱۵۴﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ
تم میں سے جو لوگ پھر گئے تھے اُس دن کہ دونوں گروہوں میں مڈبھیڑ ہوئی

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
اُن کو شیطان نے اُن کے بعض اعمال کے سبب سے پھسلا دیا تھا،

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾
اللہ نے اُن کو معاف کردیا ، بے شک اللہ بخشنے والا ، بڑا بُردبار ہے ﴿۱۵۵﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اے ایمان والو ! تم اُن لوگوں کے مانند نہ ہو جانا جنہوں نے انکار کیا،

وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا
وہ اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں جب کہ وہ سفر پر جاتے ہیں

غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ
یا جہاد میں نکلتے ہیں (اور اُن کو موت آجاتی ہے) کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے،

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
تاکہ اللہ اِس کو اُن کے دِلوں میں حسرت کا سبب بنادے ، اور اللہ ہی

يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ
زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵۶﴾ اور اگر تم

قُتِلْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ
اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مرجاؤ تو اللہ کی مغفرت

وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ
اور رحمت اُس سے بہتر ہے جس کو وہ جمع کررہے ہیں ﴿۱۵۷﴾ اور اگر تم مرگئے

قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ
یا مارے گئے بہر حال تم اللہ ہی کے پاس جمع کیے جاؤ گے ﴿۱۵۸﴾ یہ اللہ کی بڑی

اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ
رحمت ہے کہ آپ اُن کے لیے نرم ہو ، اگر آپ سخت مزاج اور سخت دِل ہوتے

ع ۷/۱۶ منزل ۱

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ

تو یہ لوگ آپ کے پاس سے بھاگ جاتے ، پس اُن کو معاف کردیں اور اُن کے لیے مغفرت

لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

مانگیں اور معاملات میں اُن سے مشورہ لیں ، پھر جب فیصلہ کرلیں تو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝۱۵۹ اِنْ

بھروسہ کریں ، بے شک اللہ اُن سے محبت کرتا ہے جو اُس پر بھروسہ رکھتے ہیں ۝۱۵۹ اگر

يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ

اللہ تمہارا ساتھ دے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا ، اور اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ

تو اُس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے ، اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۶۰ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ

بھروسہ کرنا چاہیے ایمان والوں کو ۝۱۶۰ نبی کا یہ کام نہیں کہ وہ کچھ خیانت کرے ،

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى

اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا ، پھر ہر جان کو

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۶۱ اَفَمَنِ

اُس کے کیے ہوئے کا پورا بدلہ ملے گا اور اُن پر کچھ ظلم نہ ہوگا ۝۱۶۱ کیا وہ شخص

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَاۗءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

جو اللہ کی مرضی کا تابع ہے وہ اُس شخص کے مانند ہوجائے گا جو اللہ کا غضب لے کر لوٹا

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۶۲ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے ، اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانہ ہے ۝۱۶۲ اللہ کے یہاں اُن کے درجے الگ الگ

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۶۳ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ

ہوں گے ، اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں ۝۱۶۳ اللہ نے ایمان والوں پر

عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

احسان کیا کہ اُن میں اُنہیں میں سے ایک رسول بھیجا ،

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

جو اُن کو اللہ کی آیتیں سناتا ہے اور اُن کو پاک کرتا ہے اور اُن کو کتاب

منزل ۱

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾
اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے ، ورنہ بے شک وہ اِس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے ﴿۱۶۴﴾

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ
اور جب تم کو ایسی مصیبت پہونچے جس کی دوگنی مصیبت تم پہونچا چکے تھے

قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ
تو تم نے کہا کہ یہ کہاں سے آ گئی ؟ آپ کہہ دیجیے کہ یہ تمہارے اپنے پاس ہی سے ہے ، بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ
اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۶۵﴾ اور دونوں جماعتوں کی مڈبھیڑ کے دن

الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ۙ
تم کو جو مصیبت پہونچی وہ اللہ کے حکم سے پہونچی، اور اِس واسطے کہ اللہ ایمان والوں کو جان لے ﴿۱۶۶﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
اور اُن کو بھی جان لے جو مُنافق تھے ، جن سے کہا گیا کہ آؤ

قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ
اللہ کی راہ میں لڑو یا دُشمن کو دفع کرو ، اُنہوں نے کہا : اگر ہم جانتے کہ

قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ
جنگ ہونی ہے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے ، یہ لوگ اُس دن ایمان کے مقابلے کفر کے

مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ
زیادہ قریب تھے ، وہ اپنے منہ سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ۚ اَلَّذِيْنَ
دِلوں میں نہیں ہے ، اور اللہ خوب جانتا ہے جس کو وہ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾ یہ لوگ جو خود بیٹھے رہے

قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ
اپنے بھائیوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے،

قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
(اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ تم اپنے اوپر ہی سے موت کو ہٹادو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ
سچے ہو ﴿۱۶۸﴾ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں

اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ﴿۱۶۹﴾
اُن کو مُردہ نہ سمجھو؛ بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس، جہاں اُن کو روزی مل رہی ہے ﴿۱۶۹﴾

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ
وہ خوش ہیں اُس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے، اور خوش خبری لے رہے ہیں

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ
کہ جو لوگ اُن کے پیچھے ہیں اور ابھی وہاں نہیں پہونچے ہیں اُن کے لیے بھی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۘ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ
نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۱۷۰﴾ وہ خوش ہورہے ہیں اللہ کے انعام

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
اور فضل پر، اور اِس پر کہ اللہ ایمان والوں کا اجر

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
ضائع نہیں کرتا ﴿۱۷۱﴾ جن لوگوں نے اللہ اور رسول کے حکم کو مانا

مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا
بعد اِس کے کہ اُن کو زخم لگ چکا تھا، اُن میں سے جو نیک

مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
اور پرہیزگار ہیں اُن کے لیے بڑا اجر ہے ﴿۱۷۲﴾ جن سے لوگوں نے

النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
کہا کہ دُشمنوں نے تمہارے خلاف بڑی طاقت جمع کرلی ہے پس اُن سے ڈرو، لیکن اِس چیز نے

فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
اُن کے ایمان میں اور اِضافہ کردیا اور اُنہوں نے کہا: اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ
پس وہ اللہ کی نعمت اور اُس کے فضل کے ساتھ واپس آئے، اُن لوگوں کے ساتھ

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾
کوئی بُرائی پیش نہ آئی، اور وہ اللہ کی رضامندی پر چلے، اور اللہ بڑا فضل والا ہے ﴿۱۷۴﴾

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ
یہ شیطان ہے جو تم کو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، تم اُن سے نہ ڈرو

وقف لازم ۸ع ۱۷ مع منزل ۱

وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ
بلکہ مجھ سے ڈرو اگر تم مؤمن ہو ﴿۱۷۵﴾ اور وہ لوگ تمہارے لیے

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا
غم کا سبب نہ بنیں جو انکار کرنے میں آگے بڑھ رہے ہیں ، وہ اللہ کو ہرگز کوئی نقصان

اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي
نہیں پہونچاسکیں گے ، اللہ چاہتا ہے کہ اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا
نہ رکھے ، اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿۱۷۶﴾ جن لوگوں نے ایمان کے

الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ
بدلے کفر کو خریدا ہے وہ اللہ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے ، اور اُن کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا
دردناک عذاب ہے ﴿۱۷۷﴾ اور جو لوگ کفر کر رہے ہیں یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو اُن کو

نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ
مُہلت دے رہے ہیں یہ اُن کے حق میں بہتر ہے ، ہم تو بس اِس لیے مُہلت دے رہے ہیں

لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ
کہ وہ جُرم میں اور بڑھ جائیں ، اور اُن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿۱۷۸﴾ اللہ وہ نہیں کہ

اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى
مسلمانوں کو اُس حالت پر چھوڑ دے جس طرح کہ تم اب ہو ، جب تک کہ وہ

يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ
ناپاک کو پاک سے الگ نہ کرلے ، اور اللہ یوں نہیں کہ تم کو غیب سے

عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ
باخبر کردے ؛ بلکہ اللہ چُن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جس کو

يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
چاہتا ہے ، پس تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر ، اور اگر تم ایمان لاؤ

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے ﴿۱۷۹﴾ اور جو لوگ کنجوسی کرتے ہیں اُس چیز میں

منزل ۱

يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ
جو اللہ نے اُن کو اپنے فضل میں سے دیا ہے وہ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ یہ اُن کے حق میں اچھا ہے؛

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ
بلکہ یہ اُن کے حق میں بہت بُرا ہے، جس چیز میں وہ کنجوسی کررہے ہیں اُس کا قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
اُن کو طوق پہنایا جائے گا، اور اللہ ہی کی ہے میراث زمین و آسمان کی، اور جو کچھ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٨٠﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ
تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے (۱۸۰) اللہ نے اُن لوگوں کی بات

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ
سُن لی جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم مال دار ہیں،

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
ہم لکھ لیں گے اُن کی اِس بات کو اور اُن کے پیغمبروں کو ناحق مار ڈالنے کو بھی،

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اور ہم کہیں گے کہ اب آگ کا عذاب چکھو (۱۸۱) یہ تمہارے اپنے ہاتھوں کی

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٨٢﴾
کمائی ہے، اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ ظلم کرنے والا نہیں (۱۸۲)

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ
جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے یہ وعدہ لے چکا ہے کہ ہم کسی رسول کو

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ
تسلیم نہ کریں جب تک وہ ہمارے سامنے ایسی قُربانی پیش نہ کرے جس کو آگ کھا لے، اُن سے کہیے کہ

قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ
مجھ سے پہلے تمہارے پاس کئی رسول آئے کُھلی نشانیاں لے کر اور وہ چیز لے کر

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾
جس کو تم کہہ رہے ہو، پھر تم نے کیوں اُن کو مار ڈالا، اگر تم سچے ہو (۱۸۳)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ
پس اگر یہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جاچکے ہیں جو

منزل ۱

بِالْبَیِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْکِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿۱۸۴﴾ کُلُّ نَفْسٍ
کھلی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ﴿۱۸۴﴾ ہر شخص کو

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ
موت کا مزہ چکھنا ہے ، اور تم کو پورا پورا اجر تو بس قیامت کے دن ملے گا،

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ
پس جو شخص آگ سے بچالیا جائے اور جنت میں داخل کیا جائے وہی کامیاب رہا،

وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ
اور دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کا سودا ہے ﴿۱۸۵﴾ یقیناً تم اپنی جان

فِیْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ
اور مال میں آزمائے جاؤ گے ، اور تم بہت سی تکلیف دینے والی باتیں سنو گے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْٓا
اُن سے جن کو تم سے پہلے کتاب ملی اور ان سے بھی جنھوں نے

اَذًی كَثِیْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ
شرک کیا ، اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ بڑے

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ
حوصلے کا کام ہے ﴿۱۸۶﴾ اور جب اللہ نے اہلِ کتاب سے عہد لیا کہ تم

اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫
اللہ کی کتاب کو پوری طرح لوگوں کے لیے ظاہر کروگے اور اس کو نہیں چھپاؤگے،

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا
مگر انہوں نے اس کو پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا اور اس کو تھوڑی سی قیمت پر

قَلِیْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا یَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ
بیچ ڈالا ، کیسی بری ہے وہ چیز جس کو وہ خرید رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾ جو لوگ

یَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّیُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا
اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو کام انہوں نے نہیں کیے

لَمْ یَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ
اس پر ان کی تعریف کی جائے ، ان کو عذاب سے بری نہ سمجھو،

منزل ۱

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۸۸﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ

اور زمین کی بادشاہت ، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۹﴾ آسمانوں

ع ۱۹ / ۱۰

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے باری باری آنے میں

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

عقل والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں

قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ

کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر ، اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا

غور کرتے رہتے ہیں ، (وہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ) اے ہمارے رب ! آپ نے یہ سب بلا وجہ

بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ

نہیں بنایا ، آپ پاک ہیں ، پس ہم کو آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ﴿۱۹۱﴾ اے ہمارے پروردگار ! آپ نے

مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جس کو آگ میں ڈالا اُس کو آپ نے واقعی رُسوا کردیا ، اور ظالموں کا

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

کوئی مددگار نہیں ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے (پیارے) رب ! ہم نے ایک پکارنے والے کو سُنا جو ایمان کی طرف

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا

بُلا رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے ، اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے دور کر دیجیے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ

مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ

فرمائیے ﴿۱۹۳﴾ اے ہمارے رب! آپ نے جو وعدے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے کیے ہیں اُن کو ہمارے ساتھ پورا

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

فرمائیے اور قیامت کے دن ہمیں رُسوائی میں نہ ڈالیے ، بے شک آپ وعدے کے خلاف کرنے والے نہیں ہیں ﴿۱۹۴﴾

منزل ۱

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ

پس اُن کے رب نے اُن کی دُعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع

عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ

کرنے والا نہیں ہوں ، چاہے وہ مَرد ہو یا عورت ، تم سب ایک دوسرے

بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ

سے ہو ، پس جن لوگوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نِکالے گئے

وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اور میری راہ میں ستائے گئے اور وہ لڑے اور مارے گئے میں اُن کی خطائیں ضرور

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

اُن سے دور کردوں گا اور اُن کو ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

بہتی ہوں گی ، یہ اُن کا بدلہ ہے اللہ کے یہاں ، اور بہترین بدلہ

حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

اللہ ہی کے پاس ہے ﴿۱۹۵﴾ اور مُلک کے اندر منکروں کے سرگرمیاں تم کو

فِی الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

دھوکے میں نہ ڈالیں ﴿۱۹۶﴾ یہ تھوڑا سا فائدہ ہے ، پھر اُن کا ٹھکانہ جہنّم ہے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ

اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۹۷﴾ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے

جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا

ایسے باغات ہوں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے،

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ

یہ اللہ کی طرف سے اُن کی میزبانی ہوگی ، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے

لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

وہی سب سے بہتر ہے ﴿۱۹۸﴾ اور اہلِ کتاب میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ

اور اس کتاب کو مانتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی اور اس کتاب کو بھی جو خود اُن کی طرف بھیجی گئی تھی، وہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں،

منزل ۱

الثلثة

لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
اور وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر بیچ نہیں دیتے ، یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کا

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
اجر اُن کے رب کے پاس ہے ، اور بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۫
اے ایمان والو ! صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور لگے رہو،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع
اور اللہ سے ڈرو ، امید ہے کہ تم کامیاب ہوجاؤ گے ﴿۲۰۰﴾

سورۂ نساء مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور اِس میں (۱۷۶) آیات اور (۲۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴) نمبر پر ہے اور سورہ ممتحنہ کے بعد نازل ہوئی۔

اس میں (۱۶۰۳۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿﴾ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۰۴۵) کلمات ہیں

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
اے لوگو ! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی سے اُس کا جوڑا پیدا کیا اور اُن دونوں سے

رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ
بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں ، اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ﴿۱﴾
کرتے ہو ، اور خبردار رہو قرابت داروں کے بارے میں ، بے شک اللہ تمہاری نگرانی کررہا ہے ﴿۱﴾

وَاٰتُوا الْیَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ
اور یتیموں کا مال اُن کے حوالے کردو ، اور بُرے مال کو اچھے مال سے

بِالطَّیِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ
نہ بدلو اور اُن کے مال اپنے مال کے ساتھ مِلا کر نہ کھاؤ،

اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِیْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا
یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے ﴿۲﴾ اور اگر تم کو اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہ کرسکو گے

ع ۲۰ / ۱۱

منزل ۱

فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى
یتیموں کے معاملہ میں تو عورتوں میں سے جو تم کو پسند ہوں اُن میں سے دو دو،

وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً
تین تین ، چار چار تک نکاح کرلو ، اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہ کرسکو گے تو ایک ہی نکاح کرو

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۳ۭ
یا جو باندی تمہاری مِلکیت میں ہو ، اِس میں اُمید ہے کہ تم انصاف سے نہ ہٹو گے ۳

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ
اور عورتوں کو اُن کا مہر خوش دلی کے ساتھ ادا کرو ، پھر اگر وہ اُس میں سے کچھ تمہارے لیے چھوڑ دیں

شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــــًٔا مَّرِيْٓـــــًٔا ۴ وَلَا تُؤْتُوا
اپنی خوشی سے تو تم اُس کو ہنسی خوشی کھاؤ ۴ اور نادانوں کو

السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا
اپنا وہ مال نہ دو جس کو اللہ نے تمہارے لیے قیام کا ذریعہ بنایا ہے،

وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا
اور اُس مال میں سے اُن کو کھلاؤ اور پہناؤ اور اُن سے بھلائی

مَّعْرُوْفًا ۵ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ
کی بات کہو ۵ اور یتیموں کو جانچتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہونچ جائیں

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ
تو اگر اُن میں ہوشیاری دیکھو تو اُن کا مال اُن کے حوالے کردو،

وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ
اور اُن کا مال فضول خرچی کرتے ہوئے اور اِس خیال سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے نہ کھاجاؤ ، اور جو

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ
مال دار ہو وہ (یتیم کے مال سے) پرہیز کرے ، اور جو شخص محتاج ہو وہ مناسب طریقے پر

بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ
اس میں سے کھائے ، پھر جب تم اُن کا مال اُن کے حوالے کردو

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۶ لِلرِّجَالِ
تو اُن پر گواہ ٹھہرا لو ، اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے ۶ مردوں کا بھی

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ
حصّہ ہے ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں سے ، اور عورتوں کا بھی

نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ
ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں سے حصّہ ہے ، تھوڑا ہو

مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷ وَاِذَا حَضَرَ
یا زیادہ ہو ، ایک مقرّر کیا ہوا حصّہ ۝۷ اور اگر (میراث کی)

الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ
تقسیم کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور محتاج موجود ہوں تو اُس میں سے اُن کو بھی

مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸ وَلْيَخْشَ
کچھ دے دو اور اُن سے ہمدردی کی بات کہو ۝۸ اور ایسے لوگوں کو

الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا
ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور بچے چھوڑ جاتے تو اُنہیں اُن کی

عَلَيْهِمْ ۪ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹
بہت فکر رہتی ، پس اُن کو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور پکّی بات کہیں ۝۹

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
جو لوگ یتیموں کا مال ناحق طریقے پر کھاتے ہیں وہ لوگ

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ ع
اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں ، اور وہ بہت جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں پہونچ جائیں گے ۝۱۰

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ ۚ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ مَرد کا حصّہ دو عورتوں کے

الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ
برابر ہے ، پھر اگر عورتیں دو سے زائد ہیں تو اُن کے لیے

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ
دو تہائی ہے اُس مال سے جو میّت چھوڑ گیا ہے ، اور اگر وہ اکیلی ہے تو اُس کے لیے آدھا ہے،

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ
اور میّت کے ماں باپ کو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصّہ ہے اُس مال کا جو وہ چھوڑ گیا ہے

منزل ۱ ع ۱۲

اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ
اس وقت جب کہ میت کی اولاد بھی ہو ، اور اگر میت کی اولاد نہ ہو اور اُس کے ماں باپ

اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ
اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا (حصہ) تہائی ہے، اور اگر اس کے بھائی ہوں تو اس کی ماں کے لیے

السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ
چھٹا حصہ ہے ، یہ حصے وصیت پوری کرنے کے یا قرض ادا کرنے کے بعد ہیں جو میت کرجاتا ہے،

اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ ۚ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ
تمہارے باپ ہوں یا تمہارے بیٹے ہوں ، تم نہیں جانتے کہ اُن میں کون تمہارے لیے زیادہ

نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا
فائدہ مند ہے ، یہ اللہ کی جانب سے ٹھہرائے ہوئے حصے ہیں ، بے شک اللہ علم والا،

حَكِيۡمًا ﴿۱۱﴾ وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ
حکمت والا ہے ﴿۱۱﴾ اور تمہارے لیے اس مال کا آدھا حصہ ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑیں اس وقت

لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ
جب کہ اُن کی اولاد نہ ہوں ، اور اگر اُن کی اولاد ہو تو تمہارے لیے

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ
بیویوں کے تَرکے کا چوتھائی حصہ ہے وصیت پوری کرنے کے بعد جس کی وہ وصیت کر جائیں

اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ
یا قرض ادا کرنے کے بعد ، اور اُن بیویوں کے لیے چوتھائی ہے تمہارے تَرکے کا اگر تمہاری

لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا
اولاد نہیں ہے ، اور اگر تمہاری اولاد ہے تو اُن کے لیے آٹھواں حصہ ہے تمہارے تَرکے کا

تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ
اس وصیت کے پورا کرنے کے بعد جسے تم کر جاؤ یا قرض ادا کرنے کے بعد،

وَاِنۡ كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ وَّلَهٗۤ اَخٌ
اور اگر کوئی میت مرد یا عورت ایسا ہو کہ اس کے نہ اوپر والے رشتہ دار ہوں نہ نیچے والے اور اس کا ایک بھائی

اَوۡ اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنۡ كَانُوۡۤا
یا ایک بہن ہو تو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے ، اور اگر وہ

اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنۡۢ بَعۡدِ
اُس سے زائد ہوں تو وہ ایک تہائی میں شریک ہوں گے وصیت پوری کرنے کے بعد

وَصِيَّةٍ يُّوۡصٰى بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ۙ غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً
جس کی وصیت کی گئی ہو یا قرض ادا کرنے کے بعد، بغیر کسی کو نقصان پہونچائے، یہ حکم

مِّنَ اللّٰهِ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ‏ ﴿۱۲﴾ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ‌ ؕ
اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ جاننے والا، بُردبار ہے ﴿۱۲﴾ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں،

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ
اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ
نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور یہی بڑی

الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ
کامیابی ہے ﴿۱۳﴾ اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اُس کے مُقرر کیے ہوئے ضابطوں سے باہر نکل

يُدۡخِلۡهُ نَارًا خَالِدًا فِيۡهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۴﴾
جائے گا، وہ اُس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اور اُس کے لیے ذِلّت والا عذاب ہے ﴿۱۴﴾

وَالّٰتِىۡ يَاۡتِيۡنَ الۡفَاحِشَةَ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا
اور تمہاری عورتوں میں سے جو کوئی بدکاری کرے تو اُن پر اپنوں میں سے

عَلَيۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ‌ ۚ فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ
چار مَرد گواہ کرو، پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو اُن عورتوں کو گھروں کے اندر

فِى الۡبُيُوۡتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ يَجۡعَلَ اللّٰهُ
بند رکھو یہاں تک کہ اُن کو موت آجائے یا اللہ اُن کے لیے

لَهُنَّ سَبِيۡلًا‏ ﴿۱۵﴾ وَالَّذٰنِ يَاۡتِيٰنِهَا مِنۡكُمۡ فَاٰذُوۡهُمَا‌ ۚ
کوئی راہ نکال دے ﴿۱۵﴾ اور تم میں سے جو دو مَرد وہی بدکاری کریں تو اُن کو اذیت پہونچاؤ،

فَاِنۡ تَابَا وَاَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پھر اگر وہ دونوں توبہ کریں اور اپنی اصلاح کرلیں تو اُن کا خیال چھوڑ دو، بے شک اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا‏ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوۡبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيۡنَ
توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے ﴿۱۶﴾ توبہ جن کی قبول کرنا اللہ کے ذمّے ہے وہ اُن لوگوں کی ہے

منزل ۱

ع ۱۴

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ
جو بری حرکت نادانی سے کر بیٹھتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کرلیتے ہیں،

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
وہی ہیں جن کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے ، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
حکمت والا ہے ﴿۱۷﴾ اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہے جو برابر گناہ

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ
کرتے رہیں ، یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے تب وہ کہے:

اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ
اب میں توبہ کرتا ہوں ، اور نہ اُن لوگوں کی توبہ (قابل قبول ہے) جو اِس حال میں مَرتے ہیں کہ وہ کافر ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا
اُن کے لیے تو ہم نے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے ﴿۱۸﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ
ایمان والو ! تمہارے لیے جائز نہیں کہ تم عورتوں کو زبردستی اپنی میراث

كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ
میں لے لو ، اور نہ اُن کو اِس غرض سے روکے رکھو کہ تم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس کا

اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
کچھ حصہ اُن سے لے لو مگر اِس صورت میں کہ وہ کُھلی ہوئی بے حیائی کریں،

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى
اور اُن کے ساتھ اچھی طرح گزر بسر کرو ، اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ

اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾
ایک چیز تم کو پسند نہ ہو مگر اللہ نے اُس میں تمہارے لیے بہت بڑی بھلائی رکھ دی ہو ﴿۱۹﴾

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ
اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ بدل کر دوسری بیوی لانا چاہو

وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ
اور تم اُن میں سے کسی ایک کو بہت سا مال دے چکے ہو تو تم اُس میں سے کچھ واپس نہ لو،

منزل ۱

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ
کیا تم اس پر جھوٹا الزام لگا کر اور کھلا ظلم کر کے واپس لوگے ﴿۲۰﴾ اور تم کس طرح

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
اس کو لو گے جب کہ تم میں سے ہر ایک دوسرے سے تنہائی میں مل چکا ہے

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا
اور وہ تم سے پکا وعدہ لے چکی ہیں ﴿۲۱﴾ اور اُن عورتوں سے نکاح مت کرو

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ
جن سے تمہارے باپ نکاح کرچکے ہیں مگر جو پہلے ہوچکا،

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع
بے شک یہ بے حیائی اور نفرت کی بات ہے اور بہت بُرا طریقہ ہے ﴿۲۲﴾

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ
تمہارے اوپر حرام کی گئیں تمہاری مائیں ، تمہاری بیٹیاں ، تمہاری بہنیں،

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ
تمہاری پھوپھیاں ، تمہاری خالائیں ، تمہاری بھتیجیاں اور بھانجیاں

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ
اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ، تمہاری دودھ شریک بہنیں،

وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ
تمہاری بیویوں کی مائیں اور اُن کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں

مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا
جو تمہاری اُن بیویوں سے ہوں جن سے تم نے صحبت کی ہے، لیکن اگر ابھی تم نے اُن سے

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ
صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ، اور تمہارے حقیقی بیٹوں

الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
کی بیویاں ، اور یہ کہ تم اکٹھا کرو دو بہنوں کو،

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ لا
مگر جو پہلے ہوچکا ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۲۳﴾

ع ۸ / ۱۴

منزل ۱

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ

اور وہ عورتیں بھی حرام ہیں جو کسی اور کے نکاح میں ہوں مگر یہ کہ وہ جنگ میں تمہارے ہاتھ آئیں،

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ

یہ اللہ کا حکم ہے تمہارے اوپر ، اِن کے علاوہ جو عورتیں ہیں وہ سب تمہارے لیے حلال ہیں

اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ

بشرطیکہ تم اپنے مال کے ذریعے اُن کے طالب بنو اُن سے نکاح کرکے نہ کے بدکاری کی نیت سے،

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ

پھر اُن عورتوں میں سے جن سے تم نے فائدہ اُٹھایا اُن کو اُن کا طے شُدہ

فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

مہر دے دو ، اور مہر کے ٹھہرانے کے بعد جس پر تم آپس میں راضی ہوگئے ہو تو اُس میں

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

کوئی گناہ نہیں ، بے شک اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ

اور تم میں سے جو شخص طاقت نہ رکھتا ہو کہ (آزاد) مسلمان

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ

عورتوں سے نکاح کرسکے تو اُس کو چاہیے کہ وہ نکاح کرلے تمہاری اُن باندیوں میں سے کسی کے ساتھ جو تمہارے قبضے میں ہوں

الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ

اور مؤمنہ ہوں ، اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے ، تم آپس میں

بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ

ایک ہو ، پس اُن کے مالکوں کی اجازت سے اُن سے نکاح کرلو اور مناسب طریقے پر

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

اُن کے مہر ادا کردو ، اِس طرح کہ اُن سے نکاح کیا جائے نہ کہ بدکاری کریں

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ

اور نہ چوری چھپے دوستی کریں ، پھر جب وہ رشتۂ نکاح میں آجائیں اور اُس کے بعد وہ

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ

کوئی بدکاری کریں تو آزاد عورتوں کے لیے جو سزا ہے اُس کی آدھی

اَلْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ
سزا ان پر ہے ، یہ اس کے لیے ہے جو تم میں سے بدکاری کا اندیشہ رکھتا ہو ، اور اگر تم

تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ يُرِيْدُ
صبر سے کام لو تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے ، اور اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۲۵﴾ اللہ چاہتا ہے کہ

اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ
تمہارے لیے بیان کرے اور تمہیں ان لوگوں کے طریقوں کی ہدایت دے جو تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ
گزر چکے ہیں اور تم پر توجہ کرے ، اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور اللہ

يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ
چاہتا ہے کہ تمہارے اوپر توجہ کرے ، اور جو لوگ اپنی خواہشات

الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ
کی پیروی کررہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے راستے سے بہت دور نکل جاؤ ﴿۲۷﴾ اللہ چاہتا ہے کہ

اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾
تم سے بوجھ کو ہلکا کردے ، اور انسان کمزور بنایا گیا ہے ﴿۲۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
اے ایمان والو ! آپس میں ایک دوسرے کا مال

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫
ناحق طور پر نہ کھاؤ ، مگر یہ کہ تجارت ہو آپس کی خوشی سے،

وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾
اور خون نہ کرو آپس میں ، بے شک اللہ تمہارے اوپر بڑا مہربان ہے ﴿۲۹﴾

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ
اور جو شخص نافرمانی اور ظلم سے ایسا کرے گا اس کو ہم ضرور آگ میں

نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا
ڈالیں گے ، اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۳۰﴾ اگر تم ان بڑے گناہوں سے

كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ
بچتے رہے جن سے تمہیں روکا گیا ہے تو ہم تمہاری چھوٹی برائیوں کو معاف کردیں گے اور تم کو

ع ۱

منزل ۱

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ
عزّت کی جگہ داخل کریں گے ﴿۳۱﴾ اور تم اس چیز کی تمنّا نہ کرو جس میں اللہ نے

بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
تم میں سے ایک کو دوسرے پر بڑائی دی ہے ، مَردوں کے لیے ایک حصّہ ہے اپنی

اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا
کمائی کا اور عورتوں کے لیے ایک حصّہ ہے اپنی کمائی کا ، اور اللہ سے

اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾
اس کا فضل مانگو ، بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۳۲﴾

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِىَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ
اور ہم نے والدین اور رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال میں ہر ایک کے لیے وارث ٹھہرا دیے ہیں،

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ
اور جن سے تم نے عہد باندھ رکھا ہو تو اُن کو اُن کا حصّہ دے دو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع اَلرِّجَالُ
بے شک اللہ کے سامنے ہے ہر چیز ﴿۳۳﴾ مَرد

قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى
عورتوں پر نگران ہیں ، اس بنا پر کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر

بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ
بڑائی دی ہے اور اس وجہ سے کہ مرد نے اپنے مال خرچ کیے ، پس جو نیک عورتیں ہیں

قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىْ
وہ فرماں برداری کرنے والی ، پیٹھ پیچھے (شوہر کے حقوق کا) خیال رکھتی ہیں اللہ کی حفاظت سے ، اور جن عورتوں کی

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى
نافرمانی کا تم کو اندیشہ ہو تو تم اُن کو سمجھاؤ اور اُن کو اُن کے

الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
بستروں میں تنہا چھوڑ دو اور اُن کو (ہلکی) سزا دو ، پھر اگر وہ تمہاری فرماں برداری کریں تو اُن کے خلاف

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾
الزام کی راہ تلاش نہ کرو ، بے شک اللہ سب سے بلند ہے ، بہت بڑا ہے ﴿۳۴﴾

منزل ۱

ع ۵ / ۸ / ۲

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ
اور اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان تعلقات کے بگڑنے کا اندیشہ ہو تو ایک فیصلہ کرنے والا

اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا
مرد کے رشتے داروں میں سے کھڑا کرو اور ایک فیصلہ کرنے والا عورت کے رشتہ داروں میں سے، اگر دونوں معاملات

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾
درست کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، باخبر ہے ﴿۳۵﴾

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْــًٔـا وَّبِالْوَالِدَيْنِ
اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ، اور ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
اچھا سلوک کرو اور رشتے داروں کے ساتھ اور یتیموں اور محتاجوں

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
اور رشتے دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور ساتھ اٹھنے بیٹھنے

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ
والے اور مسافر کے ساتھ اور جن کے تم مالک ہو (ان کے ساتھ)،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۨ ﴿۳۶﴾
بے شک اللہ پسند نہیں کرتا اترانے والے، بڑائی جتانے والے کو ﴿۳۶﴾

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ
جو کہ خود کنجوسی کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی کنجوسی کا حکم دیتے ہیں

وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا
اور جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں، اور ہم نے منکروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾ۚ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور جو لوگ اپنا مال

اَمْوَالَهُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا
اور نہ آخرت کے دن پر، اور جس کا ساتھی شیطان بن جائے تو وہ

فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
بہت برا ساتھی ہے (۳۸) اُن کا کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ
اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے اور اللہ نے جو کچھ اُنہیں دے رکھا ہے اُس میں سے خرچ کرتے، اور اللہ

اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ
اُن سے اچھی طرح باخبر ہے (۳۹) بے شک اللہ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرے گا،

وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ
اگر نیکی ہو تو وہ اس کو دو گنا بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ۢ بِشَهِيْدٍ
بہت بڑا ثواب دیتا ہے (۴۰) پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ؕ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ
اور آپ کو ان لوگوں کے اوپر گواہ بنا کر کھڑا کریں گے (۴۱) اس روز تمنا کریں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ
وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور پیغمبر کی نافرمانی کی کہ کاش ! زمین اُن پر برابر کر دی جائے،

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے (۴۲) اے ایمان والو ! جب تم

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا
نشے کی حالت میں ہو تو اس وقت تک نماز کے قریب بھی نہ جانا جب تک تم جو کچھ کہہ رہے ہو اُسے

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى
سمجھنے نہ لگو، اور نہ ہی جنابت کی حالت میں جب تک کہ غسل نہ کرلو سوائے اِس کے کہ

تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
تم مسافر ہو ، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی

اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
استنجاء کرکے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو،

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا
پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرلو اور اپنے چہروں

منزل ۱

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾

اور ہاتھوں کا (اُس مٹی سے) مسح کرلو ، بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا ، بڑا بخشنے والا ہے ﴿٤٣﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ

کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے ایک حصہ ملا تھا،

يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ ؕ

وہ گمراہی کو خرید رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ ﴿٤٤﴾

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى

اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے ، اور اللہ کافی ہے حمایت کے لیے ، اور اللہ کافی ہے

بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ

مدد کے لیے ﴿٤٥﴾ یہود میں سے ایک گروہ بات کو

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

اُس کے ٹھکانے سے ہٹا دیتا ہے اور کہتا ہے کہ ہم نے سُنا لیکن اُسے نہیں مانا،

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا

اور کہتے ہیں کہ سُنو اور تمہیں سُنوایا نہ جائے ، وہ اپنی زبان کو موڑ کر کہتے ہیں "راعنا" دین میں

فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

عیب لگانے کے لیے ، حالانکہ اگر وہ کہتے کہ ہم نے سُنا اور ہم نے مان لیا

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ

اور سُنو اور ہم پر نظر کرو تو یہ اُن کے حق میں زیادہ بہتر اور درست ہوتا،

وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

مگر اللہ نے اُن کے انکار کی وجہ سے اُن پر لعنت کردی ، پس وہ ایمان نہ لائیں گے

قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا

مگر بہت کم ﴿٤٦﴾ اے وہ لوگو جن کو کتاب دی گئی ! اُس پر ایمان لاؤ

نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ

جو ہم نے اُتارا ہے ، تصدیق کرنے والی اُس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے ، اِس سے پہلے کہ ہم چہروں کو

وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا

مٹا دیں پھر اُن کو اُلٹ دیں پیٹھ کی طرف یا اُن پر لعنت کریں جیسے ہم نے

لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾
لعنت کی سنیچر والوں پر ، اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے ﴿۴۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
بے شک اللہ اس کو نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے، لیکن اس کے علاوہ جو کچھ ہے

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
اس کو جس کے لیے چاہے گا بخش دے گا ، اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا اس نے

اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ
بڑا زبردست گناہ کیا ﴿۴۸﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں،

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾
بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے ، اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۴۹﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى
ذرا دیکھیے کہ یہ کیسے اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں ، اور کھلا گناہ ہونے کے لیے تو

بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
یہی بات کافی ہے ﴿۵۰﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب (یعنی تورات کے علم) کا

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ
ایک حصہ دیا گیا تھا کہ وہ (کس طرح) بتوں اور شیطان کی تصدیق کررہے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ
اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ ایمان والوں کے مقابلے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
یہ زیادہ سیدھے راستے پر ہیں ﴿۵۱﴾ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت

اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾
کی ہے ، اور جس پر اللہ لعنت کرے آپ اس کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے ﴿۵۲﴾

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ
کیا اللہ کی حکومت میں ان کا بھی کچھ حصہ ہے ؟ پھر (اگر ایسا ہوتا) تو یہ لوگوں کو

النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى
ایک تل کے دانے کے برابر بھی نہ دیں ﴿۵۳﴾ کیا یہ لوگوں پر حسد کررہے ہیں

منزل ۱

ع ۸ / ۴

مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ

اس بنا پر جو اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے دیا ہے، پس ہم نے ابراہیم کی اولاد کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

کتاب اور حکمت دی ہے، اور ہم نے اُن کو ایک بڑی سلطنت بھی دے دی ﴿۵۴﴾

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ

اُن میں سے کسی نے اِس کو مانا اور کوئی اِس سے رُکا رہا،

وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور ایسے لوگوں کے لیے جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے ﴿۵۵﴾ بے شک جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا

سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ

اُن کو ہم سخت آگ میں ڈالیں گے، جب اُن کے جسم کی کھال گل جائے گی

بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ

تو ہم اُن کی کھال کو بدل کر دوسری کھال لگادیں گے؛ تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں، بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کیے اُن کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ

بہتی ہوں گی، اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں اُن کے لیے پاکیزہ

مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

بیویاں ہوں گی اور اُن کو ہم گھنی چھاؤں میں رکھیں گے ﴿۵۷﴾ اللہ تم کو

يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا

حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں تک پہونچا دو، اور جب

حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ

تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو،

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا

اللہ کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو، بے شک اللہ سننے والا،

منزل ۱ ربع

بَصِيْرًا ۝۵۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
دیکھنے والا ہے ۝۵۸ اے ایمان والو ! اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ
اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے میں سے ذمہ داروں کی، پھر اگر تمہارے درمیان

تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
کسی چیز میں اختلاف ہوجائے تو اس کو اللہ اور رسول کے حوالے کردو،

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ
اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو ، یہ بات

خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۵۹ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
اچھی ہے اور اس کا انجام بہتر ہے ۝۵۹ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو اتارا گیا ہے آپ پر اور جو اتارا گیا ہے

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ
آپ سے پہلے ، وہ چاہتے ہیں کہ معاملہ فیصلے کے لیے لے جائیں شیطان کے پاس ؛

وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ
حالانکہ ان کو حکم ہو چکا ہے کہ اس کو نہ مانیں ، اور شیطان چاہتا ہے کہ

اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝۶۰ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
ان کو بہکا کر نچلے درجہ کی گمراہی میں ڈال دے ۝۶۰ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ
آؤ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کی طرف اور رسول کی طرف تو آپ دیکھو گے کہ

الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝۶۱ ج فَكَيْفَ اِذَآ
منافقین آپ سے کترا جاتے ہیں ۝۶۱ پھر اس وقت کیا ہوگا جب ان کے

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ
اپنے ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت ان پر پہونچے گی ، اس وقت یہ

جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ڰ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا
آپ کے پاس قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ اللہ کی قسم ! ہم نے تو صرف بھلائی اور ملاپ

وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ

ہی کا سوچا تھا (۶۲) اُن کے دِلوں میں جو کچھ ہے اللہ اُس سے خوب

قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ

واقف ہے ، پس آپ اُن کو نظر انداز کریں اور اُن کو نصیحت کریں اور اُن سے ایسی بات کہیں

اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

جو اُن کے دِلوں میں اُتر جائے (۶۳) اور ہم نے جو رسول بھیجا اِسی لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے

لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اُس کی اطاعت کی جائے ، اور اگر وہ جب کہ اُنہوں نے اپنا بُرا کیا تھا

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

آپ کے پاس آتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول بھی اُن کے لیے معافی چاہتے

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

تو یقیناً وہ اللہ کو بخشنے والا، رحم کرنے والا پاتے (۶۴) پس آپ کے رب کی قسم! وہ لوگ کبھی ایمان لانے والے نہیں ہو سکتے جب

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ

تک وہ اپنے آپس کے جھگڑے میں آپ کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں ، پھر جو فیصلہ آپ کریں

اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

اُس پر اپنے دِلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور اُس کو خوشی سے قبول کرلیں (۶۵)

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا

اور اگر ہم اُن کو حکم دیتے کہ اپنے آپ کو ہلاک کرو یا اپنے گھروں سے

مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ

نکلو ، تو اُن میں سے تھوڑے ہی اِس پر عمل کرتے ، اور اگر یہ لوگ

فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ

وہ کرتے جس کی اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اُن کے لیے یہ بات بہتر اور ایمان پر زیادہ

تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾

ثابت رکھنے والی ہوتی (۶۶) اور اُس وقت ہم اُن کو اپنے پاس سے بڑا اجر دیتے (۶۷)

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

اور ہم اُن کو سیدھا راستہ دِکھاتے (۶۸) اور جو اللہ

منزل ۱

وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
اور رسول کی اطاعت کرے گا وہ اُن لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام کیا ہے ،

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ
یعنی پیغمبروں اور سچوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ،

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۟ ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ
اور کتنا ہی اچھا ہے اُن کے ساتھ رہنا ﴿۶۹﴾ یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے،

وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا
اور اللہ کا علم کافی ہے ﴿۷۰﴾ اے ایمان والو ! اپنی حفاظت کا انتظام

حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ
کرلو پھر نکلو جدا جدا یا اکٹھے ہوکر ﴿۷۱﴾ اور یقیناً

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ
تم میں کوئی ایسا بھی ہے جو سستی سے کام لیتا ہے ، پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہونچے تو وہ کہتا ہے کہ

قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾
اللہ نے مجھ پر انعام کیا کہ میں اُن کے ساتھ نہیں تھا ﴿۷۲﴾

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ
اور اگر تم کو اللہ کا کوئی فضل حاصل ہو تو کہتا ہے گویا

لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ
تمہارے اور اُس کے درمیان کوئی تعلق ہی نہ ہو کہ کاش ! میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
تو بڑی کامیابی حاصل کرلیتا ﴿۷۳﴾ پس چاہیے کہ لڑیں اللہ کی راہ میں

الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ
وہ لوگ جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچ دیتے ہیں ، اور جو شخص

يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ
اللہ کی راہ میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب آجائے تو ہم اس کو

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ
بڑا اجر دیں گے ﴿۷۴﴾ اور تم کو کیا ہوگیا ہے کہ تم لڑتے نہیں اللہ کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
راہ میں اور اُن کمزور مَردوں اور عورتوں

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ
اور بچّوں کے لیے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! ہم کو

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ
اُس بستی سے نکالیے جس کے رہنے والے ظالم ہیں ، اور ہمارے لیے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝۷۵
اپنے پاس سے کوئی حمایتی پیدا کیجیے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار کھڑا کردیجیے ۝۷۵

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ
جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں ، اور جو

كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا
مُنکر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں ، پس تم شیطان کے

اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝۷۶
ساتھیوں سے لڑو ، بے شک شیطان کی چال بہت کمزور ہے ۝۷۶

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ
کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ
اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو ، پھر جب اُن کو لڑائی کا حکم

الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ
دیا گیا تو اُن میں سے ایک گروہ انسانوں سے ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ سے

اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ
ڈرنا چاہیے یا اُس سے بھی زیادہ ، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! تو نے ہم پر

عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ
لڑائی کیوں فرض کردی ، کیوں نہ چھوڑے رکھا ہم کو تھوڑی مُدّت تک ، (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ

مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ
دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اُس کے لیے جو پرہیزگاری کرے ،

منزل ۱

ع ۱۰

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ
اور تمہارے ساتھ ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۷۷﴾ اور تم جہاں بھی رہو گے موت تمہیں

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
آ پکڑے گی ؛ اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں رہو ، اگر اُن کو کوئی بھلائی

حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
پہونچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے ، اور اگر اُن کو

سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
کوئی بُرائی پہونچتی ہے تو کہتے ہیں کہ سب تمہاری وجہ سے ہے، آپ کہہ دیجیے کہ سب کچھ اللہ کی طرف

اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ
سے ہے ، پس اُن لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ کوئی بات ہی نہیں

حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ
سمجھتے ﴿۷۸﴾ تم کو جو بھی بھلائی پہونچتی ہے اللہ کی طرف سے پہونچتی ہے ، اور تم کو

اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ
جو بُرائی پہونچتی ہے وہ تمہاری اپنی ہی وجہ سے ہے ، اور ہم نے آپ کو

لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ
انسانوں کی طرف پیغمبر بناکر بھیجا ہے ، اور اللہ کی گواہی کافی ہے ﴿۷۹﴾ جس نے

الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی ، اور جس نے منہ موڑ لیا تو ہم نے آپ کو ان پر

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز فَاِذَا بَرَزُوْا
نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے ﴿۸۰﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو قبول ہے، پھر جب آپ کے

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ
پاس سے نکلتے ہیں تو اُن میں سے ایک گروہ اس کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو وہ کہہ چکا تھا،

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ
اور اللہ اُن کی سرگوشیوں کو لکھ رہا ہے ، پس آپ اُن سے دور رہیں اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
بھروسہ رکھیں ، اور اللہ بھروسے کے لیے کافی ہے ﴿۸۱﴾ کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے

منزل ۱

الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ
قرآن میں کہ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس کے اندر

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
بڑا اختلاف پاتے ﴿۸۲﴾ اور جب ان کو کوئی بات امن کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ
یا خوف کی پہونچتی ہے تو وہ اس کو پھیلا دیتے ہیں؛ حالانکہ اگر وہ اس کو رسول تک

وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
یا اپنے ذمہ دار لوگوں تک پہونچاتے تو ان میں سے جو لوگ تحقیق کرنے والے ہیں وہ اس کی

مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
حقیقت کو جان لیتے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تھوڑے لوگوں کے سوا

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
تم سب شیطان کی راہ پر چل پڑتے ﴿۸۳﴾ پس لڑیئے اللہ کی راہ میں،

لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ
آپ پر اپنی جان کے سوا کسی کی ذمہ داری نہیں ہے، اور مسلمانوں کو بھی ابھاریے، قریب ہے کہ اللہ

اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا
منکروں کا زور توڑ دے، اور اللہ بڑا زور والا اور بہت سخت

وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ
سزا دینے والا ہے ﴿۸۴﴾ جو شخص (کسی کے حق میں) اچھی سفارش کرے گا اس کے لیے اس میں سے

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ
حصہ ہے، اور جو شخص بری سفارش کرے گا اس کے لیے اس میں سے

كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾
حصہ ہے، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿۸۵﴾

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ
اور جب تم کو سلام کیا جائے تو تم بھی سلام کا جواب دو اس سے بہتر انداز میں یا جواب میں وہی کہہ دو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ﴿۸۶﴾ اللہ وہ (معبود) ہے جس کے سوا

منزل ۱

اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ
کوئی معبود نہیں، وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں،

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ فِى
اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے ﴿٨٧﴾ پھر تم کو کیا ہوا ہے کہ تم

الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ
منافقوں کے معاملہ میں دو گروہ ہو رہے ہو؛ حالانکہ اللہ نے اُن کے اعمال کی وجہ سے اُن کو اُلٹا پھیر دیا ہے،

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ
کیا تم چاہتے ہو کہ اُن کو راہ پر لاؤ جن کو اللہ نے گمراہ کردیا ہے، اور جس کو اللہ

اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا
گمراہ کر دے تم ہرگز اُن کے لیے کوئی راہ نہیں پا سکتے ﴿٨٨﴾ وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح اُنہوں نے انکار کیا ہے تم بھی

كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ
انکار کرو؛ تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ، پس تم اُن میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ
جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں، پھر اگر وہ اِس کو قبول نہ کریں تو اُن کو پکڑو

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ
اور جہاں کہیں اُن کو پاؤ اُنہیں قتل کرو، اور اُن میں سے کسی کو

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى
ساتھی اور مددگار نہ بناؤ ﴿٨٩﴾ مگر وہ لوگ جن کا تعلق ایسی

قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ
قوم سے ہو جن کے ساتھ تمہارا مُعاہدہ ہوا ہے یا وہ لوگ جو تمہارے پاس اِس حال میں آئیں کہ

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
اُن کے سینے تنگ ہو رہے ہیں تمہاری لڑائی سے اور اپنی قوم کی

قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ
لڑائی سے، اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو تم پر زور دے دیتا تو وہ ضرور تم سے لڑتے،

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ
پس اگر وہ تم کو چھوڑے رہیں اور تم سے جنگ نہ کریں اور تمہارے ساتھ صُلح کا

اَلسَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝۹۰

رویہ رکھیں تو اللہ تم کو بھی ان کے خلاف کسی اقدام کی اجازت نہیں دیتا ۝۹۰

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ

دوسرے کچھ ایسے لوگوں کو بھی تم پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں

وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا

اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں، جب کبھی وہ فتنے کا موقع پائیں وہ اس میں کود پڑتے

فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ

ہیں ، ایسے لوگ اگر تم سے دور نہ رہیں اور تمہارے ساتھ صلح کا رویہ نہ رکھیں

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں

ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ

انہیں پاؤ ، یہ وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۹۱ ۧ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا

کھلی حجت دی ہے ۝۹۱ اور کسی مسلمان کا کام نہیں کہ وہ مسلمان کو قتل کرے مگر یہ کہ

اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ

غلطی سے ایسا ہوجائے، اور جو شخص کسی مسلمان کو غلطی سے قتل کردے تو وہ ایک مسلمان غلام کو

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ

آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے مگر یہ کہ وہ

اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ

معاف کردیں ، پھر اگر (وہ مقتول) ایسی قوم میں سے تھا جو تمہاری دشمن ہے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ

اور وہ خود مسلمان تھا تو وہ ایک مسلمان غلام کو آزاد کرے ، اور اگر وہ

مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ

ایسی قوم میں سے تھا کہ تمہارے اور اس کے درمیان معاہدہ ہے تو وہ اس کے وارثوں کو

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ

خون بہادے اور ایک مسلمان (غلام) کو آزاد کرے،

منزل ۱ ع ۱۲/۹

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ز تَوْبَةً
پھر جس شخص کو میسّر نہ ہو تو وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے، یہ توبہ (کی شکل) ہے

مِّنَ اللّٰهِ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ
اللہ کی طرف سے، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۹۲﴾ اور جو شخص

يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا
کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ

فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا
رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لیے بڑا عذاب

عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ
تیار کر رکھا ہے ﴿۹۳﴾ اے ایمان والو! جب تم سفر کرو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى
اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کرلیا کرو، اور جو شخص تم کو

اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ج تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ
سلام کرے اس کو یہ نہ کہو کہ تم مسلمان نہیں ہو، تم دنیوی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ز فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ط كَذٰلِكَ
سامان چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سامانِ غنیمت ہے، تم بھی

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ط
پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر فضل کیا تو تحقیق کرلیا کرو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے ﴿۹۴﴾ برابر نہیں ہو سکتے

الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ
بیٹھے رہنے والے مسلمان جن کو کوئی عذر نہیں ہے

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ط
اور وہ مسلمان جو اللہ کی راہ میں لڑنے والے ہیں اپنے مال اور اپنی جان سے،

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
مال و جان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ اللہ نے بیٹھے رہنے والوں کی نسبت

منزل ۱

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
بڑا رکھا ہے ، اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے ،

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا
اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھے رہنے والوں پر اجر عظیم کے ذریعے

عَظِيْمًا ۙ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ
برتری دی ہے ﴿۹۵﴾ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے ،

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ
اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۹۶﴾ یقیناً جو لوگ اپنا برا کر رہے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِىْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ
جب ان کی جان فرشتے نکالیں گے تو وہ ان سے پوچھیں گے کہ تم کس حال میں تھے،

قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا
وہ کہیں گے کہ ہم زمین میں بے بس تھے ، فرشتے کہیں گے :

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ
کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم وطن چھوڑ کر وہاں چلے جاتے،

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿۹۷﴾
یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۹۷﴾

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ
مگر وہ بے بس مرد اور عورتیں

وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ
اور بچے جو کوئی تدبیر نہیں کرسکتے اور نہ کوئی راہ

سَبِيْلًا ۙ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ
پا رہے ہیں ﴿۹۸﴾ یہ لوگ امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کردے گا،

وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِىْ
اور اللہ معاف کرنے والا ، بخشنے والا ہے ﴿۹۹﴾ اور جو کوئی اللہ کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا
میں وطن چھوڑے گا وہ زمین میں بڑے ٹھکانے اور بڑی

ع ۱۵ / ۱۰

منزل ۱

وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى
وسعت پائے گا ، اور جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اُس کے

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
رسول کی طرف ہجرت کر کے نکلے پھر اُس کو موت آجائے تو اُس کا اجر

اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع
اللہ کے یہاں مقرر ہو چکا ہے ، اور اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۰﴾

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم

اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ
نماز میں قصر کرو اگر تم کو ڈر ہو کہ کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا
تم کو ستائیں گے ، بے شک کافر لوگ تمہارے کھلے ہوئے

مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
دشمن ہیں ﴿۱۰۱﴾ اور جب آپ مسلمانوں کے درمیان ہوں اور اُن کے لیے نماز کھڑی کرو

فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫
تو چاہیے کہ اُن کی ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو اور وہ اپنے ہتھیار لیے ہوئے ہوں،

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ
پس جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تمہارے پاس سے ہٹ جائیں اور دوسری

طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ
جماعت آئے جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے اور وہ تمہارے ساتھ نماز پڑھیں

وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ
اور وہ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لیے رہیں ، کافر لوگ

كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ
چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور سامان سے کسی طرح غافل ہو جاؤ

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ
تو وہ تم پر اچانک ٹوٹ پڑیں ، اور تمہارے اوپر کوئی

منزل ۱

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ
گناہ نہیں اگر تم کو بارش کے سبب سے تکلیف ہو یا تم

مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ
بیمار ہو تو اپنے ہتھیار اُتار دو ، اور اپنے بچاؤ کا سامان لیے رہو،

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا
بے شک اللہ نے کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۰۲﴾ پس جب تم

قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
نماز ادا کر لو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے کھڑے اور بیٹھے بیٹھے اور

جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ
لیٹے لیٹے ، پھر جب اطمینان ہوجائے تو نماز کھڑی کرو،

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾
بے شک نماز اہلِ ایمان پر مقرر وقتوں کے ساتھ فرض ہے ﴿۱۰۳﴾

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ
اور قوم کا پیچھا کرنے سے ہمت نہ ہارو ، اگر تم دُکھ اُٹھاتے ہو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ
تو وہ بھی تمہاری طرح دُکھ اُٹھاتے ہیں اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو

مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ اِنَّآ
جو امید وہ نہیں رکھتے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۱۰۴﴾ بے شک ہم نے

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ اُتاری ہے ؛ تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾
فیصلہ کریں جو اللہ نے آپ کو دِکھایا ہے ، اور آپ خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والے نہ بنیں ﴿۱۰۵﴾

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾
اور اللہ سے بخشش مانگیں ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۰۶﴾

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ
اور آپ اُن لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑیں جو اپنے آپ سے خیانت کر رہے ہیں ، بے شک

منزل ۱

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ
اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا ، گنہ گار ہو ﴿۱۰۷﴾ وہ انسانوں سے تو

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ
شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے ؛ حالانکہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے

اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
جب کہ وہ سرگوشیاں کرتے ہیں اُس بات کی جس سے اللہ راضی نہیں ، اور جو کچھ وہ کرتے ہیں

بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ
اللہ اُس کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۰۸﴾ تم لوگوں نے دنیا کی زندگی میں تو

عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ
اُن کی طرف سے جھگڑا کر لیا مگر قیامت کے دن کون اُن کی جانب سے

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾
اللہ سے جھگڑا کرے گا یا کون ہوگا اُن کا کام بنانے والا ﴿۱۰۹﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۤءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اور جو شخص بُرائی کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش مانگے

اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا
تو وہ اللہ کو بخشنے والا ، رحم کرنے والا پائے گا ﴿۱۱۰﴾ اور جو شخص کوئی گناہ کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
تو وہ اپنے ہی حق میں (بُرا) کرتا ہے ، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ
حکمت والا ہے ﴿۱۱۱﴾ اور جو شخص کوئی غلطی یا گناہ کرے پھر اُس کی تہمت کسی

بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع
بے گناہ پر لگا دے تو اُس نے ایک بڑا بہتان اور کھلا ہوا گناہ اپنے سَر لے لیا ﴿۱۱۲﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو اُن میں سے ایک گروہ نے تو

مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ
یہ ٹھان ہی لیا تھا کہ تم کو بہکا کر رہے گا ؛ حالانکہ وہ اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں،

منزل ۱

ع ۱۴ / ۱۶

وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ
وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے ، اور اللہ نے تم پر

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ
کتاب اور حکمت اتاری ہے اور تم کو وہ چیز سکھائی ہے جس کو تم نہیں جانتے تھے،

وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ
اور اللہ کا فضل تم پر بہت بڑا ہے ﴿۱۱۳﴾ اُن کی اکثر سرگوشیوں میں

كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ
کوئی بھلائی نہیں ہے ، بھلائی والی سرگوشی صرف اُس کی ہے جو صدقہ کرنے کو کہے یا کسی

مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ
نیک کام کے لیے یا لوگوں میں صلح کرانے کے لیے کہے ، اور جو شخص اللہ کی

ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا
خوشنودی کے لیے ایسا کرے تو ہم اُس کو بڑا اجر

عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
عطا کریں گے ﴿۱۱۴﴾ مگر جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا ؛ حالانکہ اُس پر

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ
راہ واضح ہوچکی ہے اور ایمان والوں کے راستے کے سوا کسی اور راستے پر چلے گا

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع
تو ہم اُس کو اسی طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا اور اُس کو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بڑا ٹھکانہ ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
بے شک اللہ اِس بات کو نہیں بخشے گا کہ اُس کا شریک ٹھہرایا جائے اور اُس کے سوا گناہوں کو

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ
بخش دے گا جس کے لیے چاہے گا ، اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ بہک کر

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ
بہت دور جا پڑا ﴿۱۱۶﴾ وہ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں دیویوں کو

وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لا لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ
اور وہ پکارتے ہیں سرکش شیطان کو ﴿۱۱۷﴾ اُس پر اللہ نے لعنت کی ہے،

منزل ۱ · النصف · ع ۱۷ · وقف لازم

وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ﴿۱۱۸﴾

اور شیطان نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا ﴿۱۱۸﴾

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ

میں اُن کو بہکاؤں گا اور اُن کو اُمیدیں دِلاؤں گا اور اُن کو سمجھاؤں گا تو وہ چوپایوں کے

اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ

کان کاٹیں گے اور اُن کو سمجھاؤں گا تو وہ اللہ کی بناوٹ کو بدلیں گے،

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ

اور جو شخص اللہ کے سوا شیطان کو اپنا دوست بنائے تو وہ

خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا

کھلے ہوئے نقصان میں پڑ گیا ﴿۱۱۹﴾ وہ اُن سے وعدے کرتا ہے اور اُن کو اُمیدیں دِلاتا ہے، اور شیطان کے

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

تمام وعدے دھوکے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۱۲۰﴾ ایسے لوگوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ

جہنم ہے اور وہ اُس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے ﴿۱۲۱﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کیے اُن کو ہم ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ

نہریں بہتی ہوں گی اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ

حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ

سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہوگا ﴿۱۲۲﴾ نہ تمہاری

بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ

آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر، جو کوئی بھی

سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

بُرا کرے گا اُس کا بدلہ پائے گا، اور وہ نہ پائے گا اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ

اور نہ مددگار ﴿۱۲۳﴾ اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
یا عورت بشرطیکہ وہ مؤمن ہو، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ
اور اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ﴿۱۲۴﴾ اور اُس سے بہتر کس کا دین ہے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ
جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے اِس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہو اور وہ چلے دینِ

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾
ابراہیم پر جو سیدھی راہ پر چلنے والے تھے، اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنا لیا تھا ﴿۱۲۵﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ ہر چیز کا

بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ
احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۲۶﴾ اور لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے ہیں،

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
آپ کہہ دیجیے کہ اللہ تمہیں اُن کے بارے میں حکم بتاتا ہے اور وہ آیات بھی جو تمہیں

فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ
کتاب میں اُن یتیم عورتوں کے بارے میں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں جن کو تم وہ نہیں دیتے

مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
جو اُن کے لیے لکھا گیا ہے اور چاہتے ہو کہ اُن کو نکاح میں لے آؤ،

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى
اور جو آیات کمزور بچوں کے بارے میں ہیں اور یہ کہ تم یتیموں کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
انصاف کرو، اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو خوب

بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا
جاننے والا ہے ﴿۱۲۷﴾ اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے

نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا
بدسلوکی یا بے رُخی کا اندیشہ ہو تو اِس میں کوئی حرج نہیں کہ دونوں آپس میں

ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

منزل ۱

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ
کوئی صلح کرلیں ، اور صلح بہتر چیز ہے ، اور لالچ انسان کی طبیعت میں

الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
بسی ہوئی ہے ، اور اگر تم اچھا سلوک کرو اور تقوے سے کام لو تو جو کچھ تم کرو گے

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ
اللہ اس سے باخبر ہے ﴿۱۲۸﴾ اور تم ہرگز طاقت نہیں رکھتے کہ تم برابری کرو عورتوں کے

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا
درمیان اگرچہ تم ایسا کرنا چاہو ، پس بالکل ایک ہی طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکی ہوئی کی طرح

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
چھوڑ دو ، اور اگر تم اصلاح کر لو اور تقویٰ اختیار کرو تو بے شک اللہ

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۲۹﴾ اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا
اپنی وسعت سے بے نیاز کردے گا ، اور اللہ بڑی وسعت والا ، حکمت والا ہے ﴿۱۳۰﴾ اور اللہ کا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ، اور ہم نے حکم دیا ہے اُن لوگوں کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو بھی کہ اللہ سے ڈرو،

وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اور اگر تم نہ مانو تب بھی اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اور اللہ بے نیاز ہے ، سب خوبیوں والا ہے ﴿۱۳۱﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ
اور جو کچھ زمین میں ہے ، اور بھروسے کے لیے اللہ ہی کافی ہے ﴿۱۳۲﴾ اگر وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ
تو تم سب کو لے جائے اے لوگو اور دوسروں کو لے آئے ، اور اللہ

اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ
اس پر قادر ہے ﴿۱۳۳﴾ جو شخص دنیا کا ثواب

الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ
چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دنیا کا ثواب بھی ہے اور آخرت کا ثواب بھی ، اور اللہ

اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
سننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۱۳۴﴾ اے ایمان والو ! انصاف پر خوب

قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ
قائم رہنے والے اور اللہ کے لیے گواہی دینے والے بنو چاہے وہ خود تمہارے

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
یا تمہارے ماں باپ یا رشتے داروں کے خلاف ہی ہو ، اگر کوئی مال دار ہے یا محتاج ہے

فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
تو اللہ تم سے زیادہ ان دونوں کا خیر خواہ ہے ، پس تم خواہش کی پیروی نہ کرو کہ حق سے ہٹ جاؤ ،

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اور اگر تم باتیں بناؤ گے یا منہ پھیر لو گے تو جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے

خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
باخبر ہے ﴿۱۳۵﴾ اے ایمان والو ! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر

وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْۤ
اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر اتاری اور اس کتاب پر جو اس نے

اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
پہلے نازل کی ، اور جو شخص انکار کرے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ
اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا تو وہ بھٹک کر

بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
دور جا پڑا ﴿۱۳۶﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر انکار کیا پھر ایمان لائے

كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
پھر انکار کیا اور پھر انکار میں بڑھتے گئے تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا

ع ۱۹ / ۱۶

منزل ۱

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۱۳۷ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ
اور نہ اُن کو راہ دکھائے گا (۱۳۷) منافقوں کو خوش خبری دے دو کہ اُن کے لیے ایک

عَذَابًا اَلِيْمَا ۱۳۸ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
دردناک عذاب ہے (۱۳۸) وہ لوگ جو مؤمنوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ
دوست بناتے ہیں ، کیا وہ اُن کے پاس عزت تلاش کررہے ہیں،

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۱۳۹ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ
تو عزت ساری اللہ کے لیے ہے (۱۳۹) اور اللہ کتاب میں تم پر یہ حکم

فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا
اُتار چکا ہے کہ جب تم سُنو کہ اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا جارہا ہے

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
اور اُن کا مذاق اُڑایا جارہا ہے تو تم اُن کے ساتھ نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ
مشغول ہو جائیں ورنہ تم بھی اُن ہی جیسے ہوگئے ، اللہ منافقوں کو

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۱۴۰ الَّذِيْنَ
اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے (۱۴۰) وہ منافق

يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا
تمہارے بارے میں انتظار میں رہتے ہیں، اگر تم کو اللہ کی طرف سے کوئی فتح حاصل ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ

اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ
کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ، اور اگر کافروں کو کوئی حصہ مِل جائے تو اُن سے کہیں گے کہ

قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
کیا ہم تمہارے خلاف لڑنے پر قادر نہ تھے اور پھر بھی ہم نے تم کو مسلمانوں سے بچایا،

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ
تو اللہ ہی تم لوگوں کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا ، اور اللہ ہرگز

لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۱۴۱ ع اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
کافروں کو مؤمنوں پر کوئی راہ نہ دے گا (۱۴۱) بے شک منافقین

منزل ۱ ع ۲۰/۱۷

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ
اللہ کے ساتھ دھوکے بازی کر رہے ہیں؛ حالانکہ اللہ ہی نے اُن کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
ہوتے ہیں تو سستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں محض لوگوں کو دکھانے کے لیے، اور وہ اللہ کو

اِلَّا قَلِيْلًا ۞ ۱۴۲ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ
کم ہی یاد کرتے ہیں (۱۴۲) وہ دونوں کے بیچ لٹک رہے ہیں، نہ اِدھر ہیں

وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
اور نہ اُدھر ہیں، اور جس کو اللہ بھٹکادے آپ اُس کے لیے کوئی راہ

سَبِيْلًا ۞ ۱۴۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
نہیں پا سکتے (۱۴۳) اے ایمان والو! مؤمنوں کو چھوڑ کر

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ
کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ، کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۞ ۱۴۴ اِنَّ
اپنے اوپر اللہ کی کھلی حجت قائم کر لو (۱۴۴) بے شک

الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
منافقین دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے، اور تم اُن کا

لَهُمْ نَصِيْرًا ۞ ۱۴۵ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
کوئی مددگار نہ پاؤ گے (۱۴۵) البتہ جو لوگ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کرلیں

وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ
اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کرلیں تو یہ لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے، اور اللہ ایمان والوں کو

اَجْرًا عَظِيْمًا ۞ ۱۴۶ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ
بڑا ثواب دے گا (۱۴۶) اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم

شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۞ ۱۴۷
شکر گزاری کرو اور ایمان لاؤ، اللہ بڑا قدر دان ہے، سب کچھ جاننے والا ہے (۱۴۷)

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
اللہ کھلم کھلا بری بات کہنے کو پسند نہیں کرتا مگر یہ کہ کسی پر ظلم

ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا
ہوا ہو ، اور اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۱۴۸﴾ اگر تم بھلائی کو ظاہر کرو

اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
یا اس کو چھپاؤ یا کسی برائی سے در گزر کرو تو اللہ معاف کرنے والا،

قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
قدرت رکھنے والا ہے ﴿۱۴۹﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کررہے ہیں

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
وہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور کہتے ہیں کہ

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ
ہم کسی کو مانیں گے اور کسی کو نہ مانیں گے ، اور وہ چاہتے ہیں

يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ
کہ اس کے بیچ میں ایک راہ نکالیں ﴿۱۵۰﴾ ایسے لوگ پکے

حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ
کافر ہیں ، اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۱۵۱﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی کو جدا نہ کیا

اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
ان کو اللہ ان کا اجر دے گا ، اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۲﴾ اہل کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان پر

عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ
آسمان سے ایک کتاب اتار لائیں ، پس موسیٰ (علیہ السلام) سے وہ اس سے بھی بڑی

مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ
چیز کا مطالبہ کر چکے ہیں جب کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ کو بالکل سامنے دکھا دو ، پس ان کی اس زیادتی کے

الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

سبب اُن پر بجلی آ پڑی ، پھر کھلی نشانیاں آجانے کے بعد انہوں نے

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا

بچھڑے کو معبود بنا لیا ، پھر ہم نے اُس سے در گزر کیا ، اور موسیٰ (علیہ السلام) کو

مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ

ہم نے کھلی حجت عطا کی ﴿١٥٣﴾ اور ہم نے اُن کے اوپر کوہِ طور کو اُٹھایا

بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا

اُن سے عہد لینے کے واسطے اور ہم نے اُن سے کہا کہ دروازے میں سے داخل ہو سر جھکائے ہوئے اور اُن سے کہا کہ

لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا

سنیچر کے معاملے میں زیادتی نہ کرنا ، اور ہم نے اُن سے مضبوط

غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ

عہد لیا ﴿١٥٤﴾ اُن کو جو سزا ملی وہ اِس پر کہ انہوں نے اپنے عہد کو توڑا اور اِس پر کہ انہوں نے اللہ کی

اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا

نشانیوں کا انکار کیا اور اِس پر کہ انہوں نے پیغمبروں کو ناحق قتل کیا ، اور اِس بات کے کہنے پر کہ ہمارے دِل

غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ

تو بند ہیں ؛ بلکہ اللہ نے اُن کے انکار کی وجہ سے اُن کے دِلوں پر مُہر لگادی ہے تو وہ کم ہی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ ۖ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ

ایمان لاتے ہیں ﴿١٥٥﴾ اور اُن کے انکار پر اور مریم (علیہا السلام) پر

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ ۙ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ

بڑا الزام لگانے کی وجہ سے ﴿١٥٦﴾ اور اُن کے یہ کہنے پر کہ ہم نے مسیح

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا

عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) اللہ کے رسول کو قتل کر دیا ؛ حالانکہ انہوں نے نہ اُن کو قتل کیا اور نہ

صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا

اُن کو سُولی دی بلکہ معاملہ اُن کے لیے مشتبہ کر دیا گیا ، اور جو لوگ اِس میں اختلاف کر رہے ہیں

فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا

وہ اُن کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں ، اُن کو اِس کا کوئی علم نہیں سوائے اس کے کہ

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

وہ صرف اندازوں پر چل رہے ہیں، اور بے شک اُنہوں نے اُن کو قتل نہیں کیا ﴿١٥٧﴾ بلکہ اللہ نے اُنہیں اپنی طرف

اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ

اُٹھا لیا، اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿١٥٨﴾ اور اہل کتاب میں سے

الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کوئی ایسا نہیں جو اپنی موت سے پہلے اُن پر ایمان نہ لے آئے، اور قیامت کے دن

يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

وہ اُن پر گواہ ہوں گے ﴿١٥٩﴾ پس یہود کے ظلم کی وجہ سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ

ہم نے وہ پاک چیزیں ان پر حرام کر دیں جو اُن کے لیے حلال تھیں، اور اِس وجہ سے کہ وہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

اللہ کی راہ سے بہت روکتے تھے ﴿١٦٠﴾ اور اِس وجہ سے کہ وہ سود لیتے تھے؛ حالانکہ اس سے اُنہیں

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا

منع کیا گیا تھا، اور اِس وجہ سے کہ وہ لوگوں کا مال ناحق طریقے سے کھاتے تھے، اور ہم نے اُن میں سے

لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿١٦١﴾ مگر اُن میں جو لوگ علم میں

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

پکے ہیں اور ایمان والے ہیں وہ ایمان لائے ہیں اُس چیز پر جو آپ پر

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ

اُتاری گئی اور جو آپ سے پہلے اُتاری گئی اور وہ نماز کے پابند ہیں

وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں،

اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۧ ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ

ایسے لوگوں کو ہم ضرور بڑا اجر دیں گے ﴿١٦٢﴾ ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ

وحی بھیجی ہے جس طرح ہم نے نوح (علیہ السلام) اور اُن کے بعد کے نبیوں کی طرف وحی بھیجی تھی،

منزل ١

ع ٢٢ / ١٠ / ٢

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
اور ہم نے وحی بھیجی تھی ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ
اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون

وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ
اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف، اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور عطا کی ﴿۱۶۳﴾ اور ہم نے ایسے رسول بھیجے جن کا حال

قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ
ہم آپ کو پہلے سنا چکے ہیں اور ایسے رسول بھی جن کا حال ہم نے آپ کو

عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ
نہیں سنایا، اور موسیٰ (علیہ السلام) سے تو اللہ نے گفتگو کی ﴿۱۶۴﴾ (اللہ نے) رسولوں کو خوش خبری دینے والا

احتیاط

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ
اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا: تاکہ رسولوں کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابلہ میں

بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ
کوئی حجت باقی نہ رہے، اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۱۶۵﴾ مگر اللہ

اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ
گواہ ہے اس پر جو اس نے آپ پر اُتارا ہے کہ اس نے اُسے اپنے علم کے ساتھ اُتارا ہے،

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾ اِنَّ
اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں، اور اللہ گواہی کے لیے کافی ہے ﴿۱۶۶﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا
جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا وہ بھٹک کر

ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا
بہت دور نکل گئے ﴿۱۶۷﴾ جن لوگوں نے کفر اپنایا ہے (اور دوسروں کو اللہ کے راستے سے روک کر اُن پر) ظلم کیا ہے

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾
اللہ اُن کو بخشنے والا نہیں ہے اور نہ اُن کو کوئی اور راستہ دکھانے والا ہے ﴿۱۶۸﴾

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ
سوائے دوزخ کے راستے کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے، اور یہ بات

منزل ۱

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

اللہ کے لیے بہت معمولی ہے ﴿١٦٩﴾ اے لوگو ! تمہارے پاس

جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا

رسول آچکا ہے تمہارے رب کی طرف سے حق بات لے کر ، پس (اس کو) مان لو تاکہ

لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

تمہارا بھلا ہو ، اور اگر نہ مانو گے تب بھی اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

اور زمین میں ہے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿١٧٠﴾ اے اہلِ کتاب!

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں کوئی بات حق کے سوا نہ کہو،

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) تو بس اللہ کے ایک رسول اور اس کا

وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

ایک کلمہ ہیں جس کو اس نے مریم (علیہا السلام) کی طرف ڈالا تھا اور اس کی جانب سے ایک روح ہیں ، پس اللہ پر

وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا

اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ (خدا) تین ہیں، (ایسی باتیں کہنے سے) باز آجاؤ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے،

اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا

معبود تو بس ایک اللہ ہی ہے ، وہ پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو ، اسی کا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ ع

آسمانوں اور زمین میں ہے ، اور اللہ ہی کا کارساز ہونا کافی ہے ﴿١٧١﴾

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

مسیح کو ہرگز اللہ کا بندہ بننے سے عار نہ ہوگی

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ

اور نہ مقرب فرشتوں کو ہوگی ، اور جو اللہ کی بندگی سے

عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾

عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ ضرور سب کو اپنے پاس جمع کرے گا ﴿١٧٢﴾

منزل ١

وقف لازم

ع ٢٣ ٩

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ
پھر جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک کام کیے تو اُن کو وہ پورا پورا

اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا
اجر دے گا اور اپنے فضل سے اُن کو مزید دے گا ، اور جن لوگوں نے عار

وَاسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ وَّلَا یَجِدُوْنَ
اور تکبر کیا ہوگا اُن کو دردناک عذاب دے گا اور وہ اللہ کے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿١٧٣﴾ یٰۤاَیُّهَا
مقابلے میں نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار ﴿١٧٣﴾ اے لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل آچکی ہے اور ہم نے

اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ﴿١٧٤﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا
تمہارے اوپر ایک واضح روشنی اُتار دی ﴿١٧٤﴾ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اُس کو اُنھوں نے مضبوط

بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّیَهْدِیْهِمْ
پکڑ لیا اُن کو ضرور اللہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اُن کو اپنی طرف

اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿١٧٥﴾ ؕ یَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ
سیدھا راستہ دکھائے گا ﴿١٧٥﴾ لوگ آپ سے حکم پوچھتے ہیں ، آپ کہہ دیجیے کہ اللہ

یُفْتِیْكُمْ فِی الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَیْسَ لَهٗ
تم کو "کلالہ" کے بارے میں حکم بتاتا ہے ، اگر کوئی شخص مر جائے اور اُس کی

وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ یَرِثُهَاۤ
کوئی اولاد نہ ہو اور اُس کی ایک بہن ہو تو اُس کے لیے اُس کے تَرکے کا آدھا حصہ ہے، اور وہ مرد اُس بہن کا وارث ہوگا

اِنْ لَّمْ یَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَیْنِ فَلَهُمَا
اگر اُس بہن کی کوئی اولاد نہ ہو ، اور اگر دو بہنیں ہوں تو اُن کے لیے اُس کے

الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً
تَرکے کا دو تہائی ہوگا ، اور اگر کئی بھائی بہن مرد عورتیں ہوں

فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
تو ایک مرد کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے ، اللہ تمہارے لیے بیان کرتا ہے

منزل ١

اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع

تاکہ تم گمراہ نہ ہو ، اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿۱۷۶﴾

سورۂ مائدہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی سوائے آیت نمبر (۳) کے جو عرفات کے دن حجۃ الوداع میں نازل ہوئی، اس میں (۱۲۰) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے اور سورۂ فتح کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۲۴۶۴) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۸۴۲) کلمات ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو ! عہد و پیمان کو پورا کرو ، تمہارے لیے مویشی کی قسم کے

بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰى عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی

سب جانور حلال کیے گئے سوائے اُن کے جن کا ذکر آگے کیا جا رہا ہے ، مگر اِحرام کی حالت میں

الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ﴿۱﴾

شکار کو حلال نہ جانو ، بے شک اللہ فیصلہ کرتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ

اے ایمان والو ! بے حُرمتی نہ کرو اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حُرمت والے

الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ وَلَا الْقَلَآىِٕدَ وَلَاۤ آٰمِّیْنَ

مہینوں کی اور نہ حَرم میں قربانی والے جانوروں کی اور نہ پٹے بندھے ہوئے نیاز کے جانوروں کی اور نہ حُرمت والے

الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ

گھر کی طرف آنے والوں کی جو اپنے رب کا فضل اور اُس کی خوشنودی ڈھونڈنے نکلے ہیں،

وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

اور جب تم اِحرام کی حالت سے باہر آجاؤ تو شکار کرو ، اور کسی قوم کی دُشمنی کہ اُس نے تم کو

قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ

مسجدِ حرام سے روکا ہے تم کو اِس پر نہ اُبھارے کہ تم زیادتی کرنے لگو،

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

تم نیکی اور تقوے میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ

الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ

اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ سخت

ع ۲۴ / ۵

التنزیل القرآن (۲)

منزل ۲

وقف لازم

الْعِقَابِ ۝٢ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ
عذاب دینے والا ہے ۝٢ تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سُور کا

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ
گوشت اور وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو اور جو مَر گیا ہو گلا گھونٹنے سے

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ
یا چوٹ لگنے سے یا اونچائی سے گر کر یا سینگ مارے جانے سے اور وہ جس کو

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ
درندے نے کھایا ہو مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا ہو، اور وہ جو بتوں کی خاص جگہوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ کہ

تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ
تم تقسیم کرو جوے کے تیروں سے، یہ سب گناہ کے کام ہیں، آج

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ
کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے پس تم ان سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھ سے ڈرو،

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ
آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو پورا کردیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ
اور تمہارے لیے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کر لیا، پس جو بھوک سے مجبور ہو جائے

غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣
لیکن گناہ پر مائل نہ ہو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ۝٣

يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ
وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا چیز حلال کی گئی ہے، کہہ دیجیے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں،

وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا
اور شکاری جانوروں میں سے جن کو تم نے سدھایا ہے تم ان کو سکھاتے ہو اس میں سے

عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ
جو اللہ نے تم کو سکھایا ہے، پس تم ان کے شکار میں سے کھاؤ جو وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں اور ان پر اللہ کا

اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤
نام لو اور اللہ سے ڈرو، اللہ بے شک جلد حساب لینے والا ہے ۝٤

منزل ٢

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں ، اور اہلِ کتاب کا کھانا

الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ
تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے ، (اور حلال ہیں تمہارے لیے) پاک دامن عورتیں

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مسلمان عورتوں میں سے اور پاک دامن عورتیں اُن میں سے جن کو تم سے پہلے

مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ
کتاب دی گئی جب تم اُنہیں اُن کا مہر دے دو اِس طرح کہ تم نکاح میں لانے والے ہوں

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
نہ کہ بدکاری کرنے والے ہوں اور نہ ہی چوری چھپے دوستی کرنے والے ، اور جو شخص ایمان کے ساتھ

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ
کفر کرے گا تو اُس کا عمل ضائع ہو جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان

الْخٰسِرِيْنَ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى
اُٹھانے والوں میں سے ہوگا ۝۵ اے ایمان والو ! جب تم نماز کے لیے

الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
اُٹھو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لو

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ
اور اپنے سَروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھو لو ، اور اگر

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى
تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو ، اور اگر تم مریض ہو یا

سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی استنجا سے آئے یا تم نے عورت سے

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
صحبت کی ہو پھر تم کو پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
اور اپنے چہروں اور ہاتھوں پر اُس سے مسح کر لو ، اللہ نہیں چاہتا کہ

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
تم پر کوئی تنگی ڈالے ؛ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۞٦ وَاذْكُرُوْا
اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے ؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ⑥ اور اپنے اوپر

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ
اللہ کی نعمت کو یاد کرو اور اُس کے عہد کو یاد کرو جو اُس نے تم سے لیا ہے،

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
جب تم نے کہا کہ ہم نے سُنا اور ہم نے مانا ، اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۞٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
دِلوں کی بات تک کو جانتا ہے ⑦ اے ایمان والو ! اللہ کے لیے

قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
قائم رہنے والے ، انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو ، اور کسی گروہ کی دُشمنی

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۗ هُوَ اَقْرَبُ
تم کو اِس پر نہ اُبھارے کہ تم انصاف نہ کرو (بلکہ تم) انصاف کرو یہی تقوے سے

لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۞٨
زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو ⑧

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ
جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کیے اُن سے اللہ کا وعدہ ہے کہ اُن کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۞٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بخشش اور بڑا اجر ہے ⑨ اور جنھوں نے انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو

بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۞١٠ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
جھٹلایا ایسے لوگ دوزخ والے ہیں ⑩ اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ
اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جب ایک قوم نے ارادہ کیا کہ

اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ
تمھاری جانب ہاتھ بڑھائے تو اللہ نے تم سے اُن کے ہاتھ کو روک دیا،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ ع

اور اللہ سے ڈرو ، اور ایمان والوں کو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿١١﴾

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے اُن میں سے

مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ

بارہ سردار مقرر کیے ، اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں،

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ

اگر تم نماز قائم کرو گے اور زکوٰۃ ادا کرو گے اور میرے پیغمبروں پر

بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

ایمان لاؤ گے اور اُن کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسن دو گے

لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ

تو میں تم سے تمہارے گناہ ضرور دور کردوں گا اور تم کو ضرور ایسے باغوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ

داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ، پس تم میں سے جو شخص اِس کے بعد انکار

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

کرے گا تو وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا ﴿١٢﴾ پس اُن کے وعدہ

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے اُن پر لعنت کردی اور ہم نے اُن کے دِلوں کو سخت کر دیا،

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا

وہ گفتگو کو اس کی (صحیح) جگہ سے بدل دیتے ہیں اور جو کچھ اُن کو نصیحت کی گئی تھی

ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ

اُس کا بڑا حصہ وہ بھلا بیٹھے، اور آپ برابر اُن کی کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہتے ہو

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سوائے تھوڑے لوگوں کے، پس اُن کو معاف کر دیں اور اُن سے در گزر کریں ، بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿١٣﴾ اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں،

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا
اُن سے ہم نے عہد لیا تھا پس جو کچھ نصیحت اُن کو کی گئی تھی اُس کا بڑا حصّہ وہ بھلا بیٹھے، پھر ہم نے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ
قیامت تک کے لیے اُن کے درمیان دُشمنی اور بُغض ڈال دیا، اور آخر میں

يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
اللہ اُن کو آگاہ کردے گا اُس سے جو کچھ وہ کررہے تھے ﴿۱۴﴾ اے اہلِ کتاب!

قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ
تمہارے پاس ہمارا رسول آیا ہے، وہ کتابِ الٰہی کی بہت سی اُن باتوں کو تمہارے سامنے

تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ
کھول رہا ہے جن کو تم چُھپاتے تھے اور وہ درگزر کرتا ہے بہت سی چیزوں سے، بے شک تمہارے پاس

مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ۙ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ
اللہ کی طرف سے ایک روشنی اور ایک ظاہر کرنے والی کتاب آچکی ہے ﴿۱۵﴾ اُس کے ذریعے سے اللہ

مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ
اُن لوگوں کو سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے جو اُس کی رضا کے طالب ہیں اور اپنی توفیق سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى
اُن کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لارہا ہے اور سیدھی راہ کی طرف

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ
اُن کی رہنمائی کرتا ہے ﴿۱۶﴾ بے شک اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی

اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
تو مسیح ابن مریم ہے، آپ کہہ دیجیے کہ پھر کون اختیار رکھتا ہے

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ
اللہ کے آگے کسی بھی چیز کا اگر وہ چاہے کہ ہلاک کردے مسیح ابن

مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ
مریم کو اور اُن کی ماں کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو، اور اللہ ہی کے لیے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ
بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے، وہ پیدا کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ
جو کچھ چاہتا ہے ، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۷﴾ اور

الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ
یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم ہی اللہ کے بیٹے اور اُس کے محبوب ہیں ، آپ کہہ دیجیے کہ

فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ
پھر وہ تمہارے گناہوں پر تم کو سزا کیوں دیتا ہے، نہیں بلکہ تم بھی اس کی پیدا کی ہوئی

خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
مخلوق میں سے ایک آدمی ہو ، وہ جس کو چاہے گا بخشے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا،

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ز وَاِلَيْهِ
اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور اُسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا
لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۸﴾ اے اہلِ کتاب ! تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے

يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا
وہ تم کو صاف صاف بتارہا ہے رسولوں کے ایک وقفے کے بعد ؛ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ

جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ز فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ
ہمارے پاس کوئی خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا، پس اب تمہارے پاس خوش خبری دینے والا

وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ
اور ڈرانے والا آگیا ہے ، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۹﴾ اور جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم ! اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ
کہ اس نے تمہارے اندر نبی پیدا کیے اور تم کو بادشاہ بنایا اور تم کو وہ سب دیا

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا
جو دنیا میں کسی اور کو نہیں دیا تھا ﴿۲۰﴾ اے میری قوم ! داخل ہو جاؤ

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا
اس پاک زمین میں جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے اور اپنی پیٹھ کی طرف

منزل ۲

ع ۸/۷

عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا

نہ لوٹو ورنہ نقصان میں پڑجاؤ گے ﴿۲۱﴾ انہوں نے کہا:

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا

اے موسیٰ! وہاں ایک سخت مزاج قوم آباد ہے، ہم ہرگز وہاں نہ جائیں گے

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا

جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائے، ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائے تو ہم

دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ

داخل ہو جائیں گے ﴿۲۲﴾ (اُن میں سے) دو آدمی جو اللہ سے ڈرنے والوں میں سے تھے اور اُن دونوں پر

اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ

اللہ نے انعام کیا تھا انہوں نے کہا کہ تم اُن پر حملہ کر کے شہر کے پھاٹک میں داخل ہو جاؤ، جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۬ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

تو تم ہی غالب رہو گے، اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا

مؤمن ہو ﴿۲۳﴾ انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم کبھی وہاں داخل نہ ہوں گے

مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا

جب تک وہ لوگ وہاں ہیں، پس تم اور تمہارا اللہ دونوں جا کر لڑو، ہم

هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ

یہاں بیٹھے ہیں ﴿۲۴﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے پروردگار! اپنے اور اپنے بھائی

وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

کے سوا کسی پر میرا اختیار نہیں، پس آپ ہمارے اور اِس نا فرمان قوم کے درمیان جدائی پیدا فرما دیجیے ﴿۲۵﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ

اللہ نے کہا: وہ ملک اُن پر چالیس سال کے لیے حرام کر دیا گیا ہے،

يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ

یہ لوگ زمین میں بھٹکتے پھریں گے، پس آپ اِس نا فرمان قوم پر

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ؑ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ

افسوس نہ کریں ﴿۲۶﴾ اور اُن کو آدم (علیہ السلام) کے دونوں بیٹوں کا قصہ حق کے ساتھ سنائیے،

منزل ۲

اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ

جبکہ ان دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوئی اور دوسرے کی قربانی

مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ

قبول نہ ہوئی ، اس نے کہا: میں تجھ کو مار ڈالوں گا ، اس نے جواب دیا کہ اللہ تو صرف پرہیزگاروں

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ

ہی سے قبول کرتا ہے ﴿٢٧﴾ اگر تم مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ

لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

اٹھاؤ گے تو میں تم کو قتل کرنے کے لیے تم پر ہاتھ نہیں اٹھاؤں گا،

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ

میں ڈرتا ہوں اس اللہ سے جو سارے جہانوں کا رب ہے ﴿٢٨﴾ میں چاہتا ہوں کہ

تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ

میرا اور اپنا گناہ تم ہی لے لو پھر تم آگ والوں میں شامل ہو جاؤ،

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ

اور یہی سزا ہے ظلم کرنے والوں کی ﴿٢٩﴾ پھر اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر

قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

راضی کرلیا اور اس نے اسے قتل کر ڈالا ، پھر وہ نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہوگیا ﴿٣٠﴾

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

پھر اللہ نے ایک کوے کو بھیجا جو زمین میں کریدتا تھا ؛ تاکہ وہ اس کو دکھائے

كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ

کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے ، اس نے کہا : افسوس میری حالت پر کہ میں

اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ

اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو

اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ

چھپا دیتا ، پس وہ شرمندگی اٹھانے والوں میں سے ہوگیا ﴿٣١﴾ اسی سبب سے

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا

ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو قتل کرے

النّصف

منزل ٢

معانقة ٥

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
بغیر اِس کے کہ اُس نے کسی کو قتل کیا ہو یا زمین میں فساد برپا کیا ہو تو گویا اُس نے سارے

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا
انسانوں کو قتل کر ڈالا ، اور جس نے ایک شخص کو بچایا تو گویا اُس نے سارے

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ز
انسانوں کو بچالیا ، اور ہمارے پیغمبر اُن کے پاس کھلے ہوئے احکام لے کر آئے

ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ
اُس کے باوجود اُن میں سے بہت سے لوگ زمین میں

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ
زیادتیاں کرتے ہیں ﴿۳۲﴾ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں

وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا
فساد کرنے کے لیے دوڑتے ہیں اُن کی سزا یہی ہے کہ اُن کو قتل کردیا جائے

اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ
یا وہ سُولی پر چڑھائے جائیں یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے

خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ
کاٹے جائیں یا اُن کو ملک سے باہر نکال دیا جائے ، یہ اُن کی رُسوائی ہے

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾ لا
دنیا میں اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿۳۳﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ج
مگر جو لوگ توبہ کرلیں تمہارے اُن پر قابو پا لینے سے پہلے

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ع يٰٓاَيُّهَا
تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۳۴﴾ اے ایمان والو !

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
اللہ سے ڈرو اور اُس کا قُرب تلاش کرو

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ
اور اُس کی راہ میں جدّ و جہد کرو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۳۵﴾ بے شک

منزل ۲

ع ۵ / ۹

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا

جن لوگوں نے کفر کیا ہے اگر اُن کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے

وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور اُتنا ہی اور ہو؛ تاکہ وہ اس کو فدیے میں دے کر قیامت کے دن عذاب سے چھوٹ جائیں

مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ

تب بھی وہ اُن سے قبول نہ کیا جائے گا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٣٦﴾ وہ چاہیں گے کہ

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ

آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اس سے نکل نہ سکیں گے،

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ

اور اُن کے لیے ایک مستقل عذاب ہے ﴿٣٧﴾ اور چور مرد اور چور عورت

فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ

دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، یہ اُن کے کرتوت کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ

سزا، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿٣٨﴾ پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد

ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

توبہ کی اور اصلاح کرلی تو اللہ بے شک اس پر توجہ کرے گا، اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

بخشنے والا، مہربان ہے ﴿٣٩﴾ کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ

سلطنت کا مالک ہے، وہ جس کو چاہے سزا دے اور جس کو چاہے

لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا

معاف کر دے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٤٠﴾ اے (پیارے)

الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ

نبی! آپ کو وہ لوگ رنج میں نہ ڈالیں جو کفر کی راہ میں بڑی تیزی دکھا رہے ہیں

مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ

چاہے وہ اُن لوگوں میں سے ہوں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے؛ حالانکہ اُن کے دل

مع

قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ
ایمان نہیں لائے یا اُن میں سے ہوں جو یہودی ہیں ، جھوٹ کے بڑے

لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ
سُننے والے ، سُننے والے دوسرے لوگوں کی خاطر جو آپ کے پاس نہیں آئے،

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ
وہ گفتگو کو اُس کی جگہ سے ہٹا دیتے ہیں ، وہ لوگوں سے کہتے ہیں

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ
کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تو قبول کرلینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو اس سے

فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ
بچ کر رہنا ، اور جس کو اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو آپ اللہ کے مقابلے میں

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ
اس کے معاملے میں کچھ نہیں کر سکتے ، یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے

اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۙ
نہیں چاہا کہ اُن کے دِلوں کو پاک کرے ، اُن کے لیے دنیا میں رُسوائی ہے

وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾ سَمّٰعُوْنَ
اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے ﴿۴۱﴾ وہ جھوٹ کے

لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ
بڑے سُننے والے ہیں، حرام کے بڑے کھانے والے ہیں، اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو چاہیں تو آپ اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ
فیصلہ کر دیں یا چاہیں تو اُن کو ٹال دیں ، اور اگر آپ اُن کو ٹال دیں تو وہ

فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
آپ کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے ، اور اگر آپ فیصلہ کریں تو اُن کے درمیان انصاف کے مطابق

بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ
فیصلہ کریں ، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۴۲﴾ اور وہ کیسے

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ
آپ کو فیصلہ کرنے والا بنا سکتے ہیں حالانکہ اُن کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے اور پھر

منزل ۲

يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾
وہ اس سے منھ موڑ رہے ہیں ، اور یہ لوگ ہرگز ایمان والے نہیں ہیں ﴿۴۳﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ
بے شک ہم نے تورات اتاری ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے ، اسی کے مطابق

بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا
اللہ کے فرماں بردار انبیاء یہودی لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا کرتے تھے اور ان کے

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ
اللہ والے لوگ اور علماء بھی ؛ اس لیے کہ وہ اللہ کی کتاب پر نگہبان ٹھہرائے

اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ
گئے تھے اور وہ اس کے گواہ تھے ، پس تم انسانوں سے نہ ڈرو

وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
(بلکہ) مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو معمولی قیمت کے بدلے نہ بیچو،

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو کوئی اس کے موافق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ
کافر ہیں ﴿۴۴﴾ اور ہم نے اس کتاب میں ان پر لکھ دیا ہے کہ جان کے بدلے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ
جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ
اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بدلہ

قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ
ان کے برابر ہوگا ، پھر جس نے اس کو معاف کردیا تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے،

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو شخص اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ
ظالم ہیں ﴿۴۵﴾ اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن

ع ۶/۹ منزل ۲

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ص
مریم کو بھیجا تصدیق کرتے ہوئے اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ لا وَّمُصَدِّقًا
اور ہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی ہے اور وہ تصدیق کرنے والی تھی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً
اپنے سے پہلی کتاب تورات کی اور ہدایت اور نصیحت ڈرنے والوں

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ط وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ
کے لیے ﴿٤٦﴾ اور چاہیے کہ انجیل والے اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں

اللّٰهُ فِيْهِ ط وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اُتارا ہے ، اور جو کوئی اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اُتارا ہے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ
تو وہی لوگ نا فرمان ہیں ﴿٤٧﴾ اور ہم نے آپ کی طرف کتاب اُتاری

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ
حق کے ساتھ ، تصدیق کرنے والی پچھلی کتاب کی

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور اس کے مضامین پر نگہبان ، پس آپ فیصلہ کریں اس کے مطابق جو اللہ نے اُتارا ہے،

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط لِكُلٍّ
اور جو حق آپ کے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں ، ہم نے تم میں سے

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور ایک طریقہ ٹھہرایا ہے ، اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ
تو تم کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر اللہ نے چاہا کہ وہ اپنے دیے ہوئے حکموں میں تمہاری

اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
آزمائش کرے پس تم بھلائیوں کی طرف دوڑو ، آخر کار تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٨﴾ لا وَاَنِ احْكُمْ
پھر وہ تم کو آگاہ کر دے گا اس چیز سے جس میں تم اختلاف کر رہے تھے ﴿٤٨﴾ اور ان کے درمیان اس کے مطابق

منزل ٢

بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
فیصلہ کیجیے جو اللہ نے اُتارا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور ان لوگوں سے بچیے کہ کہیں وہ آپ کو پھسلا نہ دیں آپ کے اوپر اللہ کے اُتارے ہوئے

اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
کسی حکم سے، پس اگر وہ پھر جائیں تو جان لیجیے کہ اللہ ان کو ان کے

اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے، اور یقیناً لوگوں میں سے زیادہ

النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ
انسان نافرمان ہیں ﴿۴۹﴾ کیا یہ لوگ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں ؟

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع
اور اللہ سے بڑھ کر کس کا فیصلہ ہو سکتا ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿۵۰﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى
اے ایمان والو ! یہود اور نصاریٰ کو دوست

اَوْلِيَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
نہ بناؤ، وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور تم میں سے جو شخص ان کو

مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
اپنا دوست بنائے گا تو وہ ان ہی میں سے ہوگا، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
راہ نہیں دکھاتا ﴿۵۱﴾ پس آپ دیکھو گے کہ جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا
وہ ان ہی کی طرف دوڑ رہے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم کو یہ اندیشہ ہے کہ ہم کسی مصیبت میں

دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ
نہ پھنس جائیں، تو ممکن ہے کہ اللہ فتح دے دے یا اپنی طرف سے کوئی خاص بات

مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
ظاہر کر دے تو یہ لوگ اس چیز پر جس کو یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں

منزل ۲

ع ۷ / ۱۲

وقف غفران ۔ وقف منزل عند البعض ۱۲ وقف لازم

نٰدِمِیْنَ ﴿٥٢﴾ وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَھٰٓؤُلَآءِ

شرمندہ ہوں گے ﴿٥٢﴾ اور اُس وقت اہلِ ایمان کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جو

الَّذِیْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰہِ جَھْدَ اَیْمَانِھِمْ ۙ اِنَّھُمْ

زور شور سے اللہ کی قسمیں کھا کر یقین دِلاتے تھے کہ ہم تمہارے

لَمَعَکُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِیْنَ ﴿٥٣﴾

ساتھ ہیں ، اُن کے سارے اعمال ضائع ہوگئے اور وہ گھاٹے میں رہے ﴿٥٣﴾

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْکُمْ عَنْ دِیْنِہٖ

اے ایمان والو ! تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے

فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰہُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗٓ ۙ

تو اللہ جلد ایسے لوگوں کو لائے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ اُن کو محبوب ہوگا ،

اَذِلَّۃٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّۃٍ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ۫

وہ مسلمانوں کے لیے نرم اور کافروں کے اوپر سخت ہوں گے،

یُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ

وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

لَآئِمٍ ؕ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

نہ ڈریں گے ، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے،

وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ

اور اللہ وُسعت والا ، علم والا ہے ﴿٥٤﴾ تمہارے دوست تو بس اللہ اور اُس کا رسول

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ

اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں

وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رٰکِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ یَّتَوَلَّ

اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ (اللہ کے آگے) جھکنے والے ہیں ﴿٥٥﴾ اور جو شخص اللہ

اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ

اور اُس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے تو بے شک اللہ کی

اللّٰہِ ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

جماعت ہی غالب رہنے والی ہے ﴿٥٦﴾ اے ایمان والو !

النصف

منزل ٢

ع ٨ ١٢

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا
اُن لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنا لیا ہے

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ
اُن لوگوں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور نہ

اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
کافروں کو ، اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم ایمان والے ہو ﴿٥٧﴾

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا
اور جب تم نماز کے لیے بُلاتے ہو تو وہ لوگ اُس کو مذاق

وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ
اور کھیل بنا لیتے ہیں ، اِس کی وجہ یہ ہے کہ وہ عقل نہیں رکھتے ﴿٥٨﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا
کہ اے اہلِ کتاب ! تم ہم سے صرف اِس لیے ضد رکھتے ہو کہ ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ
اللہ پر اور اُس پر جو ہماری طرف اُتارا گیا اور اُس پر جو ہم سے پہلے اُترا،

وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ
اور تم میں سے اکثر لوگ نافرمان ہیں ﴿٥٩﴾ آپ کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں وہ

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ
جو اللہ کے یہاں انجام کے اعتبار سے اِس سے بھی زیادہ بُری ہے ، وہ جس پر اللہ نے

اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ
لعنت کی اور جس پر اُس کا غضب ہوا اور جن میں سے بندر

وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ
اور سُور بنادیے اور اُنھوں نے شیطان کی عبادت کی ، ایسے لوگ ٹھکانے کے اعتبار سے

مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا
بدتر اور راہِ راست سے بہت دور ہیں ﴿٦٠﴾ اور جب وہ

جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ
تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ؛ حالانکہ وہ کافر آئے تھے

منزل ۲

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا
اور کافر ہی چلے گئے، اور اللہ خوب جانتا ہے اُس چیز کو جس کو وہ

يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ
چھپا رہے ہیں ﴿٦١﴾ اور آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھو گے کہ وہ گناہ

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
اور ظلم اور حرام کھانے پر دوڑتے ہیں، کیسے بُرے کام ہیں جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ
کر رہے ہیں ﴿٦٢﴾ کیوں نہیں روکتے اُن کے بڑے بزرگ اور علماء

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا
اُن کو بُری بات کہنے سے اور حرام کھانے سے، کیسے بُرے کام ہیں

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ
جو وہ کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾ اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں،

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ
اُنہیں کے ہاتھ بندھ جائیں اور لعنت ہو اُن پر ایسی بات کہنے پر؛ بلکہ اللہ کے دونوں ہاتھ کُھلے ہوئے ہیں

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ
وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے، اور آپ کے اوپر آپ کے پروردگار کی طرف سے جو کچھ اُترا ہے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا
وہ اُن میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور انکار کو بڑھا رہا ہے، اور ہم نے اُن کے درمیان

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ
دُشمنی اور کینہ قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے،

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ
جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اُس کو بُجھا دیتا ہے، اور وہ زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾
فساد پھیلانے میں مصروف ہیں؛ حالانکہ اللہ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٦٤﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ
اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے تو ہم ضرور اُن کی بُرائیاں

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ

اُن سے دور کر دیتے اور اُن کو نعمتوں کے باغات میں داخل کرتے ﴿٦٥﴾ اور اگر وہ

اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ

تورات اور انجیل کی پابندی کرتے اور اُس کی جو اُن پر اُن کے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ

اُتارا گیا ہے تو وہ کھاتے اپنے اوپر سے اور اپنے قدموں کے نیچے سے،

مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا

کچھ لوگ اُن میں سے سیدھی راہ پر ہیں لیکن زیادہ لوگ اُن میں سے ایسے ہیں جو بہت

يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

بُرا کر رہے ہیں ﴿٦٦﴾ اے (پیارے) نبی! جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اُترا ہے

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ

اس کو پہونچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو آپ نے اللہ کے پیغام کو نہیں پہونچایا،

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچائے گا، اللہ یقیناً منکر لوگوں کو

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى

راہ نہیں دِکھاتا ﴿٦٧﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے اہلِ کتاب! تم کسی چیز

شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ

پر نہیں جب تک کہ تم قائم نہ کرو تورات اور انجیل کو اور اُس کو جو تمہارے اوپر

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

اُترا ہے تمہارے رب کی طرف سے، اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے اُتارا گیا ہے وہ یقیناً

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ

اُن میں سے اکثر کی سرکشی اور انکار کو بڑھائے گا، پس آپ انکار کرنے والوں پر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

افسوس نہ کریں ﴿٦٨﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ

اور جو لوگ یہودی ہوئے اور صابی اور نصرانی (ان میں سے) جو شخص بھی ایمان لائے

منزل ٢

ع ١٤

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ
اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور نیک عمل کرے تو اُن کے لیے نہ کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ
اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٩﴾ ہم نے بنی اسرائیل سے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا
عہد لیا اور اُن کی طرف بہت سے رسول بھیجے ، جب جب

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا
کوئی رسول اُن کے پاس ایسی بات لے کر آیا جس کو اُن کا جی نہ چاہتا تھا تو بعض رسولوں کو

كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ
اُنہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل کردیا ﴿٧٠﴾ اور خیال کیا کہ کوئی خرابی

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ
نہ ہوگی پس وہ اندھے اور بہرے بن گئے ، پھر اللہ نے اُن پر توجّہ کی پھر

عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
اُن میں سے بہت سے اندھے اور بہرے بن گئے ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٧١﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
وہ کررہے ہیں ﴿٧١﴾ یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی تو

هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ
مسیح ابن مریم ہے ؛ حالانکہ مسیح نے کہا تھا کہ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ
اے بنی اسرائیل ! اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ، جو شخص

مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا تو اللہ نے حرام کی اُس پر جنت

وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾
اور اُس کا ٹھکانہ آگ ہے ، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿٧٢﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ
یقیناً اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے ؛

منزل ٢

وقف لازم

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا
حالانکہ کوئی معبود نہیں سوائے ایک معبود کے ، اور اگر وہ باز نہ آئے

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
اُس سے جو وہ کہتے ہیں تو اُن میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو ایک دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ
عذاب پکڑے گا ﴿۷۳﴾ یہ لوگ اللہ کے سامنے توبہ کیوں نہیں کرتے

وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾ مَا
اور اُس سے معافی کیوں نہیں مانگتے ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۷۴﴾ مسیح ابن مریم

الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ
تو صرف ایک رسول ہیں ، اُن سے پہلے بھی بہت سے

قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ
رسول گزرچکے ہیں ، اور اُن کی والدہ بہت سچی تھیں ، دونوں کھانا کھاتے

الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ
تھے ، دیکھیے کہ ہم کس طرح اُن کے سامنے دلیلیں بیان کر رہے ہیں پھر دیکھیے کہ

انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ
وہ کدھر اُلٹے چلے جارہے ہیں ﴿۷۵﴾ آپ کہہ دیجیے کہ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ
ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے نقصان کا اختیار رکھتی ہے اور نہ فائدے کا،

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ
اور سُننے والا ، جاننے والا صرف اللہ ہی ہے ﴿۷۶﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے اہل

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ
کِتاب ! اپنے دین میں حق کو چھوڑ کر حد سے آگے نہ نکلو

وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ
اور اُن لوگوں کے خیالات کی پیروی نہ کرو جو اُس سے پہلے گمراہ ہوئے

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ ع
اور جنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھی راہ سے بھٹک گئے ﴿۷۷﴾

منزل ۲ ع ۱۱/۱۴

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ
بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُن پر لعنت کی گئی

دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے ؛ اِس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے آگے

يَعْتَدُوْنَ ۝٧٨ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ
بڑھ جاتے تھے ۝٧٨ وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے (اُس) بُرائی سے

فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٧٩ تَرٰى كَثِيْرًا
جو وہ کرتے تھے ، نہایت بُرا کام تھا جو وہ کررہے تھے ۝٧٩ آپ اُن میں سے بہت لوگوں کو

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ
دیکھو گے کہ کفر کرنے والوں سے دوستی رکھتے ہیں ، کیسی بُری چیز ہے جو انہوں نے

لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ
اپنے لیے آگے بھیجی ہے کہ اللہ کا غضب ہوا اُن پر اور وہ ہمیشہ

هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝٨٠ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ
عذاب میں پڑے رہیں گے ۝٨٠ اگر وہ ایمان رکھنے والے ہوتے اللہ پر اور نبی پر

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ
اور اُس پر جو اُس کی طرف اُترا ہے تو وہ کافروں کو دوست نہ بناتے ، مگر

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨١ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ
اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں ۝٨١ ایمان والوں کے ساتھ

عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ
دُشمنی میں آپ سب سے بڑھ کر یہود اور مُشرکین کو پاؤ گے،

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اور ایمان والوں کے ساتھ دوستی میں آپ سب سے زیادہ اُن لوگوں کو پاؤ گے

الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ
جو اپنے آپ کو نصاریٰ کہتے ہیں ، یہ اِس لیے کہ اُن میں

قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٨٢
عالِم اور راہب ہیں اور اِس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے ۝٨٢

منزل ٢

وَاِذَا سَمِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَى الرَّسُوۡلِ تَرٰٓى اَعۡيُنَهُمۡ
اور جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر اتارا گیا ہے تو آپ دیکھو گے کہ ان کی آنکھوں سے

تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ مِمَّا عَرَفُوۡا مِنَ الۡحَـقِّ‌ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ
آنسو جاری ہیں اس وجہ سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا، وہ پکار اٹھتے ہیں کہ

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَـنَا
اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو گواہی دینے والوں میں لکھ دیجیے ﴿۸۳﴾ اور ہم کیوں نہ

لَا نُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الۡحَـقِّ ۙ وَنَطۡمَعُ اَنۡ
ایمان لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہم کو پہونچا ہے جب کہ ہم یہ آرزو رکھتے ہیں کہ

يُّدۡخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ
ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرے گا ﴿۸۴﴾ پس اللہ ان کو اس قول کے

اللّٰهُ بِمَا قَالُوۡا جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
بدلے میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيۡنَ
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہی بدلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا ﴿۸۵﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰۤـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۸۶﴾ ع
انکار کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو وہی لوگ دوزخ والے ہیں ﴿۸۶﴾

يٰۤـاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحَرِّمُوۡا طَيِّبٰتِ مَاۤ
اے ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ جو

اَحَلَّ اللّٰهُ لَـكُمۡ وَلَا تَعۡتَدُوۡا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو

الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ
پسند نہیں کرتا ﴿۸۷﴾ اور اللہ نے تم کو جو حلال پاکیزہ چیزیں دی ہیں ان میں سے کھاؤ،

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ
اور اس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۸۸﴾ اللہ تمہاری

اللّٰهُ بِاللَّغۡوِ فِىۡۤ اَيۡمَانِكُمۡ وَلٰـكِنۡ يُّؤَاخِذُكُمۡ بِمَا
بے معنیٰ قسموں پر تمہاری پکڑ نہیں کرتا مگر ان قسموں پر وہ ضرور تمہاری پکڑ کرے گا جن کو

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ
تم نے مضبوط باندھا ، ایسی قسم کا کفارہ ہے دس مسکینوں کو

مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ
درمیانی درجے کا کھانا کھلانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا اُن کو کپڑا پہنا دینا

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ
یا ایک غلام آزاد کرنا ، اور جس کو میسّر نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے،

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا
یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب کہ تم قسم کھا بیٹھو ، اور اپنی قسموں کی

اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
حفاظت کرو ، اس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ
تم شکر ادا کرو ﴿٨٩﴾ اے ایمان والو ! بے شک شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
اور جوا اور بتوں کے استھان اور پانسے سب گندے کام ہیں

الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ
شیطان کے پس تم اُن سے بچو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿٩٠﴾ شیطان تو یہی

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي
چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے

الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ
شراب اور جوے کے ذریعے سے اور تم کو اللہ کی یاد سے

الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
اور نماز سے روک دے ، تو کیا تم اِن سے باز آ جاؤ گے ؟ ﴿٩١﴾ اور اطاعت کرو اللہ کی

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
اور اطاعت کرو رسول کی اور بچو ، پھر اگر تم منہ پھیر لوگے

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ
تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے صرف وضاحت کے ساتھ پہونچا دینا ہے ﴿٩٢﴾ جو لوگ

عَلَى الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيمَا
ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن پر اُس چیز میں کوئی گناہ نہیں

طَعِمُوٓا إِذَا مَا اتَّقَوا وَّاٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو وہ کھا چکے جب کہ وہ ڈرے اور ایمان لائے اور نیک کام کیے

ثُمَّ اتَّقَوا وَّاٰمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوا وَّأَحْسَنُوا ۚ وَاللّٰهُ
پھر ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور نیک کام کیے ، اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ
نیک کام کرنے والوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے ﴿۹۳﴾ اے ایمان والو ! اللہ تمہیں شِکار کے

اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ
کچھ جانوروں کے ذریعے آزمائے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی زد میں ہوں گے؛

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
تاکہ اللہ دیکھ لے کہ کون شخص اُس سے بن دیکھے ڈرتا ہے ، پھر جس نے اِس کے بعد زیادتی کی

ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَقْتُلُوا
تو اُس کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۹۴﴾ اے ایمان والو ! شِکار کو نہ

الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
مارو جب کہ تم حالتِ احرام میں ہو اور تم میں سے جو شخص اُس کو جان بوجھ کر مارے

فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ
تو اُس کا بدلہ اُسی طرح کا جانور ہے جیسا کہ اُس نے مارا ہے ، اِس کا فیصلہ تم میں سے دو انصاف کرنے والے

مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِينَ
آدمی کریں گے اور یہ نذرانہ کعبہ پہونچایا جائے ، یا اُس کے کفّارے میں چند محتاجوں کو کھانا کھلانا ہوگا

أَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهٖ ۗ عَفَا
یا اُس کے برابر روزے رکھنے ہوں گے ؛ تاکہ وہ اپنے کیے کی سزا چکھے ، اللہ نے

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۗ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۗ
معاف کیا جو کچھ ہوچکا ، اور جو شخص پھرے گا تو اللہ اُس سے بدلہ لے گا،

وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ
اور اللہ زبردست ہے ، بدلہ لینے والا ہے ﴿۹۵﴾ تمہارے لیے دریا کا شِکار اور اُس کا کھانا

ع ۱۲/۲

منزل ۲

وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ
جائز کیا گیا تمہارے فائدے کے لیے اور قافلوں کے لیے، اور جب تک تم حالتِ احرام میں ہو

صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
خشکی کا جانور تمہارے اوپر حرام کیا گیا ، اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ
حاضر کیے جاؤ گے ﴿۹۶﴾ اللہ نے حُرمت والے گھر

الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ
کعبہ کو لوگوں کے لیے قیام کا ذریعہ بنایا اور حُرمت والے مہینوں کو اور قربانی کے جانوروں کو

وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي
اور گلے میں پٹے پڑے جانوروں کو بھی ، یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ
جاننے والا ہے ﴿۹۷﴾ جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۹۸﴾ رسول پر صرف پہونچا دینے کی ذِمّے داری ہے ، اللہ

يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي
جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو ﴿۹۹﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ ناپاک

الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا
اور پاک برابر نہیں ہوسکتے اگرچہ ناپاک کی کثرت تم کو بھلی لگے ، پس اللہ سے

اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰٓاَيُّهَا
ڈرو اے عقل والو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۱۰۰﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ
ایمان والو ! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کردی جائیں

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
تو تم پر بھاری گزرے ، اور اگر تم اُن کے بارے میں پوچھو گے ایسے وقت میں جب کہ قرآن اُتر رہا ہے

منزل ۲

ع ۱۳

تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

تو وہ تم پر ظاہر کردی جائیں گی ، اللہ نے ان سے درگزر کیا ، اور اللہ بخشنے والا ، بُردبار ہے ﴿۱۰۱﴾

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا

ایسی ہی باتیں تم سے پہلے ایک جماعت نے پوچھیں پھر وہ ان کے

كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ

منکر ہو کر رہ گئے ﴿۱۰۲﴾ اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (بتوں کے نام پر چھوڑے

وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ

ہوئے جانور) مقرر نہیں کیے ، مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا

جھوٹ باندھتے ہیں ، اور ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے ﴿۱۰۳﴾ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ اتارا ہے اس کی طرف آؤ اور رسول کی طرف آؤ

قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

تو وہ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے ، کیا اگرچہ

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ يٰٓاَيُّهَا

ان کے بڑے نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں ﴿۱۰۴﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

ایمان والو ! تم اپنی فکر رکھو ، کوئی گمراہ ہو تو اس سے تمہارا

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

نقصان نہیں اگر تم ہدایت پر رہو ، تم سب کو اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کررہے تھے ﴿۱۰۵﴾ اے ایمان والو!

شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ

تمہارے درمیان گواہی کا طریقہ وصیّت کے وقت جب کہ تم میں سے کسی کی موت کا

الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

وقت آجائے اس طرح ہے کہ دو معتبر آدمی تم میں سے گواہ ہوں ، یا اگر تم

منزل ۲

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةُ
سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آجائے تو تمہارے علاوہ دوسرے لوگوں

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
میں سے دو گواہ لے لیے جائیں، پھر اگر تم کو شبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو

اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۙ
اور وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم کسی قیمت کے بدلے اِس کو نہ بیچیں گے چاہے کوئی رشتے دار ہی کیوں نہ ہو

وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاِنْ
اور نہ ہم اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے، اگر ہم ایسا کریں تو بے شک ہم گنہ گار ہوں گے ﴿۱۰۶﴾ پھر اگر

عُثِرَ عَلٰۤی اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ یَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا
پتہ چلے کہ اُن دونوں نے کوئی حق تلفی کی ہے تو اُن کی جگہ دوسرے دو شخص اُن لوگوں میں سے کھڑے ہوں

مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ عَلَیْهِمُ الْاَوْلَیٰنِ فَیُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ
جن کا حق پچھلے دو گواہوں نے مارنا چاہا تھا، وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ

لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَیْنَاۤ ۖؗ اِنَّاۤ
ہماری گواہی اُن دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، اگر ہم ایسا کریں

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ یَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ
تو ہم ظالموں میں سے ہوں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ قریب ترین طریقہ ہے کہ لوگ گواہی

عَلٰی وَجْهِهَاۤ اَوْ یَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَیْمَانٌۢ بَعْدَ اَیْمَانِهِمْ ؕ
ٹھیک طریقے پر دیں یا اِس سے ڈریں کہ ہماری قسم اُن کی قسم کے بعد لوٹا دی جائے گی،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ
اور اللہ سے ڈرو اور سنو، اللہ نافرمانوں کو سیدھی راہ

الْفٰسِقِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع یَوْمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَیَقُوْلُ مَاذَاۤ
نہیں چلاتا ﴿۱۰۸﴾ جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ تم کو

اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۰۹﴾
کیا جواب ملا تھا، وہ کہیں گے: ہمیں کچھ علم نہیں، غیب کی باتوں کا تمام علم تو آپ ہی کے پاس ہے ﴿۱۰۹﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ
جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! میری اُس نعمت کو یاد کرو

وقف لازم

عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟

جو میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر کی ، جب کہ میں نے روح القدس سے تمہاری مدد کی،

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ

تم لوگوں سے بات کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی ، اور جب میں نے تم کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ

کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل کی تعلیم دی ، اور جب تم بناتے تھے

مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

مٹی سے پرندے جیسی صورت میرے حکم سے پھر اس میں پھونک مارتے تھے

فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ

تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتی تھی ، اور تم اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے

بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ

اچھا کر دیتے تھے، اور جب تم مُردوں کو میرے حکم سے نکال کھڑا کرتے تھے، اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تم سے

اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

روکا جب کہ تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ان میں سے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَاِذْ

کافروں نے کہا کہ یہ تو بس ایک کھلا ہوا جادو ہے ﴿١١٠﴾ اور جب

اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا

میں نے حواریوں کے دل میں ڈال دیا کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا کہ

اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیے کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿١١١﴾ جب حواریوں نے کہا کہ

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

اے عیسیٰ ابن مریم ! کیا آپ کا رب یہ کرسکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

ایک دسترخوان اتارے ، عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا : اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ

ایمان والے ہو ﴿١١٢﴾ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل

منزل ٢

قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ
مطمئن ہوں اور ہم یہ جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ کہا اور ہم اس پر

الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ
گواہی دینے والے بن جائیں ﴿١١٣﴾ عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی: اے اللہ ہمارے رب!

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا
آپ آسمان سے ہم پر ایک دسترخوان اُتاریئے جو ہمارے لیے ایک عید بن جائے

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
ہمارے اگلوں کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو، اور ہمیں عطا کریئے آپ ہی بہترین

الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ
عطا فرمانے والے ہیں ﴿١١٤﴾ اللہ نے کہا: میں یہ دسترخوان ضرور تم پر اُتاروں گا، پھر اس کے بعد

يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ
تم میں سے جو شخص کفر کرے گا اس کو میں ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں

اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى
کسی کو نہ دی ہوگی ﴿١١٥﴾ اور جب اللہ پوچھے گا کہ اے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ
ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو

اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ
اللہ کے سوا معبود بنا لو؟ وہ جواب دیں گے کہ (اے رب) آپ تو پاک ہیں، میرا یہ کام نہ تھا کہ

اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۚ بِحَقٍّ ؔ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ
میں وہ بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں، اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو آپ کو

عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ
ضرور معلوم ہوگا، آپ جانتے ہیں جو میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو آپ کے جی میں ہے،

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ
بے شک آپ ہی تو چھپی باتوں کو جاننے والے ہیں ﴿١١٦﴾ میں نے تو ان سے وہی بات کہی

اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ
جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا، یہ کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، اور میں

منزل ٢

الربع

٥/٧ ع

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ

اُن پر گواہ تھا جب میں اُن کے درمیان تھا ، پھر جب آپ نے مجھ کو اٹھا لیا تو آپ ہی

اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾

اُن پر نگران تھے ، اور آپ تو ہر چیز پر گواہ ہیں ﴿١١٧﴾

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ

اگر آپ اُن کو سزا دیں تو وہ آپ ہی کے بندے ہیں ، اور اگر آپ اُنہیں معاف فرما دیں تو آپ ہی

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ

زبردست ہیں ، حکمت والے ہیں ﴿١١٨﴾ اللہ کہے گا : آج وہ دن ہے کہ

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

سچوں کو اُن کا سچ کام آئے گا ، اُن کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

نہریں بہہ رہی ہیں ، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی

عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ہوئے ، یہی بڑی کامیابی ہے ﴿١١٩﴾ آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ اُن میں ہے

وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع

سب کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٢٠﴾

منزل ٢ ع ١٥ ٦

(سورہ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۲۰، ۲۳، ۹۱، ۹۳، ۱۱۴، ۱۴۱، ۱۵۱ تا ۱۵۳) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۱۶۵) آیات اور (۲۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶) نمبر پر ہے اور سورہ حجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۲۹۳۵) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۱۰۰) کلمات ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں

الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ڛ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾

اور روشنی کو بنایا ، پھر بھی منکر لوگ دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ﴿١﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر ایک مدت مقرر کی

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ اللّٰهُ

اور (وہ) مُقررہ مُدّت اسی کے علم میں ہے ، پھر بھی تم شک کرتے ہو ﴿۲﴾ اور وہی اللہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے ، وہ تمہارے چھپے اور کُھلے کو جانتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۳﴾ اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے

اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ

جو بھی نشانی اُن کے پاس آتی ہے تو وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ﴿۴﴾ چنانچہ

كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

جو حق اُن کے پاس آیا ہے اس کو بھی انہوں نے جُھٹلا دیا ، پس جلد ہی اُن کے پاس

اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

اُس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿۵﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ

ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا ، اُن کو ہم نے زمین میں اتنی طاقت دی تھی

مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَاۗءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠

جتنی تم کو نہیں دی اور ہم نے اُن پر آسمان سے خوب بارش برسائی،

وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

اور ہم نے نہریں جاری کیں جو اُن کے نیچے بہتی تھیں پھر ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾

ہلاک کر ڈالا اور اُن کے بعد ہم نے دوسری قوموں کو اُٹھایا ﴿۶﴾

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ

اور اگر ہم آپ پر ایسی کتاب اُتارتے جو کاغذ میں لکھی ہوئی ہوتی اور وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے

بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

چُھو بھی لیتے تب بھی انکار کرنے والے یہ کہتے کہ یہ تو ایک کُھلا ہوا

مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ

جادو ہے ﴿۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا، اور اگر

منزل ۲

اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

ہم کوئی فرشتہ اُتارتے تو معاملے کا فیصلہ ہو جاتا پھر اُنہیں کوئی مُہلت نہ مِلتی ﴿۸﴾ اور اگر ہم کسی فرشتے کو

مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾

رسول بنا کر بھیجتے تو اُس کو بھی آدمی بناتے اور اُن کو اُسی شُبہ میں ڈال دیتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں ﴿۹﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا تو اُن میں سے جن لوگوں نے مذاق اُڑایا

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ

اُن کو اُس چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿۱۰﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کیا ہوا ﴿۱۱﴾ (اُن سے) پوچھیے کہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى

آپ کہہ دیجیے کہ سب کچھ اللہ کا ہے، اُس نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے، وہ ضرور تم کو جمع کرے گا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

وہی ہیں جو اُس پر ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ٹھہرتا ہے رات میں اور دن میں،

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا

اور وہ سب کچھ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۱۳﴾ کہہ دیجیے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو مددگار بناؤں

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ

جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور اُس کو نہیں کھلایا جاسکتا،

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ

کہیے کہ مجھ کو حکم مِلا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا بنوں

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ

اور تم ہرگز مُشرکوں میں سے نہ بنو ﴿۱۴﴾ کہیے کہ اگر میں نے اپنے رب کی

ع ۱۰ / ۷

منزل ۲

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُّصْرَفْ

نافرمانی کی تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۵﴾ جس شخص سے وہ

عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

اس دن ہٹا لیا گیا اُس پر اللہ نے بڑا رحم فرمایا ، اور یہی کھلی کامیابی ہے ﴿۱۶﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ

اور اگر اللہ تم کو کوئی نقصان پہونچائے تو اُس کے سوا کوئی اُس کا دور کرنے والا نہیں،

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

اور اگر اللہ تم کو کوئی بھلائی پہونچائے تو وہ ہر چیز پہ قادر ہے ﴿۱۷﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

اور اُسی کا زور ہے اپنے بندوں پر ، اور وہ حکمت والا ، سب کی خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۸﴾

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ

پوچھیے کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے ، کہہ دیجیے کہ اللہ ہے جو میرے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور مجھ پہ یہ قرآن اُتارا گیا ہے تاکہ میں تم کو اُس کے ذریعے سے خبردار

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

کرتا رہوں اور اُس کو جس تک یہ پہونچے ، کیا تم اِس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ

کچھ اور معبود بھی ہیں ؟ کہہ دیں کہ میں اِس کی گواہی نہیں دیتا ، نیز کہہ دیں کہ وہ تو بس ایک ہی

وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

معبود ہے اور میں بَری ہوں تمہارے شرک سے ﴿۱۹﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ

دی ہے وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں ، جن لوگوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ

اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا وہ اس کو نہیں مانتے ﴿۲۰﴾ اور اُس شخص سے زیادہ ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے ، یقیناً

منزل ۲ وقف لازم وقف لازم ع ۸

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ
ظالموں کو کامیابی نہیں ملتی ﴿۲۱﴾ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
ہم کہیں گے ان مشرکوں سے کہ تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم کو

تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
دعویٰ تھا ﴿۲۲﴾ پھر ان کے پاس کوئی فریب نہیں رہے گا سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى
اللہ کی قسم! ہم تو شرک کرنے والے نہ تھے ﴿۲۳﴾ دیکھیے کس طرح انہوں نے اپنے آپ پر

اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ
جھوٹ بولا اور کھو گئیں ان سے وہ باتیں جو وہ بنایا کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اور ان میں سے بعض لوگ

مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ
ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں؛ حالانکہ ہم نے ان کے دِلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ

يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
وہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے، اگر وہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی

لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ
ان پر ایمان نہ لائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آپ سے جھگڑنے آتے ہیں تو وہ مُنکِر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ
کہتے ہیں کہ یہ تو بس پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۵﴾ وہ لوگوں کو

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔـوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ
اس سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے الگ رہتے ہیں، وہ خود اپنے آپ کو

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى
ہلاک کر رہے ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے ﴿۲۶﴾ اور اگر آپ ان کو اس وقت دیکھو جب وہ

النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
آگ پر کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ کاش! ہم دوبارہ لوٹا دیے جائیں تو ہم اپنے رب کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں گے

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۲۷﴾ اب ان پر وہ چیز کُھل گئی جس کو وہ

منزل ۲

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

اِس سے پہلے چھپاتے تھے، اور اگر وہ واپس بھیج بھی دیے جائیں تو وہ پھر وہی کریں گے جس سے وہ روکے گئے تھے،

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

اور بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾ اور کہتے ہیں کہ زندگی تو بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ

اور ہم پھر اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں ﴿٢٩﴾ اور اگر آپ وہ وقت دیکھتے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے،

قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا

وہ اُن سے پوچھے گا کہ کیا یہ حقیقت نہیں ہے، وہ جواب دیں گے کہ ہاں ہمارے رب کی قسم! یہ حقیقت ہے، اللہ فرمائے گا: اچھا

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

تو عذاب چکھو اس انکار کے بدلے جو تم کرتے تھے ﴿٣٠﴾ یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں رہے

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا، یہاں تک کہ جب وہ گھڑی اُن پر اچانک آئے گی

قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ

تو وہ کہیں گے کہ ہائے افسوس! اس بارے میں ہم نے کیسی کوتاہی کی اور وہ اپنے بوجھ

اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَمَا

اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے، کتنا ہی بُرا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اُٹھائیں گے ﴿٣١﴾ اور دنیا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

کی زندگی تو بس ایک کھیل تماشا ہے، اور آخرت کا گھر بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ

اُن لوگوں کے لیے جو تقویٰ رکھتے ہیں، کیا تم نہیں سمجھتے ﴿٣٢﴾ ہم کو معلوم ہے کہ

لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ

وہ جو کچھ کہتے ہیں اس سے آپ کو رنج ہوتا ہے، یہ لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ

الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

یہ ظالم دراصل اللہ کی نشانیوں کا انکار کر رہے ہیں ﴿٣٣﴾ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کو

مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى

جھٹلایا گیا تو انہوں نے جھٹلائے جانے اور تکلیف دیے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ

ع ۳ / ۹

منزل ۲

اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ ان کو ہماری مدد پہونچ گئی ، اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ، اور پیغمبروں کی کچھ خبریں
مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ تو آپ کو پہونچ ہی چکی ہیں ﴿٣٤﴾ اور اگر ان کی بے رخی آپ پر
اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ گراں گزر رہی ہے تو اگر آپ میں کچھ زور ہے تو یا تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈو
اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ یا آسمان میں سیڑھی لگاؤ اور ان کے لیے کوئی نشانی لے آؤ ، اور اگر اللہ چاہتا
لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰی فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٣٥﴾ تو ان سب کو ہدایت پر جمع کردیتا ، پس آپ نادانوں میں سے نہ بنیں ﴿٣٥﴾
اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ قبول تو وہی لوگ کرتے ہیں جو سنتے ہیں ، اور مردوں کو اللہ
اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿٣٦﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ رسول پر کوئی نشانی
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً اس کے رب کی طرف سے کیوں نہیں اتری ؟ آپ کہیے کہ بے شک اللہ قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٣٧﴾ اور جو جانور زمین پر چلتا ہے
وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِی اور جو بھی پرندہ اپنے دونوں پروں سے اڑتا ہے وہ سب تمہاری ہی طرح کی امتیں ہیں ، ہم نے لکھنے میں
الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِیْنَ کوئی چیز نہیں چھوڑی ہے پھر سب اپنے رب کے پاس اکٹھے کیے جائیں گے ﴿٣٨﴾ اور جنھوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں جو اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں ، اللہ جس کو چاہتا ہے
یُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٣٩﴾ بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے ﴿٣٩﴾

النصف

وقف غفران

وقف منزل

منزل ٢

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ
آپ کہیے کہ یہ بتاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آجائے

اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ
تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے ؟ ذرا بتاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۴۰﴾ بلکہ تم اسی کو

تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ
پکارو گے ، پھر وہ دور کر دیتا ہے اس مصیبت کو جس کے لیے تم اس کو پکارتے ہو اگر وہ چاہتا ہے

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
اور تم بھول جاتے ہو ان کو جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿۴۱﴾ اور تم سے پہلے بہت سی

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ
قوموں کی طرف ہم نے رسول بھیجے پھر ہم نے ان کو پکڑا سختی میں اور تکلیف میں ؛ تاکہ وہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
گڑگڑائیں ﴿۴۲﴾ پس جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی تو کیوں نہ وہ گڑگڑائے ؛

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا
بلکہ ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان ان کے عمل کو ان کی نظر میں خوش نما کر کے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
دکھاتا رہا ﴿۴۳﴾ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو بھلا دیا جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے

اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ
دروازے کھول دیے ، یہاں تک کہ جب وہ اس چیز پر خوش ہو گئے جو انہیں دی گئی تھی تو ہم نے اچانک ان کو

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
پکڑ لیا ، اس وقت وہ ناامید ہو کر رہ گئے ﴿۴۴﴾ پس ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ
جنہوں نے ظلم کیا تھا ، اور ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ﴿۴۵﴾ آپ کہہ دیجیے کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ
یہ بتاؤ کہ اگر اللہ چھین لے تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے دلوں پر

عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ
مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو ان کو واپس لائے ، دیکھو کہ

ع ۱۰ ۔ منزل ۲

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

ہم کیسے طرح طرح کی نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ موڑ لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ کہہ دیجیے کہ

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً

یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کا عذاب تمہارے اوپر اچانک یا کُھلے طور پر آجائے

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ

تو ظالموں کے سوا اور کون ہلاک ہوگا ﴿۴۷﴾ اور رسولوں کو ہم صرف

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ

خوش خبری دینے والے یا ڈرانے والے کی حیثیت سے بھیجتے ہیں ، پھر جو ایمان لایا

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور اپنی اصلاح کی تو ان کے لیے نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا

اور جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو ان کو عذاب پکڑ لے گا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی

يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

کرتے تھے ﴿۴۹﴾ آپ کہہ دیں کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ

اور نہ میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں ، میں تو بس

اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى

اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے ، آپ کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا

وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ

دونوں برابر ہو سکتے ہیں ، کیا تم غور نہیں کرتے ؟ ﴿۵۰﴾ اور آپ اس وحی کے ذریعے سے ڈرائیے

يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ

ان لوگوں کو جو اندیشہ رکھتے ہیں اس بات کا کہ وہ اپنے رب کے پاس جمع کیے جائیں گے اس حال میں کہ اللہ کے سوا

دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا

نہ ان کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا ، شاید کہ وہ اللہ سے ڈریں ﴿۵۱﴾ اور آپ

تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

ان لوگوں کو اپنے سے دور نہ کریں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

منزل ۲

ع ۵ ۱۱

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ
اُس کی خوشنودی چاہتے ہوئے ، اُن کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ آپ پر

شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ اُن پر ہے کہ آپ اُن کو اپنے سے دور کرکے

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ
نا انصافی کرنے والوں میں سے ہوجائیں ﴿۵۲﴾ اور اِس طرح ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے

بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ
سے آزمایا ہے تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان اللہ کا

بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَآءَكَ
فضل ہوا ہے ، کیا اللہ شکر گزاروں سے خوب واقف نہیں ؟ ﴿۵۳﴾ اور جب آپ کے پاس

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لائے ہیں تو ان سے کہیے کہ تم پر سلامتی ہو، تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ
اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے ، بے شک تم میں جو کوئی نادانی سے

سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ
کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کر لے تو وہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ
بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۵۴﴾ اور اِس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا طریقہ

سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ؑ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ
ظاہر ہو جائے ﴿۵۵﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ مجھے اِس سے روکا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ
جن کو تم اللہ کے سِوا پکارتے ہو ، آپ کہہ دیں کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرسکتا،

قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ قُلْ
اگر میں ایسا کروں تو میں راہ سے بھٹک جاؤں گا اور میں راہ پانے والوں میں سے نہ رہوں گا ﴿۵۶﴾ کہہ دیجیے کہ

اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ
میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور تم نے اس کو جھٹلادیا ہے ، وہ چیز میرے پاس

منزل ۲

ع ۶
۱۲

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ
نہیں ہے جس کے لیے تم جلدی کر رہے ہو، فیصلے کا اختیار صرف اللہ ہی کو ہے، وہی حق کو

الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ
بیان کرتا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٥٧﴾ کہہ دیجیے کہ اگر وہ چیز میرے پاس ہوتی

مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
جس کے لیے تم جلدی کر رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان معاملے کا فیصلہ ہو چکا ہوتا،

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ
اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿٥٨﴾ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں

لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ
جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اللہ جانتا ہے جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے،

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ
اور درخت سے گرنے والا کوئی پتّہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو اور زمین کی

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا
تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں گرتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز مگر سب

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ
ایک کھلی کتاب میں درج ہے ﴿٥٩﴾ اور وہی ہے جو رات میں تم کو وفات دیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ
اور دن کو جو کچھ تم کرتے ہو اس کو جانتا ہے پھر تم کو اٹھا دیتا ہے اس میں

لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ
تاکہ مقررہ مدّت پوری ہو جائے، پھر اسی کی طرف تمہاری واپسی ہے پھر وہ

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ
تم کو باخبر کردے گا اس سے جو تم کرتے رہے ہو ﴿٦٠﴾ اور وہ غالب ہے اپنے

عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ
بندوں پر اور وہ تمہارے اوپر نگران بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾
کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ﴿٦١﴾

منزل ٢

ع ٧ / ٥ / ١٣

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟
پھر سب ، اپنے حقیقی مالک اللہ کی طرف واپس لائے جائیں گے ، سُن لو ! حکم اسی کا ہے

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ
اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿۶۲﴾ آپ کہہ دیجیے کہ کون تم کو نجات دیتا ہے

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے جب کہ تم اُس کو پکارتے ہو عاجزی سے اور چپکے چپکے

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾
کہ اگر اللہ نے ہم کو نجات دے دی اِس مصیبت سے تو ہم اُس کے شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۶۳﴾

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ
کہہ دیجیے کہ اللہ ہی تم کو نجات دیتا ہے اِس سے اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم

تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
شرک کرنے لگتے ہو ﴿۶۴﴾ کہہ دیں کہ اللہ قادر ہے اِس پر کہ تم پر کوئی عذاب

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ
بھیج دے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے یا تم کو گروہوں میں

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
تقسیم کرکے آپس میں بھڑا دے اور ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھا دے ، دیکھو ہم کس طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ
دلیلوں کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں ﴿۶۵﴾ اور آپ کی قوم نے اس کو

قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾ ؕ
جھٹلادیا ہے حالانکہ وہ حق ہے ، آپ کہہ دیں کہ میں تمہارے اوپر داروغہ نہیں ہوں ﴿۶۶﴾

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ
ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم جلد ہی جان لوگے ﴿۶۷﴾ اور جب آپ اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
دیکھو جو ہماری آیتوں میں عیب نکالتے ہیں تو اُن سے الگ ہو جائیے

يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ
یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں ، اور اگر کبھی شیطان آپ کو

منزل ۲

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾

بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے نانصاف لوگوں کے پاس نہ بیٹھیے ﴿٦٨﴾

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں اُن پر اُن کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری نہیں،

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ

البتہ یاد دلانا ہے شاید کہ وہ بھی ڈریں ﴿٦٩﴾ اور اُن لوگوں کو چھوڑ دیجیے جنہوں نے

اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور جن کو دنیا کی زندگی نے

الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیے تاکہ کوئی شخص اپنے کیے میں گرفتار نہ ہو جائے؛

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ

اِس حال میں کہ اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی اُس کے لیے نہ ہو، اور اگر وہ

تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

دنیا بھر کا مُعاوضہ بھی دے دے تب بھی اُس سے قبول نہ کیا جائے ، یہی لوگ ہیں

اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

جو اپنے کیے میں گرفتار ہوگئے ، اُن کے پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ہوگا اور درد ناک

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ

سزا ہوگی اِس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے ﴿٧٠﴾ (اے نبی) آپ کہیے کہ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا

اُن کو پُکاریں جو ہم کو نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ ہم کو نقصان پہونچا سکتے ہیں اور کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں

بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ

بعد اِس کے کہ اللہ ہم کو سیدھا راستہ دِکھا چکا ہے ، اُس شخص کے مانند جس کو شیطانوں نے

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى

بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو ، اُس کے ساتھی اُس کو سیدھے راستے کی طرف

الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۗ

بُلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجاؤ ، آپ کہہ دیجیے کہ رہنمائی تو صرف اللہ کی رہنمائی ہے

منزل ٢ ع ٨ ١٤

وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِیْمُوا

اور ہم کو حکم ملا ہے کہ ہم اپنے آپ کو تمام جہانوں کے پروردگار کے حوالے کر دیں ﴿۷۱﴾ اور یہ کہ نماز

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

قائم کرو اور اللہ سے ڈرو ، اور وہی ہے جس کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ﴿۷۲﴾

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے

وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ

اور جس دن وہ کہے گا کہ ہو جا تو وہ ہوجائے گا ، اس کی بات حق ہے اور اسی کی

الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ

حکومت ہوگی اس روز جب صُور پھونکا جائے گا ، وہ چھپی ہوئی اور کھلی ہوئی باتوں کا جاننے والا

وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ

اور حکمت والا ، خبر رکھنے والا ہے ﴿۷۳﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ

اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ

آزر سے کہا کہ کیا تم بتوں کو خدا مانتے ہو؟ میں تم کو اور تمہاری قوم کو

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ

کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتا ہوں ﴿۷۴﴾ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو دِکھا دی

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ

آسمانوں اور زمین کی حکومت اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے

الْمُوْقِنِیْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ

بن جائیں ﴿۷۵﴾ پھر جب رات نے اُن پر اندھیرا کردیا تو اُنھوں نے ایک تارے کو دیکھا،

قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ

کہا کہ یہ میرا رب ہے ، پھر جب وہ ڈوب گیا تو اُنھوں نے کہا کہ میں ڈوب جانے والوں کو

الْاٰفِلِیْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ

دوست نہیں رکھتا ﴿۷۶﴾ پھر جب اُنھوں نے چاند کو چمکتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ یہ میرا رب ہے،

فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ

پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگے کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً

گمراہ لوگوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۷۷﴾ پھر جب سورج کو چمکتے ہوئے دیکھا

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ

تو کہا کہ یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے ، پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو انہوں نے کہا کہ

يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ

اے میری قوم ! میں اس شرک سے دور ہوں جو تم کرتے ہو ﴿۷۸﴾ میں نے تو اپنا رخ

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

یکسو ہو کر اس کی طرف کرلیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ

اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں ﴿۷۹﴾ اور ان کی قوم ان سے جھگڑنے لگی ، انہوں نے کہا :

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا

کیا تم اللہ کے معاملے میں مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ اس نے مجھے راہ دکھا دی ، اور میں ان سے نہیں ڈرتا جن کو

تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْـــًٔا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ

تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ کوئی بات میرا رب ہی چاہے ، میرے رب کا علم

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ

ہر چیز پر چھایا ہوا ہے ، کیا تم نہیں سوچتے ﴿۸۰﴾ اور میں کیوں کر

اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ

ڈروں تمہارے شریکوں سے جب کہ تم اللہ کے ساتھ ان چیزوں کو خدائی میں

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ

شریک ٹھہراتے ہوئے نہیں ڈرتے جن کے لیے اس نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری ، اب دونوں

الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾

گروہوں میں سے امن کا زیادہ مستحق کون ہے (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو ﴿۸۱﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ

جو لوگ ایمان لائے اور نہیں ملایا اپنے ایمان میں کوئی نقصان انہیں کے لیے

لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ؑ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ

امن ہے اور وہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿۸۲﴾ یہ ہے ہماری دلیل

منزل ۲

وقف لازم

ع ۹ / ۱۲ / ۱۵

اٰتَيْنٰهَاۤ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ
جو ہم نے ابراہیم کو اُن کی قوم کے مقابلے میں دی، ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کر دیتے ہیں،

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
بے شک آپ کا رب حکمت والا، علم والا ہے ﴿٨٣﴾ اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب عطا کیے،

كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ
ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو بھی ہم نے ہدایت دی اُس سے پہلے، اور اُس کی نسل میں سے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ
اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو بھی، اور ہم نیکوں کو

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ
اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿٨٤﴾ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو بھی،

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ
اُن میں سے ہر ایک نیک تھا ﴿٨٥﴾ اور اسماعیل اور الیسع اور یونس

وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ
اور لوط (علیہم السلام) کو بھی، اور اُن میں سے ہر ایک کو ہم نے دنیا والوں پر فضیلت عطا کی ﴿٨٦﴾ اور اُن کے باپ دادوں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى
اور اُن کی اولاد اور اُن کے بھائیوں میں سے بھی، اور اُن کو ہم نے چُن لیا اور ہم نے سیدھے راستے کی طرف

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ
اُن کی رہنمائی کی ﴿٨٧﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ رہنمائی کرتا ہے اپنے بندوں میں سے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
جس کی چاہتا ہے، اور اگر وہ شرک کرتے تو ضائع ہو جاتا جو کچھ اُنہوں نے

يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ
کیا تھا ﴿٨٨﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکمت

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰۤؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا
اور نبوت عطا کی، پس اگر یہ (مکہ والے) اِس کا انکار کر دیں تو ہم نے اُس کے لیے ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں

لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
جو اُس کے منکر نہیں ہیں ﴿٨٩﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت بخشی پس آپ بھی اُن کے طریقے پر

منزل ٢

اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى
چلیں ، کہہ دیجیے کہ میں اِس پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا ، یہ تو بس ایک نصیحت ہے

لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ
دنیا والوں کے لیے ﴿۹۰﴾ اور انہوں نے اللہ کے بارے میں بہت غلط اندازہ لگایا جب انہوں نے کہا کہ

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ
اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اُتاری ، آپ کہہ دیجیے کہ وہ کتاب کس نے اُتاری تھی

الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ
جس کو لے کر موسیٰ آئے تھے جو روشن تھی اور رہنمائی (کا ذریعہ) تھی لوگوں کے واسطے ، جس کو تم نے

قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا
ورق ورق کر رکھا ہے اُن میں سے کچھ کو ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چُھپا جاتے ہو ، اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں

لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ
جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا ، کہہ دیجیے کہ اللہ نے اُتاری ، پھر ان کو اُن کے حال پر چھوڑ دیجیے

خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ
کہ وہ اپنی بے ہودہ گفتگو میں مشغول رہ کر دل لگی کرتے رہیں ﴿۹۱﴾ اور یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے اُتاری ہے برکت والی ،

الَّذِیْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
تصدیق کرنے والی اُن کی جو اس سے پہلے ہیں اور تاکہ آپ ڈرائیں مکّہ والوں کو اور اس کے آس پاس والوں کو ،

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
اور جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس پر ایمان لائیں گے اور وہ اپنی نماز کی

يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
پابندی کرنے والے ہیں ﴿۹۲﴾ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت باندھے

اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ
یا کہے کہ مجھ پر وحی اُتری ہے ؛ حالانکہ اس پر کوئی وحی نازل نہ کی گئی ہو ، اور کہے کہ جیسا کلام

مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ
اللہ نے اُتارا ہے میں بھی اُتاروں گا ، اور اگر آپ وہ وقت دیکھو جب کہ یہ ظالم موت کی سختیوں

الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ لاؤ اپنی جانیں نکالو ،

ع ۱۰/۸/۱۲

منزل ۲

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى
آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا اس وجہ سے کہ تم اللہ کے بارے میں

اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ
جھوٹی باتیں کہتے تھے اور تم اللہ کی نشانیوں سے تکبر کیا کرتے تھے ﴿۹۳﴾ اور تم

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا
ہمارے پاس اکیلے اکیلے آ گئے جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور جو کچھ اسباب ہم نے

خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
تم کو دیے تھے سب تم پیچھے چھوڑ آئے، اور ہم تمہارے ساتھ سفارش کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھتے

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ
جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ تمہارا کام بنانے میں اُن کا بھی حصہ ہے، یقیناً (اُن سے) تمہارا رشتہ ٹوٹ گیا ہے

وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ ۧ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ
اور تم سے جاتے رہے وہ دعوے جو تم کیا کرتے تھے ﴿۹۴﴾ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو

وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ
پھاڑنے والا ہے، وہ جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جان دار سے

الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ
نکالنے والا ہے، وہی تمہارا اللہ ہے پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو؟ ﴿۹۵﴾ وہی نکالنے والا ہے صبح کا

وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ
اور اُس نے رات کو سکون کا وقت بنایا اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے، یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ
مقرر کیا ہوا ہے بڑے غلبے والے، بڑے علم والے کی طرف سے ﴿۹۶﴾ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
بنائے؛ تاکہ تم اُن کے ذریعے سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ، بے شک ہم نے دلیلوں کو کھول کر بیان کر دیا ہے

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہتے ہیں ﴿۹۷﴾ اور وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ایک

وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
جان سے پھر ہر ایک کے لیے ایک ٹھکانہ ہے اور ہر ایک کے لیے اس کے سونپے جانے کی جگہ ہے، ہم نے دلیلوں کو کھول

ع ۱۷

منزل ۲

يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا
کر بیان کر دیا ہے اُن لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ﴿٩٨﴾ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس سے

بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ
نکالی اُگنے والی ہر چیز، پھر ہم نے اس سے سر سبز شاخ نکالی جس سے ہم

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ
تہہ بہ تہہ دانے پیدا کر دیتے ہیں، اور کھجور کے گابھے میں سے پھل کے گچھے جھکے ہوئے

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
اور باغ انگور کے اور زیتون کے اور انار کے آپس میں ملتے جلتے

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ
اور جدا جدا بھی، ہر ایک پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو جب وہ پکتا ہے،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
بے شک اِن کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان کی طلب رکھتے ہیں ﴿٩٩﴾ اور اُنھوں نے جنات کو

شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ
اللہ کا شریک قرار دیا حالانکہ اُسی نے اُن کو پیدا کیا ہے، اور بغیر سوچے سمجھے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں

عِلْمٍ ۗ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
تراشیں، پاک اور برتر ہے وہ ذات اُن باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں ﴿١٠٠﴾ وہ آسمانوں اور زمین کا

وَالْاَرْضِ ۗ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۗ
بنانے والا ہے، اس کا کوئی بیٹا کیسے ہوسکتا ہے جب کہ اس کی کوئی بیوی نہیں،

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿١٠١﴾ یہ ہے اللہ

رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ
تمھارا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی ہر چیز کا خالق ہے پس تم اسی کی عبادت کرو، اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ
ہر چیز کا کارساز ہے ﴿١٠٢﴾ اس کو نگاہیں نہیں پاتیں مگر وہ نگاہوں کو

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ
پالیتا ہے اور وہ بڑا باریک بیں، بڑا باخبر ہے ﴿١٠٣﴾ اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرت بھرے دلائل

منزل ٢

ع ١٢/٢/١٨

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ

آچکے ہیں، پس جو بینائی سے کام لے گا وہ اپنے ہی لیے (فائدہ اٹھائے گا) اور جو اندھا بنے گا وہ خود نقصان اٹھائے گا،

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور میں تمہارے اوپر کوئی نگران نہیں ہوں ﴿۱۰۴﴾ اور اس طرح ہم اپنی دلیلیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَآ

اور تاکہ وہ کہیں کہ تم نے پڑھ دیا اور تاکہ ہم واضح کر دیں اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں ﴿۱۰۵﴾ آپ بس اس چیز کی پیروی

اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ

کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی جانب وحی کی جارہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ

اعراض کیجیے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے ، اور ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا

اُن کے اوپر نگران نہیں بنایا ہے اور نہ آپ اُن پر مختار ہو ﴿۱۰۷﴾ اور اللہ کے سوا

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ

جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں اُن کو گالی نہ دو ورنہ یہ لوگ حد سے گزر کر جہالت کی وجہ سے

عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ

اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے، اسی طرح ہم نے ہر گروہ کی نظر میں اس کے عمل کو خوش نما بنا دیا ہے، پھر ان سب کو

مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقْسَمُوْا

اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، اس وقت اللہ انہیں بتادے گا جو وہ کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾ اور یہ لوگ اللہ کی قسم بڑے زور شور سے

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ

کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے،

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَاۗءَتْ

آپ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس بہت ہیں ، اور تمہیں کیا خبر کہ اگر نشانیاں آ بھی جائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْــِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا

تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۱۰۹﴾ اور ہم ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس کے اوپر

بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

پہلی بار ایمان نہیں لائے ، اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿۱۱۰﴾

منزل ۲ ع ۱۳ / ۱۹

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

اور اگر ہم اُن پر فرشتے اُتار دیتے اور مُردے اُن سے باتیں کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

اور ہم ساری چیزیں اُن کے سامنے اکٹھا کردیتے تب بھی یہ لوگ ایمان لانے والے نہ تھے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

سوائے اِس کے کہ اللہ چاہے ، مگر اُن میں سے اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿١١١﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ

اور اِسی طرح ہم نے شریر انسانوں اور شریر جنات کو ہر نبی کا دُشمن

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

بنا دیا ، وہ ایک دوسرے کو پُر فریب باتیں سِکھاتے ہیں دھوکہ دینے

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ

کے لیے ، اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرسکتے ، پس آپ اُنہیں چھوڑ دیں کہ

وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ

وہ جھوٹ باندھتے رہیں ﴿١١٢﴾ اور ایسا اِس لیے ہے اُس کی طرف اُن لوگوں کے دِل مائل ہوں

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ

جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تاکہ وہ اُس کو پسند کریں اور تاکہ جو کمائی اُنہیں کرنی ہے

مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ

وہ کر لیں ﴿١١٣﴾ کیا میں اللہ کے سِوا کسی اور کو فیصلہ کرنے والا بناؤں ؛ حالانکہ اُس نے

اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

تمہاری طرف واضح کتاب اُتاری ہے ، اور جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی

الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا

وہ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے اُتاری گئی ہے حق کے ساتھ ، پس آپ

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿١١٤﴾ اور آپ کے رب کی بات پوری سچی ہے

صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اور انصاف کی ، کوئی بدلنے والا نہیں اُس کی بات کو اور وہ سُننے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ
جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور اگر آپ لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو جو زمین میں ہیں

يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے ، وہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
اور اندازے لگایا کرتے ہیں ﴿۱۱۶﴾ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے

مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾
اُن کو جو اپنے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہی خوب جانتا ہے اُن کو جو راہ پائے ہوئے ہیں ﴿۱۱۷﴾

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ
پس تم کھاؤ اُس جانور میں سے جس پر اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اُس کی آیات پر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ
ایمان رکھتے ہو ﴿۱۱۸﴾ اور کیا وجہ ہے کہ تم اُس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا
لیا گیا ہے؛ حالانکہ اللہ نے تفصیل سے بیان کردی ہے وہ چیزیں جن کو اس نے تم پر حرام کیا ہے، سوائے اِس کے

مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ
کہ اس کے لیے تم مجبور ہو جاؤ ، اور یقیناً بہت سے لوگ اپنی خواہشات کی وجہ سے (دوسروں کو) گمراہ کرتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
بغیر کسی علم کے ، بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے حد سے نکل جانے والوں کو ﴿۱۱۹﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ
اور تم گناہ کے ظاہر کو بھی چھوڑ دو اور اُس کے باطن کو بھی ، جو لوگ گناہ

الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا
کما رہے ہیں اُن کو جلد بدلہ مل جائے گا اُس کا جو وہ کررہے تھے ﴿۱۲۰﴾ اور تم اُس جانور

مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ
میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو ، یقیناً یہ گناہ کی بات ہے ، اور

الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ
شیاطین اپنے ساتھیوں کے دِلوں میں (وسوسے) ڈال رہے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں ، اور اگر تم

منزل ۲

اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا
اُن کا کہا مانو گے تو تم بھی مُشرک ہوجاؤ گے ﴿۱۲۱﴾ کیا وہ شخص جو مُردہ تھا

فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ
پھر ہم نے اس کو زندگی دی اور ہم نے اس کو ایک روشنی دی کہ اُس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ
وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہے جن سے وہ نکلنے والا نہیں ، اِس طرح

زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ
کافروں کی نظر میں اُن کے کرتوت خوش نما بنادیے گئے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اِس طرح

جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ
ہر بستی میں ہم نے گنہ گاروں کے سردار رکھ دیے ہیں کہ وہ وہاں حیلے بہانے کریں؛

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا
حالانکہ وہ جو حیلے کرتے ہیں اپنے ہی خلاف کرتے ہیں مگر وہ اِس کو نہیں سمجھتے ﴿۱۲۳﴾ اور جب

جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ
اُن کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ ہم کو بھی وہی نہ دیا جائے

اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ
جو اللہ کے پیغمبروں کو دیا گیا ، اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کس کو بخشے،

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ
جو لوگ مجرم ہیں اُن کو ضرور اللہ کے یہاں ذِلت نصیب ہوگی اور سخت

شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ
عذاب بھی اِس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے کہ

يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ
ہدایت دے تو اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کہ

يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ
گمراہ کرے تو اُس کے سینے کو بالکل تنگ کردیتا ہے جیسے اُس کو آسمان میں چڑھنا

فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
پڑ رہا ہو ، اِس طرح اللہ گندگی ڈال دیتا ہے اُن لوگوں پر

ع ۱۵
منزل ۲
وقف منزل
وقف لازم

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

جو ایمان نہیں لاتے ﴿١٢٥﴾ اور یہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے ، ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ

واضح کر دی ہیں نشانیاں غور کرنے والوں کے لیے ﴿١٢٦﴾ انہیں کے لیے سلامتی کا گھر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ

اُن کے رب کے پاس اور وہ اُن کا مددگار ہے اُس عمل کی وجہ سے جو وہ خود کرتے رہے ﴿١٢٧﴾ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ

اللہ اُن سب کو جمع کرے گا ، اے جنّات کے گروہ ! تم بہت سے انسانوں کو

مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا

گمراہ کرچکے ، اور انسانوں میں سے اُن کے ساتھی کہیں گے کہ اے ہمارے رب !

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ

ہم نے ایک دوسرے کو استعمال کیا اور ہم پہونچ گئے اپنی اُس مدت کو جو آپ نے

اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا

ہمارے لیے مُقرّر کی تھی ، اللہ کہے گا کہ اب تمہارا ٹھکانہ آگ ہے ہمیشہ اُس میں رہو گے مگر جو

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذٰلِكَ

اللہ چاہے ، بے شک آپ کا رب حکمت والا ، علم والا ہے ﴿١٢٨﴾ اور اِسی طرح

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع

ہم ساتھ مِلا دیں گے گنہ گاروں کو ایک دوسرے سے اُن اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿١٢٩﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اے جنّات اور انسانوں کے گروہ ! کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

جو تم کو میری آیتیں سناتے اور تم کو اِس دن کے پیش آنے سے

هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ

ڈراتے تھے ، وہ کہیں گے کہ ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں اور اُن کو دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

زندگی نے دھوکے میں رکھا اور وہ اپنے خلاف خود گواہی دیں گے کہ بے شک

كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

ہم منکر تھے ﴿١٣٠﴾ یہ اس وجہ سے آپ کا رب بستیوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے اس حال میں

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا

ہلاک کرنے والا نہیں کہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں ﴿١٣١﴾ اور ہر شخص کا درجہ ہے اس کے

عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ

عمل کے لحاظ سے ، اور آپ کا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں ﴿١٣٢﴾ اور آپ کا رب

الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

بے نیاز رحمت والا ہے ، اگر وہ چاہے تو تم سب کو اٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے

مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

تمہاری جگہ لے آئے جس طرح اس نے تم کو پیدا کیا

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ

دوسروں کی نسل سے ﴿١٣٣﴾ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ آ کر رہے گی اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ

کرسکتے ﴿١٣٤﴾ آپ کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! تم عمل کرتے رہو اپنی جگہ پر میں بھی

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

عمل کررہا ہوں ، تم جلد ہی جان لوگے کہ آخرت کا انجام کس کے حق میں

الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا

بہتر ہوتا ہے ، یقیناً ظالم کبھی فلاح نہیں پاسکتے ﴿١٣٥﴾ اور اللہ نے جو کھیتی اور چوپائے پیدا کیے

ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ

اس میں سے انہوں نے اللہ کا کچھ حصہ مقرر کیا ہے ، پس وہ کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے

بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ

ان کے گمان کے مطابق اور یہ حصہ ہمارے شریکوں کا ہے ، پھر جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے

فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى

وہ تو اللہ کو نہیں پہونچتا اور جو حصہ اللہ کے لیے ہے وہ ان کے شریکوں کو

شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ

پہونچ جاتا ہے ، کیسا برا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾ اور اس طرح بہت سے مشرکوں کی نظر میں

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ

ان کے شریکوں نے اپنی اولاد کے قتل کو خوش نما بنادیا ہے ؛ تاکہ ان کو برباد کردیں

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ

اور ان پر ان کے دین کو مشتبہ بنا دیں ، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ

پس ان کو چھوڑ دیجیے کہ اپنی من گھڑت باتوں میں لگے رہیں ﴿١٣٧﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ جانور

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

اور کھیتی ممنوع ہے انہیں کوئی نہیں کھا سکتا سوائے اس کے جس کو ہم چاہیں ان کے اپنے گمان کے مطابق،

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ

اور فلاں چوپائے ہیں کہ ان کی پیٹھ (پر سواری) حرام کر دی گئی ہے اور کچھ چوپائے ہیں جن پر وہ

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا

اللہ کا نام نہیں لیتے ، یہ سب انہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے ، اللہ جلد ان کو اس

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

جھوٹ باندھنے کا بدلہ دے گا ﴿١٣٨﴾ اور کہتے ہیں کہ فلاں قسم کے جانوروں کے پیٹ میں

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ

جو ہے وہ ہمارے مردوں کے لیے خاص ہے اور وہ ہماری عورتوں کے لیے حرام ہے،

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ

اور اگر وہ مردہ ہو تو اس میں سب شریک ہیں ، اللہ جلد ان کو اس کہنے کی

وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

سزا دے گا ، بے شک اللہ حکمت والا ، علم والا ہے ﴿١٣٩﴾ وہ لوگ گھاٹے میں پڑ گئے

قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا

جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا نادانی سے بغیر کسی علم کے اور انہوں نے اس رزق کو

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

حرام کر لیا جو اللہ نے ان کو دیا تھا اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے ، وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت پانے والے

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ

نہ بنے ﴿١٤٠﴾ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے ایسے باغات پیدا کیے (جن میں سے) کچھ ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں

وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ

اور کچھ نہیں چڑھائے جاتے ، اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ اُس کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے بھی اور ایک دوسرے سے مختلف بھی،

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

کھاؤ اُن کی پیداوار جب کہ وہ پھلیں اور اللہ کا حق ادا کرو اُس کے کاٹنے کے دن،

وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝١٤١ وَمِنَ

اور فضول خرچی نہ کرو بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۝١٤١ اور چوپایوں

الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

میں سے اللہ نے وہ جانور بھی پیدا کیے جو بوجھ اُٹھاتے ہیں اور وہ بھی جو زمین سے لگے ہوئے ہوتے ہیں، اللہ نے جو رزق

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٤٢

تمہیں دیا ہے اُس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو، یقین جانو کہ وہ تمہارے لیے ایک کُھلا دُشمن ہے ۝١٤٢

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ

(اللہ نے) آٹھ جوڑے پیدا کیے ، دو بھیڑ کی قسم سے اور دو بکری کی

اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا

قسم سے ، آپ پوچھیے کہ دونوں نر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے

اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ

جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہوں ، مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٤٣ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ

اگر تم سچے ہو ۝١٤٣ اور اِسی طرح دو اونٹ کی قسم سے ہیں اور دو

الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

گائے کی قسم سے ، آپ پوچھیے کہ دونوں نر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ

یا وہ بچے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں ، کیا تم اس وقت

شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

حاضر تھے جب اللہ نے تم کو اِس کا حکم دیا تھا ؟ پھر اُس سے زیادہ ظالم کون ہے

منزل ۲

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ
جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے تاکہ وہ لوگوں کو بہکا دے بغیر علم کے ، بے شک

اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِىْ مَاۤ
اللہ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا ﴿۱۴۴﴾ آپ کہہ دیجیے کہ مجھ پر جو وحی آئی ہے

اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ
اس میں تو میں کوئی چیز نہیں پاتا جو حرام ہو کسی کھانے والے پر جو اس کو کھائے سوائے اس کے کہ

يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ
وہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون ہو یا سور کا گوشت ہو کہ وہ

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
ناپاک ہے یا ناجائز ذبیحہ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، لیکن جو شخص بھوک سے بے اختیار ہو جائے نہ نافرمانی

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ
کرے اور نہ زیادتی کرے تو آپ کا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۴۵﴾ اور یہود پر

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
ہم نے سارے ناخن والے جانور حرام کیے تھے اور گائے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ
اور بکری کی چربی حرام کی سوائے اس کے جو ان کی پیٹھ

اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ
یا آنتوں سے لگی ہو یا کسی ہڈی سے لگی ہوئی ہو ، یہ سزا دی تھی ہم نے ان کو

بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ
ان کی سرکشی پر ، اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿۱۴۶﴾ پس اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیں کہ

رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ
تمہارا رب تو بڑی وسیع رحمت والا ہے ، اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ
پھیرا نہیں جاسکتا ﴿۱۴۷﴾ جنہوں نے شرک کیا وہ کہیں گے کہ اگر اللہ

اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ؕ
چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کر لیتے،

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا
اِسی طرح جھٹلایا اُن لوگوں نے بھی جو اِس سے پہلے ہوئے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب

بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ
چکھا ، آپ پوچھیے کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جس کو تم ہمارے سامنے پیش کرو،

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾
تم تو صرف گمان کے پیچھے چل رہے ہو اور محض اندازوں سے کام لے رہے ہو ﴿۱۴۸﴾

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
آپ کہہ دیجیے کہ پوری حجت تو اللہ کی ہے ، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
ہدایت دے دیتا ﴿۱۴۹﴾ کہہ دیجیے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو اِس پر گواہی دیں کہ

اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
اللہ نے اِن چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے ، اگر وہ جھوٹی گواہی دے بھی دیں تو آپ اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا،

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ
اور آپ اُن لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع قُلْ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ﴿۱۵۰﴾ آپ کہیے کہ

تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ
آؤ میں سناؤں وہ چیزیں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں ، یہ کہ تم اُس کے ساتھ کسی چیز کو

شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے

مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
قتل نہ کرو ، ہم تم کو بھی روزی دیتے ہیں اور اُن کو بھی ، اور بے حیائی کے کاموں کے

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
پاس نہ جاؤ چاہے وہ کھلے عام ہوں یا چھپے ہوئے ، اور جس جان کو اللہ نے

النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ
حرام ٹھہرایا اُس کو ناحق قتل نہ کرو ، یہ باتیں ہیں جن کی اللہ نے تمہیں ہدایت

منزل ۲ ع ۱۸ ۵

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

فرمائی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿۱۵۱﴾ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا

ایسے طریقے پر جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہونچ جائے ، اور ناپ

الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

تول میں پورا انصاف کرو ، ہم کسی کے ذمے وہی چیز لازم کرتے ہیں جس کی اُسے

وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ

طاقت ہو ، اور جب بولو تو انصاف کی بات بولو چاہے معاملہ اپنی رشتے داری ہی کا ہو،

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ، یہ چیزیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے : تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا

نصیحت پکڑو ﴿۱۵۲﴾ اور (اللہ نے حکم دیا کہ) یہی میرا سیدھا راستہ ہے

فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ

پس اُسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم کو اللہ کے راستے سے

سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ

جُدا کر دیں گے ، یہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے : تاکہ تم بچتے رہو ﴿۱۵۳﴾ پھر ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی نیک کام کرنے والوں پر اپنی نعمت پوری کرنے کے لیے

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ

اور ہر بات کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت : تاکہ وہ اپنے رب سے

رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

ملاقات کا یقین کریں ﴿۱۵۴﴾ اور اِسی طرح ہم نے یہ کتاب اُتاری ہے ایک برکت والی کتاب

فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا

پس اُس پر چلو اور اللہ سے ڈرو : تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾ اِس لیے کہ تم یہ نہ

اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠

کہنے لگو کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں کو دی گئی تھی

منزل ۲ ع ۱۹ / ۶

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ
اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے ﴿١٥٦﴾ یا یہ کہو کہ

اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ
اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے بہتر راہ پر چلنے والے ہوتے،

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ
پس آ چکی تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت،

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ
تو اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ

عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا
موڑے ، جو لوگ ہماری نشانیوں سے منہ موڑتے ہیں ہم ان کو

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ
ان کے منہ پھیر لینے کی وجہ سے بہت برا عذاب دیں گے ﴿١٥٧﴾ کیا یہ لوگ اس کے منتظر ہیں کہ

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ
ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کا رب آئے یا آپ کے رب کی

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ
نشانیوں میں سے کوئی نشانی ظاہر ہو؟ جس دن آپ کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آپہونچے گی

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
تو کسی شخص کو اس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لاچکا ہو

اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا
یا اپنے ایمان میں کچھ نیکی نہ کی ہو ، کہہ دیجیے کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
انتظار کر رہے ہیں ﴿١٥٨﴾ جنہوں نے اپنے دین میں راہیں نکال لیں اور گروہوں میں

شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ
بٹ گئے آپ کا ان سے کچھ بھی تعلق نہیں ، ان کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
پھر وہی ان کو بتا دے گا جو وہ کرتے تھے ﴿١٥٩﴾ جو شخص نیکی لے کر آئے گا

منزل ٢

فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزٰٓى
تو اس کے لیے اس کا دس گنا ہے ، اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو اس کو بس

اِلَّا مِثۡلَهَا وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلۡ اِنَّنِىۡ هَدٰٮنِىۡ
اس کے برابر ملے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۱۶۰﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میرے رب نے

رَبِّىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۚ دِيۡنًا قِيَمًا مِّلَّةَ
مجھ کو تو سیدھا راستہ بتا دیا ہے درست دین ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت کی

اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۶۱﴾
شکل میں جو سیدھی راہ پر چلنے والے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۶۱﴾

قُلۡ اِنَّ صَلَاتِىۡ وَنُسُكِىۡ وَمَحۡيَاىَ وَمَمَاتِىۡ لِلّٰهِ
کہہ دیجیے کہ میری نماز اور میری قربانی ، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے خاطر ہے

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرۡتُ
جو سارے جہانوں کا رب ہے ﴿۱۶۲﴾ کوئی اس کا شریک نہیں ، اور مجھے اسی کا حکم ملا ہے

وَاَنَا اَوَّلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلۡ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡغِىۡ رَبًّا
اور میں سب سے پہلا فرماں بردار ہوں ﴿۱۶۳﴾ کہیے کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں

وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىۡءٍ ؕ وَلَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ اِلَّا
جب کہ وہی ہر چیز کا رب ہے ، اور جو شخص بھی کوئی کمائی کرتا ہے وہ

عَلَيۡهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ
اسی پر رہتی ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا ، پھر تمہارے رب ہی کی طرف

مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾
تمہارا لوٹنا ہے پس وہ تمہیں بتادے گا وہ چیز جس میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۱۶۴﴾

وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰٓئِفَ الۡاَرۡضِ وَرَفَعَ بَعۡضَكُمۡ
اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا اور تم میں سے

فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبۡلُوَكُمۡ فِىۡ مَاۤ اٰتٰٮكُمۡ ؕ اِنَّ
ایک کا رتبہ دوسرے پر بلند کیا ؛ تاکہ وہ آزمائے تم کو اپنے دیے ہوئے میں ،

رَبَّكَ سَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع
آپ کا رب جلد سزا دینے والا اور بے شک وہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۶۵﴾

منزل ۲

(سورۂ اعراف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۶۳) سے (۱۷۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۲۰۶) آیتیں اور (۲۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷) نمبر پر ہے اور سورۂ صاد کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۴۰۱۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۳۲۵) کلمات ہیں

الٓمّٓصٓ ۚ ① كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

الف لام میم صاد ① یہ کتاب ہے جو آپ کی طرف اُتاری گئی ہے پس آپ کا دل

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②

اس کے باعث تنگ نہ ہو؛ تاکہ آپ اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈراؤ، اور وہ ایمان والوں کے لیے یاد دہانی ہے ②

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ

جو اُترا ہے تمہاری جانب تمہارے رب کی طرف سے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③ وَكَمْ مِّنْ

دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو، تم بہت کم نصیحت مانتے ہو ③ اور کتنی ہی

قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ④

بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا، ان پر ہمارا عذاب رات کو آپہونچا یا دوپہر کو جب کہ وہ آرام کر رہے تھے ④

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

پھر جب ہمارا عذاب ان پر آیا تو وہ اس کے سوا کچھ نہ کہہ سکے کہ

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

واقعی ہم ظالم تھے ⑤ پس ہم کو ضرور پوچھنا ہے ان لوگوں سے جن کے پاس رسول بھیجے گئے

وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ⑥ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا

اور ہم کو ضرور پوچھنا ہے رسولوں سے ⑥ پھر ہم ان کے سامنے سب بیان کر دیں گے علم کے ساتھ اور ہم

كُنَّا غَآئِبِيْنَ ⑦ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ

کہیں غائب نہ تھے ⑦ اس دن وزن دار صرف حق ہوگا، پس جن کی (نیکیوں کی)

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑧ وَمَنْ خَفَّتْ

تولیں بھاری ہوں گی وہی لوگ کامیاب ٹھہریں گے ⑧ اور جن کی تولیں

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

ہلکی ہوں گی وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا، کیونکہ وہ

منزل ۲

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ
ہماری نشانیوں کے ساتھ نا انصافی کرتے تھے ﴿۹﴾ اور ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾
اور ہم نے تمہارے لیے اس میں زندگی کا سامان فراہم کیا، مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو ﴿۱۰﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں پھر فرشتوں سے کہا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ
آدم کو سجدہ کرو پس انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں میں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ
شامل نہ ہوا ﴿۱۱﴾ اللہ نے کہا: تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ

اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ
میں نے تجھ کو حکم دیا تھا، ابلیس نے کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ
اور آدم کو مٹی سے ﴿۱۲﴾ اللہ نے کہا: تو اتر جا یہاں سے، تجھے یہ حق نہیں

لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾
کہ تو اس میں گھمنڈ کرے، پس نکل جا یقیناً تو ذلیل ہے ﴿۱۳﴾

قَالَ اَنْظِرْنِىْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ
ابلیس نے کہا کہ تو مجھے اس دن تک کے لیے مہلت دے جب کہ سب لوگ اٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾ اللہ نے کہا کہ تجھے مہلت

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاَقْعُدَنَّ
دی گئی ﴿۱۵﴾ ابلیس نے کہا کہ چونکہ مجھے تو نے گمراہ کیا ہے میں بھی لوگوں کے لیے

لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ
تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا ﴿۱۶﴾ پھر ان پر آؤں گا ان کے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے اور ان کے

شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ
بائیں سے، اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا ﴿۱۷﴾ اللہ نے کہا کہ

ع ۸ — منزل ۲

اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ
نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا ، جو کوئی اُن میں سے تیری راہ پر

مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰۤاٰدَمُ
چلے گا تو میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿۱۸﴾ اور اے آدم!

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا
تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ جہاں سے چاہو،

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾
مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ
پھر شیطان نے دونوں کو بہکایا تاکہ وہ کھول دے اُن کی وہ شرمگاہیں

عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا
جو اُن سے چھپائی گئی تھیں ، اس نے اُن سے کہا کہ تمہارے رب نے تم کو اس درخت سے

عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ
صرف اِس لیے روکا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا تم کو

تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ
ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوجائے ﴿۲۰﴾ اور اس نے قسم کھا کر کہا کہ میں تم دونوں کا

النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ لا فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾ پس مائل کرلیا اُن کو دھوکے سے ، پھر جب دونوں نے درخت کا پھل چکھا

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ
تو اُن کی شرمگاہیں اُن پر کھل گئیں اور وہ اپنے کو باغ کے پتّوں سے

وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ
ڈھانکنے لگے ، اور اُن کے رب نے اُن کو پکارا کہ کیا میں نے تمہیں

تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا
اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ
کھلا ہوا دشمن ہے ﴿۲۲﴾ انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ، اور اگر آپ

منزل ۲

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

ہم کو معاف نہ کریں اور ہم پر رحم نہ کریں تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے ﴿۲۳﴾

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ

اللہ نے کہا: اترو، تم ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لیے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ

ایک خاص مدت تک ٹھہرنا اور نفع اٹھانا ہے ﴿۲۴﴾ اللہ نے کہا: اسی میں تم جیو گے

وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

اور اسی میں تم مرو گے اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے ﴿۲۵﴾ اے آدم کی اولاد!

قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ

ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہاری شرم گاہوں کو ڈھانکے اور زینت بھی،

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اور تقوے کا لباس اس سے بھی بہتر ہے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ

تاکہ لوگ غور کریں ﴿۲۶﴾ اے آدم کی اولاد! شیطان تم کو بہکا نہ دے

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنّت سے نکلوا دیا، اس نے ان کے لباس

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ

اتروائے تاکہ ان کو ان کے سامنے بے پردہ کردے، وہ اور اس کے ساتھی تم کو

وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ

ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے، ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا

اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے ﴿۲۷﴾ اور جب وہ کوئی فحش (کھلی برائی) کرتے ہیں

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ

تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے اور اللہ نے ہم کو اسی کا حکم دیا ہے، کہہ دیں کہ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اللہ کبھی برے کام کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ کے ذمے وہ بات لگاتے ہو

ع ۵ ۱۵

منزل ۲

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا
جس کا تمہیں کوئی علم نہیں ﴿۲۸﴾ کہہ دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور یہ کہ

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ
ہر نماز کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھو اور اسی کو پکارو اسی کے لیے دین کو خالص

لَهُ الدِّيْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى
کرتے ہوئے، جس طرح اس نے تم کو پہلے پیدا کیا اسی طرح تم دوسری بار بھی پیدا ہو گے ﴿۲۹﴾ ایک گروہ کو اس نے راہ دکھا

وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
دی اور ایک گروہ ہے کہ اس پر گمراہی ثابت ہو چکی ، انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ
شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ
وہ ہدایت پر ہیں ﴿۳۰﴾ اے آدم کی اولاد ! ہر نماز کے وقت

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ
اپنا لباس پہنو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو ، بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ
حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ (اے نبی) آپ پوچھیے کہ اللہ کی زینت کو کس نے حرام کیا

الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ
جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا اور کھانے کی پاک چیزوں کو، کہہ دیجیے کہ

هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ
وہ دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں اور آخرت میں تو وہ خاص انہیں کے لیے

الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾
ہوں گی، اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں ﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
کہہ دیجیے کہ میرے رب نے تو بس فحش باتوں کو حرام ٹھہرایا ہے وہ کھلی ہوں

بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
یا چھپی اور گناہ کو اور ناحق کی زیادتی کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ

منزل ۲

ع ۱۰

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى
کسی کو شریک کرو جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کے ذمے

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ
ایسی بات لگاؤ جس کا تم علم نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾ اور ہر قوم کے لیے ایک مقررہ مدت ہے، پھر جب اُن کی مدت

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾
آجائے گی تو وہ نہ ایک لمحہ بھر پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۳۴﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
اے آدم کی اولاد! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تم کو میری آیات

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
سنائیں تو جو شخص ڈرا اور جس نے اصلاح کرلی ان کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾ اور جو لوگ میری آیات کو جھٹلائیں

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
اور ان سے تکبر کریں وہی لوگ دوزخ والے ہیں، وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ
یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے، اُن کے نصیب کا جو حصہ لکھا ہوا ہے وہ انہیں

مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
مل کر رہے گا، یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کی جان لینے کے لیے اُن کے پاس پہونچیں گے

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا
تو اُن سے پوچھیں گے کہ اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے تھے کہاں ہیں، وہ کہیں گے کہ

ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
وہ سب ہم سے کھو گئے اور وہ اپنے اوپر اقرار کریں گے کہ بے شک وہ

كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
انکار کرنے والے تھے ﴿۳۷﴾ اللہ کہے گا: داخل ہوجاؤ آگ میں جنات اور انسانوں کے

منزل ۲

قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ
اُن گروہوں کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں ، جب بھی کوئی گروہ (جہنم میں)

اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ
داخل ہوگا وہ اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا ، یہاں تک کہ جب وہ سب اُس میں جمع ہو جائیں گے

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا
تو اُن کے پچھلے اپنے اگلوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہی لوگ ہیں جنھوں نے ہم کو گمراہ کیا

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ قَالَ لِكُلٍّ
پس آپ اِن کو آگ کا دوہرا عذاب دیجیے ، اللہ کہے گا کہ سب کے لیے

ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ
دوہرا ہے مگر تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ اور اُن کے اگلے اپنے

لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
پچھلوں سے کہیں گے کہ تم کو ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں،

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع اِنَّ
پس اپنی کمائی کے نتیجے میں عذاب کا مزہ چکھو ﴿۳۹﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ
جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُن سے تکبر کیا اُن کے لیے آسمان کے دروازے

لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى
نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک کہ

يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي
اونٹ سوئی کے ناکہ میں نہ گھس جائے ، اور ہم مجرموں کو ایسی ہی

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
سزا دیتے ہیں ﴿۴۰﴾ اُن کے لیے دوزخ کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اوپر اُسی کا

غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اوڑھنا ہوگا ، اور ہم ظالموں کو اِسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿۴۱﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫
اور اُنھوں نے نیک کام کیے ہم کسی شخص پر اُس کی طاقت کے مطابق ہی بوجھ ڈالتے ہیں ،

منزل ۲

ع ۱۱/۸

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

یہی لوگ جنت والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ

اور ان کے سینے کی ہر رنجش کو ہم نکال دیں گے ، ان کے نیچے نہریں

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا

بہہ رہی ہوں گی ، اور وہ کہیں گے کہ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم کو یہاں تک

لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

پہونچایا اور ہم راہ پانے والے نہ تھے اگر اللہ ہم کو ہدایت نہ دیتا،

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ

ہمارے رب کے رسول سچی بات لے کر آئے تھے ، اور آواز آئے گی کہ

تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

یہ جنت ہے جس کے تم وارث ٹھہرائے گئے ہو اپنے اعمال کے بدلے ﴿۴۳﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ

اور جنت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے کہ ہم سے

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا

ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ہم نے اس کو سچا پایا ، کیا تم نے بھی اپنے رب کے

وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ

وعدے کو سچا پایا ، وہ کہیں گے : ہاں ، پھر ایک پکارنے والا دونوں کے

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿۴۴﴾ الَّذِيْنَ

درمیان پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر ﴿۴۴﴾ جو

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ

اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی (ٹیڑھا پن) ڈھونڈتے تھے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ

اور وہ آخرت کے منکر تھے ﴿۴۵﴾ اور دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی،

وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ

اور اعراف کے اوپر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی علامتوں سے پہچانیں گے

منزل ۲

وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ ۫ لَمْ
اور وہ جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو ، وہ ابھی

یَدْخُلُوْهَا وَهُمْ یَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ
جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر وہ امیدوار ہوں گے ﴿۴۶﴾ اور جب دوزخ والوں کی طرف

تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ
ان کی نگاہ پھیری جائے گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم کو شامل نہ کیجیے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ
ان ظالم لوگوں کے ساتھ ﴿۴۷﴾ اور اعراف والے ان لوگوں کو

رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ
پکاریں گے جنہیں وہ ان کی علامت سے پہچانتے ہوں گے ، وہ کہیں گے کہ تمہارے کام نہ آئی

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ
تمہاری جماعت اور تمہارا اپنے آپ کو بڑا سمجھنا ﴿۴۸﴾ کیا یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِیْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا یَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا
جن کے بارے میں تم قسم کھا کر کہتے تھے کہ ان کو کبھی اللہ کی رحمت نہ ملے گی ، جنت میں

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾
داخل ہو جاؤ اب تم پر نہ کوئی ڈر ہے اور نہ تم کبھی غمگین ہوگے ﴿۴۹﴾

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِیْضُوْا
اور دوزخ کے لوگ جنت والوں کو پکاریں گے کہ کچھ پانی

عَلَیْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ
ہم پر بھی ڈال دو یا اس میں سے جو اللہ نے تمہیں کھانے کو دے رکھا ہے ، وہ کہیں گے کہ اللہ نے

اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۰﴾ۙ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا
ان دونوں چیزوں کو کافروں کے لیے حرام کر دیا ہے ﴿۵۰﴾ وہ جنہوں نے

دِیْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ
اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا لیا تھا اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا،

فَالْیَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ یَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا
پس آج ہم ان کو بھلا دیں گے جس طرح انہوں نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور جیسا کہ

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ
وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے ﴿۵۱﴾ اور ہم اُن لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾
جس کو ہم نے علم کی بنیاد پر واضح کر دیا ہے ہدایت اور رحمت بنا کر اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿۵۲﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ
کیا اب بھی وہ اِسی کے منتظر ہیں کہ اُس کا مضمون ظاہر ہو جائے، جس دن اُس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ
تو وہ لوگ جو اُس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے بول اُٹھیں گے کہ بے شک ہمارے رب کے

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا
پیغمبر حق لے کر آئے تھے، پس اب کیا کوئی ہماری سفارش کرنے والے ہیں کہ ہماری

لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ
سفارش کریں یا ہم کو دوبارہ واپس ہی بھیج دیا جائے تاکہ ہم اس عمل کے سوا دوسرے عمل کریں جو ہم پہلے کرتے رہے تھے،

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع
انہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور اُن سے گم ہو گیا وہ جو وہ گھڑتے تھے ﴿۵۳﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بے شک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي
چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا، وہ اُڑھاتا ہے

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
رات کو دن پر اس طرح کہ دن اُس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا، اور (اُس نے پیدا کیے) سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
اور ستارے جو تابع دار ہیں اُس کے حکم کے، یاد رکھو! اُسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا،

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۵۴﴾ اپنے رب کو پُکارو

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع
گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾

منزل ۲ ع ۱۴

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
اور زمین میں فساد نہ کرو اُس کی اصلاح کے بعد اور اُسی کو پُکارو خوف

وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾
اور اُمید کے ساتھ ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے ﴿٥٦﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ
اور وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری بنا کر

رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
بھیجتا ہے ، پھر جب وہ بوجھل بادلوں کو اُٹھا لیتی ہیں تو ہم اس کو کسی خشک زمین کی طرف

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
ہانک دیتے ہیں پھر ہم اُس کے ذریعے پانی اُتارتے ہیں ، پھر ہم اس کے ذریعے سے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ
ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں ، اِسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے ؛ تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ
غور کرو ﴿٥٧﴾ اور جو زمین اچھی ہے اس کی پیداوار نکلتی ہے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ
اُس کے رب کے حکم سے ، اور جو زمین خراب ہے اس کی پیداوار کم ہی ہوتی ہے،

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ ع لَقَدْ
اِسی طرح ہم اپنی نشانیاں مختلف پہلوؤں سے دِکھاتے ہیں ان کے لیے جو شکر کرنے والے ہیں ﴿٥٨﴾ ہم نے

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا ، نوح نے کہا : اے میری قوم ! اللہ کی

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ
عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، میں تم پر ایک بڑے

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَاُ
دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿٥٩﴾ اس کی قوم کے

مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾
بڑوں نے کہا کہ ہم کو تو یہ نظر آتا ہے تم ایک کھُلی ہوئی گمراہی میں مبتلا ہو ﴿٦٠﴾

منزل ٢

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
نوح (علیہ السلام) نے فرمایا : اے میری قوم ! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں بھیجا ہوا ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
سارے جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ﴿۶۱﴾ تم کو اپنے رب کے پیغامات پہونچا رہا ہوں

وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
اور تمہاری بھلائی چاہ رہا ہوں ، اور میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى
کیا تم کو اس پر تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس تمہیں میں سے

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ
ایک شخص کے ذریعے آئی ؛ تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم بچو اور تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ
رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾ پس انہوں نے ان کو جھٹلا دیا ، پھر ہم نے نوح کو بچا لیا اور ان لوگوں کو بھی جو اس کے ساتھ

فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
کشتی میں تھے اور ہم نے ان لوگوں کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا ،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ
بے شک وہ لوگ اندھے تھے ﴿۶۴﴾ اور عاد کی طرف ہم نے

اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا ، انہوں نے کہا کہ اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو ، اس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ
تمہارا کوئی معبود نہیں ، پس کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۶۵﴾ اس کی قوم کے بڑے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ
جو انکار کر رہے تھے بولے : ہم تو تم کو نادانی میں

سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ
مبتلا دیکھتے ہیں اور ہم کو گمان ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۶۶﴾ ہود (علیہ السلام) نے کہا :

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ
اے میری قوم ! مجھے کوئی نادانی نہیں ہے بلکہ میں سارے جہانوں کے پروردگار کا

منزل ۲

ع ۸ ۱۵

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا

رسول ہوں (۶۷) تم کو اپنے رب کے پیغامات پہونچا رہا ہوں اور میں تمہارے حق میں

لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ

خیر خواہ ، امانت دار ہوں (۶۸) کیا تم کو اس پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ

تمہیں میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے رب کی نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے،

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

اور یاد کرو جب کہ اس نے قوم نوح کے بعد تم کو اس کا

نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا

جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تم کو پھیلاؤ بھی زیادہ دیا ، پس اللہ کی

اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ (۶۹) ہود (علیہ السلام) کی قوم نے کہا: کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

ہم تنہا اللہ کی عبادت کریں اور ان کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

کرتے آئے ہیں ، پس تم جس عذاب کی دھمکی ہم کو دیتے ہو اس کو لے آؤ اگر تم

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

سچے ہو (۷۰) ہود (علیہ السلام) نے کہا : تم پر تمہارے رب کی طرف سے

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ

عذاب اور غصہ واقع ہوچکا ہے ، کیا تم مجھ سے ان ناموں پر جھگڑتے ہو

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ

جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لیے ہیں ، جن کی اللہ نے کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ

دلیل نہیں اتاری ، پس انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں

الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

میں ہوں (۷۱) پھر ہم نے بچا لیا اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے اپنی

منزل ۲

مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
رحمت سے اور ہم نے اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے تھے

وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ
اور ماننے والے نہ تھے ﴿۷۲﴾ اور ثمود کی طرف ہم نے اُن کے بھائی

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
صالح (علیہ السلام) کو بھیجا ، انہوں نے کہا : اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو ، اس کے سوا تمہارا

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ
کوئی معبود نہیں ، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک کھلی ہوئی نشانی آچکی ہے ، یہ

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ
اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی کے طور پر ہے پس اس کو چھوڑ دو کہ وہ کھائے اللہ کی

اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
زمین میں اور اُسے کسی بُرائی کے ارادے سے چھونا بھی نہیں ورنہ تم کو ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿۷۳﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ
اور یاد کرو جب کہ اللہ نے عاد کے بعد تم کو اُن کا جانشین بنایا

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
اور تم کو زمین میں ٹھکانہ دیا ، تم اس کے میدانوں میں

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا
محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو ، پس اللہ کی

اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾
نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو ﴿۷۴﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ
اُن کی قوم کے بڑوں نے جنہوں نے گھمنڈ کیا اُن ایمان والوں سے

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ
کہا جو کمزور سمجھے جاتے تھے : کیا تم کو یقین ہے کہ

صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ
صالح اپنے رب کا بھیجا ہوا ہے ، انہوں نے جواب دیا کہ ہم تو جو وہ لے کر آئے ہیں

ع ۹/۱۶
وقف لازم
منزل ۲

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ
اس پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾ وہ متکبر لوگ کہنے لگے کہ ہم تو اس چیز کے

اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا
منکر ہیں جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۷۶﴾ پھر انہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
حکم سے پھر گئے اور انہوں نے کہا : اے صالح ! اگر تو پیغمبر ہے تو وہ عذاب لے آ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
جس سے تو ہم کو ڈراتا ہے ﴿۷۷﴾ پھر انہیں زلزلے نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے ﴿۷۸﴾ اور صالح (علیہ السلام) یہ کہتے ہوئے (ان کی بستیوں سے)

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ
نکل گئے کہ اے میری قوم ! میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام دیا اور میں نے تمہاری

لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا
خیر خواہی کی مگر تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو بھیجا،

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم کھلی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا ؟ ﴿۸۰﴾ تم عورتوں کو چھوڑ کر

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو ؛ بلکہ تم حد سے گزر جانے والے

مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
لوگ ہو ﴿۸۱﴾ مگر ان کی قوم کا جواب اس بات کے سوا کچھ نہ تھا کہ

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾
انہیں اپنی بستی سے نکال دو ، یہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڮ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾
پھر ہم نے بچا لیا لوط کو اور ان کے گھر والوں کو سوائے ان کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی ﴿۸۳﴾

منزل ۲

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
اور ہم نے اُن پر بارش برسائی (پتھروں کی) پھر دیکھو کہ کیسا انجام ہوا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ
مجرموں کا ﴿۸۴﴾ اور مدینؔ کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا ، انہوں نے کہا کہ

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ
اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل پہونچ چکی ہے پس ناپ تول پورا کرو

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا
اور مت گھٹا کر دو لوگوں کو اُن کی چیزیں ، اور فساد نہ مچاؤ

فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد ، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ
مؤمن ہو ﴿۸۵﴾ اور راستوں پر مت بیٹھو کہ

تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے اُن لوگوں کو روکو جو اُس پر ایمان لاچکے ہیں

بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ
اور اُس کی راہ میں کجی (ٹیڑھا پن) تلاش کرو ، اور یاد کرو جب کہ تم

قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
بہت تھوڑے تھے پھر اُس نے تم کو بڑھا دیا ، اور دیکھو فساد مچانے والوں کا

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا
کیا انجام ہوا ﴿۸۶﴾ اور اگر تم میں سے ایک گروہ اُس پر ایمان لایا ہے

بِالَّذِىْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا
جو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا ہے تو انتظار کرو

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾
یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے ، اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ
قوم کے بڑے لوگ جو متکبر تھے انہوں نے کہا کہ اے شعیب ! ہم تم کو

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ
اور اُن لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾
یا تم واپس ہماری مِلّت میں آجاؤ ، شعیب (علیہ السلام) نے کہا : کیا ہم بیزار ہوں تب بھی ﴿۸۸﴾

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ
ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے اگر ہم تمہاری مِلّت میں لوٹ آئیں

بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ
بعد اِس کے کہ اللہ نے ہم کو اُس سے نجات دی ، اور ہم سے یہ ممکن نہیں کہ ہم اُس ملّت میں

فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ
لوٹ آئیں مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ ہی ایسا چاہے ، ہمارا رب ہر چیز کو اپنے علم سے

شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا
گھیرے ہوئے ہے ، ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا ، اے ہمارے رب ! ہمارے اور ہماری قوم کے

وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ
درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردیجیے ، آپ ہی بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں ﴿۸۹﴾ اور اُن بڑوں نے

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا
جنہوں نے اُس کی قوم میں سے انکار کیا تھا کہا کہ اگر تم شعیب کی پیروی کرو گے

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
تو تم برباد ہو جاؤ گے ﴿۹۰﴾ پھر اُن کو زلزلے نے پکڑ لیا،

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا
پس وہ اپنے گھر میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے ﴿۹۱﴾ جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا تھا

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ڔ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا
گویا وہ اُس بستی میں بسے ہی نہ تھے ، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی

هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ
نقصان میں رہے ﴿۹۲﴾ اس وقت شعیب (علیہ السلام) اُن سے منہ موڑ کر چلے اور کہا کہ اے میری قوم ! میں تم کو

اَبْلِغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى

اپنے رب کے پیغامات پہونچا چکا اور تمہاری خیر خواہی کرچکا ، اب میں کیا افسوس کروں

عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ

منکروں پر ﴿۹۳﴾ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا

نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

اس کے رہنے والوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا ؛ تاکہ وہ

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى

گڑگڑائیں ﴿۹۴﴾ پھر ہم نے دکھ کو سکھ سے بدل دیا یہاں تک کہ

عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ

انہیں خوب ترقی ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ تکلیف اورخوشی تو ہمارے باپ دادوں کو بھی پہونچتی رہی ہے،

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ

پھر ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا اور وہ اس کا گمان بھی نہ رکھتے تھے ﴿۹۵﴾ اور اگر

اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ

بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا

نعمتیں کھول دیتے ، مگر انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کو پکڑ لیا ان کے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

اعمال کے بدلے ﴿۹۶﴾ پھر کیا بستی والے اِس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب

بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى

رات کے وقت آ پڑے جب کہ وہ سوتے ہوں ﴿۹۷﴾ یا کیا بستی والے اِس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا

ان پر ہمارا عذاب آ پہونچے دن چڑھے جب وہ کھیلتے ہوں ﴿۹۸﴾ کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیروں سے

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾

بے خوف ہو گئے ہیں ، پس اللہ کی تدبیروں سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوں ﴿۹۹﴾

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

کیا سبق نہیں ملا ان کو جو زمین کے وارث ہوئے ہیں اس کے اگلے رہنے والوں کے

منزل ۲

اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ

بعد کہ اگر ہم چاہیں تو اُن کو پکڑ لیں اُن کے گناہوں پر ، اور ہم نے اُن کے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ

دِلوں پر مہر لگا دی ہے پس وہ نہیں سنتے ﴿١٠٠﴾ یہ وہ بستیاں ہیں جن کے

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

کچھ حالات ہم تم کو سنا رہے ہیں ، اُن کے پاس اُن کے رسول نشانیاں

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

لے کر آئے تو ہرگز ایسا نہ ہوا کہ وہ ایمان لائیں اُس بات پر جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے،

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾ وَمَا

اِس طرح اللہ منکرین کے دِلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿١٠١﴾ اور ہم نے

وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ

اُن کے اکثر لوگوں میں عہد کی پابندی نہ پائی اور ہم نے اُن میں سے اکثر کو

لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى

نافرمان پایا ﴿١٠٢﴾ پھر اُس کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اور اُس کی قوم کے سرداروں کے پاس مگر انہوں نے ہماری نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا ، پس دیکھو کہ فساد

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ

مچانے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿١٠٣﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے فرعون ! میں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ

تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ﴿١٠٤﴾ پابند ہوں اِس بات کا کہ اللہ کے نام پر

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

کوئی بات حق کے سوا نہ کہوں ، میں تمہارے رب کی طرف سے کھلی ہوئی نشانی لے کر آیا ہوں

فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ

پس تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو ﴿١٠٥﴾ فرعون نے کہا : اگر تم کوئی نشانی

بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى

لے کر آئے ہو تو اُس کو پیش کرو اگر تم سچے ہو ﴿١٠٦﴾ تب موسیٰ (علیہ السلام) نے

منزل ٢

عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿١٠٧﴾ وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا
اپنا عصا ڈال دیا تو وہ اچانک ایک صاف اژدہا بن گیا ﴿١٠٧﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے ہاتھ نکالا تو اچانک

هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ
وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا ﴿١٠٨﴾ فرعون کی قوم کے سرداروں نے

فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿١٠٩﴾ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ
کہا کہ یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے ﴿١٠٩﴾ جو چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری زمین سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ
نکال دے ، اب تمہاری کیا رائے ہے ﴿١١٠﴾ انہوں نے کہا : موسیٰ کو اور اس کے بھائی کو مہلت دو

وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿١١١﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ
اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دو ﴿١١١﴾ کہ وہ تمہارے پاس سارے ماہر جادوگر

عَلِیْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
لے آئیں ﴿١١٢﴾ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے ، انہوں نے کہا : ہم کو انعام تو ضرور ملے گا

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ
اگر ہم غالب رہے ﴿١١٣﴾ فرعون نے کہا : ہاں ، اور یقیناً تم ہمارے قریبی لوگوں میں سے

الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿١١٤﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّاۤ اَنْ
بن جاؤ گے ﴿١١٤﴾ جادوگروں نے کہا : موسیٰ ! یا تو تم (عصا) ڈالو یا ہم

نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا
ڈالنے والے بنتے ہیں ﴿١١٥﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تم ہی ڈالو ، پھر جب انہوں نے ڈالا

سَحَرُوْۤا اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ
تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور ان پر دہشت طاری کر دی اور بہت بڑا جادو

عَظِیْمٍ ﴿١١٦﴾ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ
دکھایا ﴿١١٦﴾ اور ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا کہ اپنا عصا ڈال دو

فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
تو وہ اچانک نگلنے لگا اس کو جو انہوں نے گھڑا تھا ﴿١١٧﴾ پس حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ انہوں نے بنایا تھا

مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا
باطل ہو کر رہ گیا ﴿١١٨﴾ پس وہ لوگ وہیں ہار گئے اور ذلیل ہو کر

ع ۱۳ / ۹ / ۴

منزل ۲

صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا
رہ گئے ﴿۱۱۹﴾ اور جادوگر سجدے میں گرپڑے ﴿۱۲۰﴾ انہوں نے کہا:

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
ہم ایمان لائے تمام جہانوں کے پروردگار پر ﴿۱۲۱﴾ جو رب ہے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کا ﴿۱۲۲﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ
فرعون نے کہا: تم لوگ موسیٰ پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں ؟ یقیناً

هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ
یہ ایک سازش ہے جو تم لوگوں نے شہر میں اس غرض سے کی ہے کہ تم اس میں رہنے والوں کو

اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ
وہاں سے نکال دو ، تو تم جلد جان لو گے ﴿۱۲۳﴾ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
مخالف سمتوں سے کاٹوں گا پھر تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ﴿۱۲۴﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ
انہوں نے کہا: ہم کو اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۱۲۵﴾ تم ہم کو صرف اس بات کی سزا دینا چاہتے ہو کہ

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ
ہمارے رب کی نشانیاں جب ہمارے سامنے آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہم پر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ
صبر انڈیل دیجیے اور ہم کو اسلام پر وفات دیجیے ﴿۱۲۶﴾ فرعون کی قوم کے

قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي
سرداروں نے کہا : کیا تم موسیٰ کو اور اس کی قوم کو چھوڑ دو گے کہ وہ ملک میں

الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ
فساد پھیلائیں اور تم کو اور تمہارے معبودوں کو چھوڑ دیں ؟ فرعون نے کہا: ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ
اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے ، اور ہم ان پر پوری طرح غالب ہیں ﴿۱۲۷﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ
اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو ، بے شک

منزل ۲

ع ۱۴ / ۱۸

الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۟ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اُس کا وارث بنا دیتا ہے،

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ
اور آخری کامیابی تو اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے لیے ہے ﴿۱۲۸﴾ موسیٰ کی قوم نے کہا: ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی

اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ
ستائے گئے اور تمہارے آنے کے بعد بھی، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اُن کی جگہ تم کو اِس سرزمین کا مالک بنا دے

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ
پھر دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو ﴿۱۲۹﴾ اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا؛ تاکہ اُن کو

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا
نصیحت ہو ﴿۱۳۰﴾ لیکن جب اُن پر خوش حالی آتی تو کہتے کہ یہ ہمارے

هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ
لیے ہے، اور اگر اُن پر کوئی آفت آتی تو اُس کو موسیٰ اور اُس کے ساتھیوں کی

مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
نحوست بتاتے، سُن لو! اُن کی بدبختی تو اللہ کے پاس ہے مگر اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
نہیں جانتے ﴿۱۳۱﴾ اور وہ (موسیٰ سے) کہتے تھے کہ تم ہم پر اپنا جادو چلانے کے لیے

لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا
کیسی بھی نشانی لے کر آجاؤ ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۳۲﴾ پھر ہم نے اُن کے اوپر

عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ
طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
اور خون، یہ سب نشانیاں الگ الگ دِکھائیں پھر بھی اُنہوں نے تکبّر کیا اور وہ

ع ۱۵ / ۵

منزل ۲

مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى

مجرم لوگ تھے ﴿١٣٣﴾ اور جب اُن پر کوئی عذاب پڑتا تو کہتے : اے موسیٰ!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ

اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو جس کا اُس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے ، اگر تم ہم پر سے

عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ

اِس عذاب کو ہٹا دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان لائیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ

اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ

جانے دیں گے ﴿١٣٤﴾ پھر جب ہم اُن سے دور کردیتے آفت کو کچھ مدت کے لیے

هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

جہاں بہر حال اُنہیں پہونچنا تھا تو اُسی وقت وہ عہد کو توڑ دیتے ﴿١٣٥﴾ پھر ہم نے اُن کو سزا دی

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا

اور اُن کو سمندر میں ڈبو دیا ؛ کیوں کہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُن سے

عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا

بے پروا ہو گئے ﴿١٣٦﴾ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے اُن کو ہم نے

يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ

زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ

برکت رکھی تھی ، اور بنی اسرائیل پر آپ کے رب کا نیک وعدہ

اِسْرَآءِيْلَ ڏ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ

پورا ہوگیا اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے صبر کیا ، اور ہم نے فرعون اور اُس کی قوم کا

فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَجٰوَزْنَا

وہ سب کچھ برباد کر دیا جو وہ بناتے تھے اور جو وہ چڑھاتے تھے ﴿١٣٧﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰي قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ

سمندر کے پار اُتار دیا پھر اُن کا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں (کی عبادت) پر

عَلٰٓي اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا

جمی ہوئی تھی ، اُنہوں نے کہا : اے موسیٰ! ہماری عبادت کے لیے بھی ایک بت بنا دو جیسے

منزل ٢

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

ان کے بت ہیں ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تم تو بڑے جاہل لوگ ہو ﴿۱۳۸﴾ یہ لوگ جس کام میں

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

لگے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور یہ جو کچھ کررہے ہیں سب جھوٹا ہے ﴿۱۳۹﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں ؛ حالانکہ اس نے تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے ﴿۱۴۰﴾ اور جب ہم نے فرعون کے لوگوں سے تم کو نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

جو تم کو سخت عذاب میں ڈالے ہوئے تھے کہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے ، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً

بڑی آزمائش تھی ﴿۱۴۱﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ کیا

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ

اور اس کو پورا کیا مزید دس راتوں سے تو اس کے رب کی مدت چالیس راتوں میں

لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ

پوری ہوئی ، اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے کہا : میرے پیچھے تم میری قوم میں

قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

جانشینی کرنا ، اصلاح کرتے رہنا اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا ﴿۱۴۲﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے وقت پر آگئے تو اس کے رب نے اس سے کلام کیا ، اس نے کہا:

رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ

اے میرے رب! مجھے اپنے کو دکھا دیجیے کہ میں آپ کو دیکھوں، (اللہ نے) کہا: تم مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے البتہ

انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ قائم رہ جائے تو تم بھی

تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
مجھ کو دیکھ سکو گے، پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلّی ڈالی تو اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ
بے ہوش ہو کر گر پڑے، پھر جب اس کو ہوش آیا تو کہا کہ آپ پاک ہیں، میں نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى
رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں ﴿۱۴۳﴾ اللہ نے کہا: اے موسیٰ! میں نے تم کو

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ
لوگوں پر اپنی پیغمبری اور اپنے کلام کے ذریعے منتخب کیا، پس اب تھام لو

مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ
جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے اور شکر گزاروں میں سے بنو ﴿۱۴۴﴾ اور ہم نے اس کے لیے

فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا
تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا
لکھ دی، پس اس کو مضبوطی سے پکڑو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ ان کے صحیح مطلب کی

بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ
پیروی کریں، میں بہت جلد تم کو نافرمانوں کا ٹھکانہ دکھاؤں گا ﴿۱۴۵﴾ میں اپنی نشانیوں سے

عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ
ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق گھمنڈ کرتے ہیں،

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
اور اگر وہ ہر قسم کی نشانیاں دیکھ لیں تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں، اور اگر وہ ہدایت کا راستہ

الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ
دیکھیں تو اس کو نہ اپنائیں گے، اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں

يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا
تو اس کو اپنا لیں گے، یہ اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور وہ ان کی

عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ
طرف سے غافل رہے ﴿۱۴۶﴾ اور جنھوں نے ہماری نشانیوں کو اور آخرت کی ملاقات کو

منزل ۲

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
جھٹلایا اُن کے اعمال غارت ہوگئے اور وہ بدلے میں وہی پائیں گے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ
جو وہ کرتے تھے (۱۴۷) اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے اس (کے جانے) کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ
اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا، ایک دھڑ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی، کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
وہ نہ اُن سے بولتا اور نہ اُنہیں کوئی راہ دکھاتا ہے، اس کو انہوں نے معبود بنا لیا اور وہ

ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْۤ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ
بڑے ظالم تھے (۱۴۸) اور جب وہ پچھتائے اور انہوں نے محسوس کیا کہ

قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
وہ گمراہی میں پڑ گئے تھے تو انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہم کو نہ بخشا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى
تو یقیناً ہم برباد ہو جائیں گے (۱۴۹) اور جب موسیٰ (علیہ السلام) رنج اور غصے میں بھرے ہوئے

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ
اپنی قوم کی طرف لوٹے تو انہوں نے کہا: تم نے میرے بعد میری بہت

مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
بری جانشینی کی، کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلدی کر لی؟ اور اس نے تختیاں ڈال دیں

وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ
اور وہ اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اس کو اپنی طرف کھینچنے لگے، ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے!

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۫ۖ
لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا تھا اور قریب تھا کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں،

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ
پس آپ دشمنوں کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھ کو ظالموں کے ساتھ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا
شامل نہ کریں (۱۵۰) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دیجیے اور ہم کو

ع ۱۷ ، نصف الحزب ، منزل ۲

فِىْ رَحْمَتِكَ ۖۗ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اپنی رحمت میں داخل فرمائیے، اور آپ ہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۵۱﴾ بے شک جن لوگوں نے

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
بچھڑے کو معبود بنایا اُن کو اُن کے رب کا غضب پہونچے گا اور ذِلت

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾
دنیا کی زندگی میں، اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جھوٹ باندھنے والوں کو ﴿۱۵۲﴾

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ز
اور جن لوگوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ
تو بے شک اس کے بعد آپ کا رب بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۵۳﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا

عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِىْ نُسْخَتِهَا
غصہ ٹھنڈا ہوا تو انہوں نے تختیاں اٹھائیں، اور جو اُن میں لکھا ہوا تھا

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
اس میں ہدایت اور رحمت تھی اُن لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی چُنے ہمارے مُقرر کیے ہوئے وقت کے لیے،

فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
پھر جب اُن کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! اگر آپ چاہتے

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّاىَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
تو پہلے ہی اِن کو ہلاک کر دیتے اور مجھ کو بھی، کیا آپ ہم کو ایسے کام کی وجہ سے ہلاک کریں گے

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِىَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا
جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا، یہ سب آپ کی جانب سے آزمائش ہے آپ اِس سے جس کو چاہیں

مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِىْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
گمراہ کر دیں اور جس کو چاہیں ہدایت دیں، آپ ہی ہمارے تھامنے والے ہیں پس ہم کو بخش دیجیے

لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا
اور ہم پہ رحم فرمائیے، آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں ﴿۱۵۵﴾ اور آپ ہمارے لیے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ
اِس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی ، ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ
رجوع کیا ، اللہ نے کہا : میں اپنے عذاب میں مبتلا کرتا ہوں جس کو چاہتا ہوں

وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ
اور میری رحمت شامل ہے ہر چیز کو ، پس میں اُس کو لکھ دوں گا اُن کے لیے

يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا
جو ڈر رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو ہماری نشانیوں پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ
ایمان لاتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ جو لوگ پیروی کریں گے اُس رسول کی جو نبی

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي
اُمّی ہے ، جس کو وہ لکھا ہوا پاتے ہیں اپنے یہاں

التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ز يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ
تورات اور انجیل میں ، وہ اُن کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور اُن کو بُرائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ
روکتا ہے اور اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں جائز ٹھہراتا ہے اور ناپاک چیزیں اُن پر

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ
حرام کرتا ہے اور اُن پر سے وہ بوجھ اور طوق اُتارتا ہے جو اُن پر

عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ
تھیں ، پس جو لوگ اُس پر ایمان لائے اور جنھوں نے اُس کی عزت کی اور اُس کی مدد کی

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور اُس نور (قرآن) کی پیروی کی جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا ہے تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
کامیابی پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! بے شک میں اُس اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
تم سب کی طرف جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں ،

منزل ۲

ع ۱۹ ۹

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے ، پس ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ

اور اس کے اُمّی رسول و نبی پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ اور اس کے کلمات پر

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى

اور اس کی پیروی کرو ؛ تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ

ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾ اور ہم نے اُن کو

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى

بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے انہیں الگ الگ گروہ بنا دیا ، اور ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

اس وقت جب اس کی قوم نے پانی مانگا کہ فلاں پتھر پر اپنی لاٹھی مارو

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ

تو اس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے ، ہر گروہ نے اپنا

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

پانی پینے کا ٹھکانہ معلوم کر لیا ، اور ہم نے اُن پر بدلیوں کا سایہ کیا

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

اور ہم نے اُن پر منّ و سلویٰ اُتارا ، کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے

مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

جو ہم نے تم کو دی ہیں ، اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ وہ خود اپنا ہی نقصان

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

کرتے رہے ﴿۱۶۰﴾ اور جب اُن سے کہا گیا کہ اس بستی میں جا کر بس جاؤ

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ

اور اس میں سے جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہو کہ ہم کو بخش دیجیے اور دروازے میں سے جھکے ہوئے

سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

داخل ہو ، ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے ، ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿۱۶۱﴾

منزل ۲

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ
پھر ان میں سے ظالموں نے بدل ڈالا دوسرا لفظ اُس کے سوا جو ان سے

لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا
کہا گیا تھا ، پھر ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لیے کہ وہ

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ
ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾ اور آپ ان سے اُس بستی کا حال پوچھیے جو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِى السَّبْتِ اِذْ
دریا کے کنارے تھی ، جب وہ سبت (سنیچر) کے بارے میں حد سے نکل جاتے تھے کہ جب

تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ
ان کے سنیچر کے دن ان کی مچھلیاں پانی کے اوپر آتیں اور جس دن

لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا
سنیچر نہ ہوتا تو نہ آتیں ، اس طرح ہم نے ان کی آزمائش کی اس لیے کہ

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ
وہ نافرمانی کر رہے تھے ﴿۱۶۳﴾ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم

تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ
ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنھیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
دینے والا ہے ، انہوں نے کہا : تمہارے رب کے سامنے الزام اُتارنے کے لیے اور اس لیے کہ

يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
شاید وہ ڈریں ﴿۱۶۴﴾ پھر جب یہ لوگ وہ بات بھلا بیٹھے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو برائی سے

يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
روکنے والوں کو تو ہم نے بچا لیا اور جنہوں نے زیادتی کی تھی ان کی

بِعَذَابٍ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا
مسلسل نافرمانی کی وجہ سے ہم نے انہیں ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا ﴿۱۶۵﴾ پھر جب وہ

عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
بڑھنے لگے اس کام میں جس سے وہ روکے گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل بندر

ربع ۵ ع
وقف لازم
معانقہ
النصف
منزل ۲

خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ
بن جاؤ ﴿١٦٦﴾ اور جب آپ کے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ اُن (یہود) پر

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ
قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ بھیجتا رہے گا جو اُن کو نہایت بُرا عذاب دیں گے ،

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾
بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٦٧﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ
اور ہم نے اُن کو گروہ گروہ کر کے زمین میں پھیلادیا ، اُن میں سے کچھ نیک ہیں

وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ
اور اُن میں سے کچھ اس سے مختلف ، اور ہم نے اُن کو آزمایا اچھے حالات سے اور بُرے حالات سے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
تاکہ وہ باز آئیں ﴿١٦٨﴾ پھر اُن کے پیچھے نا اہل لوگ آئے

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى
جو کتاب کے وارث بنے ، وہ اسی دنیا کے سامان لیتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ
اور کہتے ہیں کہ ہم یقیناً بخش دیے جائیں گے ، اور اگر ایسا ہی سامان اُن کے سامنے پھر آئے

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ
تو وہ اُس کو لے لیں گے ، کیا اُن سے کتاب میں اِس کا عہد نہیں لیا گیا ہے کہ

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا
اللہ کے نام پر حق کے سوا کوئی اور بات نہ کہیں ، اور اُنھوں نے پڑھا ہے جو کچھ اس میں

فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ
لکھا ہے ، اور آخرت کا گھر بہتر ہے ڈرنے والوں کے لیے،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ
کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿١٦٩﴾ اور جو لوگ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾
اور نماز قائم کرتے ہیں ، بے شک ہم ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے ﴿١٧٠﴾

منزل ۲

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ
اور جب ہم نے پہاڑ کو اُن کے اوپر اُٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے ، اور انہوں نے گمان کیا کہ

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
وہ اُن پر آ پڑے گا ، پکڑو اس چیز کو جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی سے ، اور یاد رکھو

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ
جو اس میں ہے تاکہ تم بچو ﴿۱۷۱﴾ اور جب آپ کے رب نے

بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي
آدم کی اولاد کی پیٹھوں سے اُن کی اولاد کو نکالا اور اُن کو گواہ ٹھہرایا

اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ڔ شَهِدْنَا ڔ
خود اُن کے اوپر ، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں ؟ انہوں نے کہا : ہاں کیوں نہیں ! ہم اقرار کرتے ہیں،

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾
یہ اس لیے ہوا کہ کہیں تم قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہم کو تو اِس کی خبر نہ تھی ﴿۱۷۲﴾

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا
یا کہو کہ ہمارے باپ دادا نے پہلے سے شرک کیا تھا اور ہم اُن کے بعد

ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
اُن کی نسل میں ہوئے ، تو کیا تو ہم کو ہلاک کرے گا اُس کام پر جو غلط کار

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ
لوگوں نے کیا ﴿۱۷۳﴾ اور اِس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ
لوٹ جائیں ﴿۱۷۴﴾ اور اُن کو اُس شخص کا حال سنائیے جس کو ہم نے اپنی آیتیں

اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
دی تھیں تو وہ اُن سے نکل بھاگا ، پس شیطان اُس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ
میں سے ہو گیا ﴿۱۷۵﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو اُن آیتوں کے ذریعے سے بُلندی عطا کرتے مگر وہ تو

اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
زمین کا ہو رہا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا ، پس اُس کی مثال

ع ۲۱

منزل ۲

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
کتے کی سی ہے کہ اگر تم اس پر بوجھ لاد دو تب بھی ہانپے اور اگر چھوڑ دو

يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
تب بھی ہانپے ، یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا،

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ
پس آپ یہ واقعات ان کو سناؤ تاکہ وہ سوچیں ﴿۱۷۶﴾ کتنی بری

مَثَلَاۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ
مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو اپنی جانوں پر

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ
ظلم کرتے ہیں ﴿۱۷۷﴾ اللہ جس کو راہ دکھائے وہی راہ پانے والا ہوتا ہے،

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ
اور جس کو وہ بے راہ کر دے تو وہی گھاٹا اٹھانے والے ہیں ﴿۱۷۸﴾ اور ہم نے

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ
جنات اور انسان میں سے بہتوں کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے ،

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ
ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں ، ان کی آنکھیں ہیں

لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ
جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں،

اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ ، یہی لوگ

الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
غافل ہیں ﴿۱۷۹﴾ اور اسماءِ حسنیٰ (اچھے اچھے نام) اللہ ہی کے ہیں لہٰذا اس کو ان ہی ناموں

بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
سے پکارو ، اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھا راستہ اختیار کرتے ہیں،

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ
وہ جو کچھ کر رہے ہیں اس کا بدلہ انہیں دیا جائے گا ﴿۱۸۰﴾ اور ہماری مخلوق میں

منزل ۲

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ
ایک جماعت ایسی بھی ہے جو لوگوں کو حق کا راستہ دِکھاتی ہے اور اُسی حق کے مطابق انصاف سے کام لیتی ہے ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ
نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾
ان کو خبر بھی نہیں ہوگی ﴿۱۸۲﴾ اور میں ان کو ڈھیل دیتا ہوں، یقین جانو کہ میری خفیہ تدبیر بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سكتة مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ
کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی کو کوئی پاگل پن نہیں ہے، وہ تو

هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ
ایک صاف ڈرانے والا ہے ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ
نظام پر نظر نہیں کی اور جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے ہر چیز سے

وَّاَنْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ
اور اس بات پر کہ شاید ان کی مدت قریب آگئی ہو، پس اس کے بعد

حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
وہ کس بات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۸۵﴾ اللہ جس کو گمراہ کر دے

فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾
اس کو کوئی راہ دِکھانے والا نہیں، اور وہ ان کو ان کی سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے ﴿۱۸۶﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ
وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی، آپ کہہ دیجیے کہ

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا
اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے، وہی اس کے وقت پر اس کو

هُوَ ۘؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ
ظاہر کرے گا، وہ بھاری ہو رہی ہے آسمانوں میں اور زمین میں، وہ جب تم پر آئے گی

اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ
تو اچانک آ جائے گی، وہ آپ سے (اس طرح) پوچھتے ہیں گویا آپ اس کی تحقیق کر چکے ہو،

ع ۲۳ / ۱۲

منزل ۲

اعتناق منزل / وقف لازم

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
کہہ دیجیے کہ اس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا
نہیں جانتے ﴿١٨٧﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا اور نہ بُرے کا مگر جو

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
اللہ چاہے ، اور اگر میں غیب کو جانتا تو بہت سے فائدے اپنے لیے

مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ
حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہونچتا ، میں تو محض ایک ڈرانے والا

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
اور خوش خبری سُنانے والا ہوں اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿١٨٨﴾ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
ایک جان سے اور اُسی سے بنایا اُس کا جوڑا تاکہ اس کے پاس

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ
سکون حاصل کرے، پھر جب مَرد نے عورت کو ڈھانک لیا تو اس کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا پھر وہ اس کو لیے

بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا
پھرتی رہی، پھر جب وہ بوجھل ہوگئی تو دونوں نے مل کر اپنے رب اللہ سے دعا کی کہ اگر آپ نے ہمیں

صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا
تندرست اولاد دی تو ہم آپ کے شکر گزار رہیں گے ﴿١٨٩﴾ مگر جب اللہ نے اُن کو

صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى
تندرست اولاد دے دی تو وہ اس کی بخشی ہوئی چیز میں دوسروں کو اس کا شریک ٹھہرانے لگے ، اللہ برتر ہے

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا
اُن مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿١٩٠﴾ کیا وہ شریک بناتے ہیں ایسوں کو جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا
بلکہ وہ خود مخلوق ہیں ﴿١٩١﴾ اور وہ نہ اُن کی کسی قسم کی مدد کر سکتے ہیں

وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى
اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں ﴿١٩٢﴾ اور اگر تم اُن کو رہنمائی کے لیے

الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
پکارو تو وہ تمہاری پکار پر نہ چلیں ، برابر ہے چاہے تم ان کو پکارو

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
یا تم خاموش رہو ﴿١٩٣﴾ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا
وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں ، پس تم ان کو پکارو پھر وہ تمہیں

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ
جواب دیں اگر تم سچے ہو ﴿١٩٤﴾ کیا ان کے پاؤں ہیں کہ ان سے

بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ
چلیں ، کیا اُن کے ہاتھ ہیں کہ ان سے پکڑیں ، کیا ان کی آنکھیں ہیں کہ

يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۫ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ
ان سے دیکھیں ، کیا اُن کے کان ہیں کہ ان سے سُنیں ، کہہ دیجیے کہ

ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾
تم اپنے شریکوں کو بُلاؤ پھر تم لوگ میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿١٩٥﴾

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ ۫ وَهُوَ يَتَوَلَّى
یقیناً میرا کارساز تو اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری ہے اور وہی کارسازی کرتا ہے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
نیک بندوں کی ﴿١٩٦﴾ اور جن کو تم پکارتے ہو اُس کے سوا

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾
وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿١٩٧﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ
اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بُلاؤ تو وہ تمہاری بات نہ سُنیں گے ، اور آپ کو نظر آتا ہے کہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ
وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں مگر وہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿١٩٨﴾ در گزر کیجیے

وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾ وَاِمَّا
اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے نہ اُلجھیے ﴿١٩٩﴾ اور اگر آپ کو

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آئے تو اللہ کی پناہ مانگیے ، بے شک وہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ
سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۲۰۰﴾ جو لوگ ڈر رکھتے ہیں جب کبھی شیطان کے اثر سے کوئی برا خیال

طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾ۚ
انہیں چھو جاتا ہے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں اور پھر اسی وقت ان کو سوجھ آ جاتی ہے ﴿۲۰۱﴾

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
اور جو شیطان کے بھائی ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر وہ کمی نہیں کرتے ﴿۲۰۲﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ
اور جب آپ ان کے سامنے (منہ مانگا) معجزہ پیش نہیں کرتے تو یہ کہتے ہیں کہ تم نے یہ معجزہ خود اپنی پسند سے کیوں پیش نہ کیا؟

قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا
کہہ دیں کہ میں تو اسی بات کی اتباع کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے وحی کے ذریعے مجھ تک پہونچائی جاتی ہے، یہ

بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
(قرآن) تمہارے رب کی طرف سے بصیرتوں کا مجموعہ ہے، اور جو لوگ ایمان لائیں ان کے لیے ہدایت

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ
اور رحمت ہے ﴿۲۰۳﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو توجہ سے سنو

وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ
اور خاموش رہو ؛ تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿۲۰۴﴾ اور اپنے رب کو صبح و شام

نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
یاد کریں اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾
اور پست آواز سے ، اور غافلوں میں سے نہ بنیں ﴿۲۰۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ
جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے

عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾ۧ
تکبر نہیں کرتے اور وہ اس کی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ﴿۲۰۶﴾

منزل ۲

السجدة

(سورۂ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۰) سے (۳۶) تک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۷۵) آیات اور (۱۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸) نمبر پر ہے اور سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔)

اس میں (۱۰۷۵) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۵۰۸۰) حروف ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ
وہ آپ سے انفال (مالِ غنیمت) کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ انفال اللہ اور اُس کے رسول کے لیے ہیں،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ① اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ
اطاعت کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو ① ایمان والے تو وہ ہیں کہ

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ
جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو اُن کے دِل ڈر جائیں اور جب اللہ کی آیتیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ
اُن کے سامنے پڑھی جائیں تو وہ اُن کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ② ښ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
بھروسہ رکھتے ہیں ② وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے اُس میں سے

يُنْفِقُوْنَ ③ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ
خرچ کرتے ہیں ③ یہی لوگ حقیقی مؤمن ہیں، اُن کے لیے

دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④ ۚ كَمَآ
اُن کے رب کے پاس درجے اور مغفرت ہیں اور (اُن کے لیے) عزت کی روزی ہے ④ جیسا کہ

اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا
آپ کے رب نے آپ کو حق کے ساتھ آپ کے گھر سے نکالا، اور مسلمانوں میں سے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ⑤ ۙ يُجَادِلُوْنَكَ فِي
ایک گروہ کو یہ پسند نہیں تھا ⑤ وہ اِس حق کے معاملے میں آپ سے

الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ
جھگڑ رہے تھے بعد اس کے کہ وہ ظاہر ہو چکا تھا، گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں

منزل ۲

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۶﴾ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى

آنکھوں دیکھتے ﴿۶﴾ اور جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دو جماعتوں میں سے

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

ایک تم کو مل جائے گی اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

نہ لگے وہ تم کو ملے ، اور اللہ چاہتا تھا کہ وہ حق کا حق ہونا

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ

ثابت کر دے اپنے کلمات سے اور منکروں کی جڑ کاٹ دے ﴿۷﴾ تاکہ حق

الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾

حق ہو کر رہے اور باطل باطل ہو کر رہ جائے چاہے مجرموں کو کتنا ہی ناپسند ہو ﴿۸﴾

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ

جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری فریاد سُنی کہ میں

مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ وَمَا

تمہاری مدد کے لیے ایک ہزار فرشتے لگاتار بھیج رہا ہوں ﴿۹﴾ اور یہ

جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ

اللہ نے اِس لیے کیا کہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تاکہ تمہارے دِل اُس سے مطمئن ہو جائیں،

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اور مدد تو اللہ ہی کے پاس سے آتی ہے ، یقیناً اللہ زبردست ہے،

حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جب اللہ نے تم پر اونگھ ڈال دی اپنی طرف سے تمہاری تسکین کے لیے

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

اور آسمان سے تمہارے اوپر پانی اُتارا کہ اس کے ذریعے سے تمہیں پاک کرے

وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى

اور تم سے شیطان کی نجاست کو دور کر دے اور تمہارے دِلوں کو

قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ

مضبوط کر دے اور اُس سے قدموں کو جما دے ﴿۱۱﴾ جب آپ کے رب نے

منزل ۲

ع ۱۵/۱۰

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّىْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ
فرشتوں کو حکم بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
جمائے رکھو ، میں کافروں کے دِلوں میں رُعب ڈال

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا
دوں گا پس تم گردنوں کے اوپر مارو اور اُن کی اُنگلیوں کے ہر ہر جوڑ پر

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ
ضرب لگاؤ ﴿۱۲﴾ یہ اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ
مُخالفت کی ، اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کی مُخالفت کرتا ہے تو

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ
اللہ سزا دینے میں سخت ہے ﴿۱۳﴾ تو اب یہ چکھو اور جان لو کہ

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
مُنکروں کے لیے آگ کا عذاب ہے ﴿۱۴﴾ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
والو ! جب تمہارا مقابلہ مُنکرین سے میدانِ جنگ میں ہو تو اُن سے

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
پیٹھ مت پھیرو ﴿۱۵﴾ اور جس نے ایسے موقع پر پیٹھ

دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ
پھیری سوائے اِس کے کہ جنگی چال کے طور پر ہو یا دوسری فوج سے جا ملنے کے لیے ہو

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
تو وہ اللہ کے غضب کا شکار ہو جائے گا اور اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے،

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶﴾ پس اُن کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اُنہیں

قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
قتل کیا ، اور جب آپ نے اُن پر خاک پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے

منزل ۲

رَمٰی ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ
پھینکی تاکہ اللہ اپنی طرف سے ایمان والوں پر خوب احسان کرے ، بے شک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ
اللہ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾ یہ تو ہوچکا ، اور بے شک اللہ منکرین کی تمام تدبیریں

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ
بے کار کر کے رہے گا ﴿۱۸﴾ اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے سامنے

الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ
آ گیا ، اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ، اور اگر

تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا
تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے اور تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا

وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ يٰۤاَيُّهَا
چاہے وہ کتنا ہی زیادہ ہو ، اور بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا
ایمان والو ! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منھ

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
نہ موڑو حالانکہ تم سن رہے ہو ﴿۲۰﴾ اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
جنہوں نے کہا کہ ہم نے سُنا حالانکہ وہ نہیں سنتے ﴿۲۱﴾ یقیناً اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾
بدتر جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ﴿۲۲﴾

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ
اور اگر اللہ ان میں کسی بھلائی کو دیکھتا تو وہ ضرور ان کو سننے کی توفیق دیتا ، اور اگر اب

اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا
وہ انہیں سنوا دے تو وہ ضرور منھ پھیر لیں گے بے رخی کرتے ہوئے ﴿۲۳﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ
ایمان والو ! اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہو جب کہ رسول تم کو اس چیز کی طرف بلا رہا ہے

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ
جو تم کو زندگی دینے والی ہے ، اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دِل کے درمیان

وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً
حائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ اسی کے پاس تم اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾ اور ڈرو اس فتنے سے

لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ
جو خاص انہیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا،

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا
اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور یاد کرو

اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
جب کہ تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے ، ڈرتے تھے کہ

اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ
لوگ اچانک تم کو اُچک نہ لیں ، پھر اللہ نے تم کو رہنے کی جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
اور تم کو پاکیزہ روزی دی ؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ
اے ایمان والو ! خیانت نہ کرو اللہ اور رسول کے ساتھ

وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ
اور خیانت نہ کرو اپنی امانتوں میں حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان لو کہ تمہارے

اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ
مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہے ، اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا
بڑا اجر ہے ﴿۲۸﴾ اے ایمان والو ! اگر تم اللہ سے ڈرتے

اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
رہو گے تو اللہ تم کو ایک فیصلے کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہوں کو دور کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ
اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾ اور جب

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ

کافر آپ کے بارے میں تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر ڈالیں

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

یا وطن سے نکال دیں ، وہ اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیریں کر رہا تھا ، اور اللہ بہترین

الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ

تدبیر والا ہے ﴿۳۰﴾ اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے

سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ

سُن لیا ، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا ہی کلام پیش کر دیں ، یہ تو بس

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ

اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿۳۱﴾ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ ! اگر یہی

كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

حق ہے تیرے پاس سے تو ہم پر آسمان سے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

پتھر برسا دے یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر لے آ ﴿۳۲﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ

اور اللہ ایسا کرنے والا نہیں کہ ان کو عذاب دے اِس حال میں کہ آپ ان میں موجود ہوں، اور اللہ اُن پر

اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ

عذاب لانے والا نہیں جب کہ وہ استغفار کر رہے ہوں ﴿۳۳﴾ اور اللہ اُن کو

اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ

کیوں عذاب نہیں دے گا حالاں کہ وہ مسجدِ حرام سے

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا

روکتے ہیں جب کہ وہ اس کے مُتولی نہیں ، اس کے مُتولی تو صرف

الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا كَانَ

اللہ سے ڈرنے والے ہی ہو سکتے ہیں، مگر ان میں سے اکثر اِس کو نہیں جانتے ﴿۳۴﴾ اور بیت اللہ کے پاس

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ

اُن کی نماز سیٹی بجانے اور تالی پیٹنے کے سوا اور کچھ نہیں،

منزل ۲

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ
پس اب چکھو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے ﴿۳۵﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا
جن لوگوں نے انکار کیا وہ اپنے مال کو اِس لیے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ
اللہ کی راہ سے روکیں اور وہ اُس کو خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا
اُن کے لیے حسرت (کا سبب) بنے گا پھر وہ مغلوب کیے جائیں گے ، اور جنہوں نے انکار کیا

اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ
اُن کو جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائے گا ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ ناپاک کو الگ کر دے

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ
پاک سے اور ناپاک کو ایک پر ایک رکھے

فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
پھر اُس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دے گا ، یہی لوگ خسارے میں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ
پڑنے والے ہیں ﴿۳۷﴾ انکار کرنے والوں سے کہہ دیجیے کہ اگر وہ باز آ جائیں تو جو کچھ ہو چکا ہے

لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
وہ اُن سے معاف کر دیا جائے گا ، اور اگر وہ پھر وہی کریں گے تو ہمارا معاملہ اگلوں کے ساتھ

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
گزر چکا ہے ﴿۳۸﴾ اور اُن سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ

فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ
باقی نہ رہے اور دین سارا کا سارا اللہ کے لیے ہوجائے ، پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ

اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا
اُن کے کاموں کو دیکھنے والا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر انہوں نے منہ پھیر لیا تو جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾
اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے ، اور کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے ﴿۴۰﴾

منزل ۲

ع ۹ ۱۸

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا غَنِمۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
اور جان لو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تمہیں حاصل ہو اُس کا پانچواں حصّہ اللہ

وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ
اور رسول کے لیے اور رشتے داروں اور یتیموں اور مسکینوں

وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ اِنۡ کُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا
اور مسافروں کے لیے ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اُس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے (محمد) پر

عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ
اُتاری فیصلے کے دن جس دن کہ دونوں جماعتوں میں مڈبھیڑ ہوئی،

وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۴۱﴾ اِذۡ اَنۡتُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۱﴾ اور جب تم وادی کے قریبی

الدُّنۡیَا وَهُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰی وَالرَّکۡبُ اَسۡفَلَ
کنارے پر تھے اور وہ دور کے کنارے پر اور قافلہ تم سے نیچے کی

مِنۡکُمۡ ؕ وَلَوۡ تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِی الۡمِیۡعٰدِ ۙ
طرف تھا، اور اگر تم اور وہ وقت مُقرّر کرتے تو ضرور اُس مُقرّرہ مدّت کے بارے میں تم میں اختلاف ہو جاتا،

وَلٰکِنۡ لِّیَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ۬ۙ لِّیَهۡلِكَ
لیکن جو ہوا وہ اِس لیے ہوا تاکہ اللہ اُس امر کا فیصلہ کر دے جس کو ہو کر رہنا تھا؛ تاکہ جس کو ہلاک ہونا ہے

مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحۡیٰی مَنۡ حَیَّ عَنۡۢ
وہ روشن دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جس کو زندگی حاصل کرنا ہے وہ روشن دلیل کے ساتھ

بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذۡ یُرِیۡکَهُمُ اللّٰهُ
زندہ رہے، یقیناً اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾ جب اللہ آپ کے خواب میں

فِیۡ مَنَامِكَ قَلِیۡلًا ؕ وَلَوۡ اَرٰىکَهُمۡ کَثِیۡرًا لَّفَشِلۡتُمۡ
اُن کو تھوڑے دِکھاتا رہا، اگر وہ تمہیں اُن کو زیادہ دِکھا دیتا تو تم لوگ ہمت ہار جاتے

وَلَتَنَازَعۡتُمۡ فِی الۡاَمۡرِ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ
اور آپس میں جھگڑنے لگتے اُس معاملے میں لیکن اللہ نے تم کو بچا لیا، یقیناً وہ

عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذۡ یُرِیۡکُمُوۡهُمۡ اِذِ
دِلوں تک کا حال جانتا ہے ﴿۴۳﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے مدِّ مقابل آئے تھے

اِذۡ یُرِیۡکُمُوۡهُمۡ اِذِ الۡتَقَیۡتُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِکُمۡ قَلِیۡلًا وَّیُقَلِّلُکُمۡ فِیۡۤ اَعۡیُنِهِمۡ

تو اللہ تمہاری نگاہوں میں اُن کی تعداد کم دِکھا رہا تھا اور اُن کی نگاہوں میں تمہیں کم کرکے دِکھا رہا تھا ؛

لِیَقۡضِیَ اللّٰهُ اَمۡرًا کَانَ مَفۡعُوۡلًا ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرۡجَعُ

تاکہ جو کام ہو کر رہنا تھا اللہ اُسے پورا کر دِکھائے ، اور تمام معاملات اللہ ہی کی طرف

الۡاُمُوۡرُ ﴿۴۴﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِیۡتُمۡ فِئَةً

لوٹائے جاتے ہیں ﴿۴۴﴾ اے ایمان والو ! جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو

فَاثۡبُتُوۡا وَاذۡکُرُوا اللّٰهَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۴۵﴾

تو تم ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو ﴿۴۵﴾

وَاَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا

اور اطاعت کرو اللہ کی اور اُس کے رسول کی اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تمہارے اندر کمزوری آجائے گی

وَتَذۡهَبَ رِیۡحُکُمۡ وَاصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی ، اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ

کے ساتھ ہے ﴿۴۶﴾ اور اُن لوگوں کی طرح مت بنو جو اپنے گھروں سے

دِیَارِهِمۡ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوۡنَ عَنۡ

اکڑتے ہوئے اور لوگوں کو دِکھاتے ہوئے نکلے اور اللہ کی راہ سے

سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ مُحِیۡطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذۡ

روکتے ہیں ؛ حالانکہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اُن کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾ اور جب

زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَکُمُ

شیطان نے اُنہیں اُن کے اعمال خوش نما بنا کر دِکھائے اور کہا کہ آج لوگوں میں سے کوئی

الۡیَوۡمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّیۡ جَارٌ لَّکُمۡ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

تم پر غالب آنے والا نہیں اور میں تمہارے ساتھ ہوں ، مگر جب دونوں گروہ

الۡفِئَتٰنِ نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیۡهِ وَقَالَ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ

آمنے سامنے ہوئے تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہا کہ میں تم

مِّنۡکُمۡ اِنِّیۡۤ اَرٰی مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

سے بَری ہوں ، میں وہ سب دیکھ رہا ہوں جو تم لوگ نہیں دیکھتے ، میں اللہ سے ڈرتا ہوں،

ع ۷/۱

منزل ۲

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۴۸﴾ جب منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ

کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے،

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾

اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ بڑا زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اگر آپ دیکھتے جب کہ فرشتے ان منکرین کی جان قبض کرتے ہیں

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا

مارتے ہوئے ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر اور یہ کہتے ہوئے کہ

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

اب جلنے کا عذاب چکھو ﴿۵۰﴾ یہ بدلہ ہے اس کا جو تم نے اپنے ہاتھوں آگے بھیجا تھا

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ۙ كَدَاْبِ اٰلِ

اور اللہ ہرگز بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿۵۱﴾ فرعون کے لوگوں

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

کی طرح اور جو ان سے پہلے تھے، کہ انہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ

پس اللہ نے ان کے گناہوں پر ان کو پکڑ لیا، بے شک اللہ قوت والا، سخت سزا

الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً

دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ اس انعام کو جو وہ کسی قوم پر کرتا ہے اس وقت تک

اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ

نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اس کو نہ بدل دیں جو ان کے دلوں میں ہے،

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

اور بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۵۳﴾ فرعون کے لوگوں کی طرح

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور جو ان سے پہلے تھے کہ انہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا

ع ۶

منزل ۲

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ

پھر ہم نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے اُن کو ہلاک کر دیا اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو ڈبو دیا

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ

اور یہ سب لوگ ظالم تھے ﴿۵۴﴾ بے شک سب جانداروں میں بدترین

اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ

اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کیا اور وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۵۵﴾ جن سے

عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ

آپ نے عہد لیا پھر وہ اپنا عہد ہر بار

كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي

توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں ﴿۵۶﴾ پس اگر آپ اُن کو لڑائی میں

الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

پاؤ تو اُن کو ایسی سزا دو کہ جو اُن کے پیچھے ہیں وہ بھی دیکھ کر بھاگ جائیں ؛ تاکہ اُنہیں عبرت ہو ﴿۵۷﴾

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى

اور اگر آپ کو کسی قوم سے بدعہدی کا ڈر ہو تو اُن کا عہد اُن کی طرف پھینک دو اِس طرح کہ تم اور وہ

سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ

برابر ہو جائیں ، بے شک اللہ بد عہدوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۸﴾ اور انکار کرنے والے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾

یہ نہ سمجھیں کہ وہ نکل بھاگیں گے ، وہ ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۹﴾

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ

اور اُن کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے تیار رکھو قوت اور پلے ہوئے

رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ

گھوڑے کہ اُس سے تمہاری ہیبت رہے اللہ کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر

وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ

اور اُن کے علاوہ دوسروں پر بھی جن کو تم نہیں جانتے ، اللہ اُن کو

يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جانتا ہے ، اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا
وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جائے گی ﴿۶۰﴾ اور اگر وہ صلح کی طرف

لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
جھکیں تو آپ بھی اس کے لیے جھک جائیے اور اللہ پر بھروسہ رکھیے، بے شک وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾ اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں گے

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ
تو اللہ آپ کے لیے کافی ہے، وہی ہے جس نے اپنی مدد سے اور مؤمنین کے ذریعے

وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ
آپ کو قوت دی ﴿۶۲﴾ اور ان کے دلوں میں اتفاق پیدا کر دیا، اگر آپ زمین میں

مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
جو کچھ ہے سب خرچ کر ڈالتے تب بھی ان کے دلوں میں اتفاق پیدا نہ کرسکتے،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾
لیکن اللہ نے ان میں اتفاق پیدا کردیا، بے شک وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
اے (پیارے) نبی! آپ کے لیے اللہ کافی ہے اور وہ مؤمنین جنھوں نے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ
آپ کا ساتھ دیا ﴿۶۴﴾ اے (پیارے) نبی! مؤمنین کو لڑائی پر

عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ
ابھاریے، اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم ہوں گے

يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
تو دو سو پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں سو ہوں گے

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
تو ہزار منکروں پر غالب آئیں گے، اس واسطے کہ وہ لوگ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾ اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور اس نے دیکھ لیا کہ

منزل ۲ ع ۸

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ
تم میں کچھ کمزوری ہے ، پس اگر تم میں سو ثابت قدم ہوں گے

يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا
تو دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے

اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ
دو ہزار پر غالب آئیں گے ، اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۶۶﴾ کسی نبی کے لیے

لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي
لائق نہیں کہ اُس کے پاس قیدی ہوں جب تک وہ زمین میں اچھی طرح

الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ
خون ریزی نہ کر لے ، تم دنیا کے اسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت کو

الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ
چاہتا ہے ، اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۶۷﴾ اور اگر اللہ کا لکھا ہوا پہلے سے

سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا
موجود نہ ہوتا تو جو طریقہ تم نے اختیار کیا ہے اس کی وجہ سے تم کو سخت عذاب پہونچ جاتا ﴿۶۸﴾ پس جو مال

مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تم نے لیا ہے اس کو کھاؤ (وہ) تمہارے لیے حلال اور پاک ہے اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۶۹﴾ اے (پیارے) نبی ! آپ کے قبضے میں جو قیدی ہیں ان سے

مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا
کہہ دیجیے کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی پائے گا

يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر وہ تمہیں دے دے گا اور تم کو بخش دے گا،

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ
اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۷۰﴾ اور اگر یہ آپ سے بد عہدی کریں گے

فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ
تو اس سے پہلے انہوں نے اللہ سے بد عہدی کی تو اللہ نے (تم کو) ان پر قابو دے دیا،

منزل ۲ ع ۵

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا
اور اللہ علم والا ، حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کیا

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ
اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی ، وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ
دوست ہیں ، اور جو لوگ ایمان لائے مگر انہوں نے ہجرت نہیں کی تو اُن سے تمہارا دوستی کا

مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ
کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت کرکے نہ آجائیں،

وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ
اور وہ تم سے دین کے معاملے میں مدد مانگیں تو تم پر اُن کی مدد کرنا واجب ہے

اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ
سوائے اِس کے کہ یہ مدد ایسی قوم کے خلاف ہو جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے ، اور جو کچھ

منزل ۲

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ
تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾ اور جو لوگ منکر ہیں وہ ایک دوسرے کے

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي
دوست ہیں ، اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ

الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پھیلے گا اور بڑا فساد ہوگا ﴿۷۳﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
اور اُنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ
پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ سچے مؤمن ہیں ، اُن کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ
بخشش ہے اور بہترین رزق ہے ﴿۷۴﴾ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا

اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا وہ بھی تم میں سے ہیں ، اور خون کے

الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ

رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں اللہ کی کتاب میں،

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿۷۵﴾

اس میں (۱۰۴۸۸) حروف ہیں	(سورۂ توبہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی دو آیتیں مکی ہیں، اس میں (۱۲۹) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹) نمبر پر ہے اور سورہ مائدہ کے بعد نازل ہوئی ہے)	اس میں (۲۰۷۸) کلمات ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

اعلانِ براءت ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکین کو جن سے تم نے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ ﴿۱﴾ فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ

معاہدے کیے تھے ﴿۱﴾ پس تم لوگ ملک میں چار مہینے

اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ

چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ، اور یہ کہ

اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

اللہ منکروں کو رسوا کرنے والا ہے ﴿۲﴾ اور اعلان ہے اللہ

وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ

اور اس کے رسول کی طرف سے بڑے حج کے دن لوگوں کے لیے کہ اللہ اور اس کا رسول

بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ

مشرکوں سے بری ہے ، اب اگر تم لوگ توبہ کرو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ

تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ، اور اگر تم منہ پھیرو گے تو جان لو کہ تم اللہ کو

مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ

عاجز کرنے والے نہیں ہو ، اور انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کی خوش خبری

اَلِيْمٍ ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

دے دو ﴿۳﴾ مگر جن مشرکوں سے تم نے معاہدہ کیا تھا

احتیاط

منزل ۲

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ
پھر انہوں نے تمہارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف کسی کی

اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ
مدد کی تو اُن کا معاہدہ اُن کی مدت تک پورا کرو ، بے شک اللہ

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۞ ٤ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ
پرہیز گاروں کو پسند کرتا ہے ④ پھر جب حرمت والے مہینے

الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ
گزر جائیں تو مشرکین کو قتل کرو جہاں تم اُن کو پاؤ

وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
اور اُن کو پکڑو اور اُن کو گھیرو اور بیٹھو ہر جگہ اُن کی گھات میں،

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا
پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو انہیں

سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞ ٥ وَاِنْ اَحَدٌ
چھوڑ دو ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ⑤ اور اگر

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ
مشرکین میں سے کوئی شخص آپ سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دے دو ؛ تاکہ وہ اللہ کا

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
کلام سُنے پھر اُس کو اُس کی امان کی جگہ پہونچا دو ، یہ اِس لیے کہ

قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۞ ٦ ع كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ
وہ لوگ علم نہیں رکھتے ⑥ اُن مشرکین کے لیے

عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ
اللہ اور اس کے رسول کے ذِمے کوئی عہد کیسے رہ سکتا ہے مگر جن لوگوں سے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
تم نے عہد کیا تھا مسجد حرام کے پاس ، پس جب تک وہ تم سے

لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۞ ٧
سیدھے رہیں تم بھی اُن سے سیدھے رہو ، بے شک اللہ پرہیز گاروں کو پسند کرتا ہے ⑦

منزل ٢

ع ٢

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ
کیسے عہد رہے گا جب کہ یہ حال ہے کہ اگر وہ تمہارے اوپر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى
نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا ، وہ تم کو اپنے منہ کی بات سے راضی کرنا چاہتے ہیں مگر ان کے دِل

قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ
انکار کرتے ہیں ، اور ان میں اکثر بد عہد ہیں ⑧ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو

اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا پھر انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا ، بہت بُرا ہے

سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ
جو وہ کر رہے ہیں ⑨ کسی مؤمن کے معاملے میں وہ نہ قرابت کا

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠
لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا ، اور یہی لوگ ہیں زیادتی کرنے والے ⑩

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
پس اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں ، اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں آیات کو

يَّعْلَمُوْنَ ۝١١ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
جاننے والوں کے لیے ⑪ اور اگر یہ اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں عہد کے

عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ
بعد اور تمہارے دین میں عیب لگائیں تو کفر کے اِن سرداروں سے

الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝١٢
لڑو ، بے شک ان کی قسمیں کچھ نہیں ؛ تاکہ وہ باز آئیں ⑫

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا
کیا تم نہ لڑو گے ایسے لوگوں سے جنہوں نے اپنے عہد توڑ دیے اور رسول کو

بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
نکالنے کی جسارت کی اور وہی ہیں جنہوں نے تم سے جنگ میں پہل کی،

منزل ٢

اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ
کیا تم اُن سے ڈرو گے جب کہ اللہ زیادہ مستحق ہے کہ تم اُس سے ڈرو اگر تم

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ بِاَيۡدِيۡكُمۡ
مؤمن ہو ﴿۱۳﴾ اُن سے لڑو ، اللہ تمہارے ہاتھوں اُن کو سزا دے گا

وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ
اور اُن کو رُسوا کرے گا اور تم کو اُن پر غلبہ دے گا اور مسلمان لوگوں کے سینوں کو

قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿۱۴﴾ وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ
ٹھنڈا کرے گا ﴿۱۴﴾ اور اُن کے دِلوں کی جلن کو دور کرے گا،

وَيَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ
اور اللہ توبہ نصیب کرے گا جس کو چاہے گا ، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيۡمٌ ﴿۱۵﴾ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا وَلَمَّا يَعۡلَمِ
حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تمہارا یہ گمان ہے کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے

اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَلَمۡ يَتَّخِذُوۡا مِنۡ
تم میں سے اُن لوگوں کو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور جنہوں نے

دُوۡنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوۡلِهٖ وَلَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَةً ؕ
اللہ اور رسول اور مؤمنین کے سوا کسی کو دوست نہیں بنایا،

وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ
اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۱۶﴾ مشرکوں کا کام نہیں کہ

اَنۡ يَّعۡمُرُوۡا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ
وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں حالانکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کے

بِالۡكُفۡرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ۖۚ وَفِى النَّارِ
گواہ ہیں ، اُن لوگوں کے تو اعمال ہی غارت ہو چکے ہیں ، اور دوزخ ہی میں

هُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ
ہمیشہ اُن کو رہنا ہے ﴿۱۷﴾ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ آباد کرتا ہے جو اللہ پر

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
اور آخرت کے دِن پر ایمان لائے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے

منزل ۲

ع ۲ / ۸

وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرے ، ایسے لوگ اُمید ہے کہ ہدایت پانے

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ
والوں میں سے بنیں ﴿۱۸﴾ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے

وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
اور مسجدِ حرام کے بسانے کو برابر کر دیا اُس شخص کے جو اللہ پر اور آخرت پر

الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ
ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا ، اللہ کے نزدیک یہ دونوں برابر

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ
نہیں ہو سکتے ، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا ﴿۱۹﴾ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
مال و جان سے جہاد کیا ، اُن کا درجہ اللہ کے یہاں بڑا ہے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ
اور یہی لوگ کامیاب ہیں ﴿۲۰﴾ اُن کا رب اُن کو خوش خبری دیتا ہے

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ
اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ایسے باغات کی جن میں اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والی

مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ
نعمت ہوگی ﴿۲۱﴾ اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، بے شک اللہ ہی کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
بڑا اجر ہے ﴿۲۲﴾ اے ایمان والو ! اپنے باپوں

اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ
اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان کے مقابلے میں

عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ
کفر کو عزیز رکھیں ، اور تم میں سے جو اُن کو اپنا دوست بنائیں گے تو ایسے ہی

وقف لازم

منزل ۲

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ

لوگ ظالم ہیں ﴿۲۳﴾ کہہ دیجیے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے لڑکے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ

اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان اور وہ مال

اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ

جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر

تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ

جن کو تم پسند کرتے ہو ، یہ سب تم کو اللہ اور اُس کے رسول اور اُس کی راہ میں جہاد کرنے سے

فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے،

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ نَصَرَكُمُ

اور اللہ نا فرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۲۴﴾ بے شک اللہ نے بہت سے

اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ

موقعوں پر تمہاری مدد کی ہے اور حُنین کے دن بھی

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

جب تمہاری کثرت نے تم کو ناز میں مبتلا کر دیا تھا پھر وہ تمہارے کچھ کام

شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

نہ آئی اور زمین اپنی وُسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی،

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے ﴿۲۵﴾ اس کے بعد اللہ نے اپنے رسول

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ

اور مؤمنین پر اپنی سکینت اُتاری اور ایسے لشکر اُتارے جن کو تم نے

تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ

نہیں دیکھا اور اللہ نے کافروں کو سزا دی ، اور یہی کافروں کا

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى

بدلہ ہے ﴿۲۶﴾ پھر اس کے بعد اللہ جس کو چاہے توبہ

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
نصیب کردے ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٢٧﴾ اے ایمان

اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ
والو ! مشرکین بالکل ناپاک ہیں پس وہ اِس سال کے بعد

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
مسجد حرام کے پاس نہ آئیں ، اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ
تو اگر اللہ چاہے گا تو اپنے فضل سے تم کو بے نیاز کر دے گا ، بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿٢٨﴾ اُن اہلِ کتاب سے لڑو جو نہ اللہ پر

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ اللہ اور اُس کے

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ
رسول کے حرام ٹھہرائے ہوئے کو حرام ٹھہراتے ہیں اور نہ دینِ حق کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ
اپنا دین بناتے ہیں ، یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے

صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ
بن کر رہیں ﴿٢٩﴾ اور یہود نے کہا کہ عُزیر اللہ کے بیٹے ہیں

وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ
اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں ، یہ اُن کے اپنے منہ کی

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
باتیں ہیں ، وہ اُن لوگوں کی بات نقل کر رہے ہیں جنہوں نے اُن سے پہلے

قَبْلُ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْۤا
کفر کیا ، اللہ اُن کو ہلاک کرے وہ کدھر بھٹکے جارہے ہیں ﴿٣٠﴾ انہوں نے

اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اللہ کے سوا اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا ڈالا

منزل ٢ ع ١٠/٥

وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا
اور مسیح ابن مریم کو بھی ؛ حالانکہ اُن کو صرف یہ حکم تھا کہ وہ ایک معبود کی

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾
عبادت کریں ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں ﴿٣١﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى
وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ

اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ
اپنی روشنی کو پورا کیے بغیر ماننے والا نہیں ، چاہے کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿٣٢﴾ اسی نے

الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
اپنے رسول کو بھیجا ہے ہدایت اور دین حق کے ساتھ؛

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾
تاکہ اس کو سارے دین پر غالب کردے ، چاہے یہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو ﴿٣٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ
اے ایمان والو ! بے شک اہل کتاب کے اکثر علماء

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
اور مشائخ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ
اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں ، اور جو لوگ سونا اور چاندی

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ
جمع کر کے رکھتے ہیں اور ان کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا
ان کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ﴿٣٤﴾ اس دن اس مال پر

فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ
دوزخ کی آگ دہکائی جائے گی پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو

وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا
اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی ، یہی ہے وہ جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کیا تھا ، پس اب چکھو

النصف

منزل ٢

مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ
جو تم جمع کرتے رہے ﴿۳۵﴾ بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے

اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ
نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جس دن اُس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ، اُن میں سے چار حُرمت والے ہیں ، یہی ہے

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ
سیدھا دین پس اُن میں تم اپنے اوپر ظلم نہ کرو،

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اور مشرکوں سے سب مل کر لڑو جس طرح وہ سب مل کر تم سے

كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا
لڑتے ہیں ، اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے ﴿۳۶﴾ مہینوں کو

النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
آگے پیچھے کرنا کفر میں ایک اضافہ ہے اُس سے کفر کرنے والے گمراہی میں پڑتے ہیں،

يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا
وہ کسی سال حرام مہینے کو حلال کرلیتے ہیں اور کسی سال اُس کو حرام کردیتے ہیں؛ تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے کی

حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ
گنتی پوری کر کے اُس کے حرام کیے ہوئے کو حلال کر لیں ، اُن کے بُرے اعمال اُن کے لیے

اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
خوش نما بنا دیے گئے ہیں ، اور اللہ انکار کرنے والوں کو راستہ نہیں دِکھاتا ﴿۳۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ
اے ایمان والو ! تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ

انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ
اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین سے لگے جاتے ہو،

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ
کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے، آخرت کے مقابلے میں

منزل ۲

ع ۱۱/۵

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا
دنیا کی زندگی کا سامان تو بہت تھوڑا ہے ﴿۳۸﴾ اگر تم نہ نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
تو اللہ تم کو دردناک سزا دے گا اور تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا

وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾
اور تم اللہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے ، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۹﴾

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ
اگر تم رسول کی مدد نہ کرو گے تو اللہ خود اس کی مدد کر چکا ہے جب کہ کافروں نے

كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ
اس کو نکال دیا تھا ، وہ صرف دو میں کا دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے ، جب وہ اپنے ساتھی سے

لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
کہہ رہا تھا کہ غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے ، پس اللہ نے اس پر

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا
اپنی سکینت نازل فرمائی اور اس کی مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے

وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ
اور اللہ نے کافروں کی بات نیچی کر دی ، اور اللہ کی

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا
بات تو اونچی ہے ، اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾ (جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہو

خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
چاہے تم ہلکے ہو یا بوجھل اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
جہاد کرو ، اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا
بہتر ہے ﴿۴۱﴾ اگر نفع قریب ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ ضرور

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ
آپ کے پیچھے ہو لیتے مگر یہ منزل ان پر کٹھن ہو گئی ،

منزل ۲

وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ
اب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے،

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾
وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں ، اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں ﴿٤٢﴾

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ
اللہ آپ کو معاف کرے ، آپ نے کیوں اُنہیں اجازت دے دی یہاں تک کہ آپ پر

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾
کُھل جاتا کہ کون لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی آپ جان لیتے ﴿٤٣﴾

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
جہاد نہ کرنے کے لیے آپ سے اجازت نہیں مانگتے ، اور اللہ پرہیزگاروں کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
خوب جانتا ہے ﴿٤٤﴾ آپ سے اجازت تو وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ
اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں ، پس وہ

فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ
اپنے شک میں بھٹک رہے ہیں ﴿٤٥﴾ اور اگر وہ نکلنا چاہتے

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ
تو ضرور اس کا کچھ سامان کر لیتے مگر اللہ نے اُن کا اُٹھنا پسند نہ کیا

فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ
اِس لیے انہیں جما رہنے دیا اور کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿٤٦﴾ اگر

خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا
یہ لوگ تمہارے ساتھ نکلتے تو تمہارے لیے خرابی ہی بڑھانے کا سبب بنتے اور وہ تمہارے درمیان

خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ
فتنہ پھیلانے کے لیے دوڑ دھوپ کرتے ، اور تم میں اُن کی

ع ٦/٥ ١٤

منزل ٢

لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا
سُننے والے ہیں ، اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿٤٧﴾ یہ پہلے بھی فتنے کی

الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ
کوشش کر چکے ہیں اور وہ آپ کے لیے کاموں کا اُلٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق

الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ
آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہو گیا اور وہ ناخوش ہی رہے ﴿٤٨﴾ اور اُن میں وہ بھی ہیں

مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ
جو کہتے ہیں کہ مجھے رخصت دے دیجیے اور مجھ کو فتنے میں نہ ڈالیے ، سُن لو ! وہ تو فتنے میں

سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ
پڑ چکے ، اور بے شک جہنم منکروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿٤٩﴾ اگر

تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ
آپ کو کوئی اچھائی پیش آتی ہے تو اُن کو دُکھ ہوتا ہے ، اور اگر آپ کو کوئی مُصیبت پہونچتی ہے

يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا
تو کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی اپنا بچاؤ کر لیا تھا اور وہ خوش ہو کر

وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ
لوٹتے ہیں ﴿٥٠﴾ کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہونچے گی جو اللہ نے

اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
ہمارے لیے لکھ دی ہے ، وہ ہمارا کار ساز ہے اور اہلِ ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى
کرنا چاہیے ﴿٥١﴾ کہہ دیں کہ تم ہمارے لیے صرف دو بھلائیوں میں سے ایک بھلائی کے

الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ
منتظر ہو ، مگر ہم تمہارے حق میں اِس کے منتظر ہیں کہ اللہ تم پر

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ فَتَرَبَّصُوْٓا
عذاب بھیجے اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے ، بس اب انتظار کرو

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا
ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ﴿٥٢﴾ کہہ دیجیے کہ تم خوشی سے خرچ کرو

منزل ٢

اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ‌ ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا
یا نا خوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا ، بے شک تم نا فرمان

فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ
لوگ ہو ﴿۵۳﴾ اور وہ اپنے خرچ کی قبولیت سے صرف اِس لیے محروم ہوئے کہ

اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوۡلِهٖ وَلَا يَاۡتُوۡنَ
اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا انکار کیا اور یہ لوگ نماز کے لیے

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ
آتے ہیں تو سستی کے ساتھ آتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں تو ناگواری

كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ‌ ؕ
کے ساتھ ﴿۵۴﴾ پس آپ اُن کے مال اور اولاد کو کچھ وقعت نہ دیجیے،

اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ اِن کے ذریعے سے اُنہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے

وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحۡلِفُوۡنَ
اور اُن کی جانیں اِس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں ﴿۵۵﴾ وہ اللہ کی قسم

بِاللّٰهِ اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلٰـكِنَّهُمۡ
کھا کر کہتے ہیں وہ تم میں سے ہیں ؛ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں بلکہ وہ

قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ
ڈرپوک لوگ ہیں ﴿۵۶﴾ اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ پائیں یا کوئی کھوہ

اَوۡ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا اِلَيۡهِ وَهُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنۡهُمۡ
یا گھس بیٹھنے کی جگہ تو وہ بھاگ کر اُس میں جا چھپیں ﴿۵۷﴾ اور اُن میں

مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ‌ ۚ فَاِنۡ اُعۡطُوۡا مِنۡهَا
ایسے بھی ہیں جو آپ پر صدقات کے بارے میں عیب لگاتے ہیں ، اگر اُس میں سے اُنہیں دیا جائے

رَضُوۡا وَاِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿۵۸﴾
تو راضی رہتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں ﴿۵۸﴾

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ
کیا اچھا ہوتا کہ اللہ اور اُس کے رسول نے اُنہیں جو کچھ دیا تھا اُس پر وہ راضی رہتے

منزل ۲

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے ، اللہ اپنے فضل سے ہم کو اور بھی دے گا

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا

اور اُس کا رسول بھی ، ہم کو تو اللہ ہی چاہیے ﴿۵۹﴾ صدقات

الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا

(زکوٰۃ) تو در اصل فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں اور اُن کارکنوں کے لیے جو صدقات کے کام پر مقرر ہیں

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ

اور اُن کے لیے جن کا دِل رکھنا مطلوب ہے ، نیز گردنوں کے چھڑانے میں اور جو تاوان بھریں

وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ

اور اللہ کے راستے میں اور مسافر کی امداد میں ، یہ ایک فریضہ ہے اللہ کی

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ

طرف سے ، اور اللہ علم والا ، حکمت والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اُن میں وہ لوگ بھی ہیں

يُؤْذُوْنَ النَّبِىَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ

جو نبی کو دُکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو کان کا کچا ہے ، کہہ دیجیے کہ وہ تمہاری

خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

بھلائی کے لیے کان ہے ، وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اہل ایمان پر اعتماد کرتے ہیں

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور وہ رحمت ہیں اُن کے لیے جو تم میں اہل ایمان ہیں ، اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾

اللہ اور اُس کے رسول کو دُکھ دیتے ہیں اُن کے لیے درد ناک سزا ہے ﴿۶۱﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو راضی کرلیں ؛ حالانکہ اللہ اور اُس کا رسول

اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ

زیادہ حق دار ہے کہ وہ اُس کو راضی کریں اگر وہ مؤمن ہیں ﴿۶۲﴾ کیا اُن کو

يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ

اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، یہ بہت بڑی

الْعَظِيمُ ﴿۶۳﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُونَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ

رُسوائی ہے ﴿۶۳﴾ منافقین ڈرتے ہیں کہ کہیں اُن (مسلمانوں) پر ایسی سورت

سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوا ۚ

نازل نہ ہو جائے جو اُن کو اُن کے دِلوں کے بھیدوں سے آگاہ کر دے، کہہ دیجیے کہ تم مذاق اُڑا لو،

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ ﴿۶۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

اللہ یقیناً ظاہر کر دے گا جس سے تم ڈرتے ہو ﴿۶۴﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو

لَيَقُولُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ

تو وہ کہیں گے کہ ہم تو بس ہنسی اور دِل لگی کر رہے تھے، کہہ دیجیے: کیا تم اللہ سے

وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُولِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوا

اور اُس کی آیات سے اور اُس کے رسول سے ہنسی دِل لگی کر رہے تھے؟ ﴿۶۵﴾ بہانے مت بناؤ،

قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ

تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم معاف کر دیں

طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوا

تم میں سے ایک گروہ کو تو دوسرے گروہ کو تو ضرور سزا دیں گے کیوں کہ وہ

مُجْرِمِينَ ﴿۶۶﴾ ع اَلْمُنٰفِقُونَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ

مجرم ہیں ﴿۶۶﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک

مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

طرح کے ہیں، وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے

عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں، اُنھوں نے اللہ کو بھلا دیا

فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۶۷﴾

تو اللہ نے بھی اُن کو بھلا دیا، بے شک منافقین بہت نا فرمان ہیں ﴿۶۷﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِينَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے اللہ نے جہنم کی

منزل ۲

ع ۱۴ وقف لازم

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ
آگ کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، یہی اُن کے لیے بس ہے ، اُن پر اللہ کی

اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ
لعنت ہے اور اُن کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے ﴿٦٨﴾ جس طرح تم سے

قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا
اگلے لوگ وہ تم سے زور میں زیادہ تھے اور مال اور اولاد کی کثرت میں

وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
بڑھے ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا اور تم نے بھی اپنے حصے سے

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
فائدہ اُٹھایا جیسا کہ تمہارے اگلوں نے اپنے حصے سے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ
فائدہ اُٹھایا تھا اور تم نے بھی وہی بحثیں کیں جیسی بحثیں انہوں نے کیں تھی ، یہی لوگ ہیں

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ
جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی لوگ گھاٹے میں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ
پڑنے والے ہیں ﴿٦٩﴾ کیا اُنہیں اُن لوگوں کی خبر نہیں پہونچی

قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ۬ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
جو اُن سے پہلے گزرے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
اور اصحاب مدین اور اُلٹی ہوئی بستیوں کی ، اُن کے پاس اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
دلیلوں کے ساتھ آئے تو ایسا نہ تھا کہ اللہ اُن پر ظلم کرتا مگر وہ خود

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ
اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے ﴿٧٠﴾ اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
ایک دوسرے کے مددگار ہیں ، وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں

منزل ٢

وقف لازم

وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ
اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ
اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں،

اُولٰٓئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ
یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا ، بے شک اللہ زبردست ہے،

حَكِيۡمٌ ۝٧١ وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ
حکمت والا ہے ۝٧١ مؤمن مَردوں اور مؤمن عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے ایسے باغات کا کہ

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا
اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے،

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ وَرِضۡوَانٌ
اور وعدہ ہے پاکیزہ مکانوں کا ہمیشہ رہنے والے باغات میں ، اور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝٧٢ ع
رضامندی کا جو سب سے بڑھ کر ہے ، یہی بڑی کامیابی ہے ۝٧٢

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ
اے پیارے نبی ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے

وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَاۡوٰهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ
اور اُن پر کڑے بن جائیے ، اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا

الۡمَصِيۡرُ ۝٧٣ يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ وَلَقَدۡ
ٹھکانہ ہے ۝٧٣ وہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ اُنہوں نے نہیں کہا ؛ حالانکہ اُنہوں نے

قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ
کفر کی بات کہی اور وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے

وَهَمُّوۡا بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰهُمُ
اور اُنہوں نے وہ چاہا جو اُنہیں حاصل نہ ہوسکا ، اور یہ صرف اِس کا بدلہ تھا کہ اُن کو اللہ

اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ
اور اُس کے رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا ، اگر وہ توبہ کریں تو یہ

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
اُن کے حق میں بہتر ہے اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ اُن کو دردناک

عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ
عذاب دے گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ، اور زمین میں اُن کا

فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ
نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ مددگار ﴿٧٤﴾ اور اُن میں وہ بھی ہیں

مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ
جنہوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر اُس نے ہم کو اپنے فضل سے عطا کیا

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ
تو ہم ضرور صدقہ کریں گے اور ہم نیک بن کر رہیں گے ﴿٧٥﴾ پھر جب

اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے عطا کیا تو وہ اُس میں کنجوسی کرنے لگے اور برگشتہ ہو کر

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
منہ پھیر لیا ﴿٧٦﴾ پس اللہ نے اُن کے دِلوں میں نفاق بٹھا دیا

اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا
اُس دن تک کے لیے جب کہ وہ اُس سے مِلیں گے اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے

وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا
وعدے کی خلاف ورزی کی اور اِس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے رہے ﴿٧٧﴾ کیا اُنہیں خبر نہیں کہ

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
اللہ اُن کے راز اور اُن کی سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ
تمام چھپی ہوئی باتوں کو جاننے والا ہے ﴿٧٨﴾ وہ لوگ جو طعن کرتے ہیں اُن مسلمانوں پر جو دِل کھول کر

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
صدقات دیتے ہیں اور اُن پر جو صرف اپنی محنت مزدوری سے

اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ
خرچ کرتے ہیں اُن کا مذاق اُڑاتے ہیں ، اللہ اُن (مذاق اُڑانے والوں) کا مذاق

مِنْهُمْ ؗ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ
اُڑاتا ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٧٩﴾ آپ ان کے لیے معافی کی

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ
درخواست کریں یا نہ کریں ، اگر آپ ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کرنے کی

مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
درخواست کرو گے تو اللہ اُن کو ہرگز معاف کرنے والا نہیں ، یہ اِس لیے کہ اُنہوں نے

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ
اللہ اور اُس کے رسول کا انکار کیا ، اور اللہ نافرمانوں کو راہ نہیں

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ
دکھاتا ﴿٨٠﴾ پیچھے رہ جانے والے اللہ کے رسول سے پیچھے بیٹھے رہنے پر

رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْۤا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
بہت خوش ہوئے اور اُنہوں نے ناپسند کیا کہ وہ اپنے مال اور جان سے

وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا
اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور اُنہوں نے کہا کہ گرمی میں

فِى الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا
نہ نکلو ، آپ کہہ دیجیے کہ دوزخ کی آگ اِس سے زیادہ گرم ہے ، کاش اُنہیں

يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ
سمجھ ہوتی ﴿٨١﴾ پس وہ کم ہنسیں اور زیادہ روئیں

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ
اس کے بدلے میں جو وہ کرتے تھے ﴿٨٢﴾ پس اگر اللہ آپ کو اُن میں سے

اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ
کسی گروہ کی طرف واپس لائے اور وہ آپ سے جہاد کے لیے نکلنے کی اجازت مانگیں تو کہہ دیجیے کہ

لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ
تم میرے ساتھ کبھی نہیں چلو گے اور نہ میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے لڑو گے،

اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ
تم نے پہلی بار بھی بیٹھے رہنے کو پسند کیا تھا پس پیچھے رہنے والوں کے ساتھ

الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ
بیٹھے رہو ﴿٨٣﴾ اور ان میں سے جو کوئی مر جائے اس پر آپ کبھی

اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ
نماز نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے رہیں ، بے شک انہوں نے اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ
اور اس کے رسول کا انکار کیا اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ نافرمان تھے ﴿٨٤﴾ اور ان کے مال

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ
اور ان کی اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں ، اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ ان کے ذریعے سے

بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
ان کو دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ منکر ہوں ﴿٨٥﴾

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ
اور جب کوئی سورت اترتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ

رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا
جہاد کرو تو ان میں کے خوش حال لوگ آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ
ہم کو چھوڑ دیجیے کہ ہم یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں ﴿٨٦﴾ انہوں نے اس کو پسند کیا کہ پیچھے رہنے والی

الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾
عورتوں کے ساتھ رہ جائیں ، اور ان کے دلوں پر مہر کردی گئی پس وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿٨٧﴾

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا
لیکن رسول اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں انہوں نے اپنے مال

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ
اور جان سے جہاد کیا ، اور انہیں کے لیے ہیں خوبیاں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ
اور وہی فلاح پانے والے ہیں ﴿٨٨﴾ ان کے لیے اللہ نے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے،

منزل ٢

ع ۱۱/۹/۱۷

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ
یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۸۹﴾ اور دیہاتیوں میں سے بھی

الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا
بہانہ کرنے والے آئے کہ انہیں اجازت مل جائے اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
جھوٹ بولا وہ بیٹھے رہے، ان میں سے جنہوں نے انکار کیا ان کو ایک دردناک عذاب

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى
پکڑے گا ﴿۹۰﴾ کوئی گناہ نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ بیماروں پر

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا
اور نہ ان پر جو خرچ کرنے کو کچھ نہیں پاتے جب کہ وہ

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ
اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیر خواہی کریں، نیکی کرنے والوں پر کوئی

سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ
الزام نہیں، اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۹۱﴾ اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام ہے کہ

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ
جب آپ کے پاس آئے کہ آپ ان کو سواری دے دیں، آپ نے کہا کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ

اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
تم کو اس پر سوار کروں تو وہ اس حال میں واپس ہوئے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو

الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا
جاری تھے اس غم میں کہ انہیں کچھ میسر نہیں جو وہ خرچ کریں ﴿۹۲﴾ الزام تو بس

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ
ان لوگوں پر ہے جو آپ سے اجازت مانگتے ہیں؛ حالانکہ وہ

اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
مال دار ہیں، وہ اس پر راضی ہو گئے کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہ جائیں،

وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾
اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کردی پس وہ نہیں جانتے ﴿۹۳﴾

منزل ۲

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلۡ لَّا
تم جب اُن کی طرف پلٹو گے تو وہ تمہارے سامنے اعذار پیش کریں گے ، کہہ دیجیے کہ

تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ
بہانے نہ بناؤ ، ہم ہرگز تمہاری بات نہ مانیں گے ، بے شک اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتادیے ہیں،

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى
اب اللہ اور اُس کا رسول تمہارے عمل کو دیکھیں گے پھر تم اُس کی طرف

عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ
لوٹائے جاؤ گے جو کُھلے اور چُھپے کا جاننے والا ہے ، پس وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ
تم کر رہے تھے ﴿۹۴﴾ یہ لوگ تمہاری واپسی پر تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں

اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ
کھائیں گے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو ، پس تم اُن سے درگزر کرو ، بے شک وہ

رِجۡسٌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۹۵﴾
ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے بدلے میں اُس کے جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿۹۵﴾

يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ
وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے کہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ ، اگر تم اُن سے راضی بھی ہو جاؤ

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿۹۶﴾ اَلۡاَعۡرَابُ
تو اللہ نافرمان لوگوں سے راضی ہونے والا نہیں ﴿۹۶﴾ دیہات والے

اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ
کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اِسی لائق ہیں کہ اللہ نے اپنے رسول پر جو کچھ اُتارا ہے

اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ
اُس کے حدود سے بے خبر رہیں ، اور اللہ سب کچھ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ اور اُن

الۡاَعۡرَابِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ
دیہاتیوں میں سے بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور تم مسلمانوں کے واسطے

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ
بُرے وقت کے منتظر رہتے ہیں ، بُرا وقت اُن ہی پر پڑنے والا ہے اور اللہ سُننے والا،

عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
جاننے والا ہے ﴿٩٨﴾ اور دیہاتیوں میں سے کچھ وہ بھی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے

الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ
دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کے یہاں قُرب کا اور رسول کی دعائیں لینے کا

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ
ذریعہ بناتے ہیں، ہاں بے شک وہ اُن کے لیے قُرب کا ذریعہ ہے، اللہ اُن کو اپنی رحمت میں

فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ
داخل کرے گا، یقیناً اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ﴿٩٩﴾ اور جو لوگ پہل کرنے والے

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ
اور مقدم ہیں مہاجرین و انصار میں سے اور جنہوں نے خوبی کے ساتھ اُن کی

اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
پیروی کی اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے

عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ
اور اللہ نے اُن کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنْ
وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے ﴿١٠٠﴾ اور تمہارے آس پاس

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ
جو دیہاتی ہیں اُن میں منافق ہیں، اور مدینہ والوں میں بھی (منافق ہیں)،

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
وہ نفاق پر جم گئے ہیں، تم اُن کو نہیں جانتے لیکن ہم اُن کو جانتے ہیں،

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾
ہم اُن کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ ایک بڑے عذاب کی طرف بھیجے جائیں گے ﴿١٠١﴾

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کرلیا ہے، انہوں نے مِلے جُلے عمل کیے تھے، کچھ بھلے

وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور کچھ بُرے، امید ہے کہ اللہ اُن پر توجہ کرے، بے شک اللہ

ع ٢/١

منزل ٢

مع وقف منزل

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۰۲﴾ آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے جس سے آپ ان کو پاک کرو گے

وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ
اور اس کے ذریعے ان کا تزکیہ کرو گے ، اور آپ ان کے لیے دعا کیجیے بے شک آپ کی دعا ان کے لیے

لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
تسکین کا سبب ہوگی ، اور اللہ سب کچھ سننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ
اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے،

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى
اور اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۰۴﴾ کہہ دیجیے کہ عمل کرو ، اللہ اور اس کا رسول

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ
اور اہلِ ایمان تمہارے عمل کو دیکھیں گے ، اور تم جلد اس کے پاس لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
جو تمام کھلے اور چھپے کو جانتا ہے پس وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا
کررہے تھے ﴿۱۰۵﴾ کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ ابھی اللہ کا حکم آنے تک ٹھہرا ہوا ہے ، یا وہ ان کو

يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کرے گا ، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا
حکمت والا ہے ﴿۱۰۶﴾ اور کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے ایک مسجد اس کام کے لیے بنائی ہے کہ (مسلمانوں کو) نقصان پہونچائیں

وَّتَفْرِيْقًا ۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ
اور کافرانہ باتیں کریں،مؤمنوں میں پھوٹ ڈالیں اور اس شخص کو ایک اڈہ فراہم کریں جس کی پہلے سے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا
اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ ہے ، اور یہ قسمیں ضرور کھالیں گے کہ بھلائی کے سوا ہماری کوئی اور

الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ
نیت نہیں ہے ، لیکن اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ وہ پکے جھوٹے ہیں ﴿۱۰۷﴾ آپ اس عمارت میں

منزل ۲

فِيْهِ اَبَدًا ۚ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ

کبھی کھڑے نہ ہونا ، البتہ جس مسجد کی بنیاد پہلے دن سے تقوے پر

يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۚ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ

پڑی ہے وہ اِس لائق ہے کہ آپ اُس میں کھڑے ہوں، اُس میں ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک رہنے کو

يَّتَطَهَّرُوْا ۚ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ (۱۰۸) اَفَمَنْ اَسَّسَ

پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے (۱۰۸) کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے

بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ

اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے ڈر اور اللہ کی خوشنودی پر رکھی یا وہ شخص بہتر ہے جس نے

اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ

اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھائی کے کنارے پر رکھی جو گرنے کو ہے پھر وہ عمارت اُس کو لے کر

نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (۱۰۹)

جہنم کی آگ میں گر پڑی ، اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دِکھاتا (۱۰۹)

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ

اور یہ عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہمیشہ اُن کے دِلوں میں شک کی بنیاد بنی رہے گی سوائے اِس کے کہ

اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (۱۱۰) اِنَّ اللّٰهَ

اُن کے دل ہی ٹکڑے ہو جائیں ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے (۱۱۰) بے شک اللہ نے

اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ

مؤمنوں سے اُن کی جان اور اُن کے مال کو خرید لیا ہے جنت کے

لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ

بدلے ، وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر مارتے ہیں

وَيُقْتَلُوْنَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ

اور مارے جاتے ہیں ، یہ اللہ کے ذِمّے ایک سچّا وعدہ ہے تورات میں اور انجیل میں

وَالْقُرْاٰنِ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا

اور قرآن میں ، اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے ، پس تم خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اُس معاملے پر جو تم نے اللہ سے کیا ہے ، اور یہی سب سے بڑی

اَلۡعَظِيۡمُ ﴿١١١﴾ اَلتَّآٮِٕبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ الۡحٰمِدُوۡنَ

کامیابی ہے ﴿۱۱۱﴾ وہ توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے ہیں،

السَّآٮِٕحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ

اللہ کی راہ میں پھرنے والے ہیں، رکوع کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، بھلائی کا حکم

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَالۡحٰفِظُوۡنَ

کرنے والے ہیں، برائی سے روکنے والے ہیں، اللہ کی حدوں کا خیال

لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ‌ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١١٢﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ

رکھنے والے ہیں، اور مومنوں کو خوش خبری دے دیجیے ﴿۱۱۲﴾ نبی کے لیے

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ يَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا

اور اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں مناسب نہیں کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں، چاہے وہ

اُولِىۡ قُرۡبٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ اَصۡحٰبُ

اُن کے رشتے دار ہی ہوں جب کہ اُن پر کھل چکا کہ یہ جہنم میں جانے والے

الۡجَحِيۡمِ ﴿١١٣﴾ وَمَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ اِلَّا

لوگ ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد کے لیے مغفرت کی دعا مانگنا صرف

عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ‌ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ

اُس وعدہ کی وجہ سے تھا جو اُنہوں نے اُس سے کر لیا تھا، پھر جب اُن پر کھل گیا کہ وہ

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ‌ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيۡمٌ ﴿١١٤﴾

اللہ کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بے تعلق ہو گئے، بے شک ابراہیم بڑے نرم دل، بردبار تھے ﴿۱۱۴﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًۢا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ حَتّٰى

اور اللہ کسی قوم کو اُس کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ نہیں کرتا جب تک اُن کو

يُبَيِّنَ لَهُمۡ مَّا يَتَّقُوۡنَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿١١٥﴾

صاف صاف وہ چیزیں نہ بتا دے جن سے اُنہیں بچنا ہے، بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ ؕ

بے شک اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں میں اور زمین میں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے،

وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿١١٦﴾ لَقَدْ

اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾ بے شک

منزل ٢

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ
اللہ نے نبی پر اور مہاجرین و انصار پر توجہ فرمائی جنھوں نے

اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ
تنگی کے وقت میں نبی کا ساتھ دیا، بعد اس کے کہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دِل

قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ
کجی کی طرف مائل ہو چکے تھے، پھر اللہ نے ان پر توجہ فرمائی، بے شک اللہ ان پر مہربان ہے،

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى
رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۷﴾ اور اُن تین شخصوں کے حال پر بھی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا تھا، یہاں تک کہ

اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ
جب زمین باوجود اپنی وسعت کے ان پر تنگ ہونے لگی اور وہ خود اپنی جان سے

عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ
تنگ آ گئے اور انھوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی سوائے اس کے کہ اسی کی طرف

اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ
رجوع کیا جائے، پھر اللہ نے اُن کے حال پر توجہ فرمائی تا کہ وہ آئندہ بھی توبہ کر سکیں، بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا
بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۸﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ
کے ساتھ رہو ﴿۱۱۹﴾ مناسب نہیں تھا مدینہ والوں اور اطراف کے

حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
دیہاتیوں کے لیے کہ وہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے بیٹھے رہیں

وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے عزیز رکھیں، یہ اِس لیے کہ

لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ
جو پیاس اور تھکان اور بھوک بھی اُن کو اللہ کی راہ میں لاحق ہوتی ہے

اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ
اور جو قدم بھی وہ کافروں کو رنج پہونچانے والا اُٹھاتے ہیں اور جو چیز بھی وہ

منزل ۲ ع ۴

مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ
دشمن سے چھینتے ہیں اُن کے بدلے میں اُن کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ
بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۲۰﴾ اور جو

نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا
چھوٹا یا بڑا خرچ انہوں نے کیا اور جو میدان انہوں نے طے کیے وہ سب اُن کے لیے

كُتِبَ لَهُمۡ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾
لکھا گیا؛ تاکہ اللہ اُن کے عمل کا اچھے سے اچھا بدلہ دے ﴿۱۲۱﴾

وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا نَفَرَ مِنۡ
اور یہ ممکن نہ تھا کہ اہلِ ایمان سب کے سب نکل کھڑے ہوں، تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ

كُلِّ فِرۡقَةٍ مِّنۡهُمۡ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوۡا فِى الدِّيۡنِ
اُن کے ہر گروہ میں سے ایک حصہ نکل کر آتا؛ تاکہ وہ دین میں سمجھ پیدا کرتا

وَلِيُنۡذِرُوۡا قَوۡمَهُمۡ اِذَا رَجَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ
اور واپس جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو آگاہ کرتا؛ تاکہ وہ بھی پرہیز کرنے والے

يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ
بنتے ﴿۱۲۲﴾ اے ایمان والو! اُن کافروں سے جنگ کرو

يَلُوۡنَكُمۡ مِّنَ الۡكُفَّارِ وَلۡيَجِدُوۡا فِيۡكُمۡ غِلۡظَةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا
جو تمہارے آس پاس ہیں اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں، اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ
اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۲۳﴾ اور جب کوئی سورت اُترتی ہے

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ اَيُّكُمۡ زَادَتۡهُ هٰذِهٖۤ اِيۡمَانًا ۚ فَاَمَّا
تو اُن میں سے بعض کہتے ہیں کہ اِس نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا ہے؟ پس جو

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَزَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّهُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾
ایمان والے ہیں اُن کا اِس نے ایمان بڑھا دیا ہے اور وہ خوش ہو رہے ہیں ﴿۱۲۴﴾

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا اِلٰى
اور جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے تو اُس نے بڑھا دی اُن کی گندگی پر

منزل ٢

ع ١٥

رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ

گندگی اور وہ مرتے دم تک کافر ہی رہے ﴿۱۲۵﴾ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ

يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ

ہر سال ایک بار یا دو بار آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر بھی نہ توبہ کرتے ہیں

وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ

اور نہ سبق حاصل کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ اور جب کوئی سورت اُتاری جاتی ہے تو یہ لوگ

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ

آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں کہ کوئی دیکھتا تو نہیں ، پھر

انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾

چل دیتے ہیں ، اللہ نے اُن کے دِلوں کو پھیر دیا اِس وجہ سے کہ یہ سمجھ سے کام لینے والے لوگ نہیں ہیں ﴿۱۲۷﴾

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ

تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے جو خود تم ہی میں سے ہے ، تمہارا نقصان میں پڑنا

مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

اُس پر بھاری ہے ، وہ تمہاری بھلائی کا حریص ہے ، ایمان والوں پر نہایت شفقت کرنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ

پھر بھی اگر وہ منہ پھیرلیں تو کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے ، اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، اُسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع

میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾

منزل ۳ — رکوع ۱۶ / ۵

(سورۂ یونس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۴۰، ۹۴ تا ۹۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۱۰۹) آیتیں اور (۱۱) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۱) نمبر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰) نمبر پر ہے اور سورۂ اِسراء کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۹۰۹۹) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۸۳۲) کلمات ہیں

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الف لام را ، یہ حکمت سے بھری کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ کیا لوگوں کو اِس پر

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ

حیرت ہے کہ ہم نے انہیں میں سے ایک شخص پر وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ

الْمَنْزِلُ الثَّالِثُ (۳)

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ
اور جو ایمان لائیں اُن کو خوش خبری سُنا دو کہ اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس

رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾
سچا مرتبہ ہے ، منکروں نے کہا کہ یہ شخص تو کُھلا جادوگر ہے ﴿٢﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا
چھ دنوں (ادوار) میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا ، وہی معاملات کا انتظام کرتا ہے ، اُس کی

مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں ، وہی اللہ تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ
پس تم اسی کی عبادت کرو ، کیا تم سوچتے نہیں ﴿٣﴾ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے ،

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ
یہ اللہ کا پکّا وعدہ ہے ، بے شک وہ پیدائش کی ابتدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ پیدا کرے گا ؛ تاکہ جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ
ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے ، اور جنہوں نے

كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا
انکار کیا اُن کے انکار کے بدلے اُن کے لیے کھولتا ہوا پانی اور دردناک

يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ
عذاب ہے ﴿٤﴾ اور اللہ وہی ہے جس نے سورج کو سراپا روشنی بنایا اور چاند کو سراپا

نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
نور اور اُس کے (سفر کے) لیے منزلیں مقرر کر دیں ؛ تاکہ تم برسوں کی گنتی

وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ
اور (مہینوں کا) حساب معلوم کرسکو ، اللہ نے یہ سب کچھ بغیر کسی صحیح مقصد کے پیدا نہیں کر دیا ، وہ یہ نشانیاں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ
کھول کھول کر بیان کرتا ہے اُن کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں ﴿٥﴾ یقیناً رات اور دن کے

وقف النبي صلى الله عليه وآله وسلم ١٢

منزل ٣

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
اُلٹ پھیر میں اور اللہ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے اُن میں اُن لوگوں کے لیے

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۞ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا
نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں (۶) بے شک جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا
اور دنیا کی زندگی پر راضی اور مطمئن ہیں اور جو ہماری نشانیوں سے

غٰفِلُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۞
بے پروا ہیں (۷) اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا اُس وجہ سے جو وہ کرتے تھے (۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے، اللہ اُن کے ایمان کی بدولت اُن کو

بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ
اُن کے مقصد تک پہونچا دے گا، اُن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی نعمت کے

النَّعِيْمِ ۞ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ
باغوں میں (۹) اُن کے منھ سے یہ بات نکلے گی: "سبحان اللہ" اور اُن کا آپس میں سلام

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
یہ ہوگا: "السلام علیکم" اور اُن کی اخیر بات یہ ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ ۞ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ
رب ہے (۱۰) اور اگر اللہ لوگوں کے لیے عذاب اسی طرح جلد پہونچا دے

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا
جس طرح وہ اُن کے ساتھ رحمت میں جلدی کرتا ہے تو اُن کی مدت ختم کر دی گئی ہوتی، لیکن ہم اُن لوگوں کو

يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۞ وَاِذَا مَسَّ
جو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھتے اُن کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں (۱۱) اور انسان کو جب

الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ
کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے،

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى
پھر جب ہم اُس سے اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے گویا اُس نے کبھی اپنے کسی بُرے وقت پر

منزل ۳ ع ۱

ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾
ہم کو پکارا ہی نہ تھا، اِس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے ان کے اعمال خوش نما بنا دیے گئے ہیں ﴿۱۲﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ
اور ہم نے تم سے پہلے قوموں کو ہلاک کیا جب کہ انہوں نے ظلم کیا،

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ
اور ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلوں کے ساتھ آئے اور وہ ایمان لانے والے نہ بنے،

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں مجرم لوگوں کو ﴿۱۳﴾ پھر ہم نے ان کے بعد تم کو

خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ
ملک میں جانشین بنایا؛ تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ
عمل کرتے ہو ﴿۱۴﴾ اور جب ان کو ہماری کھلی ہوئی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ
ہمارے پاس آنے کی امید نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ

اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ
یا اس کو بدل دو، آپ کہہ دیجیے کہ میرا یہ کام نہیں کہ میں اپنے جی سے اس کو

نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ
بدل دوں، میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس آتی ہے، اگر میں اپنے رب کی

عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ
نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۵﴾ کہہ دیجیے کہ اگر اللہ

اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ
چاہتا تو میں اس کو تمہیں نہ سناتا اور نہ اللہ اس سے تمہیں باخبر کرتا، میں

لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ
اس سے پہلے تمہارے درمیان ایک عمر بسر کر چکا ہوں، پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ﴿۱۶﴾ اس سے بڑھ کر

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے،

اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ
یقیناً مجرموں کو کامیابی حاصل نہیں ہوتی ﴿۱۷﴾ اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی

دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ وَيَقُوۡلُوۡنَ
عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نہ نقصان پہونچا سکیں اور نہ نفع پہونچا سکیں ، اور وہ کہتے ہیں کہ

هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰهَ بِمَا
یہ اللہ کے یہاں ہمارے سفارشی ہیں ، کہہ دیجیے کہ کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو

لَا يَعۡلَمُ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
جو اُس کو آسمانوں اور زمین میں معلوم نہیں ، وہ پاک اور برتر ہے اُس سے

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً
جس کو وہ شریک کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اور لوگ ایک ہی اُمت تھے

فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ
پھر انہوں نے اختلاف کیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو اُن کے درمیان

بَيۡنَهُمۡ فِيۡمَا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ لَوۡلَاۤ
اُس بات کا فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿۱۹﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ نبی پر

اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ
اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی ، کہہ دیں کہ غیب کی خبر تو

لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَاۤ
اللہ ہی کو ہے ، پس تم لوگ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿۲۰﴾ اور جب

اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا
کوئی تکلیف پڑنے کے بعد ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ فوراً

لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِىۡۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ
ہماری نشانیوں کے معاملے میں بہانے بنانے لگتے ہیں، کہہ دیجیے کہ اللہ اپنی تدبیروں میں اُن سے بھی زیادہ تیز ہے،

اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ
یقیناً ہمارے فرشتے تمہاری بہانے بازیوں کو لکھ رہے ہیں ﴿۲۱﴾ وہ اللہ ہی ہے

يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى
جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے ؛ چنانچہ جب تم کشتی میں

منزل ۳

ع ۷

الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا
ہوتے ہو اور کشتیاں لوگوں کو لے کر موافق ہوا سے چل رہی ہوتی ہیں اور لوگ اُس سے خوش ہوتے ہیں کہ

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ
یکایک ایک تیز ہوا آتی ہے اور اُن پر ہر جانب سے موجیں

مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
اُٹھنے لگتی ہیں اور وہ گمان کر لیتے ہیں کہ ہم گھر گئے ، اُس وقت وہ اپنے دین کو اللہ ہی کے لیے

لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
خالص کر کے اُس کو پکارنے لگتے ہیں کہ اگر آپ نے ہمیں اِس سے نجات دے دی تو یقیناً ہم شکر گزار

الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بندے بنیں گے ﴿٢٢﴾ پھر جب وہ اُن کو نجات دے دیتا ہے تو وہ فوراً ہی زمین میں

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ
نا حق سرکشی کرنے لگتے ہیں ، اے لوگو ! تمہاری سرکشی تمہارے اپنے ہی خلاف ہے،

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ
دنیا کی زندگی کا نفع اٹھا لو پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم تم کو بتادیں گے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
جو کچھ تم کر رہے تھے ﴿٢٣﴾ دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
جیسے پانی کہ ہم نے اُس کو آسمان سے برسایا تو زمین کا سبزہ

الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ
خوب نکلا جس کو آدمی کھاتے ہیں اور جس کو جانور کھاتے ہیں ، یہاں تک کہ جب زمین

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ
پوری رونق پر آگئی اور سنور اُٹھی اور زمین والوں نے گمان کر لیا کہ

اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
اب یہ ہمارے قابو میں ہے تو اچانک اُس پر ہمارا حکم رات کو یا دِن کو آ گیا

فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ
پھر ہم نے اُس کو کاٹ کر ڈھیر کر دیا گویا کل یہاں کچھ تھا ہی نہیں ، اِس طرح

منزل ٣

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۴ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى
ہم نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں (۲۴) اور اللہ سلامتی کے

دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۲۵
گھر کی طرف بلاتا ہے اور وہ جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے (۲۵)

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ
جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے بھلائی ہے اور اس پر مزید بھی، اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا
چھائے گی اور نہ ذلت، یہی جنت والے لوگ ہیں وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ۝۲۶ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ
رہیں گے (۲۶) اور جنھوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلہ اس کے

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
برابر ہے اور ان پر رسوائی چھائی ہوئی ہوگی، کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا

عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ
نہ ہوگا، گویا کہ ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانک دیے

مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۷
گئے ہیں، یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۷)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ہم شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ
ٹھہرو تم بھی اور تمہارے بنائے ہوئے شریک بھی، پھر ہم ان کے درمیان تفریق کر دیں گے اور ان کے شریک

شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲۸ فَكَفٰى بِاللّٰهِ
کہیں گے کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے (۲۸) پس اللہ ہمارے

شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے، ہم تمہاری عبادت سے بالکل

لَغٰفِلِيْنَ ۝۲۹ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ
بے خبر تھے (۲۹) اس وقت ہر شخص اپنے اس عمل سے دو چار ہوگا جو اس نے کیا تھا

منزل ۳

وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
اور لوگ اپنے حقیقی مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو جھوٹ انہوں نے گھڑے تھے وہ سب

يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اُن سے جاتے رہیں گے ﴿۳۰﴾ کہہ دیجیے کہ کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ
یا کون ہے جو کان پر اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے اور کون بے جان میں سے جاندار کو

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ
اور جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے اور کون معاملات کا

يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾
انتظام کر رہا ہے ، وہ کہیں گے کہ اللہ ، کہہ دیجیے کہ پھر کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۳۱﴾

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا
پس وہی اللہ تمہارا حقیقی پروردگار ہے ، حق کے بعد بھٹکنے کے سوا

الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ
اور کیا ہے ؟ تم کدھر پھرے جاتے ہو ﴿۳۲﴾ اسی طرح آپ کے رب کی

رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾
بات سرکشی کرنے والوں کے حق میں پوری ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿۳۳﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
کہہ دیں کہ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہو پھر وہ دوبارہ بھی

يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى
پیدا کرے ؟ کہہ دیں کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا پھر تم کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى
بھٹکے جاتے ہو ﴿۳۴﴾ کہہ دیں کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی

الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى
کرتا ہو ، کہہ دیں کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے ، پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ
وہ پیروی کیے جانے کا زیادہ مستحق ہے یا وہ جس کو خود ہی راستہ نہ ملتا ہو بلکہ اُسے راستہ بتایا جائے،

الربع ۳ ع ۸ | منزل ۳

فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا
تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿۳۵﴾ ان میں سے اکثر صرف گمان کی پیروی

ظَنًّا ۚ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ اِنَّ اللّٰهَ
کر رہے ہیں ، اور گمان حق بات میں کچھ بھی کام نہیں دیتا ، بے شک اللہ کو

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ
خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ

يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ
اللہ کے سوا کوئی اس کو بنا لے ؛ بلکہ یہ تصدیق ہے ان پیشین گوئیوں کی جو اس سے پہلے

يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
موجود ہیں اور کتاب کی تفصیل ہے ، اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ تمام جہانوں کے پروردگار کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
طرف سے ہے ﴿۳۷﴾ کیا لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس کو گھڑا ہے ، کہہ دیجیے کہ تم اس کے مانند

مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ
کوئی ایک ہی سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا تم جس کو بُلا سکو بُلا لو ، اگر تم

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ
سچے ہو ﴿۳۸﴾ بلکہ یہ لوگ اس چیز کو جھٹلا رہے ہیں جو ان کے علم کے احاطے میں نہیں آئی

وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
اور جس کی حقیقت ابھی ان پر نہیں کھلی ، اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا جو ان سے

قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾
پہلے گزرے ہیں ، پس دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا ﴿۳۹﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ
اور ان میں سے وہ بھی ہیں جو قرآن پر ایمان لے آئیں گے اور وہ بھی ہیں جو اس پر ایمان نہیں لائیں گے ،

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ
اور آپ کا رب فساد مچانے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿۴۰﴾ اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو کہہ دیجیے کہ

لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ
میرا عمل میرے لیے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لیے ، تم اس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں

منزل ۳ ع ۱۰ / ۹

وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُوْنَ
اور میں بھی اس سے بری ہوں جو تم کر رہے ہو (۴۱) اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف

اِلَیْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾
کان لگاتے ہیں ، تو کیا آپ بہروں کو سناؤ گے جب کہ وہ سمجھ سے کام نہ لے رہے ہوں ؟ (۴۲)

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْظُرُ اِلَیْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ
اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں ، تو کیا آپ اندھوں کو راستہ دکھاؤ گے

وَلَوْ كَانُوْا لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ
اگرچہ وہ دیکھ نہ رہے ہوں (۴۳) اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں

شَیْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَیَوْمَ
کرتا مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں (۴۴) اور جس دن

یَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
اللہ ان کو جمع کرے گا ، گویا کہ وہ بس دن کی گھڑی دنیا میں تھے،

یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ
وہ ایک دوسرے کو پہچانیں گے ، بے شک سخت گھاٹے میں رہے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کو

اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ
جھٹلایا اور وہ راہِ راست پر نہ آئے (۴۵) ہم تم کو اس کا کوئی حصہ

الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
دِکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں یا تمہیں وفات دے دیں بہر حال ان کو ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ، پھر

اللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ
اللہ گواہ ہے اس پر جو کچھ وہ کر رہے ہیں (۴۶) اور ہر امت کے لیے

رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
ایک رسول ہے ، پھر جب ان کا رسول آ جاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے

وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ
اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوتا (۴۷) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا
اگر تم سچے ہو (۴۸) کہہ دیجیے کہ میں اپنے واسطے بھی برے

منزل ۳

وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ

اور بھلے کا مالک نہیں مگر جو اللہ چاہے ، ہر اُمت کے لیے ایک وقت ہے ، جب اُن کا وقت

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

آجاتا ہے تو پھر نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہوتے ہیں اور نہ آگے ﴿۴۹﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّا

کہہ دیں کہ بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم پر رات کو آ پڑے یا دن کو آجائے تو مجرم لوگ اس سے پہلے

ذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ

کیا کر لیں گے ﴿۵۰﴾ کیا جب وہ عذاب آ ہی پڑے گا تب اُسے مانو گے ؟

اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

(اس وقت تو تم سے یہ کہا جائے گا کہ) اب مانے؟ حالانکہ تم ہی (اس کا انکار کر کے) اس کی جلدی مچایا کرتے تھے ﴿۵۱﴾

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ

پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کا عذاب چکھو ، یہ اُسی کا

تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ

بدلہ مِل رہا ہے جو کچھ تم کماتے تھے ﴿۵۲﴾ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ

اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَاۤ اَنْتُمْ

کیا یہ بات سچ ہے ، کہہ دیجیے کہ ہاں میرے رب کی قسم ! یہ سچ ہے اور تم اس کو

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ ع وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا

تھکا نہ سکو گے ﴿۵۳﴾ اور اگر ہر ظالم کے پاس وہ سب کچھ ہو جو

فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ

زمین میں ہے تو وہ اس کو فِدیے میں دے دینا چاہے گا ، اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

تو اپنے دِل میں پچھتائیں گے ، اور اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿۵۴﴾ یاد رکھو ! جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

سب اللہ کا ہے ، یاد رکھو ! اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۵۵ هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۵۶
نہیں جانتے ۝۵۵ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۝۵۶

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ
اے لوگو ! تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے نصیحت آ گئی

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ
اور اس کے لیے شفاء جو سینوں میں ہوتی ہے ، اور اہل ایمان کے لیے ہدایت

لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۵۷ قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَبِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
اور رحمت ۝۵۷ آپ کہہ دیجیے کہ بس لوگوں کو اللہ کے اس انعام اور رحمت پر

فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ۝۵۸ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ
خوش ہونا چاہیے ، وہ اس سے بہت زیادہ بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں ۝۵۸ کہہ دیں کہ یہ بتاؤ کہ

مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ
اللہ نے تمہارے لیے جو رزق اتارا پھر تم نے اس میں سے کچھ کو حرام ٹھہرایا

حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمۡ اَمۡ عَلَى
اور کچھ کو حلال ، کہہ دیں کہ کیا اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر

اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ۝۵۹ وَمَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى
جھوٹ لگا رہے ہو ؟ ۝۵۹ اور قیامت کے دن کے بارے میں ان لوگوں کا کیا خیال ہے

اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ
جو اللہ پر جھوٹ لگا رہے ہیں ، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ۝۶۰ ع
فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ۝۶۰

وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ مِنۡ
اور تم جس حال میں بھی ہو اور قرآن میں سے جو حصہ بھی سُنا رہے ہو

قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ
اور تم لوگ جو کام بھی کرتے ہو ہم تمہارے اوپر گواہ رہتے ہیں

شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ
جس وقت تم اس میں مشغول رہتے ہو ، اور آپ کے رب سے

رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
ذرہ برابر بھی کوئی چیز غائب نہیں ، نہ زمین میں اور نہ آسمان

السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ
میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی ، مگر وہ ایک واضح کتاب میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ
(محفوظ) ہے ﴿٦١﴾ سُن لو ! اللہ کے دوستوں کے لیے نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٢﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور ڈرتے

يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
رہے ﴿٦٣﴾ اُن کے لیے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ
اور آخرت میں بھی ، اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ، یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ
بڑی کامیابی ہے ﴿٦٤﴾ اور آپ کو اُن کی بات غم میں نہ ڈالے،

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾
بے شک سارا زور اللہ ہی کے لیے ہے ، وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿٦٥﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ
سُن لو ! جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے ہیں،

وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور جو لوگ اللہ کے سِوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس چیز کی پیروی

شُرَكَآءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا
کر رہے ہیں ، وہ صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور وہ محض اندازے

يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا
لگا رہے ہیں ﴿٦٦﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون

فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے

منزل ۳

لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ
جو سنتے ہیں ﴿٦٧﴾ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ، وہ تو پاک ہے،

هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ
بے نیاز ہے ، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى
تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ، کیا تم اللہ پر ایسی بات

اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٦٨﴾ قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ
گھڑتے ہو جس کا تم علم نہیں رکھتے ﴿٦٨﴾ کہہ دیجیے کہ جو لوگ اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿٦٩﴾ؕ مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا
جھوٹ باندھتے ہیں وہ کامیابی نہیں پائیں گے ﴿٦٩﴾ ان کے لیے بس دنیا میں تھوڑا فائدہ اٹھا لینا ہے

ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ
پھر ہماری ہی طرف ان کا لوٹنا ہے ، پھر ہم ان کو اس انکار کے بدلے سخت عذاب کا

بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿٧٠﴾ؑ وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ
مزہ چکھائیں گے ﴿٧٠﴾ اور ان کو نوح (علیہ السلام) کا حال سنائیے

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ
جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اگر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیتوں کے ذریعے

وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا
نصیحت کرنا تم پر بھاری ہو گیا ہے تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا ، تم سب مل کر اپنا

اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ
فیصلہ کر لو اور اپنے شریکوں کو بھی ساتھ لے لو ، پھر تم کو اپنے فیصلے میں کوئی شبہ باقی

غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿٧١﴾ فَاِنۡ
نہ رہے پھر تم لوگ میرے ساتھ جو کرنا چاہتے ہو کر گزرو اور مجھ کو مہلت نہ دو ﴿٧١﴾ پھر اگر

تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى
تم منہ موڑ لو گے تو میں نے تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی ہے ، میرا اجر تو اللہ ہی کے

اللّٰهِ ۙ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوۡهُ
ذمے ہے اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے رہوں ﴿٧٢﴾ پھر انہوں نے اس کو جھٹلا دیا

منزل ٣

الثلثة وقف لازم ع ١٢/٧

فَنَجَّيۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡـفُلۡكِ وَجَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰۤـئِفَ
تو ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور جو لوگ اُس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی اور اُن کو جانشین بنایا،

وَاَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا‌ ۚ فَانْظُرۡ كَيۡفَ كَانَ
اور اُن لوگوں کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا ، دیکھیے کہ کیا انجام ہوا اُن کا

عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا
جن کو ڈرایا گیا تھا ﴿۷۳﴾ اُس کے بعد ہم نے مختلف پیغمبر اُن کی اپنی اپنی

اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا
قوموں کے پاس بھیجے جو اُن کے پاس کھلے کھلے دلائل لے کر آئے لیکن اُن لوگوں نے

بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ‌ؕ كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِ
جس بات کو پہلے جھٹلا دیا تھا اُسے بالکل نہ مانا ، جو لوگ حد سے گزر جاتے ہیں اُن کے دِلوں پر ہم اسی طرح

الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ
مہر لگا دیتے ہیں ﴿۷۴﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا
فرعون اور اُس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے گھمنڈ کیا اور وہ

قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا
مجرم لوگ تھے ﴿۷۵﴾ پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے سچی بات پہونچی

قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوۡسٰۤى اَتَقُوۡلُوۡنَ
تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے ﴿۷۶﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تم حق کو

لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ‌ؕ اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ
جادو کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے پاس آ چکا ہے ، کیا یہ جادو ہے ؛ حالانکہ جادو والے تو کبھی

السّٰحِرُوۡنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا
کامیاب نہیں ہوتے ﴿۷۷﴾ انہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اِس لیے آئے ہو کہ ہم کو اس راستے سے پھیر دو جس پر

عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَـكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِى الۡاَرۡضِؕ
ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور اِس ملک میں تم دونوں کی بڑائی قائم ہو جائے،

وَمَا نَحۡنُ لَـكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِىۡ
اور ہم تم دونوں کی بات کبھی ماننے والے نہیں ہیں ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو

منزل ٣

بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ

میرے پاس لے آؤ ﴿۷۹﴾ جب جادوگر آئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا

اُن سے کہا کہ جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے ڈال دو ﴿۸۰﴾ پھر جب جادوگروں نے ڈالا

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ جو کچھ تم لائے ہو وہ تو جادو ہے ، بے شک اللہ

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

اُس کو باطل کر دے گا ، اللہ یقیناً مُفسدوں کے کام کو سُدھرنے نہیں دیتا ﴿۸۱﴾

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع

اور اللہ اپنے حکم سے حق کو حق کر دِکھاتا ہے چاہے مُجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿۸۲﴾

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) کو اُس کی قوم میں سے چند نوجوانوں کے سوا کسی نے نہ مانا فرعون کے

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ

ڈر سے اور خود اپنی قوم کے بڑے لوگوں کے ڈر سے کہ کہیں وہ اُن کو کسی فتنے میں نہ ڈال دیں ، بے شک فرعون

لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ

زمین میں غلبہ رکھتا تھا اور وہ اُن لوگوں میں سے تھا جو حد سے گزر جاتے ہیں ﴿۸۳﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا

کہا : اے میری قوم ! اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

اگر تم واقعی فرماں بردار ہو ﴿۸۴﴾ انہوں نے کہا : ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا ،

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا

اے ہمارے رب ! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنائیے ﴿۸۵﴾ اور اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ

ہم کو کافر لوگوں سے نجات دیجیے ﴿۸۶﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُس کے بھائی

اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ

کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے مِصر میں کچھ گھر مُقرر

ع ۸/۱۲/۱۴ منزل ۳

بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ

کر لو اور اپنے اُن گھروں کو قبلہ بناؤ اور نماز قائم کرو،

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ

اور اہلِ ایمان کو خوش خبری دے دو ﴿٨٧﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے ہمارے رب! آپ نے

اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ

فرعون کو اور اُس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں رونق اور مال

الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا

دیا ہے، اے ہمارے رب! اِس لیے کہ وہ آپ کی راہ سے لوگوں کو بھٹکائیں، اے ہمارے رب!

اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اُن کے مال کو غارت کر دیجیے اور اُن کے دِلوں کو سخت کر دیجیے کہ

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾

وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں ﴿٨٨﴾

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا

(اللہ نے) کہا: تم دونوں کی دعا قبول کی گئی، اب تم دونوں جمے رہو اور اُن

تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا

لوگوں کی راہ کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے ﴿٨٩﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

سمندر پار کرا دیا تو فرعون اور اُس کے لشکر نے اُن کا

وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ

پیچھا کیا سرکشی اور زیادتی کی غرض سے، یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ

تو اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر

بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ آٰلْـٰٔنَ

بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿٩٠﴾ (اُسے جواب دیا گیا) اب ایمان لاتا ہے

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾

حالانکہ اِس سے پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد برپا کرنے والوں میں سے تھا ﴿٩١﴾

منزل ٣

فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ
پس آج ہم تیری لاش کو بچائیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لیے

اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا
نشانی بنے ، اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل

لَغٰفِلُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرٰٓءِيۡلَ مُبَوَّاَ
رہتے ہیں ﴿۹۲﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانہ

صِدۡقٍ وَّرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡا
دیا اور اُن کو پاکیزہ چیزیں کھانے کے لیے دیں ، پھر اُنھوں نے اختلاف نہیں کیا

حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ
مگر اس وقت جب کہ اُن کے پاس علم آچکا تھا ، یقیناً آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَاِنۡ
اس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ﴿۹۳﴾ پس اگر آپ کو

كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـئَلِ الَّذِيۡنَ
اس چیز کے بارے میں شک ہے جو ہم نے آپ کی طرف اُتاری ہے تو اُن لوگوں سے پوچھ لیجیے

يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ
جو آپ سے پہلے کتاب پڑھ رہے ہیں ، بے شک یہ آپ پر حق

الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۙ﴿۹۴﴾
آیا ہے آپ کے رب کی طرف سے پس آپ شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿۹۴﴾

وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور آپ اُن لوگوں میں شامل نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہے

فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ
ورنہ آپ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۹۵﴾ بے شک جن لوگوں پر

عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۹۶﴾ وَلَوۡ جَآءَتۡهُمۡ
آپ کے رب کی بات پوری ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۹۶﴾ چاہے اُن کے پاس ساری نشانیاں

كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿۹۷﴾ فَلَوۡلَا
آ جائیں جب تک کہ وہ دردناک عذاب کو سامنے آتا نہ دیکھ لیں ﴿۹۷﴾ پس کیوں نہ ہوا کہ

ع ۱۰ / ۱۴

منزل ۳

كَانَتۡ قَرۡيَةٌ اٰمَنَتۡ فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَاۤ اِلَّا قَوۡمَ
کوئی بستی ایمان لاتی کہ اُس کا ایمان لانا اُس کو نفع دیتا یونس (علیہ السلام) کی

يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ
قوم کے سوا ، جب وہ ایمان لائے تو ہم نے اُن سے دنیا کی زندگی میں

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوۡ
رُسوائی کا عذاب ٹال دیا اور اُن کو ایک مُدت تک زندگی کا لطف اُٹھانے دیا ﴿۹۸﴾ اور اگر

شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ جَمِيۡعًا ؕ
آپ کا رب چاہتا تو زمین پر جتنے لوگ ہیں سب کے سب ایمان لے آتے،

اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۹﴾
پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کرو گے کہ وہ مؤمن ہو جائیں ﴿۹۹﴾

وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ
اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ایمان لا سکے ،

وَيَجۡعَلُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾
اور اللہ اُن لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے ﴿۱۰۰﴾

قُلِ انْظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا
کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اُسے دیکھو ، اور نشانیاں

تُغۡنِى الۡاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾
اور ڈراوے اُن لوگوں کو فائدہ نہیں پہونچاتے جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۰۱﴾

فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ اِلَّا مِثۡلَ اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ
وہ تو بس اُس طرح کے دن کا انتظار کر رہے ہیں جس طرح کے دن اُن سے پہلے گزرے ہوئے

قَبۡلِهِمۡ ؕ قُلۡ فَانْتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾
لوگوں کو پیش آئے ، کہہ دیجیے کہ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿۱۰۲﴾

ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا
پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور اُن کو جو ایمان لائے ، اِسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ

عَلَيۡنَا نُـنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾ ع قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنۡ
ہم ایمان والوں کو بچالیں گے ﴿۱۰۳﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! اگر تم

منزل ۳ ع ۱۱ ۱۵

كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ
میرے دین کے متعلق شک میں ہو تو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ
عبادت تم کرتے ہو اللہ کے سوا ؛ بلکہ میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں

يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾
جو تم کو وفات دیتا ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں ﴿١٠٤﴾

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ
اور یہ کہ اپنا رُخ یکسو ہو کر (اُس) دین کی طرف کر لینا ، اور کبھی مشرکوں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
میں سے نہ ہونا ﴿١٠٥﴾ اور اللہ کے علاوہ اُن کو نہ پکارو جو تم کو

لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا
نہ نفع پہونچا سکتے ہیں اور نہ نقصان ، پھر اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً ظالموں

مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
میں سے ہو جاؤ گے ﴿١٠٦﴾ اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ
تو اُس کے سوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے ، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہونچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی

لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ
روکنے والا نہیں ، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے ، اور وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ
بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٠٧﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! تمہارے رب کی طرف سے

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ
تمہارے پاس حق آ گیا ہے ، پس جو ہدایت قبول کر لے گا وہ اپنے ہی لیے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَمَآ
کرے گا اور جو بھٹکے گا تو اُس کا وبال اُسی پر آئے گا ، اور میں

اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ؕ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ
تمہارے اوپر ذِمّے دار نہیں ہوں ﴿١٠٨﴾ اور آپ اُس کی پیروی کریں جو آپ پر وحی کی جاتی ہے

منزل ٣

وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
اور صبر کیجیے ، یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

(سورۂ ہود مکۂ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۱۲، ۱۷ اور ۱۱۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۱۲۳) آیتیں اور (۱۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱) نمبر پر ہے اور سورۂ یونس کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۹۵۶۷) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۱۰۰) کلمات ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ
الف لام را ، یہ کتاب ہے جس کی آیتیں پہلے محکم کی گئیں پھر ایک دانا اور خبیر ہستی کی

حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ
طرف سے ان کی تفصیل کی گئی ﴿١﴾ کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو ، میں تمہاری جانب

مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿٢﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ
اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں ﴿٢﴾ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ
اور اس کی طرف پلٹ آؤ ، وہ تم کو ایک مدت تک اچھا لطف اٹھانے کا موقع

مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ
دے گا ، اور ہر زیادہ کے مستحق کو اپنی طرف سے زیادہ عطا کرے گا ، اور اگر

تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾
تم پھر جاؤ تو میں تمہارے حق میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿٣﴾

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾
تم سب کو اللہ کی طرف پلٹنا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٤﴾

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا
دیکھو یہ لوگ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں تاکہ اس سے چھپ جائیں ، خبردار!

حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
جب وہ کپڑوں سے اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں ، اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾
اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ، وہ دلوں کی بات تک جاننے والا ہے ﴿٥﴾

منزل ٣

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذِمّے نہ ہو ، اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾
جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے ، سب کچھ ایک کُھلی کتاب میں موجود ہے ﴿۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دِنوں میں

اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
پیدا کیا اور اُس کا عرش پانی پر تھا ؛ تاکہ تم کو آزمائے کہ کون تم میں سے

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ
اچھا کام کرتا ہے ، اور اگر آپ کہو کہ مَرنے کے بعد تم لوگ اُٹھائے

بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
جاؤ گے تو مُنکرین کہتے ہیں کہ یہ تو ایک کُھلا ہوا

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى
جادو ہے ﴿۷﴾ اور اگر ہم کچھ مُدت تک اُن کی سزا کو

اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ
روک دیں تو کہتے ہیں کہ کیا چیز اُس کو روکے ہوئے ہے ، سُن لو ! جس دن

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
وہ اُن پر آ پڑے گا تو اُن سے پھیرا نہ جائے گا اور اُن کو گھیر لے گی وہ چیز جس کا وہ

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸﴾ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
مذاق اُڑا رہے تھے ﴿۸﴾ اور اگر ہم انسان کو اپنی کسی رحمت سے نوازتے ہیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾ وَلَئِنْ
پھر اُس سے اُس کو محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے ﴿۹﴾ اور اگر

اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ
کسی تکلیف کے بعد جو اُس کو پہونچی تھی ، اُس کو ہم نعمت سے نوازتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ ساری مصیبتیں

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ لا اِلَّا الَّذِيْنَ
مجھ سے دور ہو گئیں (اور) وہ اِترانے والا ، اکڑنے والا بن جاتا ہے ﴿۱۰﴾ مگر جو لوگ

منزل ۳
ع ۸

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
صبر کرنے والے اور نیک عمل کرنے والے ہیں ، اُن کے لیے بخشش ہے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
اور بڑا اجر ہے ﴿۱۱﴾ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اُس چیز کا کچھ حصہ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
کی گئی ہے اور آپ اِس بات پر تنگ دل ہوں کہ وہ کہتے ہیں کہ اِس پر کوئی خزانہ

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
کیوں نہیں اُتارا گیا یا اِس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا ، آپ تو صرف ایک ڈرانے والے ہو

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
اور اللہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے ﴿۱۲﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اِس کتاب کو گھڑ لیا ہے،

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ
کہہ دیجیے کہ تم بھی ایسی ہی دس من گھڑت سورتیں بنا کر لے آؤ اور اللہ کے

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾
سوا جس کو بُلا سکو بُلا لو اگر تم سچے ہو ﴿۱۳﴾

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ
پس اگر وہ تمہارا کہا پورا نہ کر سکیں تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے

اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾
اُترا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، پھر کیا تم حکم کو مانتے ہو ﴿۱۴﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ
جو لوگ دنیا کی زندگی اور اُس کی زینت چاہتے ہیں ہم اُن کے اعمال کا بدلہ

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾
دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اُس میں اُن کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا
یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ

النَّارُ ۖؗ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
نہیں ہے ، اُنہوں نے دنیا میں جو کچھ بنایا تھا وہ برباد ہوا اور خراب ہوگیا جو کچھ اُنہوں نے

منزل ۳

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ
کمایا تھا ﴿۱۶﴾ بھلا ایک شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک دلیل پر ہے اُس کے بعد اللہ کی طرف سے

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ
اس کے لیے ایک گواہ بھی آ گیا، اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب رہنما اور رحمت کی حیثیت سے موجود تھی،

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ
ایسے ہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں، اور جماعتوں میں سے جو کوئی اس کا انکار کرے

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ
تو اس کے وعدے کی جگہ آگ ہے، پس آپ اس کے بارے میں شک میں نہ پڑیں، یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾
آپ کے رب کی طرف سے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ﴿۱۷﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے، ایسے لوگ

يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ
اپنے رب کے سامنے پیش ہوں گے اور گواہی دینے والے کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا، سُن لو! اللہ کی لعنت ہے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ظالموں کے اوپر ﴿۱۸﴾ اُن لوگوں کے اوپر جو اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور اس میں کجی (ٹیڑھا پن) ڈھونڈتے ہیں، اور یہی لوگ آخرت کے منکر ہیں ﴿۱۹﴾

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا
وہ لوگ زمین میں اللہ کو بے بس کرنے والے نہیں اور نہ

كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ
اللہ کے سوا اُن کا کوئی مددگار ہے، اُن پر دوگنا

لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا
عذاب ہوگا، وہ نہ سُن سکتے ہیں اور نہ

منزل ۳

وقف لازم

كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
دیکھتے ہیں ﴿۲۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ
اور وہ سب کچھ اُن سے کھو گیا جو اُنہوں نے گھڑ رکھا تھا ﴿۲۱﴾ اِس میں شک نہیں کہ یہی لوگ

فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
آخرت میں سب سے زیادہ گھاٹے میں رہیں گے ﴿۲۲﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور جنہوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب کے سامنے عاجزی کی وہی لوگ جنت

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ
والے ہیں ، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾ اُن دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے

كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھنے والا اور سُننے والا ، کیا یہ دونوں برابر

مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى
ہو جائیں گے ، کیا تم غور نہیں کرتے ﴿۲۴﴾ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف

قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا
بھیجا کہ میں تم کو کُھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۲۵﴾ یہ کہ تم اللہ کے سِوا کسی کی عبادت

اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ
نہ کرو ، میں تم پر ایک دردناک عذاب کے دن کا اندیشہ رکھتا ہوں ﴿۲۶﴾ اس کی قوم کے

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا
سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا تھا کہا کہ ہم تو تم کو بس اپنے جیسا ایک آدمی

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ
دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ کسی نے تمہارے تابع داری کی ہو سوائے اُن کے جو ہم میں

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
بے حیثیت اور نا سمجھ لوگ ہیں ، اور ہم نہیں دیکھتے کہ تم کو ہمارے اوپر کوئی بڑائی

فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ
حاصل ہو ؛ بلکہ ہم تو تم کو جھوٹا خیال کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا : اے میری قوم ! بتاؤ

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً
اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر ہوں اور اس نے مجھ پر اپنے پاس سے

مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ
رحمت بھیجی ہے مگر وہ تم کو نظر نہ آئی تو کیا ہم اس کو تم پر چپکا سکتے ہیں جب کہ تم

لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ
اس سے بیزار ہو ﴿۲۸﴾ اور اے میری قوم! میں اِس پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا،

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا۠ بِطَارِدِ الَّذِيْنَ
میرا اجر تو بس اللہ کے ذمے ہے اور میں ہرگز ان کو اپنے سے دور کرنے والا نہیں جو

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
ایمان لائے ہیں، اُن لوگوں کو اپنے رب سے مِلنا ہے، مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت میں

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
مبتلا ہو ﴿۲۹﴾ اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا اگر میں ان لوگوں کو

طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ
دُھتکار دوں، کیا تم غور نہیں کرتے ﴿۳۰﴾ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ
اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کی خبر رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں،

وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ
اور میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ جو لوگ تمہاری نگاہوں میں حقیر ہیں اُن کو اللہ کوئی بھلائی

اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ
نہیں دے گا، اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اُن کے دِلوں میں ہے، اگر میں ایسا کہوں

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
تو میں ہی ظالم ہوں گا ﴿۳۱﴾ اُنہوں نے کہا: اے نوح! تم نے ہم سے جھگڑا کیا

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
اور بہت جھگڑا کر لیا پس اب وہ چیز لے آؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے رہے ہو اگر تم

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ
سچے ہو ﴿۳۲﴾ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا: اس کو تمہارے اوپر اللہ ہی لائے گا اگر

منزل ۳

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ

وہ چاہے گا اور تم اس کے قابو سے باہر نہ جا سکو گے ﴿۳۳﴾ اور میری نصیحت تم کو فائدہ نہیں دے گی

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں جب کہ اللہ یہ چاہتا ہو کہ وہ تم کو

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ؕ اَمْ

گمراہ کر دے ، وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۴﴾ کیا وہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ

کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اِس کو گھڑ لیا ہے؟ کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اِس کو گھڑا ہے تو میرا جرم میرے اوپر ہے

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ

اور جو جرم تم کر رہے ہو اُس سے میں بری ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ

ع ۳/۱۱

اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ

اب آپ کی قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا سوائے اُس کے جو ایمان لا چکا،

فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ج وَاصْنَعِ الْفُلْكَ

پس آپ اُن کاموں پر غمگین نہ ہو جو وہ کر رہے ہیں ﴿۳۶﴾ اور ہمارے رو برو

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ

اور ہمارے حکم سے آپ کشتی بنائیے اور ظالموں کے حق میں مجھ سے بات

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ وَكُلَّمَا

نہ کیجیے ، بے شک یہ لوگ ڈوبنے والے ہیں ﴿۳۷﴾ اور نوح (علیہ السلام) کشتی بنانے لگے ، اور جب بھی

مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ

اُن کی قوم کے کوئی سردار اُن کے پاس سے گزرتے وہ اُن کا مذاق اُڑاتے ، نوح (علیہ السلام) کہتے:

اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا

اگر تم ہمارا مذاق اُڑاتے ہو تو ہم بھی تم پر ایک دن ہنسیں گے جیسے تم ہم پر

تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

ہنستے ہو ﴿۳۸﴾ تم جلد ہی جان لو گے کہ وہ کون ہیں جن پر وہ عذاب آتا ہے

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰىٓ اِذَا

جو اُس کو رُسوا کر دے اور اُس پر وہ عذاب اُترتا ہے جو ہمیشہ رہے گا ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب

منزل ۳

جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ
ہمارا حکم آ پہونچا اور طوفان ابل پڑا تو ہم نے (نوح سے) کہا کہ ہر قسم کے جانوروں کا

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھ لو اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے ان لوگوں کے جن کے بارے میں پہلے

الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾
کہا جا چکا ہے اور سب ایمان والوں کو بھی، اور تھوڑے ہی لوگ تھے جو نوح کے ساتھ ایمان لائے تھے ﴿۴۰﴾

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ
اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ کشتی میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا بھی،

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ
بے شک میرا رب بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۴۱﴾ اور کشتی پہاڑ جیسی موجوں کے درمیان ان کو لے کر

كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
چلنے لگی، اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے کو پکارا جو اس سے الگ تھا کہ

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾
اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت رہ ﴿۴۲﴾

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
اس نے کہا: میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھ کو پانی سے بچا لے گا، نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
آج کوئی اللہ کے حکم سے بچانے والا نہیں مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے، اور دونوں کے درمیان

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ
موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں شامل ہو گیا ﴿۴۳﴾ اور کہا گیا کہ اے زمین!

ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ
اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تھم جا، اور پانی سکھا دیا گیا اور معاملے کا فیصلہ

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
ہو گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور کہہ دیا گیا کہ دور ہو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ
ظالموں کی قوم ﴿۴۴﴾ اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب! میرا بیٹا

٭ امام حفصؒ کے نزدیک مجرٖىہا کے راء کو امالہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

منزل ۳

الربع

مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ
میرے گھر والوں میں سے ہے ، اور بے شک آپ کا وعدہ سچا ہے اور آپ سب سے بڑے

الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ
حاکم ہیں ﴿٤٥﴾ اللہ نے کہا : اے نوح ! وہ تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ، اس کے

عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
کام خراب ہیں ، پس مجھ سے اس چیز کے لیے سوال نہ کرو جس کا تمہیں علم نہیں،

اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ رَبِّ
میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں میں سے نہ بنو ﴿٤٦﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب!

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں،

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾
اور اگر آپ مجھے معاف نہ کریں اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں تو میں برباد ہو جاؤں گا ﴿٤٧﴾

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ
کہا گیا کہ اے نوح ! اترو ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور برکتوں کے ساتھ تم پر

وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ
اور اُن گروہوں پر جو تمہارے ساتھ ہیں، اور (اُن سے ظہور میں آنے والے) گروہ کہ ہم اُن کو فائدہ دیں گے پھر

يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
اُن کو ہماری طرف سے ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿٤٨﴾ یہ غیب کی خبریں

الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ
ہیں جن کو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں ، اِس سے پہلے نہ آپ اِن کو جانتے تھے

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ
اور نہ آپ کی قوم ، پس صبر کریں بے شک نیک انجام ڈرنے والوں

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ
کے لیے ہے ﴿٤٩﴾ اور عاد کی طرف ہم نے اُن کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا، اس نے کہا کہ اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
اللہ کی عبادت کرو ، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، تم نے محض جھوٹ

مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ
گھڑ رکھے ہیں ﴿۵۰﴾ اے میری قوم! میں اِس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ
اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۵۱﴾ اور اے میری قوم!

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ
اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس کی طرف پلٹو، وہ تمہارے اوپر خوب بارشیں

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
برسائے گا اور تمہاری قوّت پر مزید قوّت کا اضافہ کرے گا، اور تم مجرم ہو کر منہ نہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا
پھیرلو ﴿۵۲﴾ انہوں نے کہا کہ اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی لے کر نہیں آئے ہو، اور ہم

نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ
تمہارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں، اور ہم ہرگز تم کو ماننے والے

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا
نہیں ہیں ﴿۵۳﴾ ہم تو یہی کہیں گے کہ تمہارے اوپر ہمارے معبودوں میں سے کسی کی مار

بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ
پڑ گئی ہے، ہود (علیہ السلام) نے کہا: میں اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ
اُن سے جن کو تم شریک کرتے ہو ﴿۵۴﴾ اس کے سوا، پس تم سب مِل کر میرے خلاف تدبیر کرو پھر

لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ
مجھ کو مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے،

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ
سیدھی راہ پر ہے ﴿۵۶﴾ اگر تم منہ موڑتے ہو تو میں نے تم کو وہ پیغام پہونچا دیا جس کو دے کر

اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ
مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا، اور میرا رب تمہاری جگہ تمہارے سوا کسی اور گروہ کو جانشین (خلیفہ) بنائے گا

منزل ۳

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾
اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے ، بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۵۷﴾

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
اور جب ہمارا حکم آ پہونچا تو ہم نے اپنی رحمت سے بچا لیا ہود کو اور اُن لوگوں کو جو اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾
ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو ایک سخت عذاب سے بچا لیا ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ
اور یہ عاد تھے کہ انھوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کو نہ مانا

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ
اور ہر سرکش اور مخالف کی بات کی اتباع کی ﴿۵۹﴾ اور اُن کے پیچھے لعنت لگادی گئی

الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا
اِس دُنیا میں اور قیامت کے دن ، سُن لو ! عاد نے اپنے رب کا

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ
انکار کیا ، سُن لو ! دوری ہے عاد کے لیے جو ہود کی قوم تھی ﴿۶۰﴾ اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
ہم نے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا ، اس نے کہا : اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
کوئی تمہارا معبود نہیں ، اسی نے تم کو زمین سے بنایا

وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ
اور اس میں تم کو آباد کیا ، پس اس سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع کرو،

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ
بے شک میرا رب قریب ہے ، قبول کرنے والا ہے ﴿۶۱﴾ انہوں نے کہا کہ اے صالح ! اِس سے پہلے ہم کو

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ
تم سے اُمید تھی ، کیا تم ہم کو اُن کی عبادت سے روکتے ہو

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے ، اور جس چیز کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو اُس کے بارے میں

منزل ۳ ع ۵ / ۱۱

اِلَيۡهِ مُرِيۡبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ

ہم کو سخت شبہ ہے ، اور ہم بڑے شک میں ہیں ﴿۶۲﴾ اُس نے کہا کہ اے میری قوم ! بتاؤ اگر میں

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّىۡ وَاٰتٰٮنِىۡ مِنۡهُ رَحۡمَةً فَمَنۡ

اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھ کو اپنے پاس سے رحمت دی ہے تو مجھ کو

يَّنۡصُرُنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اِنۡ عَصَيۡتُهٗ ۗ فَمَا تَزِيۡدُوۡنَنِىۡ

اللہ سے کون بچائے گا اگر میں اُس کی نافرمانی کروں ، پس تم کچھ نہیں بڑھاؤ گے میرا

غَيۡرَ تَخۡسِيۡرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوۡمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَـكُمۡ

سوائے نقصان کے ﴿۶۳﴾ اور اے میری قوم ! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک

اٰيَةً فَذَرُوۡهَا تَاۡكُلۡ فِىۡۤ اَرۡضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوۡهَا

نشانی ہے ، پس اس کو چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اس کو کوئی تکلیف

بِسُوۡٓءٍ فَيَاۡخُذَكُمۡ عَذَابٌ قَرِيۡبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوۡهَا

نہ پہونچاؤ ورنہ بہت جلد تم کو عذاب پکڑ لے گا ﴿۶۴﴾ پھر انہوں نے اُس کے پاؤں کاٹ ڈالے،

فَقَالَ تَمَتَّعُوۡا فِىۡ دَارِكُمۡ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ‌ ؕ ذٰ لِكَ

تب صالح (علیہ السلام) نے کہا کہ تین دن اور اپنے گھروں میں فائدہ اٹھا لو ، یہ ایک

وَعۡدٌ غَيۡرُ مَكۡذُوۡبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا

وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿۶۵﴾ پھر جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اپنی رحمت سے

صٰلِحًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَمِنۡ

صالح کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے تھے بچا لیا اور اُس دن کی

خِزۡىِ يَوۡمِئِذٍ‌ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ﴿۶۶﴾

رُسوائی سے (محفوظ رکھا) ، بے شک آپ کا رب ہی طاقتور ، زبردست ہے ﴿۶۶﴾

وَاَخَذَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الصَّيۡحَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو ایک ہولناک آواز نے پکڑ لیا پھر صبح کو وہ

دِيَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ۙ‏ ﴿۶۷﴾ كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا‌ ؕ اَلَاۤ

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۶۷﴾ جیسے کہ وہ کبھی اُن میں بسے ہی نہیں ، سُنو!

اِنَّ ثَمُوۡدَا۟ كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ‌ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّثَمُوۡدَ ﴿۶۸﴾ ع

ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا ، سُنو ! پھٹکار ہے ثمود کے لیے ﴿۶۸﴾

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا
اور ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس ہمارے فرشتے خوش خبری لے کر آئے (اور) کہا کہ

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾
تم پر سلامتی ہو، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم پر بھی سلامتی ہو، پھر دیر نہ گزری کہ ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿۶۹﴾

فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ
پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھ رہے ہیں تو کھٹک گئےاور دل ہی دل میں

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى
ان سے ڈرے ، انہوں نے کہا کہ ڈرو نہیں ہم لوط (علیہ السلام) کی قوم کی طرف

قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا
بھیجے گئے ہیں ﴿۷۰﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی بیوی کھڑی تھی وہ ہنس پڑی ، پس ہم نے اس کو اسحاق کی

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ
خوش خبری دی اور اسحاق کے آگے یعقوب کی ﴿۷۱﴾ اس نے کہا:

يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ
اے خرابی ! کیا مجھے بچہ ہوگا حالانکہ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں،

اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ
یہ تو ایک عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾ فرشتوں نے کہا : کیا تم اللہ کے حکم پر

اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ
تعجب کرتی ہو ، ابراہیم کے گھر والو ! تم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہیں،

اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ
بے شک اللہ نہایت قابلِ تعریف ، بڑی شان والا ہے ﴿۷۳﴾ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) کا خوف

الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ
دور ہوا اور ان کو خوش خبری ملی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں بحث

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾
کرنے لگے ﴿۷۴﴾ بے شک ابراہیم بڑے بردبار ، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے ﴿۷۵﴾

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ
اے ابراہیم ! اس کو چھوڑدو ، بے شک تمہارے رب کا حکم

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾
آچکا ہے اور اُن پر ایک ایسا عذاب آنے والا ہے جو لوٹایا نہیں جاتا ﴿۷۶﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ
اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو وہ گھبرائے اور اُن کے آنے سے

بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ
دل تنگ ہوا ، اُس نے کہا : آج کا دن بڑا سخت ہے ﴿۷۷﴾ اور اُس کی قوم کے لوگ

قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
دوڑتے ہوئے اُس کے پاس آئے ، اور وہ پہلے سے بُرے کام

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ
کر رہے تھے ، لوط (علیہ السلام) نے کہا : اے میری قوم ! یہ میری بیٹیاں ہیں وہ تمہارے لیے زیادہ

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ
پاکیزہ ہیں ، پس تم اللہ سے ڈرو اور مجھ کو میرے مہمانوں کے سامنے رُسوا نہ کرو ، کیا تم میں

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
کوئی بھلا آدمی نہیں ہے ﴿۷۸﴾ انہوں نے کہا : تم جانتے ہو کہ ہم کو تمہاری بیٹیوں سے

فِيْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾
کچھ غرض نہیں اور تم جانتے ہو کہ ہم کیا چاہتے ہیں ﴿۷۹﴾

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ
لوط (علیہ السلام) نے کہا : کاش ! میرے پاس تم سے مقابلے کی قوّت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی

شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا
پناہ لیتا ﴿۸۰﴾ فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ! ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں ، وہ ہرگز آپ تک

اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
پہونچ نہ سکیں گے ، پس آپ اپنے لوگوں کو لے کر کچھ رات رہے نکل جائیے اور تم میں سے کوئی

مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ
مُڑ کر نہ دیکھے ، مگر آپ کی بیوی کہ اس پر وہی کچھ گزرنے والا ہے جو اُن لوگوں پر

اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ
گزرے گا ، اُن کے لیے صبح کا وقت مقرر ہے ، کیا صبح

منزل ۳

بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
قریب نہیں ﴿۸۱﴾ پھر جب ہمارا حکم آ پہونچا تو ہم نے اس بستی کو الٹ پلٹ کر دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۵ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾
اور اس پر کنکریلے پتھر برسائے جو تہہ بہ تہہ تھے ﴿۸۲﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
آپ کے رب کے پاس سے نشان لگائے ہوئے، اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ
دور نہیں ﴿۸۳﴾ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا، اس نے کہا کہ اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا
اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اور ناپ تول میں

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ
اور وزن کرنے میں کمی نہ کرو، میں تم کو اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا
دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۸۴﴾ اور اے میری قوم! ناپ تول کو

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اور وزن کو پورا کرو انصاف کے ساتھ، اور لوگوں کو ان کی چیزیں

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾
گھٹا کر نہ دو، اور زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو ﴿۸۵﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۵ۚ
جو اللہ کا دیا بچ رہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم مؤمن ہو،

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ
اور میں تمہارے اوپر نگہبان نہیں ہوں ﴿۸۶﴾ انہوں نے کہا کہ اے شعیب! کیا تمہاری نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ
تم کو یہ سکھاتی ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے یا اپنے مال میں

اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾
اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں، بس تم ہی تو ایک عقلمند اور نیک چلن آدمی ہو ﴿۸۷﴾

الْنِصْفُ ع ۱۵/۸

منزل ۳

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ
شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم! بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہوں

وَرَزَقَنِىْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ
اور اس نے اپنی جانب سے مجھ کو اچھا رزق بھی دیا، اور میں نہیں چاہتا کہ میں خود وہی کام کروں

اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا
جس سے میں تم کو روک رہا ہوں، میں تو صرف اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک

اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
ہو سکے، اور مجھے توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىْٓ اَنْ
اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ﴿۸۸﴾ اور اے میری قوم! ایسا نہ ہو کہ میری ضد کر کے تم پر

يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ
وہ آفت آپڑے جو قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر

قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا
آئی تھی، اور لوط کی قوم تو تم سے دور بھی نہیں ﴿۸۹﴾ اور اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّىْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا
معافی مانگو پھر اس کی طرف پلٹ آؤ، بے شک میرا رب مہربان ہے، محبت والا ہے ﴿۹۰﴾ انہوں نے کہا کہ

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ
اے شعیب! جو تم کہتے ہو اس کا بہت سا حصہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تم

فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ
ہم میں کمزور ہو، اور اگر تمہاری برادری نہ ہوتی تو ہم تم کو پتھر مار مار کر ہلاک کر دیتے اور تم ہم پر

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِىْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
کچھ بھاری نہیں ہو ﴿۹۱﴾ شعیب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میری قوم! کیا میری برادری تم پر اللہ سے زیادہ

اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّىْ بِمَا
بھاری ہے اور اللہ کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال دیا ہے، بے شک میرے رب کے

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
قابو میں ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۹۲﴾ اور اے میری قوم! تم اپنے طریقے پر کام کیے جاؤ

منزل ۳

اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ
اور میں اپنے طریقے پر کام کرتا رہوں گا ، جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کے اوپر رُسوا کرنے والا

یُّخْزِیْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ
عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے ، اور انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں

رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّالَّذِیْنَ
میں ہوں ﴿۹۳﴾ اور جب ہمارا حکم آیا ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو اور جو اُس کے ساتھ ایمان

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا
لائے تھے اپنی رحمت سے بچا لیا ، اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُن کو کڑک نے

الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ
پکڑ لیا پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾ گویا کہ

لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ
کبھی اُن میں بسے ہی نہ تھے ، سُن لو ! پھٹکار ہے مدین کو جیسے پھٹکار ہوئی تھی

ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
ثمود کو ﴿۹۵﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں اور واضح سند کے ساتھ

مُّبِیْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ
بھیجا ﴿۹۶﴾ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف ، پھر وہ فرعون کے حکم پر چلے؛

وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ
حالانکہ فرعون کا کوئی حکم درست نہ تھا ﴿۹۷﴾ قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے

الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾
آگے ہوگا اور اُن کو آگ پر پہونچائے گا ، اور کیسا بُرا گھاٹ ہے جس پر وہ پہونچیں گے ﴿۹۸﴾

وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ
اور اِس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن بھی ، کیسا بُرا انعام ہے جو

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ
اُن کو مِلا ﴿۹۹﴾ یہ بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم آپ کو سُنا رہے ہیں،

مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
اُن میں سے بعض اب تک قائم ہیں اور بعض مِٹ گئیں ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ

منزل ۳ ع ۸/۱۲

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ
اُنہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا، پھر جب آپ کے رب کا حکم آ گیا

یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ
تو اُن کے وہ معبود اُن کے کچھ کام نہ آئے جن کو وہ اللہ کے سوا

رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ
پکارتے تھے، اور اُنہوں نے اُن کے حق میں بربادی کے سوا کچھ نہیں بڑھایا ﴿۱۰۱﴾ اور آپ کے رب کی پکڑ

رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ
ایسی ہی ہے جب کہ وہ بستیوں کو اُن کے ظلم پر پکڑتا ہے، بے شک اُس کی پکڑ

اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ
بڑی دردناک اور سخت ہے ﴿۱۰۲﴾ اِس میں اُن لوگوں کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ
عذاب سے ڈریں، وہ ایک ایسا دن ہے جس میں سب لوگ جمع ہوں گے

وَذٰلِكَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ
اور وہ حاضری کا دن ہوگا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم اُس کو ایک مدت تک کے لیے ٹال رہے ہیں

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ؕ یَوْمَ یَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
جو مقرر ہے ﴿۱۰۴﴾ جب وہ دن آئے گا تو کوئی جان اُس کی اجازت کے بغیر گفتگو نہ کر سکے گی،

فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی
پس اُن میں کچھ بدنصیب ہوں گے اور کچھ خوش نصیب ﴿۱۰۵﴾ پس جو لوگ بدنصیب ہیں وہ

النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ ﴿۱۰۶﴾ۙ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا
آگ میں ہوں گے، اُن کو وہاں چیخنا ہے اور دھاڑنا ﴿۱۰۶﴾ وہ اُس میں رہیں گے جب تک

دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ
آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے، بے شک

رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا
آپ کا رب کر ڈالتا ہے جو چاہتا ہے ﴿۱۰۷﴾ اور جو لوگ خوش نصیب ہیں

فَفِی الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
تو وہ جنت میں ہوں گے، وہ اُس میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین

منزل ۳

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

قائم ہیں مگر جو آپ کا رب چاہے ، بخشش ہے بے انتہا ﴿۱۰۸﴾

فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ

پس آپ ان چیزوں سے شک میں نہ رہیں جن کی یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں ، یہ تو بس اسی طرح

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ

عبادت کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کر رہے تھے ، اور ہم ان کا حصہ

نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

پورا پورا دیں گے بغیر کسی کمی کے ﴿۱۰۹﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

کتاب دی پھر اس میں پھوٹ پڑ گئی ، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ

نہ آچکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا ، اور یہ لوگ اس کے بارے میں (ابھی تک) سخت قسم کے

مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ

شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۱۰﴾ اور یقیناً آپ کا رب ہر ایک کو اس کے اعمال کا

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ

پورا بدلہ دے گا ، وہ باخبر ہے اس سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۱۱﴾ پس آپ جمے رہیے

كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ

جیسا کہ آپ کو حکم ہوا ہے اور وہ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ہے اور حد سے نہ بڑھو ، بے شک

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ

وہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو ﴿۱۱۲﴾ اور ان کی طرف نہ جھکو جنہوں نے

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ظلم کیا ورنہ تم کو آگ پکڑ لے گی اور اللہ کے سوا تمہارا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ

کوئی مددگار نہیں ، پھر تم کہیں مدد نہ پاؤ گے ﴿۱۱۳﴾ اور نماز قائم کیجیے دن کے دونوں

النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

حصوں میں اور رات کے کچھ حصے میں ، بے شک نیکیاں دور کرتی ہیں

منزل ۳

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ
بُرائیوں کو ، یہ ایک نصیحت ہے اُن لوگوں کے لیے جو نصیحت مانیں ﴿۱۱۴﴾ اور صبر کریں ، بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ
اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۱۱۵﴾ پس کیوں نہ ایسا ہوا کہ

الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ
تم سے پہلے کی قوموں میں ایسے اہلِ خیر ہوتے جو لوگوں کو زمین میں

الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ
فساد کرنے سے روکتے ، ایسے تھوڑے لوگ نکلے جن کو ہم نے اُن میں سے بچا لیا،

وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا
اور ظالم لوگ تو اسی عیش میں پڑے رہے جو انہیں مِلا تھا اور وہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ
مجرم تھے ﴿۱۱۶﴾ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے :

وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ
حالانکہ اُس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿۱۱۷﴾ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو لوگوں کو

النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
ایک ہی اُمت بنا دیتا مگر وہ ہمیشہ اختلاف میں رہیں گے ﴿۱۱۸﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ
سوائے اُن کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے ، اور اُس نے اِسی لیے اُن کو پیدا کیا ہے ، اور آپ کے

كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
رب کی بات پوری ہوئی کہ میں جہنم کو جِنّات اور انسانوں سے اکٹھے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
بھر دوں گا ﴿۱۱۹﴾ اور ہم رسولوں کے احوال سے سب چیزیں آپ کو

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ
سُنا رہے ہیں جس سے آپ کے دل کو مضبوط کریں اور اس میں تمہارے پاس

الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ
حق آیا ہے اور مومنوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ﴿۱۲۰﴾ اور جو لوگ

منزل ۳

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا
ایمان نہیں لائے اُن سے کہہ دیجیے کہ تم اپنے طریقے پر عمل کرتے رہو اور ہم (اپنے طریقے پر)

عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ
عمل کر رہے ہیں ﴿۱۲۱﴾ اور انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ
چھپی بات اللہ کے پاس ہے اور تمام امور اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں، پس آپ اسی کی عبادت کریں

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع
اور اسی پر بھروسہ رکھیں ، اور آپ کا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو ﴿۱۲۳﴾

ع ۱۰/۱۴

(سورہ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۱، ۲، ۳ اور ۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۲) نمبر پر ہے اور سورہ ہود کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۶۰۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۱۶۶) حروف ہیں

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ
الف لام را ، یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ ہم نے اس کو عربی

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ
قرآن بنا کر اُتارا ہے ؛ تاکہ تم سمجھو ﴿۲﴾ ہم آپ کو بہترین

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا
واقعہ سناتے ہیں اس قرآن کی بدولت جو ہم نے آپ کی طرف

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾
وحی کیا ، ورنہ اس سے پہلے بے شک آپ بے خبروں میں سے تھے ﴿۳﴾

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ
جب یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان ! میں نے خواب میں گیارہ

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾
ستارے اور سورج اور چاند دیکھے ہیں ، میں نے اُن کو دیکھا کہ وہ مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں ﴿۴﴾

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
اس کے والد نے کہا کہ اے میرے بیٹے ! تم اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ
کہ وہ تمہارے خلاف کوئی سازش کرنے لگیں، بے شک شیطان انسان کا کھلا ہوا

مُّبِيْنٌ ۝۵ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ
دشمن ہے ۝۵ اور اِسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو باتوں کی

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى
حقیقت تک پہونچنا سِکھائے گا اور تم پر اور آلِ یعقوب پر اپنی نعمت

اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ
پوری کرے گا جس طرح وہ اِس سے پہلے تمہارے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق (علیہما السلام) پر

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ع لَقَدْ
اپنی نعمت پوری کر چکا ہے، یقیناً تمہارا رب جاننے والا ہے، حکمت والا ہے ۝۶ حقیقت یہ ہے کہ

كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۷ اِذْ
یوسف (علیہ السلام) اور اُس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں ۝۷ جب

قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ
اُس کے بھائیوں نے آپس میں کہا کہ یوسف اور اُس کا بھائی ہمارے والد کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں؛ حالانکہ ہم

عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۨ ۝۸ۚۖ اقْتُلُوْا
ایک پوری جماعت ہیں، یقیناً ہمارے والد ایک کھلی ہوئی غلطی میں مبتلا ہیں ۝۸ یوسف کو

يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
قتل کردو یا اُس کو کسی جگہ پھینک دو؛ تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝۹ قَالَ قَاۗىِٕلٌ
اور اُس کے بعد تم بالکل ٹھیک ہو جانا ۝۹ اُن میں سے ایک کہنے والے نے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو، اگر تم کچھ کرنے ہی والے ہو تو اُس کو کسی

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰
اندھے کنویں میں ڈال دو، کوئی راہ چلتا قافلہ اُس کو نکال لے جائے گا ۝۱۰

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰي يُوْسُفَ وَاِنَّا
اُنہوں نے والد سے کہا: اے ہمارے اباجان! کیا بات ہے کہ آپ یوسف کے معاملے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے؛

ع ۶ / ۱۱

منزل ۳

۝ یہاں ادغام کے ساتھ اشمام کرنا واجب ہے۔

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ
حالانکہ ہم تو اُس کے خیر خواہ ہیں ﴿۱۱﴾ کل اُس کو ہمارے ساتھ بھیج دیجیے، خوب کھائے اور کھیلے

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّیْ لَيَحْزُنُنِیْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
اور ہم اُس کے نگہبان ہیں ﴿۱۲﴾ والد نے کہا: میں اِس سے غمگین ہوتا ہوں کہ تم اُس کو

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾
لے جاؤ اور مجھ کو اندیشہ ہے کہ اُس کو کوئی بھیڑیا کھا جائے جب کہ تم اُس سے غافل ہو ﴿۱۳﴾

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا
اُنہوں نے کہا کہ اگر اُس کو بھیڑیا کھا گیا جب کہ ہم ایک پوری جماعت ہیں تو ہم بڑے خسارے والے

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ
ثابت ہوں گے ﴿۱۴﴾ پھر جب وہ اُس کو لے گئے اور یہ طے کر لیا کہ اُس کو ایک اندھے

فِیْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ
کنویں میں ڈال دیں، اور ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو وحی کی کہ تم اُن کو اُن کا یہ کام

هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً
جتاؤ گے اور وہ (تم کو) نہ جانیں گے ﴿۱۵﴾ اور وہ شام کو اپنے والد کے پاس

يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا
روتے ہوئے آئے ﴿۱۶﴾ اُنہوں نے کہا: اے ہمارے ابا! ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے اور یوسف کو ہم نے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ
اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا پھر اُس کو بھیڑیا کھا گیا، اور آپ ہماری بات کا یقین

لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ
نہ کریں گے چاہے ہم سچے ہوں ﴿۱۷﴾ اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹا خون

كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ
لگا کر لے آئے، والد نے کہا: نہیں؛ بلکہ تمہارے نفس نے تمہارے لیے ایک بات بنا دی ہے، اب صبر ہی

جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ
بہتر ہے، اور جو بات تم ظاہر کر رہے ہو اُس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں ﴿۱۸﴾ اور ایک قافلہ

سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى
آیا تو اُنہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا، اُس نے اپنا ڈول لٹکایا، اُس نے کہا: خوش خبری ہو!

منزل ۳

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا

یہ تو ایک لڑکا ہے اور اُس کو تجارت کا مال سمجھ کر محفوظ کر لیا ، اور اللہ خوب جانتا تھا جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ

کر رہے تھے ﴿۱۹﴾ اور انہوں نے اُس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) چند درہم کے بدلے بیچ دیا،

وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ

اور وہ اُس سے بے رغبت تھے ﴿۲۰﴾ اور اہلِ مصر میں سے جس شخص نے

مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ

اُس کو خریدا اُس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اِس کو اچھی طرح رکھو ، اُمید ہے کہ وہ ہمارے لیے مفید ہو

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫

یا ہم اس کو بیٹا بنا لیں ، اور اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو اس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى

اور تاکہ ہم اس کو باتوں کی تاویل سکھائیں ، اور اللہ اپنے کام پر غالب

اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ

رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۱﴾ اور جب وہ اپنی بھرپور جوانی کو پہونچا

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

تو ہم نے اُس کو حکم اور علم عطا کیا ، اور نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۲۲﴾

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

اور یوسف (علیہ السلام) جس عورت کے گھر میں تھے وہ اُس کو پھسلانے لگی اور ایک روز دروازے

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

بند کردیے اور بولی کہ آجا ، یوسف نے کہا : اللہ کی پناہ ! وہ میرا

رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

آقا ہے اس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے ، بے شک ظالم لوگ کبھی کامیابی نہیں پاتے ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

اور عورت نے اس کا ارادہ کر لیا اور وہ بھی اُس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا،

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ

ایسا ہوا تاکہ ہم اُس سے بُرائی اور بے حیائی کو دور کردیں ، بے شک وہ

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ

ہمارے چُنے ہوئے بندوں میں سے تھا ﴿۲۴﴾ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے یوسف کا کُرتہ

مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ

پیچھے سے پھاڑ دیا، اور دونوں نے اس کے شوہر کو دروازے پر پایا، عورت بولی کہ جو تیری گھر والی کے ساتھ

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ

بُرائی کا ارادہ کرے اس کی سزا اِس کے سِوا کیا ہے کہ اُسے قید کیا جائے یا اُسے سخت عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

دیا جائے ﴿۲۵﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ اِسی نے مجھے پھسلانے کی کوشش کی، اور عورت کے کنبہ والوں میں سے

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ

ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر اس کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ

اور وہ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر اس کا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہو

دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ

تو عورت جھوٹی ہے اور وہ سچا ہے ﴿۲۷﴾ پھر جب عزیز نے دیکھا کہ اس کا کُرتہ

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ

پیچھے سے پھٹا ہے تو اس نے کہا کہ بے شک یہ تم عورتوں کی چال ہے، اور تمہاری چالیں بہت بڑی

عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ وَاسْتَغْفِرِيْ

ہوتی ہیں ﴿۲۸﴾ یوسف! اس سے درگذر کرو، اور اے عورت! تو اپنی غلطی کی

لِذَنْۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ

معافی مانگ، بے شک تو ہی خطا کار تھی ﴿۲۹﴾ اور شہر کی عورتوں میں چرچا

فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ

ہونے لگا کہ عزیز کی بیوی اپنے (جوان) غلام کو اپنا مطلب نکالنے کے لیے بہلانے پھسلانے میں لگی رہتی ہے،

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

اس کے دِل میں یوسف کی محبت بیٹھ گئی ہے، ہمارے خیال میں تو وہ کھلی گمراہی میں ہے ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ

پھر جب اس نے اُن کا فریب سُنا تو اس نے اُن کو بُلا بھیجا اور اُن کے لیے

منزل ۳

ع ۳ ۱۴

لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا
ایک مجلس تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی

وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ
اور یوسف سے کہا کہ تم ان کے سامنے آؤ، پھر جب عورتوں نے اس کو دیکھا تو وہ دنگ رہ گئیں اور انہوں نے اپنے ہاتھ

اَيْدِيَهُنَّ ز وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ
کاٹ ڈالے اور انہوں نے کہا: حاشا للہ! (اللہ کی پناہ) یہ آدمی نہیں یہ تو کوئی

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىْ لُمْتُنَّنِىْ فِيْهِ ؕ
بزرگ فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾ اس وقت عزیزِ مصر کی بیوی نے کہا: یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دے رہی تھیں،

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ
میں نے ہر چند اس سے اپنا مطلب حاصل کرنا چاہا لیکن یہ بال بال بچا رہا، اور جو کچھ میں اس سے

يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
کہہ رہی ہوں اگر یہ نہ کرے گا تو یقیناً قید کر دیا جائے گا اور بے شک یہ بہت ہی بے عزت ہوگا ﴿۳۲﴾

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِىْۤ اِلَيْهِ ۚ
یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ مجھ کو اس چیز سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلا رہی ہیں،

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّىْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ
اور اگر آپ نے ان کے فریب کو مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں سے

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ
ہو جاؤں گا ﴿۳۳﴾ پس اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور ان کے فریب کو اس سے دور کر دیا،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا
بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد ان لوگوں کی سمجھ میں آیا

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
کہ ایک مدت کے لیے اس کو قید کر دیں ﴿۳۵﴾ اور قید خانے میں اس کے ساتھ دو اور نوجوان

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّىْۤ اَرٰىنِىْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ
داخل ہوئے، ان میں سے ایک نے (ایک روز) کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں،

وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْۤ اَرٰىنِىْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِىْ خُبْزًا تَاْكُلُ
اور دوسرے نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے

منزل ۳

ع ۴ / ۱۴

الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾
چڑیاں کھا رہی ہیں ، ہم کو اس کی تعبیر بتاؤ ، ہم دیکھتے ہیں کہ تم نیک لوگوں میں سے ہو ﴿۳۶﴾

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ
یوسف (علیہ السلام) نے کہا : جو کھانا تم کو ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں ان خوابوں کی

قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ
تعبیر بتا دوں گا، یہ اس علم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے ، میں نے

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
اُن لوگوں کے مذہب کو چھوڑا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
منکر ہیں ﴿۳۷﴾ اور میں نے اپنے بزرگوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کے مذہب کی

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
پیروی کی ، ہم کو یہ حق نہیں کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک ٹھہرائیں،

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
یہ اللہ کا فضل ہے ہمارے اوپر اور سب لوگوں کے اوپر مگر اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ
لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ اے میرے جیل کے ساتھیو ! کیا جدا جدا

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ
کئی معبود بہتر ہیں یا اکیلا زبردست اللہ ؟ ﴿۳۹﴾ تم اس کے سوا نہیں پوجتے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ
مگر کچھ ناموں کو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں ، اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ
اس کی کوئی سند نہیں اُتاری ، اقتدار صرف اللہ ہی کے لیے ہے ، اس نے حکم دیا ہے کہ

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ، یہی سیدھا دین ہے مگر بہت سے

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا
لوگ نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ اے میرے قید خانے کے ساتھیو ! تم میں سے ایک

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ
اپنے آقا کو شراب پلائے گا، اور جو دوسرا ہے اُس کو سولی دی جائے گی پھر پرندے اُس کے سر میں سے

مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ﴿۴۱﴾
کھائیں گے ، اُس معاملے کا فیصلہ ہوگیا جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے ﴿۴۱﴾

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫
اور یوسف نے اُس شخص سے کہا جس کے بارے میں اُس کا گمان تھا کہ وہ بچ جائے گا کہ اپنے آقا کے پاس میرا ذکر کرنا،

فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ
پھر شیطان نے اُس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا ، پس وہ قید خانے میں کئی سال

سِنِيْنَ ؑ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ
ٹھہرا رہا ﴿۴۲﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
گائیں ہیں جن کو سات دُبلی گائیں کھارہی ہیں ، اور سات ہری بالیاں ہیں

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ
اور دوسری سات سوکھی ، اے دربار والو ! میرے خواب کی تعبیر مجھے بتاؤ اگر تم

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا
خواب کی تعبیر دیتے ہو ﴿۴۳﴾ وہ بولے : یہ خیالی خواب ہیں ، اور ہم کو

نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا
ایسے خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں ﴿۴۴﴾ اُن دو قیدیوں میں سے جو شخص

مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ
بچ گیا تھا اور اُس کو ایک مُدت کے بعد یاد آیا ، اُس نے کہا کہ میں تم لوگوں کو اِس کی تعبیر بتاؤں گا

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ
پس مجھ کو (یوسف کے پاس) جانے دو ﴿۴۵﴾ اے سچے یوسف ! مجھے اِس خواب کا مطلب بتائیے کہ

سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ
سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں ، اور سات بالیاں

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ
ہری ہیں اور دوسری سات سوکھی ؛ تاکہ میں اُن لوگوں کے پاس جاؤں

ع ۵ / ۱۵ منزل ۳

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا
تاکہ وہ جان لیں ﴿۴۶﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ تم سات سال تک برابر کھیتی کرو گے،

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا
پس جو فصل تم کاٹو اس کو اس کی بالیوں میں رہنے دو مگر تھوڑا سا

تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
جو تم کھاؤ ﴿۴۷﴾ پھر اس کے بعد سات سخت سال آئیں گے،

يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾
اس زمانے میں وہ غلہ کھالیا جائے گا جو تم اُس وقت کے لیے جمع کرو گے، سوائے تھوڑا سا جو تم محفوظ کرلوگے ﴿۴۸﴾

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ
پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا جس میں لوگوں پر بارش برسے گی

وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا
اور وہ اُس میں رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ ، پھر جب

جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ
قاصد اس کے پاس آیا تو اس نے کہا کہ تم اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا

النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ
معاملہ کیا ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے ، میرا رب تو اُن عورتوں کے فریب سے

عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن
خوب واقف ہے ﴿۵۰﴾ بادشاہ نے پوچھا : تمھارا کیا ماجرا ہے جب تم نے یوسف کو پھسلانے کی

نَّفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوءٍ ۚ قَالَتِ
کوشش کی تھی ، انہوں نے کہا: حاشا للہ ! (اللہ کی پناہ) ہم نے اس میں کچھ برائی نہیں پائی ، عزیز کی

امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدتُّهُ عَن
بیوی نے کہا کہ اب حق کھل گیا ، میں نے ہی اس کو پھسلانے کی

نَّفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي
کوشش کی تھی اور وہ یقیناً سچا ہے ﴿۵۱﴾ یہ اس لیے کہ (عزیز مصر) جان لے کہ میں نے اس کے پیٹھ پیچھے

لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾
اس کی خیانت نہیں کی ، اور بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کی چال کو چلنے نہیں دیتا ﴿۵۲﴾

ع ۶ / ۱۲

منزل ۳

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ

اور میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتا ، نفس تو برائی ہی سکھاتا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ

مگر یہ کہ میرا رب رحم فرمائے ، بے شک میرا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۵۳﴾ اور بادشاہ نے

الۡمَلِکُ ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا کَلَّمَہٗ

کہا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ میں اُس کو خاص اپنے لیے رکھوں گا، پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے اُس سے بات کی

قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ

تو بادشاہ نے کہا: آج سے ہمارے پاس تمہارا بڑا مرتبہ ہوگا اور تم پر پورا بھروسہ کیا جائے گا ﴿۵۴﴾ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ

اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾

مجھ کو ملک کے خزانوں پر مقرر کردو ، میں نگہبان ہوں اور جاننے والا ہوں ﴿۵۵﴾

وَکَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡہَا

اور اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو ملک میں با اختیار بنادیا ، وہ اُس میں جہاں چاہے

حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ

جگہ بنائے ، ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں اور ہم نیکی

اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ

کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿۵۶﴾ اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے

اٰمَنُوۡا وَکَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ ع وَجَآءَ اِخۡوَةُ یُوۡسُفَ

ایمان اور تقوے والوں کے لیے ﴿۵۷﴾ اور یوسف (علیہ السلام) کے بھائی (مصر) آئے

فَدَخَلُوۡا عَلَیۡہِ فَعَرَفَہُمۡ وَہُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

پھر اُس کے پاس پہونچے ، پس یوسف (علیہ السلام) نے اُن کو پہچان لیا اور اُنہوں نے یوسف کو نہیں پہچانا ﴿۵۸﴾

وَلَمَّا جَہَّزَہُمۡ بِجَہَازِہِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّکُمۡ

اور جب اُس نے اُن کا سامان تیار کردیا تو کہا کہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس

مِّنۡ اَبِیۡکُمۡ ۚ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّیۡۤ اُوۡفِی الۡکَیۡلَ وَاَنَا خَیۡرُ

لے آنا ، تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں غلہ بھی پورا ناپ کردیتا ہوں اور میں بہترین میزبانی

الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِیۡ بِہٖ فَلَا کَیۡلَ لَکُمۡ

کرنے والا بھی ہوں ﴿۵۹﴾ اور اگر تم اُس کو میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے لیے

عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ

غلہ ہے اور نہ تم میرے پاس آنا ﴿۶۰﴾ انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اس کے والد کو

اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا

راضی کرنے کی کوشش کریں گے، اور ہم کو یہ کام کرنا ہے ﴿۶۱﴾ اور اس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ ان کا مال

بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا

ان کی بوریوں میں رکھ دو؛ تاکہ جب وہ اپنے گھر کو پہونچیں تو اس کو

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا

پہچان لیں، شاید وہ پھر واپس آئیں ﴿۶۲﴾ پھر جب وہ اپنے والد کے پاس

اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ

لوٹے تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابا جان! ہم سے غلہ روک دیا گیا پس ہمارے بھائی (بنیامین) کو

مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ

ہمارے ساتھ جانے دیجیے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں ﴿۶۳﴾ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں

اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ

اس کے بارے میں تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا اس سے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں تمہارا اعتبار کر چکا ہوں،

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا

پس اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿۶۴﴾ اور جب

فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ

انہوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ ان کی پونجی بھی ان کو لوٹا دی گئی ہے،

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِیْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ

انہوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہم کو اور کیا چاہیے، یہ ہماری پونجی بھی ہم کو لوٹا دی گئی ہے،

وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ

اب ہم جائیں گے اور اپنے اہل وعیال کے لیے اور غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى

بوجھ غلہ اور زیادہ لائیں گے، یہ غلہ تو تھوڑا ہے ﴿۶۵﴾ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک

تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

تم مجھ سے اللہ کے نام پر یہ عہد نہ کرو کہ تم اس کو ضرور میرے پاس لے آؤ گے سوائے اس کے

منزل ۳

يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى
کہ تم سب گھر جاؤ ، پھر جب اُنہوں نے اُس کو اپنا پکا قول دے دیا تو اُس نے کہا کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں

مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ
اُس پر اللہ نگہبان ہے ﴿۶۶﴾ اور یعقوب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے بیٹو ! تم سب ایک ہی دروازے سے

بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ
داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا ، اور میں

اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
تم کو اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا ، حکم تو بس اللہ ہی کا ہے ،

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾
میں اُسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اُسی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۶۷﴾

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ
اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے اُن کے والد نے اُن کو ہدایت کی تھی ، وہ اُن کو

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ
بچا نہیں سکتا تھا اللہ کی کسی بات سے ، وہ بس یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال تھا

نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ
جو اُس نے پورا کیا ، بے شک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم کی وجہ سے صاحبِ علم تھا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا
مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۶۸﴾ اور جب وہ یوسف (علیہ السلام)

عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا
کے پاس پہونچے تو اُس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھا ، کہا کہ میں تمہارا

اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا
بھائی (یوسف) ہوں پس غمگین نہ ہو اُس سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۶۹﴾ پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ
اُن کا سامان تیار کروا دیا تو پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے سامان میں

اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ
رکھ دیا ، پھر ایک پکارنے والے نے پکارا کہ اے قافلے والو ! تم لوگ

منزل ۳ ع ۸/۱۱

لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

چور ہو ﴿۷۰﴾ انہوں نے ان کی طرف متوجہ ہو کر کہا : تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے ﴿۷۱﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ

انہوں نے کہا: ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پا رہے ہیں ، اور جو اس کو لائے گا اس کے لیے ایک اونٹ بھر غلہ ہے

وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا

اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ﴿۷۲﴾ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم کو معلوم ہے کہ ہم لوگ اس ملک میں

لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا

فساد کرنے کے لیے نہیں آئے اور نہ ہم کبھی چور تھے ﴿۷۳﴾ انہوں نے کہا:

فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ

اگر تم جھوٹے نکلے تو اس چوری کرنے والے کی سزا کیا ہے؟ ﴿۷۴﴾ انہوں نے کہا: اس کی سزا یہ ہے

مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۭ كَذٰلِكَ

کہ جس شخص کے سامان میں ملے پس وہی شخص اپنی سزا ہے ، ہم لوگ ظالموں کو ایسی ہی

نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ

سزا دیا کرتے ہیں ﴿۷۵﴾ پھر اس نے تلاشی لینا شروع کیا ان کے سامان کی اس کے (چھوٹے) بھائی کے

اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ

سامان سے پہلے پھر اس کے بھائی کے تھیلے سے اس (پیالے) کو نکالا ، اس طرح

كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ

ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لیے تدبیر کی ، وہ بادشاہ کے قانون کی رو سے اپنے بھائی کو

الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۭ

نہیں لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے ، ہم جس کے درجات چاہتے ہیں بلند کر دیتے ہیں

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ

اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک علم والا ہے ﴿۷۶﴾ انہوں نے کہا : اگر یہ چوری کرے

فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ

تو اس سے پہلے اس کا ایک بھائی بھی چوری کر چکا ہے ، پس یوسف (علیہ السلام) نے اس بات کو

فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

اپنے دل میں رکھا اور اس کو ان پر ظاہر نہیں کیا ، اس نے اپنے دل میں کہا کہ تم خود ہی برے

مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا
لوگ ہو اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اللہ اس کو خوب جانتا ہے ﴿٧٧﴾ انہوں نے کہا کہ اے

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا
عزیز ! اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے تو آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ
اور کو رکھ لیں ، ہم آپ کو بہت نیک دیکھتے ہیں ﴿٧٨﴾ اس نے کہا : اللہ کی

اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ
پناہ کہ ہم کسی کو پکڑیں سوائے اس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے،

اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا
اس صورت میں ہم ضرور ظالم ٹھہریں گے ﴿٧٩﴾ جب وہ اس سے نا امید ہو گئے تو الگ ہو کر آپس میں

نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ
مشورہ کرنے لگے ، ان کے بڑے نے کہا : کیا تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے

قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ
اللہ کے نام پر پکّا اقرار لیا اور اس سے پہلے یوسف کے معاملے میں جو زیادتی

مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ
تم کرچکے ہو وہ بھی تم کو معلوم ہے ، پس میں اس زمین سے ہرگز نہیں ٹلوں گا

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
جب تک کہ میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرے لیے کوئی فیصلہ نہ فرما دے ، اور وہ سب سے بہتر

الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ
فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٠﴾ تم لوگ اپنے والد کے پاس جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے ابا جان!

اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا
آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہم کو معلوم ہوئی،

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ
ہم کچھ غیب کی حفاظت کرنے والے نہ تھے ﴿٨١﴾ اور آپ اس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیجیے

كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا
جہاں ہم تھے اور اس قافلے سے بھی پوچھ لیجیے جس کے ساتھ ہم آئے ہیں ، اور ہم

ع ١١/٣

منزل ٣

لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ
بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾ والد نے کہا : بلکہ تم نے اپنے دل میں ایک بات بنالی ہے،

فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ
پس میں صبر کروں گا ، امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لائے گا،

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
بے شک وہی جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۸۳﴾ اور اُس نے اُن سے رُخ پھیر لیا اور کہا:

يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
ہائے یوسف ! اور غم سے اُس کی آنکھیں سفید پڑگئیں اور وہ

فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ
غم کو دبائے ہوئے تھا ﴿۸۴﴾ انہوں نے کہا : اللہ کی قسم ! آپ تو یوسف ہی کی یاد میں

حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾
رہو گے یہاں تک کہ گُھل جاؤ گے یا ہلاک ہوجاؤ گے ﴿۸۵﴾

قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ
اُس نے کہا: میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ
جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ اے میرے بیٹو ! جاؤ اور یوسف اور اُس کے بھائی کی

يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو ، بے شک

لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا
اللہ کی رحمت سے صرف منکر ہی ناامید ہوتے ہیں ﴿۸۷﴾ پھر جب

دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا
وہ یوسف کے پاس پہونچے تو انہوں نے کہا : اے عزیز ! ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو بڑی تکلیف

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
پہونچ رہی ہے اور ہم تھوڑی پونجی لے کر آئے ہیں تو آپ ہم کو پورا غلہ دے دیجیے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
اور ہم کو صدقہ بھی دے دیجیے ، بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو اُس کا بدلہ دیتا ہے ﴿۸۸﴾

منزل ۳

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ

اس نے کہا : کیا تم کو خبر ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا جب کہ تم کو

جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا

سمجھ نہ تھی ؟ ﴿۸۹﴾ انہوں نے کہا : کیا سچ مچ تم ہی یوسف ہو ؟ اس نے کہا : ہاں میں

يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ز قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ

یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے ، اللہ نے ہم پر فضل فرمایا ، جو شخص ڈرتا ہے

وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾

بھائیوں نے کہا : اللہ کی قسم ! اللہ نے آپ کو ہمارے اوپر فضیلت دی اور بے شک ہم غلطی پر تھے ﴿۹۱﴾

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز

یوسف (علیہ السلام) نے کہا : آج تم پر کوئی الزام نہیں ، اللہ تم کو معاف کرے

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا

اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿۹۲﴾ تم میرا یہ کرتہ لے جاؤ

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ

اور اس کو میرے والد کے چہرے پر ڈال دو اُن کی آنکھوں کی روشنی لوٹ آئے گی، اور تم اپنے گھر والوں کے ساتھ

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

میرے پاس آ جاؤ ﴿۹۳﴾ اور جب قافلہ (مصر سے) چلا تو ان کے والد نے (کنعان میں) کہا کہ

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

اگر تم مجھ کو بڑھاپے میں بہکی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں ﴿۹۴﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ

لوگوں نے کہا : اللہ کی قسم ! تم تو ابھی تک اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہو ﴿۹۵﴾ پس جب

جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ج

خوش خبری دینے والا آیا تو اس نے کرتہ یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا پس اس کی آنکھوں کی روشنی واپس آ گئی،

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ج اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا

اس نے کہا : کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں

منزل ۳

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَاۤ اِنَّا

جوتم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾ یوسف کے بھائیوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہمارے گناہوں کی معافی کی دعا کیجیے، بے شک

كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ

ہم خطاوار تھے ﴿۹۷﴾ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: میں اپنے رب سے تمہارے لیے مغفرت کی دعا کروں گا، بے شک وہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۹۸﴾ پس جب وہ سب یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو اس نے

اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا کہ مصر میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا تو)

اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ؕ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ

امن چین سے رہو ﴿۹۹﴾ اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب اس کے لیے سجدے میں

سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ

جھک گئے، اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے ابا جان! یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو میں نے پہلے

قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ

دیکھا تھا، میرے رب نے اس کو سچا کردیا اور اس نے میرے ساتھ احسان کیا کہ

اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ

اس نے مجھے قید سے نکالا اور تم سب کو دیہات سے یہاں لایا بعد اس کے

بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ

کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا، بے شک

رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

میرا رب جو کچھ چاہتا ہے اس کی عمدہ تدبیر کر لیتا ہے، یقیناً وہی جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۱۰۰﴾

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ

اے میرے رب! آپ نے مجھ کو حکومت میں سے حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟

تعبیر کرنا سکھایا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

آپ ہی میرا کام بنانے والے ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھ کو فرماں برداری کی حالت میں وفات دیجیے

منزل ۳

وَاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ
اور مجھ کو نیک بندوں میں شامل فرمائیے ﴿۱۰۱﴾ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ
جو ہم آپ پر وحی کررہے ہیں، اور آپ اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے جب یوسف کے بھائیوں نے اپنا ارادہ پکا کیا اور وہ

وَهُمْ یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
تدبیریں کررہے تھے ﴿۱۰۲﴾ اور آپ خواہ کتنا ہی چاہو لیکن اکثر لوگ ایمان لانے والے

بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ
نہیں ہیں ﴿۱۰۳﴾ اور آپ اِس پر اُن سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے ، یہ تو صرف

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَكَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی
ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے ﴿۱۰۴﴾ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا
کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے اُن کا گذر ہوتا رہتا ہے اور وہ اُن پر دھیان

مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ
نہیں کرتے ﴿۱۰۵﴾ اور اکثر لوگ جو اللہ کو مانتے ہیں وہ اُس کے ساتھ دوسروں کو شریک بھی

مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ
ٹھہراتے ہیں ﴿۱۰۶﴾ کیا یہ لوگ اِس بات سے مطمئن ہیں کہ اُن پر عذابِ الٰہی کی

عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ
کوئی آفت آپڑے یا اچانک اُن پر قیامت آجائے اور وہ اُس سے

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ۚ
بے خبر ہوں ﴿۱۰۷﴾ کہہ دیجیے کہ یہ میرا راستہ ہے ، میں اللہ کی طرف بُلاتا ہوں

عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ
سمجھ بوجھ کر ، میں بھی اور وہ لوگ بھی جنہوں نے میری پیروی کی ، اور اللہ پاک ہے اور میں

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا
مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿۱۰۸﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے

رِجَالًا نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی ؕ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا
جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے ، ہم اُن کی طرف وحی کرتے تھے ، کیا یہ لوگ زمین میں

ع ۱۱ ۵
منزل ۳
وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ

پہلے تھے ، اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا

کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۰۹﴾ یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور وہ خیال کرنے لگے کہ

اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ

اُن سے جھوٹ کہا گیا تھا تو اُن کو ہماری مدد آپہونچی ، پس نجات ملی جس کو

نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

ہم نے چاہا ، اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جاسکتا ﴿۱۱۰﴾

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ

اِن کے قصوں میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے،

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

یہ کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں بلکہ تصدیق ہے اُس چیز کی جو اِس سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

موجود ہے اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

ایمان والوں کے لیے ﴿۱۱۱﴾

(سورۂ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۴۳) آیات اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے اور سورۂ محمد کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۵۰۶) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۵۵) کلمات ہیں

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

الف لام میم را، یہ کتابِ الٰہی کی آیتیں ہیں ، اور جو کچھ آپ کے اوپر آپ کے رب کی

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾

طرف سے اترا ہے وہ حق ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ﴿۱﴾

منزل ۳　ع ۱۲/۷

اَللّٰهُ الَّذِیۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ
اللہ ہی ہے جس نے آسمان کو بلند کیا بغیر ایسے ستون کے جو تمہیں نظر آئیں ، پھر وہ

اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ
اپنے عرش پر قائم ہوا اور اُس نے سورج اور چاند کو ایک قانون کا پابند بنایا،

کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ یُفَصِّلُ
ہر ایک ایک مقرر وقت پر چلتا ہے، اللہ ہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے ، وہ نشانیوں کو

الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّکُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِیۡ
کھول کھول کر بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو ﴿۲﴾ اور وہی ہے جس نے

مَدَّ الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ فِیۡهَا رَوَاسِیَ وَاَنۡهٰرًا ؕ وَمِنۡ
زمین کو پھیلایا اور اُس میں پہاڑ اور ندیاں رکھ دیں اور ہر قسم کے

کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیۡهَا زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ یُغۡشِی
پھلوں کے جوڑے اُس میں پیدا کیے ، وہ رات کو دن سے

الَّیۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾
چھپا دیتا ہے ، بے شک اِن چیزوں میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کریں ﴿۳﴾

وَفِی الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ
اور زمین میں مختلف ٹکڑے ایک دوسرے سے لگتے لگاتے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں

وَّزَرۡعٌ وَّنَخِیۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّغَیۡرُ صِنۡوَانٍ یُّسۡقٰی بِمَآءٍ
اور کھیت ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں ٹہنی والے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو بغیر ٹہنی کے ہیں، سب ایک ہی پانی

وَّاحِدٍ ۟ وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰی بَعۡضٍ فِی الۡاُکُلِ ؕ
پلائے جاتے ہیں پھر بھی ہم ایک کو ایک پر پھلوں میں برتری دیتے ہیں،

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾ وَاِنۡ تَعۡجَبۡ
اِس میں عقل مندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۴﴾ اور اگر آپ تعجب کرو

فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا کُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ
تو تعجب کے قابل اُن کی یہ بات ہے کہ جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سِرے سے

جَدِیۡدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰٓئِکَ
پیدا کیے جائیں گے ، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہ وہ لوگ ہیں

منزل ۳

الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ‌ۚ وَاُولٰۤٮِٕكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ‌ۚ
جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں ، وہ آگ والے لوگ ہیں،

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۵﴾ وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۵﴾ وہ بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے

قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَقَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ‌ؕ
جلدی کررہے ہیں ؛ حالانکہ ان سے پہلے مثالیں گذر چکی ہیں،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلۡمِهِمۡ‌ۚ
اور آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود ان کو معاف کرنے والا ہے

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۶﴾ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ
اور بے شک آپ کا رب سخت سزا دینے والا ہے ﴿۶﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا

كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ؕ اِنَّمَاۤ
وہ کہتے ہیں کہ اِس شخص پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری ، آپ تو صرف

اَنۡتَ مُنۡذِرٌ‌ وَّلِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا
خبردار کر دینے والے ہو ، اور ہر قوم کے لیے ایک راہ بتانے والا ہے ﴿۷﴾ اللہ جانتا ہے ہر مادہ کے

تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى وَمَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ‌ؕ
حمل کو اور جو کچھ رحموں میں گھٹتا اور بڑھتا ہے اس کو بھی،

وَكُلُّ شَىۡءٍ عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ
اور ہر چیز کا اس کے یہاں ایک اندازہ ہے ﴿۸﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو

وَالشَّهَادَةِ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ
جاننے والا ہے ، سب سے بڑا ہے اور (سب سے) بلند و بالا ہے ﴿۹﴾ تم میں سے کوئی شخص چپکے سے

الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۢ بِالَّيۡلِ
بات کہے اور جو پکار کر کہے اور جو رات میں چھپا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو

وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ
اللہ کے لیے سب برابر ہیں ﴿۱۰﴾ ہر شخص کے آگے اور پیچھے اس کے

وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ
نگران ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کررہے ہیں ، بے شک اللہ

لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَاۤ

کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اُس کو نہ بدل ڈالیں جو اُن کے جی میں ہے ، اور جب

اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ

اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت نہیں اور اللہ کے سوا اس کے مقابلے میں

دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا

کوئی اُن کا مددگار نہیں ﴿۱۱﴾ وہی ہے جو تم کو بجلی دِکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے

وَّطَمَعًا وَّيُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ وَيُسَبِّحُ

اور اُمید بھی اور وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل کو اُٹھاتا ہے ﴿۱۲﴾ اور بجلی کی گرج

الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ وَالۡمَلٰۤٮِٕكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ ۚ وَيُرۡسِلُ

اس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کے خوف سے ، اور وہ بجلیاں

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيۡبُ بِهَا مَنۡ يَّشَآءُ وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ

بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے اُنہیں گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے بارے میں

فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَـقِّ ؕ

جھگڑتے ہیں ؛ حالانکہ وہ زبردست ہے ، قوت والا ہے ﴿۱۳﴾ اُسی کو پُکارنا حق ہے ،

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡنَ لَهُمۡ

جو لوگ اوروں کو اُس کے سوا پُکارتے ہیں وہ اُن (کی پُکار) کا کچھ بھی جواب

بِشَىۡءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ وَمَا

نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ وہ اُس کے منہ میں پڑ جائے ؛ حالانکہ

هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

وہ پانی کبھی اس کے منہ میں پہونچنے والا نہیں ، اِن منکروں کی جتنی پُکار ہے سب گمراہی میں ہے ﴿۱۴﴾

وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا

اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں خوشی سے یا مجبوری سے

وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ

اور اُن کے سائے بھی صبح اور شام ﴿۱۵﴾ کہہ دیجیے کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ

اور زمین کا رب کون ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اللہ ہے ، کہیے کہ کیا پھر بھی تم نے اُس کے سوا

منزل ۳

السجدة

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ
ایسے مددگار بنا رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے،

قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى
کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں ، یا کیا اندھیرا اور اُجالا

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا
دونوں برابر ہو جائیں گے ، کیا انہوں نے اللہ کے ساتھ ایسے شریک ٹھہرا ئے ہیں جنہوں نے بھی پیدا کیا

كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
جیسا کہ اللہ نے پیدا کیا پھر پیدائش ان کی نظر میں مشتبہ ہو گئی ، کہہ دیجیے کہ اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہے اکیلا ، زبردست ﴿۱۶﴾ اللہ نے آسمان سے پانی

مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ
اُتارا پھر نالے اپنی مقدار کے مُوافق بہہ نکلے ، پھر سیلاب نے اُبھرتے

زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ
جھاگ کو اُٹھا لیا اور اُسی طرح کا جھاگ اُن چیزوں میں بھی اُبھر آتا ہے جن کو لوگ زیور

حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
یا سامان بنانے کے لیے آگ میں پگھلاتے ہیں ، اِس طرح اللہ حق

الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ
اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے ، پس جھاگ تو سوکھ کر رہ جاتا ہے

وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ
اور جو چیز انسانوں کو نفع پہونچانے والی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے ، اللہ اِسی طرح

يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ ؕ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ
مثالیں بیان کرتا ہے ﴿۱۷﴾ جن لوگوں نے اپنے رب کی پکار پر لبیک کہا اُن کے لیے

الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا
بھلائی ہے ، اور جن لوگوں نے اُس کی پکار کو نہ مانا اگر اُن کے پاس وہ سب کچھ ہو

فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ
جو زمین میں ہے اور اُس کے برابر اور بھی تو وہ سب اپنی نجات کے لیے دے ڈالیں،

منزل ۳

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ
اُن لوگوں کا حساب سخت ہوگا اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہوگا،

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۸﴾ جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا
آپ پر اُتارا گیا ہے وہ حق ہے کیا وہ اُس کے مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے، نصیحت تو عقل والے لوگ ہی

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ
قبول کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اُس کے عہد کو

الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ
نہیں توڑتے ﴿۲۰﴾ اور جو اُس کو جوڑتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم

يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾
دیا ہے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ بُرے حساب کا اندیشہ رکھتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
اور ہمارے دیے ہوئے میں سے چھپ کر اور کھلے عام خرچ کیا اور جو بُرائی کو

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾
بھلائی سے دفع کرتے ہیں، آخرت کا گھر اُنہیں لوگوں کے لیے ہے ﴿۲۲﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ
ہمیشہ رہنے والے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو اُس کے اہل بنیں گے اُن کے باپ دادا

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ
اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے، اور فرشتے ہر دروازے سے اُن کے

مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
پاس آئیں گے ﴿۲۳﴾ (کہیں گے کہ) تم لوگوں پر سلامتی ہو اُس صبر کے بدلے جو تم نے کیا، پس کیا ہی

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
خوب ہے یہ آخرت کا گھر ﴿۲۴﴾ اور جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط کرنے کے بعد

النصف ع ۸

منزل ۳

مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
توڑتے ہیں اور اُس کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ، ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لیے

سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
بُرا گھر ہے ﴿۲۵﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے روزی زیادہ دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ
تنگ کر دیتا ہے ، اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں ؛ حالانکہ آخرت کے

الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مقابلے میں دنیا نہایت (حقیر) پونجی ہے ﴿۲۶﴾ اور جنہوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ
اِس شخص پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی ، کہہ دیجیے کہ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ
گمراہ کر دیتا ہے اور وہ اپنا راستہ اُسی کو دکھاتا ہے جو اُس کی طرف متوجہ ہو ﴿۲۷﴾ وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ
ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں ، سُن لو ! اللہ کی یاد

اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے ﴿۲۸﴾ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ
اچھے کام کیے اُن کے لیے خوش خبری ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے ﴿۲۹﴾ اِسی طرح ہم نے آپ کو بھیجا ہے

فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ
ایک اُمت میں جس سے پہلے بھی بہت سی اُمتیں گذر چکی ہیں ؛ تاکہ آپ لوگوں کو وہ پیغام سُنا دیں

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ
جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے ، اور وہ مہربان اللہ کا انکار کر رہے ہیں ، کہہ دیجیے کہ

هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
وہی میرا رب ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اُسی کی طرف

ع ۴

منزل ۳

مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ
مجھے لوٹنا ہے ﴿۳۰﴾ اور اگر ایسا قرآن اترتا جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس سے

قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلۡ لِّلّٰهِ
زمین ٹکڑے ہو جاتی یا اس سے مردے بولنے لگتے (تب بھی وہ ایمان نہ لاتے)؛ بلکہ سارا اختیار

الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ
اللہ ہی کے لیے ہے، کیا ایمان لانے والوں کو اس سے اطمینان نہیں کہ اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَا يَزَالُ
اللہ چاہتا تو سارے لوگوں کو ہدایت دے دیتا، اور انکار کرنے والوں پر

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ
کوئی نہ کوئی آفت آتی رہتی ہے ان کے اعمال کی وجہ سے یا ان کی بستی کے قریب

قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
کہیں نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے، یقیناً اللہ

لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۳۱﴾ ع وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ
وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا

قَبۡلِكَ فَاَمۡلَيۡتُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ فَكَيۡفَ
مذاق اڑایا گیا تو میں نے انکار کرنے والوں کو ڈھیل دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا، تو دیکھو

كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍۢ بِمَا
کیسی تھی میری سزا ﴿۳۲﴾ پھر کیا جو ہر شخص سے اس کے عمل کا حساب

كَسَبَتۡ ۚ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ اَمۡ
کرنے والا ہے، اور لوگوں نے اللہ کے شریک بنا لیے ہیں، کہہ دیجیے کہ ان کا نام لو، کیا تم

تُنَبِّــُٔوۡنَهٗ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ
اللہ کو ایسی چیز کی خبر دے رہے ہو جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا یا تم اوپر ہی اوپر

الۡقَوۡلِ ؕ بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ وَصُدُّوۡا
باتیں کر رہے ہو؛ بلکہ انکار کرنے والوں کے لیے ان کے دھوکے خوبصورت بنا دیے گئے ہیں اور وہ (سیدھے) راستے

عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾
سے روک دیے گئے ہیں، اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اس کو کوئی راہ بتانے والا نہیں ﴿۳۳﴾

منزل ۳ ع ۱۵

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

بہت سخت ہے اور کوئی اُن کو اللہ سے بچانے والا نہیں ﴿۳۴﴾ اُس جنت کی مثال

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے ایسی ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ

اُس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا ، یہ انجام اُن لوگوں کا ہے جو اللہ سے ڈرے

وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور منکروں کا انجام آگ ہے ﴿۳۵﴾ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ

وہ اس چیز پر خوش ہیں جو آپ پر اُتاری گئی ہے، اور ان گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو اس کے بعض حصے کا

بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ

انکار کرتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک

بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ

نہ ٹھہراؤں، میں اُسی کی طرف بُلاتا ہوں اور اُسی کی طرف میرا لوٹنا ہے ﴿۳۶﴾ اور اِسی طرح ہم نے اِس کو ایک حکم کی

حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ

حیثیت سے عربی میں اُتارا ہے ، اور اگر آپ اُن کی خواہشوں کی پیروی کرو بعد اِس کے

مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے تو اللہ کے مقابلے میں آپ کا نہ کوئی مددگار ہوگا

وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے کتنے رسول بھیجے اور ہم نے اُن کو

لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ

بیویاں اور اولاد عطا کیں ، اور کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ

يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے ، ہر ایک وعدہ لکھا ہوا ہے ﴿۳۸﴾

منزل ۳

ع ۱۱/۵

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ
اللہ جس کو چاہے مٹاتا ہے اور جس کو چاہے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل

الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ
کتاب ہے ﴿۳۹﴾ اور جس کا وعدہ ہم ان سے کررہے ہیں اس کا کچھ حصہ ہم آپ کو دکھا دیں

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا
یا ہم آپ کو وفات دے دیں ، پس آپ کے اوپر صرف پہونچا دینا ہے اور ہمارے اوپر ہے

الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
حساب لینا ﴿۴۰﴾ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کے اطراف سے

مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ
کم کرتے چلے آ رہے ہیں ، اور اللہ فیصلہ کرتا ہے کوئی اس کے فیصلے کو ہٹانے والا نہیں

وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ
اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴۱﴾ جو ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی

قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
تدبیریں کیں مگر تمام تدبیریں اللہ کے اختیار میں ہیں ، وہ جانتا ہے کہ ہر ایک کیا

نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ
کررہا ہے اور منکرین جلد جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے لیے ہے ﴿۴۲﴾ اور منکرین

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا
کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے بھیجے ہوئے نہیں ہو ، کہہ دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع
اللہ کی گواہی کافی ہے ، اور اس کی گواہی جس کے پاس کتاب کا علم ہے ﴿۴۳﴾

(سورہ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۲۸، ۲۹) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۵۲) آیات اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۴) نمبر پر ہے اور سورہ نوح کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۴۳۴) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۶۱) کلمات ہیں

الۤرٰ ۣ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
الف لام را، یہ کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے ؛ تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر

منزل ۳

ع ۶ / ۱۲

اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ
اُجالے کی طرف لائیں ، اُن کے رب کے حکم سے خدائے عزیز و حمید کے

الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
راستے کی طرف ﴿۱﴾ اُس اللہ کی طرف کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِۨ ۙ﴿۲﴾
سب اُسی کا ہے ، اور منکروں کے لیے ایک سخت عذاب کی تباہی ہے ﴿۲﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ
جو کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اُس میں کجی (ٹیڑھا پن) نکالنا چاہتے ہیں ، یہ لوگ

فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
راستے سے بھٹک کر بہت دور جا پڑے ہیں ﴿۳﴾ اور ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا

بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ
اُس قوم کی زبان میں بھیجا تاکہ وہ اُن سے بیان کر دے ، پھر اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ
اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، وہ زبر دست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۴﴾ اور یقیناً

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر

اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اُجالے میں لائیے اور اُن کو اللہ کے دِنوں کی یاد دِلائیے ، بے شک اُن کے اندر

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ
بڑی نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو صبر اور شکر کرنے والا ہو ﴿۵﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ
کہ اپنے اوپر اللہ کے اُس انعام کو یاد کرو جب کہ اُس نے تم کو فرعون کی قوم سے

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ
چھڑایا جو تم کو سخت تکلیفیں پہونچاتے تھے اور وہ تمہارے بیٹوں کو

منزل ۳

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ
مار ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ
بڑا امتحان تھا ﴿۶﴾ اور جب تمہارے رب نے تم کو آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر کرو گے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾
تو میں تم کو زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے ﴿۷﴾

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اگر تم انکار کرو اور زمین کے سارے لوگ بھی منکر

جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۸﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا
ہو جائیں تب بھی اللہ بے نیاز ہے، خوبیوں والا ہے ﴿۸﴾ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہونچی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛؕ
جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں قوم نوح اور عاد اور ثمود

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
اور جو لوگ ان کے بعد ہوئے ہیں جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا،

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ
ان کے پیغمبر ان کے پاس دلائل لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہ میں

اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
دے دیے اور کہا کہ تم جو کچھ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے اور جس چیز کی طرف

لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾ قَالَتْ
تم ہم کو بلاتے ہو ہم اس کے بارے میں سخت اُلجھن والے شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۹﴾ ان کے پیغمبروں نے

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
کہا: کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے،

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى
وہ تم کو بُلا رہا ہے کہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے اور تم کو ایک مقرر مدت تک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
مہلت دے، انہوں نے کہا کہ تم اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہمارے جیسے ہی ایک آدمی ہو،

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا

تم چاہتے ہو کہ ہم کو اُن چیزوں کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے،

فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ

تم ہمارے سامنے کوئی کھلی سند لے آؤ ﴿۱۰﴾ اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا کہ ہم

نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

اِس کے سوا کچھ نہیں کہ تمہارے ہی جیسے انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا

اپنا انعام فرماتا ہے اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دکھائیں بغیر اللہ کے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

حکم کے ، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۱﴾

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ

اور ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں جب کہ اُس نے ہم کو ہمارے راستے بتائے،

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اور جو تکلیف تم ہمیں دو گے ہم اُس پر صبر کریں گے ، اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ؑ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ

بھروسہ کرنا چاہیے ﴿۱۲﴾ اور انکار کرنے والوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى

یا تو ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم کو ہماری مِلّت میں واپس آنا ہوگا ، تو پیغمبروں کے

اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ

رب نے اُن پر وحی بھیجی کہ ہم اِن ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ﴿۱۳﴾ اور اُن کے بعد تم کو

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ

زمین پر بسائیں گے ، یہ اُس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے

وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ

اور جو میری وعید سے ڈرے ﴿۱۴﴾ اور اُنھوں نے فیصلہ چاہا ، اور ہر سرکش ضدی

عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ لا مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ

نامراد ہوا ﴿۱۵﴾ اُس کے آگے دوزخ ہے اور اُس کو پیپ کا پانی پینے کو

منزل ۳

ع ۲ / ۱۴

صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ

ملے گا ﴿۱۶﴾ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیے گا اور اس کو حلق سے مشکل سے اُتار سکے گا ، موت

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ

ہر طرف سے اس پر چھائی ہوئی ہوگی مگر وہ کسی طرح نہیں مرے گا اور اس کے

وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

آگے سخت عذاب ہوگا ﴿۱۷﴾ جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا اُن کے

بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ

اعمال اس راکھ کی طرح ہیں جس کو ایک طوفانی دن کی آندھی نے

يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

اُڑا دیا ہو ، وہ اپنے کیے میں سے کچھ بھی نہ پاسکیں گے،

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

یہی دور کی گمراہی ہے ﴿۱۸﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

اور زمین کو بالکل ٹھیک پیدا کیا ہے ، اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اور ایک نئی مخلوق لے آئے ﴿۱۹﴾ اور یہ اللہ پر ذرا بھی

بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ

دُشوار نہیں ﴿۲۰﴾ اور اللہ کے سامنے سب پیش ہوں گے ، پھر کمزور لوگ اُن لوگوں سے

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

کہیں گے جو بڑائی والے تھے کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا

اللہ کے عذاب سے کچھ ہم کو بچاؤ گے ، وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ دِکھاتا

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا

تو ہم تم کو بھی ضرور وہ راہ دِکھا دیتے ، اب ہمارے لیے برابر ہے کہ ہم بے قرار ہوں یا صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ

ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں ﴿۲۱﴾ اور جب معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان

منزل ۳

ع ۳ / ۱۵

الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ
کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے وعدہ کیا تو میں نے

فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ
اس کی خلاف ورزی کی ، اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا مگر یہ کہ میں نے

اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا
تم کو بلایا تو تم نے میری بات کو مان لیا ، پس تم مجھ کو الزام نہ دو اور تم اپنے آپ کو

اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ
الزام دو ، نہ میں تمہارا مددگار ہوسکتا ہوں اور نہ تم میرے مددگار ہو سکتے ہو،

اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
میں خود اس سے بیزار ہوں کہ تم اس سے پہلے مجھ کو شریک ٹھہراتے تھے ، بے شک ظالموں کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
دردناک عذاب ہے ﴿۲۲﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے وہ ایسے باغوں میں

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ، ان میں وہ اپنے رب کے حکم سے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ
ہمیشہ رہیں گے ، وہ آپس میں ایک دوسرے کا استقبال سلام سے کریں گے ﴿۲۳﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا

كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ
کہ کس طرح مثال بیان فرمائی ہے اللہ نے کلمہ طیبہ کی ، وہ ایک پاکیزہ درخت کی

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾
مانند ہے جس کی جڑ زمین میں جمی ہوئی ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان تک پہونچی ہوئی ہیں ﴿۲۴﴾

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
وہ ہر وقت پر اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے ، اور اللہ لوگوں کے لیے

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ
مثالیں بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۵﴾ اور کلمہ خبیثہ

كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ مِنْ
کی مثال ایک خراب درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے

منزل ۳

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ
اُکھاڑ لیا جائے کہ اُس میں ذرا بھی جماؤ نہ ہو ﴿۲۶﴾ اللہ ایمان والوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
ایک پکی بات سے دنیا اور آخرت میں مضبوط

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ
کرتا ہے ، اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے ، اور اللہ کرتا ہے جو وہ

مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا
چاہتا ہے ﴿۲۷﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے کفر کیا

وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ
اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر جہنم میں پہونچا دیا ﴿۲۸﴾ وہ اُس میں داخل ہوں گے،

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ
اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۲۹﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے مقابل ٹھہرائے ؛ تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے

سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾
بھٹکا دیں ، کہہ دیجیے کہ چند دن کا فائدہ اُٹھا لو ، آخر کار تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿۳۰﴾

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا
میرے جو بندے ایمان لائے ہیں اُن سے کہہ دیجیے کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ
اُس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کریں اِس سے پہلے کہ وہ دن آئے

يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی ﴿۳۱﴾ اللہ وہ ہے جس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے مختلف پھل

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
نکالے تمہاری روزی کے لیے ، اور کشتی کو تمہارے لیے تابع کردیا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾
کہ سمندر میں اُس کے حکم سے چلے اور اُس نے دریاؤں کو تمہارے لیے تابع کردیا ﴿۳۲﴾

ع ۴ / ۱۶

منزل ۳

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ

اور اُس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے تابع کر دیا کہ برابر چلے جارہے ہیں اور اُس نے رات اور دن کو

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ

تمہارے لیے تابع کر دیا ﴿۳۳﴾ اور اُس نے تم کو ہر اُس چیز میں سے دیا جو تم نے مانگا،

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم اُن کو گن نہیں سکتے ، بے شک انسان

لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

بہت بے انصاف ، بڑا ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب ! اِس شہر کو

الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ ؕ

امن والا بنائیے اور مجھ کو اور میری اولاد کو اِس سے دور رکھیے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں ﴿۳۵﴾

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ

اے میرے رب ! اِن بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کردیا ، پس جس نے میری پیروی کی

فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾

وہ میرا ہے ، اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو آپ بخشنے والے ، مہربان ہیں ﴿۳۶﴾

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

اے ہمارے رب ! میں نے اپنی اولاد کو ایک بغیر کھیتی کی وادی میں آپ کے

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ

محترم گھر کے پاس بسایا ہے ، اے ہمارے رب ! تاکہ وہ نماز قائم کریں ، پس آپ لوگوں کے

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ

دلوں کو اُن کی طرف مائل کر دیجیے اور اُن کو پھلوں کی روزی عطا

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

فرمائیے تاکہ وہ شکر کریں ﴿۳۷﴾ اے ہمارے پیارے رب ! آپ جانتے ہیں

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں ، اور اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾ شکر ہے اُس اللہ کا جس نے

وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

مجھ کو بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق (علیہما السلام) دیے ، بے شک میرا رب

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

دعا کا سننے والا ہے ﴿۳۹﴾ اے میرے پیارے رب ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنائیے اور میری

ذُرِّيَّتِيْ ۖۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ

اولاد میں بھی اور اے میرے رب ! میری دعا قبول فرمائیے ﴿۴۰﴾ اے ہمارے رب ! مجھے معاف فرمائیے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

اور میرے والدین کو اور مؤمنین کو اس روز جب کہ حساب قائم ہوگا ﴿۴۱﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ

اور آپ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ اللہ اس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں،

اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾

وہ ان کو اس دن کے لیے ڈھیل دے رہا جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی ﴿۴۲﴾

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ

وہ سر اٹھائے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے ان کی نظر ان کی طرف پلٹ کر نہ آئے گی

وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ

اور ان کے دل بد حواس ہوں گے ﴿۴۳﴾ اور لوگوں کو اس دن سے ڈرائیے جس دن ان پر

الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ

عذاب آجائے گا ، اس وقت ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! ہم کو تھوڑی مہلت اور دے

قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا

دیجیے ، ہم آپ کی دعوت قبول کرلیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے ، کیا تم نے

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ

اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تم پر کچھ زوال آنا نہیں ہے ﴿۴۴﴾ اور تم ان لوگوں کی

مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

بستیوں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر کھل چکا تھا کہ ہم نے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا

ان کے ساتھ کیا کیا ، اور ہم نے تم سے مثالیں بیان کیں ﴿۴۵﴾ اور انہوں نے اپنی

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

ساری تدبیریں کیں اور اُن کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں ، اگرچہ اُن کی تدبیریں ایسی تھیں

لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ

کہ اُن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿۴۶﴾ پس آپ اللہ کو اپنے پیغمبروں سے

وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ

وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھیں ، بے شک اللہ زبردست ہے ، بدلہ لینے والا ہے ﴿۴۷﴾ جس دن

تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا

یہ زمین دوسری زمین سے بدل جائے گی اور آسمان بھی اور سب ایک زبردست

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

اللہ کے سامنے پیش ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور آپ اُس دن مجرموں کو زنجیروں میں

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

جکڑا ہوا دیکھو گے ﴿۴۹﴾ اُن کے لباس تارکول کے ہوں گے

وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

اور اُن کے چہروں پر آگ چھائی ہوئی ہوگی ﴿۵۰﴾ تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

کیے کا بدلہ دے ، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۵۱﴾

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے اور تاکہ اِس کے ذریعے وہ ڈرا دیے جائیں ، اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

ایک معبود ہے اور تاکہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۲﴾

(سورۂ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۸۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹۹) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۵) نمبر پر ہے اور سورۂ یوسف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۶۵۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۷۶۰) حروف ہیں

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

الف لام را ، یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور ایک واضح قرآن کی ﴿۱﴾

منزل ۳

ع ۱۱ / ۱۹

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۲﴾
وہ وقت آئے گا جب انکار کرنے والے لوگ تمنا کریں گے کہ کاش وہ ماننے والے بنے ہوتے ﴿۲﴾

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ
اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں اور فائدہ اُٹھائیں اور خیالی اُمید اُن کو بُھلاوے میں ڈالے رکھے پس آئندہ وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا
جان لیں گے ﴿۳﴾ اور ہم نے اِس سے پہلے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اُس کا ایک مُقرر

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا
وقت لکھا ہوا تھا ﴿۴﴾ کوئی قوم نہ اپنے مُقرر وقت سے آگے بڑھتی ہے اور نہ

يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۵﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
پیچھے ہٹتی ہے ﴿۵﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے وہ شخص جس پر نصیحت

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۶﴾ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ
اُتری ہے تو بے شک دیوانہ ہے ﴿۶﴾ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ
کیوں نہیں لے آتا ﴿۷﴾ ہم فرشتوں کو صرف فیصلے کے لیے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّا نَحْنُ
اُتارتے ہیں اور اُس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی ﴿۸﴾ ہم نے ہی

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
اِس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اِس کے محافظ ہیں ﴿۹﴾ اور ہم آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
گذری ہوئی قوموں میں رسول بھیج چکے ہیں ﴿۱۰﴾ اور جو رسول بھی اُن کے

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ
پاس آیا وہ اُس کا مذاق اُڑاتے رہے ﴿۱۱﴾ اِسی طرح ہم یہ (مذاق) مجرمین کے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ
دلوں میں ڈال دیتے ہیں ﴿۱۲﴾ وہ اُس پر ایمان نہیں لائیں گے اور یہ دستور

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ
اگلوں سے ہوتا آیا ہے ﴿۱۳﴾ اور اگر ہم اُن پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
جس پر وہ چڑھنے لگتے ﴿۱۴﴾ تب بھی وہ کہہ دیتے کہ ہماری آنکھوں کو

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ
دھوکہ ہو رہا ہے ؛ بلکہ ہم پر تو جادو کر دیا گیا ہے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے

جَعَلْنَا فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾
آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اُسے رونق دی ﴿۱۶﴾

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ
اور ہم نے اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا ﴿۱۷﴾ کوئی چوری چھپے

اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ
سُننے کے لیے کان لگاتا ہے تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے ﴿۱۸﴾ اور ہم نے زمین کو

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ
پھیلایا اور اس پر ہم نے پہاڑ رکھ دیے اور اس میں ہر چیز

كُلِّ شَىْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ
ایک اندازے سے اُگائی ﴿۱۹﴾ اور اسی میں ہم نے تمہاری روزیاں بنا دی ہیں

وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا
اور جنہیں تم روزی دینے والے نہیں ہو ﴿۲۰﴾ اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے

عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾
ہمارے پاس نہ ہوں ، اور ہم اس کو ایک معیّن اندازے کے ساتھ ہی اُتارتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
اور ہم ہی ہواؤں کو بوجھل بنا کر چلاتے ہیں پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا
تم کو سیراب کرتے ہیں ، اور تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم اس کا ذخیرہ کرکے رکھتے ﴿۲۲﴾ اور بے شک ہم ہی

لَنَحْنُ نُحْىٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی باقی رہ جائیں گے ﴿۲۳﴾ اور ہم تمہارے

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں ﴿۲۴﴾

ع ۱۵

منزل ۳

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ

اور بے شک آپ کا رب اُن سب کو اکٹھا کرے گا ، وہ علم والا ، حکمت والا ہے ﴿۲۵﴾ یقیناً ہم نے

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

انسان کو کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿۲۶﴾

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ

اور اِس سے پہلے جنات کو ہم نے آگ کی لپٹ سے پیدا کیا ﴿۲۷﴾ اور جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ

آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے

مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ

ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں ﴿۲۸﴾ جب میں اس کو پورا بنا لوں اور اس میں اپنی روح میں سے

مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

پھونک دوں تو تم اس کے لیے سجدے میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾ پس تمام فرشتوں

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓی اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ

نے سجدہ کیا ﴿۳۰﴾ مگر ابلیس کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے

السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ

انکار کردیا ﴿۳۱﴾ اللہ نے کہا : اے ابلیس ! تجھ کو کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں

السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

شامل نہ ہوا ﴿۳۲﴾ وہ بولا کہ میں ایسا نہیں کہ اس انسان کو سجدہ کروں جسے تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ

کالی اور سڑی ہوئی کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿۳۳﴾ اللہ نے کہا : تو یہاں سے

مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰی يَوْمِ

نکل جا ؛ کیونکہ تو مردود ہے ﴿۳۴﴾ اور تجھ پر میری پھٹکار ہے قیامت کے دن

الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾

تک ﴿۳۵﴾ ابلیس نے کہا: اے میرے رب! تو مجھے اس دن تک کے لیے مہلت دے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے ﴿۳۶﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰی يَوْمِ الْوَقْتِ

اللہ نے کہا کہ تجھے مہلت ہے ﴿۳۷﴾ اس مقرر وقت کے

الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

دن تک ﴿۳۸﴾ ابلیس نے کہا: اے میرے رب! جیسا تو نے مجھ کو گمراہ کیا ہے اسی طرح میں زمین میں

فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ

ان کے لیے مزیّن کروں گا اور سب کو گمراہ کردوں گا ﴿۳۹﴾ سوائے ان کے جو تیرے

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾

چُنے ہوئے بندے ہیں ﴿۴۰﴾ اللہ نے فرمایا: یہ ایک سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک پہونچتا ہے ﴿۴۱﴾

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ

بے شک جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا زور نہیں چلے گا سوائے ان کے جو

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

گمراہوں میں سے تیری پیروی کریں ﴿۴۲﴾ اور ان سب کے لیے جہنم کا

اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ط لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ

وعدہ ہے ﴿۴۳﴾ اس کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لیے ان لوگوں کے

جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾

الگ الگ حصے ہیں ﴿۴۴﴾ بے شک ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۵﴾

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ

داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی اور امن کے ساتھ ﴿۴۶﴾ اور ان کے دلوں میں جو کچھ رنجش و کینہ تھا ہم سب کچھ

مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ

نکال دیں گے، وہ بھائی بھائی بنے ہوئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے ﴿۴۷﴾ وہاں ان کو کوئی

فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ

تکلیف نہیں پہونچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾ میرے بندوں کو خبر دے دیجیے

اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ

کہ میں بخشنے والا، رحمت والا ہوں ﴿۴۹﴾ اور میری سزا دردناک

الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا

سزا ہے ﴿۵۰﴾ اور ان کو ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں سے آگاہ کیجیے ﴿۵۱﴾ جب وہ اس کے پاس

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ط قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا

آئے پھر انہوں نے سلام کیا، ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگ رہا ہے ﴿۵۲﴾ انہوں نے کہا:

منزل ۳

لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ

ڈریئے مت، ہم تو آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جو بڑا عالم ہوگا ﴿۵۳﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم

عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

اِس بڑھاپے میں مجھ کو اولاد کی بشارت دیتے ہو، پس تم کس چیز کی بشارت مجھ کو دے رہے ہو؟ ﴿۵۴﴾ انہوں نے کہا:

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ

ہم آپ کو حق کے ساتھ بشارت دیتے ہیں، پس آپ نا اُمید ہونے والوں میں سے نہ بنیں ﴿۵۵﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا

يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا

کہ اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون نا اُمید ہو سکتا ہے ﴿۵۶﴾ کہا کہ اے

خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ

بھیجے ہوئے فرشتو! اب تمہارا کیا کام ہے؟ ﴿۵۷﴾ انہوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ

طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۵۸﴾ مگر لوط (علیہ السلام) کے گھر والے کہ ہم اُن سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

بچالیں گے ﴿۵۹﴾ سوائے اُن کی بیوی کے کہ ہم نے اندازہ کر لیا ہے کہ وہ ضرور مجرم لوگوں میں رہ جائے گی ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

پھر جب بھیجے ہوئے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے خاندان والوں کے پاس آئے ﴿۶۱﴾ انہوں نے کہا کہ تم لوگ

مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ

اجنبی معلوم ہوتے ہو ﴿۶۲﴾ انہوں نے کہا: نہیں؛ بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ

يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

شک کرتے ہیں ﴿۶۳﴾ اور ہم آپ کے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں ﴿۶۴﴾

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ

اب آپ اپنے خاندان سمیت اِس رات کے کسی حصے میں چل دیجیے اور آپ اُن کے پیچھے رہنا،

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور (خبردار) تم میں کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم کیا جا رہا ہے وہاں چلے جانا ﴿۶۵﴾

وَقَضَيْنَاۤ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ

اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کے پاس یہ حکم بھیجا کہ صبح ہوتے ہی اِن لوگوں

مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾
کی جڑ کٹ جائے گی ﴿۶۶﴾ اور شہر کے لوگ خوش ہو کر آئے ﴿۶۷﴾

قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ ضَيْفِىْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا
لوط (علیہ السلام) نے کہا: یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس تم لوگ مجھ کو رُسوا نہ کرو ﴿۶۸﴾ اور تم اللہ سے

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾ قَالُوْۤا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ
ڈرو اور مجھ کو ذلیل نہ کرو ﴿۶۹﴾ انہوں نے کہا: کیا ہم نے تم کو دنیا بھر کے لوگوں سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰۤؤُلَآءِ بَنٰتِىْۤ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾
منع نہیں کردیا ﴿۷۰﴾ اس نے کہا: یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تم کو کرنا ہی ہے ﴿۷۱﴾

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِىْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ
آپ کی جان کی قسم! وہ تو اپنے نشے میں مست تھے ﴿۷۲﴾ پس سورج نکلتے انہیں ایک

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
بڑے زور کی آواز نے پکڑ لیا ﴿۷۳﴾ بالآخر ہم نے اس شہر کو اُلٹ پلٹ کر دیا

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ
اور ان لوگوں پر کنکر والے پتھر برسائے ﴿۷۴﴾ بے شک

فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ
اس میں نشانیاں ہیں دھیان کرنے والوں کے لیے ﴿۷۵﴾ اور یہ بستی ایک سیدھی راہ پر

مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾
واقع ہے ﴿۷۶﴾ بے شک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے ﴿۷۷﴾

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا
اور ایکہ والے یقیناً ظالم لوگ تھے ﴿۷۸﴾ پس ہم نے ان سے (بھی)

مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ
انتقام لیا، اور یہ دونوں بستیاں کُھلے راستے پر واقع ہیں ﴿۷۹﴾ اور حجر والوں نے

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا
بھی رسولوں کو جُھٹلایا ﴿۸۰﴾ اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں

فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ
مگر وہ ان سے منھ پھیرتے رہے ﴿۸۱﴾ اور وہ پہاڑوں کو کاٹ کر

منزل ۳

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

اُن میں گھر بناتے تھے کہ امن میں رہیں ﴿۸۲﴾ پس ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے

مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

پکڑ لیا ﴿۸۳﴾ پس ان کا کیا ہوا ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۴﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حکمت کے بغیر

بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

نہیں بنایا ، اور یقیناً قیامت آنے والی ہے پس آپ خوبی کے ساتھ

الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ

در گذر کیجیے ﴿۸۵﴾ بے شک آپ کا رب ہی سب کا خالق ہے ، جاننے والا ہے ﴿۸۶﴾ اور یقیناً

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

ہم نے آپ کو سات آیتیں دے رکھی ہیں کہ دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن بھی دے رکھا ہے ﴿۸۷﴾

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

اس دنیوی سامان کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھیں جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دیا ہے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

اور ان پر غم نہ کریں ، اور ایمان والوں پر اپنی شفقت کے بازو جھکا دیجیے ﴿۸۸﴾

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى

اور کہیے کہ میں ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۸۹﴾ اسی طرح ہم نے

الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾

تقسیم کرنے والوں پر بھی اتارا تھا ﴿۹۰﴾ جنہوں نے (اپنے) قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ﴿۹۱﴾

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا

پس آپ کے رب کی قسم ! ہم ان سب سے ضرور پوچھیں گے ﴿۹۲﴾ جو کچھ وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ

کرتے تھے ﴿۹۳﴾ پس جس چیز کا آپ کو حکم ملا ہے اس کو کھول کر سنا دیجیے اور مشرکوں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾

اعراض کیجیے ﴿۹۴﴾ ہم آپ کی طرف سے ان مذاق اڑانے والوں کے لیے کافی ہیں ﴿۹۵﴾

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ
جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو شریک کرتے ہیں پس جلد ہی وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ
جان لیں گے ﴿۹۶﴾ اور ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے آپ کا دل

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ
تنگ ہوتا ہے ﴿۹۷﴾ پس آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے

السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾
بن جائیے ﴿۹۸﴾ اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے ﴿۹۹﴾

(سورۂ نحل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی تین آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۲۸) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۶) نمبر پر ہے اور سورۂ کہف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۸۴۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۷۰۷) حروف ہیں

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
آگیا اللہ کا فیصلہ پس اس کی جلدی نہ کرو، وہ پاک ہے اور برتر ہے اس سے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ
جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱﴾ وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے وحی کے ساتھ

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا
اُتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دو

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پس تم مجھ سے ڈرو ﴿۲﴾ اس نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ
اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، وہ برتر ہے اس شرک سے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۳﴾ اس نے

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾
انسان کو ایک بوند سے بنایا، پھر وہ یکایک کھلم کھلا جھگڑنے لگا ﴿۴﴾

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ
اور اس نے چوپایوں کو بنایا ان میں تمہارے لیے پوشاک بھی ہے اور خوراک بھی اور دوسرے فائدے بھی،

رکوع ۱۶ منزل ۳

وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ

اور اُن میں سے تم کھاتے بھی ہو ﴿٥﴾ اور اُن میں تمہارے لیے رونق ہے جب کہ شام کے وقت اُن کو لاتے ہو

وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ

اور جب صبح کے وقت چھوڑتے ہو ﴿٦﴾ اور وہ تمہارے بوجھ ایسے مقامات تک پہونچاتے ہیں

لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ

جہاں تم سخت محنت کے بغیر نہیں پہونچ سکتے تھے ، بے شک تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ

بڑا مہربان ، رحم کرنے والا ہے ﴿٧﴾ اور اُس نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے؛

لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ وَعَلَى

تاکہ تم اُن پر سوار ہو اور زینت کے لیے بھی ، اور وہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے ﴿٨﴾ اور اللہ تک

اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ

پہونچتی ہے سیدھی راہ ، اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں ، اور اگر اللہ چاہتا

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

تو تم سب کو ہدایت دے دیتا ﴿٩﴾ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی

مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾

اُتارا جس سے تم پیتے ہو اور اُسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن میں تم چَراتے ہو ﴿١٠﴾

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ

وہ اُسی سے تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور

وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

اور ہر قِسم کے پھل اُگاتا ہے ، بے شک اِس کے اندر نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿١١﴾ اور اُس نے تمہارے کام میں لگا دیا رات کو اور دن کو

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ

اور سورج اور چاند کو ، اور ستارے بھی اُس کے حکم کے تابع ہیں ، بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ

اِس میں نشانیاں ہیں عقل مند لوگوں کے لیے ﴿١٢﴾ اور زمین میں

منزل ۳ — ع ٧/٩

فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

جو چیزیں مختلف قسم کی تمہارے لیے پھیلائیں، بے شک اس میں نشانی ہے

لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ

ان لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کریں ﴿۱۳﴾ اور وہی ہے جس نے سمندر کو

لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً

تمہارے کام میں لگا دیا: تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا

جس کو تم پہنتے ہو، اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ اس میں چیرتی ہوئی چلتی ہیں اور تاکہ تم اس کا فضل

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ

تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ﴿۱۴﴾ اور اس نے زمین میں پہاڑ

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

رکھ دیے: تاکہ وہ تم کو لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور اس نے نہریں اور راستے بنائے

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ ۙ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۵﴾ اور بہت سی دوسری علامتیں بھی ہیں، اور لوگ تاروں سے بھی راستہ معلوم کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

پھر کیا جو پیدا کرتا ہے وہ برابر ہے اس کے جو کچھ پیدا نہیں کر سکتا، کیا تم سوچتے نہیں ﴿۱۷﴾

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم ان کو گن نہ سکو گے، بے شک اللہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا

بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم

تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾ اور جن کو لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْوَاتٌ

وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے اور وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں ﴿۲۰﴾ وہ مردہ ہیں

غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع

جن میں جان نہیں، اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے ﴿۲۱﴾

منزل ۳

ع ۲/۱۲ ۸

اِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ
تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ وَّهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ
اُن کے دِل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ اللہ یقیناً

اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ، بے شک وہ تکبّر کرنے والوں کو

الۡمُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ مَّا ذَاۤ اَنۡزَلَ
پسند نہیں کرتا ﴿۲۳﴾ اور جب اُن سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا چیز

رَبُّكُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحۡمِلُوۡۤا
اُتاری تو کہتے ہیں کہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۴﴾ تاکہ وہ قیامت کے دن

اَوۡزَارَهُمۡ كَامِلَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۙ وَمِنۡ اَوۡزَارِ
اپنے بوجھ بھی پورے اُٹھائیں اور اُن لوگوں کے بوجھ بھی

الَّذِيۡنَ يُضِلُّوۡنَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ﴿۲۵﴾
جن کو وہ بغیر علم کے گمراہ کررہے ہیں ، یاد رکھو ! بہت بُرا ہے وہ بوجھ جس کو وہ اُٹھا رہے ہیں ﴿۲۵﴾

قَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتَى اللّٰهُ بُنۡيَانَهُمۡ
اُن سے پہلے لوگوں نے بھی مکر کیا تھا (آخر) اللہ نے اُن (کے منصوبوں) کی عمارتوں کو

مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ
جڑوں سے اُکھاڑ دیا اور اُن (کے سَروں) پر (اُن کی) چھتیں اوپر سے گر پڑیں

وَاَتٰٮهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَوۡمَ
اور اُن کے پاس عذاب وہاں سے آگیا جہاں کا اُنہیں وہم و گمان بھی نہ تھا ﴿۲۶﴾ پھر قیامت کے

الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ
دن اللہ اُن کو رُسوا کرے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں

كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ
جن کے لیے تم جھگڑا کیا کرتے تھے ، جن کو علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے

اِنَّ الۡخِزۡىَ الۡيَوۡمَ وَالسُّوۡۤءَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۷﴾
کہ آج رُسوائی اور عذاب ہے کافروں پر ﴿۲۷﴾

منزل ۳

ع ۳

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪
وہ جو اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں فرشتے جب اُن کی جان قبض کرنے لگتے ہیں
فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى
اُس وقت وہ جھک جاتے ہیں کہ ہم بُرائی نہیں کرتے تھے ، کیوں نہیں!
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوْٓا
اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو کچھ تم کرتے تھے ﴿۲۸﴾ اب جہنم کے
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى
دروازوں میں داخل ہو جاؤ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو ، پس کیسا بُرا ٹھکانہ ہے
الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ
تکبّر کرنے والوں کا ﴿۲۹﴾ اور جو تقوے والے ہیں اُن سے کہا گیا کہ تمہارے رب نے
رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
کیا چیز اُتاری ہے تو اُنہوں نے کہا کہ نیک بات ، جن لوگوں نے بھلائی کی اُن کے لیے اِس دنیا میں بھی
حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ
بھلائی ہے اور آخرت کا گھر بہتر ہے ، اور کیا خوب گھر ہے تقوے
الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ
والوں کا ﴿۳۰﴾ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ، اُن کے نیچے سے
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ
نہریں جاری ہوں گی ، اُن کے لیے وہاں سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے ، اللہ
يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دے گا ﴿۳۱﴾ جن کی روح فرشتے اِس حالت میں قبض کرتے ہیں
طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ
کہ وہ پاک ہیں ، فرشتے کہتے ہیں : تم پر سلامتی ہو ، جنت میں داخل ہو جاؤ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ
اپنے اعمال کے بدلے میں ﴿۳۲﴾ کیا یہ لوگ اِس کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس
تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ
فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا حکم آ جائے ، ایسا ہی اِن سے

منزل ۳

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ
پہلے والوں نے کیا ، اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے ﴿٣٣﴾ پھر اُن کو اُن کے بُرے کام کی سزائیں

عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾
مِلیں اور جس چیز کا وہ مذاق اُڑاتے تھے اس نے اُن کو گھیر لیا ﴿٣٤﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
اور جن لوگوں نے شرک کیا وہ کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت

مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ
نہ کرتے نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا ، اور نہ ہم اس کے بغیر کسی چیز کو حرام

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ
ٹھہراتے ، ایسا ہی اُن سے پہلے والوں نے کیا تھا ، پس رسولوں کے

عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا
ذمے تو صرف صاف صاف پہونچا دینا ہی ہے ﴿٣٥﴾ اور ہم نے ہر اُمت میں

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت (شیطان)

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
سے بچو ، پس اُن میں سے کچھ کو اللہ نے ہدایت دی اور اُن میں سے کسی پر

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
گمراہی ثابت ہوئی ، پس زمین میں چل پھر کر دیکھو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ
کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿٣٦﴾ اگر آپ

تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ
اُن کی ہدایت کے حریص ہو تو اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جس کو وہ گمراہ کر دیتا ہے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ﴿٣٧﴾ اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

ع ١٠ منزل ٣

اَیۡمَانِہِمۡ ۙ لَا یَبۡعَثُ اللّٰہُ مَنۡ یَّمُوۡتُ ؕ بَلٰی وَعۡدًا
سخت قسمیں کہ جو شخص مرجائے گا اللہ اس کو دوبارہ نہیں اٹھائے گا ، کیوں نہیں ! یہ

عَلَیۡہِ حَقًّا وَّلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۸﴾ۙ
اس کے اوپر ایک پکا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۸﴾

لِیُبَیِّنَ لَہُمُ الَّذِیۡ یَخۡتَلِفُوۡنَ فِیۡہِ وَلِیَعۡلَمَ الَّذِیۡنَ
تاکہ ان کے سامنے اس چیز کو کھول دے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور انکار کرنے والے

کَفَرُوۡۤا اَنَّہُمۡ کَانُوۡا کٰذِبِیۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَیۡءٍ
لوگ جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے ﴿۳۹﴾ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو

اِذَاۤ اَرَدۡنٰہُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۴۰﴾ؑ وَالَّذِیۡنَ
ہمارا اتنا ہی کہنا کافی ہوتا ہے کہ ہم اس کو کہتے ہیں ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۴۰﴾ اور جن لوگوں نے

ہَاجَرُوۡا فِی اللّٰہِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَنُبَوِّئَنَّہُمۡ
اللہ کے لیے اپنا وطن چھوڑا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ، ہم ان کو دنیا میں بھی

فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً ؕ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَۃِ اَکۡبَرُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا
ضرور اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے ، کاش وہ

یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ۙ الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۴۲﴾
جانتے ﴿۴۱﴾ وہ ایسے ہیں جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ
اور ہم نے آپ سے پہلے بھی آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے،

فَسۡـَٔلُوۡۤا اَہۡلَ الذِّکۡرِ اِنۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ۙ
پس علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾

بِالۡبَیِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الذِّکۡرَ لِتُبَیِّنَ
ہم نے انہیں بھیجا تھا دلائل اور کتابوں کے ساتھ ، اور ہم نے آپ پر بھی یاد دہانی اتاری : تاکہ آپ لوگوں پر

لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیۡہِمۡ وَلَعَلَّہُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۴۴﴾
اس چیز کو واضح کردیں جو ان کی طرف اتاری گئی ہے اور تاکہ وہ غور کریں ﴿۴۴﴾

اَفَاَمِنَ الَّذِیۡنَ مَکَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنۡ یَّخۡسِفَ اللّٰہُ
کیا وہ لوگ جو بری تدبیریں کررہے ہیں وہ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان کو

ع ۱۱/۶ — وقف لازم — النصف — منزل ۳

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
زمین میں دھنسا دے یا اُن پر عذاب وہاں سے آئے جہاں سے اُن کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
گمان بھی نہ ہو ﴿٤٥﴾ یا اُن کو چلتے پھرتے پکڑ لے تو وہ لوگ اللہ کو عاجز

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
نہیں کر سکتے ﴿٤٦﴾ یا اُن کو اندیشے کی حالت میں پکڑ لے ، پس تمہارا رب

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ
مہربان ہے ، رحمت والا ہے ﴿٤٧﴾ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے

يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ
اُس کے سائے دائیں طرف اور بائیں طرف جھک جاتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے

وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
اور وہ سب عاجز ہیں ﴿٤٨﴾ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں جتنی چیزیں چلنے والی ہیں آسمانوں میں

الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾
اور زمین میں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿٤٩﴾

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ﴿٥٠﴾
وہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جس کا اُن کو حکم ملتا ہے ﴿٥٠﴾

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ
اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ ، وہ ایک ہی معبود

وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
ہے تو مجھ ہی سے ڈرو ﴿٥١﴾ اور اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾
اور زمین میں ہے ، اور اُسی کی اطاعت ہے ہمیشہ ، تو کیا تم اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو ﴿٥٢﴾

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے ، پھر جب تم کو تکلیف پہونچتی ہے

فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا
تو اُسی سے فریاد کرتے ہو ﴿٥٣﴾ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے

منزل ٣

ع ٦ ١٠ ١٢ السجدة ٣

فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لِيَكْفُرُوْا
تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے ﴿٥٤﴾ تاکہ منکر ہو جائیں

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾
اُس چیز سے جو ہم نے اُن کو دی ہے، پس چند روز فائدے اٹھا لو جلد ہی تم جان لو گے ﴿٥٥﴾

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ
اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے اُن کا حصہ لگاتے ہیں جن کے متعلق اُن کو کچھ علم نہیں،

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَيَجْعَلُوْنَ
اللہ کی قَسم! جو جھوٹ تم باندھ رہے ہو اُس کے بارے میں ضرور تم سے پوچھ تاچھ ہو گی ﴿٥٦﴾ اور وہ اللہ کے لیے

لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذَا
بیٹیاں ٹھہراتے ہیں (حالانکہ) وہ اِس سے پاک ہے، اور اپنے لیے وہ جو دل چاہتا ہے ﴿٥٧﴾ اور جب

بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ
اُن میں سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جائے تو اُس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ

كَظِيْمٌ ﴿٥٨﴾ ۚ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ
جی ہی جی میں کُڑھتا ہے ﴿٥٨﴾ اس بُری خبر کی وجہ سے لوگوں سے چُھپا چُھپا

بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ
پھرتا ہے، سوچتا ہے کہ کیا اِس کو ذِلت کے ساتھ لیے ہوئے ہی رہے یا اِسے مٹی میں دبا دے،

اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٥٩﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
آہ! کیا ہی بُرے فیصلے کرتے ہیں ﴿٥٩﴾ بُری مثال ہے اُن لوگوں کے لیے

بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ
جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور اللہ کے لیے اعلیٰ مثالیں ہیں اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٠﴾ ۧ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ
غالب ہے، حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾ اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم پر

بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ
پکڑتا تو زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ
ایک مقرر وقت تک لوگوں کو مہلت دیتا ہے، پھر جب اُن کا مقرر وقت آجائے

منزل ٣

ع ٧

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُوْنَ

تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿٦١﴾ اور وہ اللہ کے لیے

لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ

وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو اپنے لیے نا پسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ

لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ

ان کے لیے بھلائی ہے ، یقیناً ان کے لیے دوزخ ہے اور وہ ضرور اس میں

مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ

پہونچادیے جائیں گے ﴿٦٢﴾ اللہ کی قسم ! ہم نے آپ سے پہلے مختلف قوموں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ

رسول بھیجے ، پھر شیطان نے ان کے کام ان کو اچھے کر کے دِکھائے ، پس وہی

وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ

آج ان کا ساتھی ہے اور ان کے لیے ایک دردناک عذاب ہے ﴿٦٣﴾ اور ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى

آپ پر کتاب صرف اِس لیے اُتاری ہے کہ آپ اُن کو وہ چیز کھول کر سُنا دو

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾

جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں ، اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿٦٤﴾

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس سے زمین کو اُس کے مُردہ ہوجانے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

زندہ کردیا ، بے شک اِس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے

يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

جو سُنتے ہیں ﴿٦٥﴾ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں سبق ہے،

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ

ہم ان کے پیٹوں کے اندر گوبر اور خون کے درمیان سے تم کو ایسا خالص

لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ

دودھ پلاتے ہیں جو خوشگوار ہے پینے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾ اور کھجور

منزل ٣

ع ٨ ١٤ ٥

النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا
اور انگور کے پھلوں سے بھی، تم ان سے نشے کی چیزیں بھی بناتے ہو اور کھانے کی اچھی

حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۶۷
چیزیں بھی، بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ۝۶۷

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ
اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں،

بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝۶۸ ثُمَّ كُلِيْ
درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی اونچی اونچی ٹٹیوں میں اپنے گھر (چھتے) بنا ۝۶۸ پھر ہر قسم کے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ
پھلوں کا رس چوس کر اور اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چل،

يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ
اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے اس کے رنگ مختلف ہیں،

فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے، بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۶۹ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ
جو غور کرتے ہیں ۝۶۹ اور اللہ نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تم کو وفات دیتا ہے،

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ
اور تم میں سے بعض وہ ہیں جو ناکارہ عمر تک پہونچائے جاتے ہیں کہ جاننے کے بعد

بَعْدَ عِلْمٍ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝۷۰ ع
وہ کچھ نہ جانیں، بے شک اللہ علم والا، قدرت والا ہے ۝۷۰

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ
اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں بڑائی دی ہے،

فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ
پس جن کو بڑائی دی گئی ہے وہ اپنی روزی اپنے غلاموں کو

اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ
نہیں دے دیتے کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں، پھر کیا وہ اللہ کی نعمت کا

منزل ۳
ع ۹ / ۱۵

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ
انکار کرتے ہیں ﴿۷۱﴾ اور اللہ نے تمہارے لیے تم ہی میں سے

اَزۡوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ
بیویاں بنائیں اور تمہاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے

وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ
اور پوتے پیدا کیے اور تم کو پاکیزہ چیزیں کھانے کے لیے دیں ، پھر کیا یہ باطل پر

يُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۲﴾
ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں ﴿۷۲﴾

وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقًا
اور وہ اللہ کے سوا اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ اُن کے لیے آسمان سے

مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿۷۳﴾
کسی روزی پر اختیار رکھتی ہیں اور نہ زمین سے اور نہ وہ قدرت رکھتی ہیں ﴿۷۳﴾

فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ
پس تم اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو ، بے شک اللہ جانتا ہے

وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۴﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبۡدًا
اور تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾ اور اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک غلام

مَّمۡلُوۡكًا لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّمَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا
مملوک کی جو کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا ، اور ایک شخص ہے جس کو ہم نے اپنے پاس سے

رِزۡقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ هَلۡ
اچھا رزق دیا ہے پس وہ اُس میں سے چھپا کر اور ظاہر کر کے خرچ کرتا ہے ، کیا یہ

يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾
برابر ہوں گے ، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۷۵﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ
اور اللہ ایک اور مثال بیان کرتا ہے کہ دو شخص ہیں جن میں سے ایک گونگا ہے

لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰىهُ ۙ اَيۡنَمَا
کوئی کام نہیں کر سکتا ہے اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے ، وہ اُس کو جہاں

يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ
بھیجتا ہے وہ کوئی کام درست کر کے نہیں لاتا ، کیا وہ اور ایسا شخص برابر ہو سکتے ہیں

يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ
جو انصاف کی تعلیم دیتا ہے اور وہ ایک سیدھی راہ پر ہے ﴿۷۶﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہیں

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا
آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں ، اور قیامت کا معاملہ بس ایسا ہوگا

كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اُس سے بھی جلد ، بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
قادر ہے ﴿۷۷﴾ اور اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا،

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
تم کسی چیز کو نہ جانتے تھے ، اور اُس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا
اور دل بنائے تاکہ تم شکر کرو ﴿۷۸﴾ کیا لوگوں نے

اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ
پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں مسخر ہو رہے ہیں ، اُن کو صرف اللہ

اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾
تھامے ہوئے ہے ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿۷۹﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ
اور اللہ نے تمہارے لیے تمہارے گھروں کو سکون کی جگہ بنایا اور تمہارے لیے

لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا
جانوروں کی کھال کے گھر بنائے جن کو تم اپنے سفر کے دن

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا
اور قیام کے دن ہلکا پاتے ہو ، اور اُن کی اون اور اُن کی روئیں

وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَاۤ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾
اور اُن کے بالوں سے گھر کا سامان اور فائدے کی چیزیں ایک مدت تک کے لیے بنائیں ﴿۸۰﴾

ع ۱۲

منزل ۳

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
اور اللہ نے تمہارے لیے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے لیے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ
پہاڑوں میں چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے ایسے لباس بنائے جو تم کو گرمی سے

الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ
بچاتے ہیں اور ایسے لباس بنائے جو لڑائی میں تم کو بچاتے ہیں، اِسی طرح اللہ تم پر اپنی نعمتیں

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا
پوری کرتا ہے؛ تاکہ تم فرماں بردار بنو ﴿٨١﴾ پھر اگر وہ منھ پھیر لیں

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ
تو آپ کے اوپر صرف صاف صاف پہونچا دینے کی ذمے داری ہے ﴿٨٢﴾ وہ لوگ اللہ کی نعمت کو

اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع وَيَوْمَ
پہچانتے ہیں پھر وہ اُس کے منکر ہو جاتے ہیں اور اُن میں اکثر ناشکرے ہیں ﴿٨٣﴾ اور جس دن

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ
ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اُٹھائیں گے، پھر انکار کرنے والوں کو ہدایت نہ دی

كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا
جائے گی اور نہ اُن سے توبہ لی جائے گی ﴿٨٤﴾ اور جب ظالم لوگ عذاب کو

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾
دیکھیں گے تو وہ عذاب نہ اُن سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی ﴿٨٥﴾

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَاۗءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا
اور جب مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

هٰٓؤُلَاۗءِ شُرَكَاۗؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ
یہی ہمارے وہ شرکاء ہیں جن کو ہم تجھے چھوڑ کر پکارتے تھے،

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ ج وَاَلْقَوْا
تب وہ بات اُن کے اوپر ڈال دیں گے کہ تم جھوٹے ہو ﴿٨٦﴾ اُس دن وہ سب (عاجز ہو کر)

اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
اللہ کے سامنے اطاعت کا اقرار پیش کریں گے اور جو جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے وہ سب

ع ١٧

منزل ٣

الثلثة

يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اُن سے گم ہو جائے گا ﴿٨٧﴾ جنہوں نے انکار کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
روکا ہم اُن کے عذاب پر عذاب کا اضافہ کریں گے اُس فساد کی وجہ سے

يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
جو وہ کرتے تھے ﴿٨٨﴾ اور جس دن ہم ہر اُمت میں ایک گواہ اُنہیں میں سے

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى
اُٹھائیں گے اور آپ کو اُن لوگوں پر گواہ بنا کر

هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ
لائیں گے ، اور ہم نے آپ پر کتاب اُتاری ہے ہر چیز کو کھول

شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع
دینے کے لیے ، وہ ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے فرماں برداروں کے لیے ﴿٨٩﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي
بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
دینے کا ، اور اللہ روکتا ہے کُھلی بے حیائی سے اور بُرائی سے اور سرکشی سے،

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا
اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق حاصل کرو ﴿٩٠﴾ اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم

عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
آپس میں عہد کرلو ، اور قسموں کو پکّا کرنے کے بعد اُن کو نہ توڑو؛

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
حالانکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن بھی بنا چکے ہو ، بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ

مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا
تم کرتے ہو ﴿٩١﴾ اور تم اُس عورت کی مانند نہ بنو جس نے اپنی محنت سے

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ دیا ، تم اپنی قسموں کو آپس میں

منزل ۳

بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ
فساد ڈالنے کا ذریعہ بناتے ہو محض اس وجہ سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے بڑھ جائے،

اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ
اللہ اس کے ذریعے تمہاری آزمائش کرتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس چیز کو

الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
اچھی طرح تم پر ظاہر کر دے گا جس میں تم اختلاف کر رہے ہو ﴿۹۲﴾ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ بے راہ کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
اور ہدایت دے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ، اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی پوچھ گچھ ہوگی ﴿۹۳﴾

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ
اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمنے کے بعد

بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ
پھسل جائے اور تم اس بات کی سزا چکھو کہ تم نے اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا
روکا ، اور تمہارے لیے ایک بڑا عذاب ہے ﴿۹۴﴾ اور اللہ کے عہد کو

بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ
تھوڑے فائدے کے لیے نہ بیچو ، جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا
بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۹۵﴾ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا
اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے ، اور جو لوگ صبر کریں گے

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ
ہم اُن کے اچھے کاموں کا اجر اُن کو ضرور دیں گے ﴿۹۶﴾ جو کوئی نیک کام

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
کرے گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت ، بشرطیکہ وہ مؤمن ہو تو ہم اُس کو زندگی دیں گے

حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ

ایک اچھی زندگی ، اور جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کا ہم ان کو

مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ فَاسۡتَعِذۡ

بہترین بدلہ دیں گے ﴿۹۷﴾ پس جب آپ قرآن کو پڑھیں تو

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ

شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں ﴿۹۸﴾ اس کا زور ان لوگوں پر

سُلۡطٰنٌ عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۹۹﴾

نہیں چلتا جو ایمان والے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۹۹﴾

اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ

اس کا زور تو صرف ان لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ

بِهٖ مُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ

شرک کرتے ہیں ﴿۱۰۰﴾ اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں،

وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ

اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ اتارتا ہے ، تو وہ کہتے ہیں کہ تم گھڑ لائے ہو،

بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ

بلکہ ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿۱۰۱﴾ کہہ دیجیے کہ اس کو روح القدس نے تمہارے رب کی

الۡقُدُسِ مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَقِّ لِيُـثَبِّتَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے ؛ تاکہ وہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے

وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ

اور وہ ہدایت اور خوش خبری ہو فرماں برداروں کے لیے ﴿۱۰۲﴾ اور ہم کو معلوم ہے

اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىۡ

کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کو تو ایک آدمی سکھاتا ہے ، جس شخص کی طرف

يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ

وہ منسوب کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ (قرآن) صاف عربی

مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

زبان ہے ﴿۱۰۳﴾ بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا
اللہ اُن کو کبھی راہ نہیں دکھائے گا اور اُن کے لیے دردناک سزا ہے ﴿١٠٤﴾ جھوٹ تو

يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ
وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں

اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ كَفَرَ
رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿١٠٥﴾ جو شخص ایمان لانے کے بعد

بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ
اللہ سے منکر ہوگا سوائے اُس کے جس پر زبردستی کی گئی ہو بشرطیکہ اُس کا دل

مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ
ایمان پر جما ہوا ہو ، لیکن جو شخص دل کھول کر منکر

صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ
ہو جائے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور اُن کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ
بڑی سزا ہوگی ﴿١٠٦﴾ یہ اِس واسطے کہ اُنہوں نے آخرت کے مقابلے میں

الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
دنیا کی زندگی کو پسند کیا ، اور اللہ منکروں کو راستہ

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
نہیں دکھاتا ﴿١٠٧﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے اُن کے دِلوں پر اور اُن کے

وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾
کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر مُہر کردی ، اور یہ لوگ بالکل غافل ہیں ﴿١٠٨﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾
لازمی بات ہے کہ آخرت میں یہ لوگ گھاٹے میں رہیں گے ﴿١٠٩﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
پھر آپ کا رب اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے آزمائش میں ڈالے جانے کے بعد

فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
ہجرت کی پھر جہاد کیا اور قائم رہے تو اِن باتوں کے بعد

منزل ۳

بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۱۰﴾ یَوۡمَ تَاۡتِیۡ كُلُّ نَفۡسٍ
بے شک آپ کا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۱۰﴾ جس دن ہر شخص اپنی ہی

تُجَادِلُ عَنۡ نَّفۡسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا
طرف داری میں بولتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اُس کے کیے کا

عَمِلَتۡ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
پورا بدلہ ملے گا اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۱۱﴾ اور اللہ ایک بستی والوں کی مثال

قَرۡیَةً كَانَتۡ اٰمِنَةً مُّطۡمَئِنَّةً یَّاۡتِیۡهَا رِزۡقُهَا
بیان کرتا ہے کہ وہ امن و اطمینان میں تھے ، اُن کو اُن کا رزق

رَغَدًا مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتۡ بِاَنۡعُمِ اللّٰهِ
فراغت کے ساتھ ہر طرف سے پہونچ رہا تھا پھر اُنھوں نے اللہ کی نعمتوں کی نا شکری کی

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الۡجُوۡعِ وَالۡخَوۡفِ بِمَا كَانُوۡا
تو اللہ نے اُن کو اُن کے اعمال کی وجہ سے بھوک اور خوف کا

یَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡهُمۡ
مزہ چکھایا ﴿۱۱۲﴾ اور اُن کے پاس ایک رسول اُنہیں میں سے آیا

فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾
تو اُس کو اُنھوں نے جھوٹا بتایا پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾

فَكُلُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا ۪ وَّاشۡكُرُوۡا
پس جو چیزیں اللہ نے تم کو حلال اور پاکیزہ دی ہیں اُن میں سے کھاؤ اور اللہ کی

نِعۡمَتَ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِیَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا
نعمت کا شکر کرو اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اُس نے تو

حَرَّمَ عَلَیۡكُمُ الۡمَیۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِیۡرِ وَمَاۤ
تم پر صرف مُردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور سُور کے گوشت کو اور جس پر

اُهِلَّ لِغَیۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَیۡرَ بَاغٍ
غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو ، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ وہ نہ طالب ہو

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوۡلُوۡا
اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۱۵﴾ اور اپنی زبانوں کے

منزل ۳

لِمَا تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا
گھڑے ہوئے جھوٹ کی بنا پر یہ نہ کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ

حَرَامٌ لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ
حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹی تہمت لگاؤ ، بے شک جو لوگ

يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾
اللہ پر جھوٹی تہمت لگائیں گے وہ کامیاب نہیں ہوں گے ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ۖ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱۷﴾
وہ تھوڑا سا فائدہ اٹھا لیں ، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۱۷﴾

وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا مَا قَصَصۡنَا
اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کردی تھیں جو ہم اس سے پہلے

عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا
آپ کو بتا چکے ہیں ، اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود

اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ
اپنے اوپر ظلم کرتے رہے ﴿۱۱۸﴾ پھر آپ کا رب ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

عَمِلُوا السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ
جہالت کی وجہ سے برائی کر لی پھر اس کے بعد

ذٰلِكَ وَاَصۡلَحُوۡۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ
توبہ کی اور اپنی اصلاح کی تو آپ کا رب اس کے بعد بخشنے والا،

رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ
مہربان ہے ﴿۱۱۹﴾ بے شک ابراہیم (علیہ السلام) ایک امت (کی طرح) تھے (جو) اللہ کے فرماں بردار

حَنِيۡفًا ؕ وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۲۰﴾ لا شَاكِرًا
(اور اس کی طرف) یکسو تھے ، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۰﴾ وہ اس کی نعمتوں کا

لِّاَنۡعُمِهٖ ؕ اِجۡتَبٰهُ وَهَدٰٮهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۲۱﴾
شکر کرنے والے تھے ، اللہ نے اس کو چن لیا اور سیدھے راستے کی طرف اس کی رہنمائی کی ﴿۱۲۱﴾

وَاٰتَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ
اور ہم نے اس کو دنیا میں بھی بھلائی دی اور یقیناً آخرت میں بھی وہ

منزل ۳

ع ۱۵ / ۹ / ۲۱

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ
اچھے لوگوں میں سے ہوگا ﴿۱۲۲﴾ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم (علیہ السلام) کے

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾
طریقے کی پیروی کریں جو یکسو تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿۱۲۳﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
سنیچر کے دن کی عظمت تو صرف اُن لوگوں کے ذِمے ہی ضروری کی گئی تھی جنہوں نے اُس میں اختلاف کیا تھا،

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
اور بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ کر دے گا جس بات میں وہ

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
اختلاف کر رہے تھے ﴿۱۲۴﴾ اپنے رب کے راستے کی طرف

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ
حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلائیے اور اُن سے اچھے طریقے سے

هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
بحث کیجیے ، بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اُس کی راہ سے

سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ
بھٹکا ہوا ہے اور وہ اُن کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پر چلنے والے ہیں ﴿۱۲۵﴾ اور اگر تم بدلہ لو

فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ
تو اُتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ کیا گیا ہے ، اور اگر تم صبر کرو

لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ
تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت بہتر ہے ﴿۱۲۶﴾ اور صبر کیجیے ، اور آپ کا صبر کرنا

اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ
اللہ ہی کی توفیق سے ہے ، اور آپ اُن پر غم نہ کریں اور جو کچھ تدبیریں وہ کر رہے ہیں اُس سے

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
تنگ دل نہ ہوں ﴿۱۲۷﴾ بے شک اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیز گار ہیں

وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع
اور جو نیکی کرنے والے ہیں ﴿۱۲۸﴾

منزل ۳

ع ۱۶/۹/۲۲

(سورۂ بنی اسرائیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۶، ۳۲، ۳۳، ۵۷ اور ۷۳ سے ۸۰ تک) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۷) نمبر پر ہے اور سورۂ قصص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴۶۰) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۳۳) کلمات ہیں

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندے کو رات ہی رات میں مسجدِ حرام سے

اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ

مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے پاس ہم نے برکت دے رکھی ہے؛ اِس لیے کہ ہم اُسے اپنی قدرت کے

اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ① وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ

بعض نمونے دِکھائیں، یقیناً اللہ ہی خوب سُننے والا، دیکھنے والا ہے ① اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ

اور اُس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ میرے سوا کسی کو اپنا

دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ؕ② ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ

کارساز نہ بناؤ ② تم اُن لوگوں کی اولاد ہو جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا، بے شک وہ ایک

عَبۡدًا شَکُوۡرًا ③ وَ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی

شکر گزار بندے تھے ③ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں بتا دیا تھا

الۡکِتٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَ لَتَعۡلُنَّ

کہ تم دو مرتبہ زمین (ملکِ شام) میں خرابی کرو گے اور بڑی

عُلُوًّا کَبِیۡرًا ④ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىہُمَا بَعَثۡنَا عَلَیۡکُمۡ

سرکشی کرو گے ④ پھر جب اُن میں سے پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر

عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِیۡ بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ

اپنے بندے بھیجے نہایت زور والے پس وہ گھروں میں گھس پڑے

وَ کَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدۡنَا لَکُمُ الۡکَرَّۃَ عَلَیۡہِمۡ

اور وعدہ پورا ہو کر رہا ⑤ پھر ہم نے تمہاری باری اُن پر لوٹا دی

وَ اَمۡدَدۡنٰکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ جَعَلۡنٰکُمۡ اَکۡثَرَ نَفِیۡرًا ⑥

اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کی اور تم کو زیادہ بڑی جماعت بنادیا ⑥

الجزء (۱۵) المنزل الرابع (۴) منزل ۴

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ

اگر تم اچھے کام کرو گے تو تم اپنے لیے اچھا کرو گے اور اگر تم بُرے کام کرو گے تب بھی اپنے لیے بُرا کرو گے،

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا

پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اور بندے بھیجے کہ وہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور مسجد (بیت المقدس) میں

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا

گھس جائیں جس طرح اس میں پہلی بار گھسے تھے اور جس چیز پر ان کا زور چلے اس کو

تَتْبِيْرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ

برباد کر دیں ۷ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے اوپر رحم کرے ، اور اگر تم پھر وہی کرو گے

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا

تو ہم بھی وہی کریں گے ، اور ہم نے جہنم کو مُنکرین کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے ۸ بے شک یہ

الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے اور وہ خوش خبری دیتا ہے ایمان والوں کو

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹ۙ

جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے ۹

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

اور یہ کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب

اَلِيْمًا ۝۱۰ۧ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ

تیار کر رکھا ہے ۱۰ اور انسان برائی مانگتا ہے جس طرح اس کو بھلائی مانگنا چاہیے،

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

اور انسان بڑا جلد باز ہے ۱۱ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں

اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو مِٹا دیا اور دن کی نشانی کو ہم نے روشن کر دیا ؛

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب

وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝۱۲ وَكُلَّ

معلوم کرو ، اور ہم نے ہر چیز کو خوب کھول کر بیان کیا ہے ۱۲ اور ہم نے

منزل ۴ ع ۱

اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ
ہر انسان کی بُرائی بھلائی کو اس کے گلے لگا دیا ہے ، اور ہم قیامت کے دن

الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى
اس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے جس کو وہ کھلا ہوا پائے گا ﴿۱۳﴾ پڑھ اپنی کتاب ، آج

بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ؕ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
اپنا حساب لینے کے لیے تو خود ہی کافی ہے ﴿۱۴﴾ جو شخص ہدایت کی راہ چلتا ہے تو وہ

یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ
اپنے ہی لیے چلتا ہے ، اور جو شخص بے راہ ہوتا ہے وہ بھی اپنے ہی نقصان کے لیے بے راہ ہوتا ہے،

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا ، اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کہ

احتیاط

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْیَةً
ہم کسی رسول کو نہ بھیجیں ﴿۱۵﴾ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں

اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ عَلَیْهَا الْقَوْلُ
تو اس کے خوش عیش لوگوں کو حکم دیتے ہیں پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں، تب ان پر بات ثابت ہو جاتی ہے

منزل ۴

فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
پھر ہم اس بستی کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں ﴿۱۶﴾ اور نوح (علیہ السلام) کے بعد ہم نے کتنی ہی

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرًاۢ
قومیں ہلاک کر دیں ، اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے کے لیے (اور) ان کو

بَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ
دیکھنے کے لیے ﴿۱۷﴾ جس کا ارادہ صرف اس جلدی والی دنیا (فوری فائدے) کا ہی ہو اسے ہم یہاں

فِیْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
جس قدر جس کے لیے چاہیں فوراً دے دیتے ہیں ، بالآخر اس کے لیے ہم جہنم مقرر کر دیتے ہیں

یَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ
جہاں وہ بڑے حالوں دھتکارا ہوا داخل ہوگا ﴿۱۸﴾ اور جس کا ارادہ آخرت کا ہو اور جیسی کوشش

وَسَعٰى لَهَا سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ
اس کے لیے ہونی چاہیے وہ کرتا بھی ہو اور وہ ایمان والا بھی ہو، پس یہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی اللہ کے پاس

مَّشۡکُوۡرًا ﴿۱۹﴾ کُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَهٰۤؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّکَ ؕ

پوری قدر دانی کی جائے گی ﴿۱۹﴾ ہم ہر ایک کو آپ کے رب کی بخشش میں سے پہونچاتے ہیں، اُن کو بھی اور اِن کو بھی،

وَمَا کَانَ عَطَآءُ رَبِّکَ مَحۡظُوۡرًا ﴿۲۰﴾ اُنۡظُرۡ کَیۡفَ فَضَّلۡنَا

اور آپ کے رب کی بخشش کسی کے اوپر بند نہیں ﴿۲۰﴾ دیکھیے ہم نے اُن کے ایک کو دوسرے پر

بَعۡضَهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ ؕ وَلَلۡاٰخِرَةُ اَکۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَکۡبَرُ

کس طرح فوقیت دی ہے ،اور یقیناً آخرت اور بھی زیادہ بڑی ہے درجے کے اعتبار سے اور فضیلت کے

تَفۡضِیۡلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا

اعتبار سے ﴿۲۱﴾ آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنائیے ورنہ آپ بدحال اور بے کس ہو کر

مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾ ع وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَبِالۡوَالِدَیۡنِ

رہ جائیں گے ﴿۲۲﴾ اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اُس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ

اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ کِلٰهُمَا

اچھا سلوک کرو ، اگر وہ تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہونچ جائیں اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں

فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا وَقُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا

تو اُن کو اُف نہ کہیں اور نہ اُن کو جھڑکیں اور اُن سے

کَرِیۡمًا ﴿۲۳﴾ وَاخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَةِ

احترام کے ساتھ بات کریں ﴿۲۳﴾ اور اُن کے سامنے نرمی سے عاجزی کے بازو جھکا دیں

وَقُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿۲۴﴾ ط رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ

اور کہیے کہ اے میرے رب ! اُن دونوں پر رحم فرمائیے جیسا کہ اُنہوں نے مجھے بچپن میں پالا ﴿۲۴﴾ تمہارا رب

بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ ؕ اِنۡ تَکُوۡنُوۡا صٰلِحِیۡنَ فَاِنَّهٗ کَانَ

خوب جانتا ہے کہ تمہارے دِلوں میں کیا ہے ، اگر تم نیک رہو گے تو وہ

لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰی حَقَّهٗ وَالۡمِسۡکِیۡنَ

توبہ کرنے والوں کو معاف کر دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور رشتے دار کو اُس کا حق دیجیے اور مسکین کو

وَابۡنَ السَّبِیۡلِ وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِیۡرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الۡمُبَذِّرِیۡنَ

اور مسافر کو اور فضول خرچی نہ کریں ﴿۲۶﴾ بے شک فضول خرچی کرنے والے

کَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّیٰطِیۡنِ ؕ وَکَانَ الشَّیۡطٰنُ لِرَبِّهٖ کَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾

شیطان کے بھائی ہیں ، اور شیطان اپنے رب کا بڑا نا شکرا ہے ﴿۲۷﴾

منزل ۴

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا
اور اگر آپ کو اپنے رب کے فضل کے انتظار میں جس کی آپ کو اُمید ہے ان سے اعراض کرنا پڑے

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
تو آپ اُن سے نرمی کی بات کہیے ﴿۲۸﴾ اور نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
باندھ لیں اور نہ اُس کو بالکل کھلا چھوڑ دیں کہ آپ بدحال اور عاجز بن کر

مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
رہ جائیں ﴿۲۹﴾ بے شک آپ کا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ رزق دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے،

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۳۰﴾ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے

خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ
اندیشے سے قتل نہ کرو ، ہم اُن کو بھی رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی ، بے شک اُن کو قتل کرنا

كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ
بڑا گناہ ہے ﴿۳۱﴾ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ ، یقیناً وہ بے حیائی ہے

وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ
اور بُرا راستہ ہے ﴿۳۲﴾ اور جس جان کو اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اُس کو قتل مت کرو

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ
مگر حق پر ، اور جو شخص نا حق قتل کیا جائے تو ہم نے اُس کے وارث کو اختیار

سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾
دیا ہے پس وہ قتل میں حد سے نہ گزرے ، بے شک اُس کی مدد کی جائے گی ﴿۳۳﴾

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى
اور تم یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر جس طرح کہ بہتر ہو یہاں تک کہ وہ

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
اپنی جوانی کی عمر کو پہونچ جائے ، اور عہد کو پورا کرو ، بے شک عہد کی

مَسْئُوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
پوچھ ہوگی ﴿۳۴﴾ اور جب ناپ کر دو تو پورا پورا ناپو اور ٹھیک ترازو سے

ع ۴ / ۸ منزل ۴

الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ﴿۳۵﴾ وَ لَا تَقْفُ

تول کر دو ، یہ بہتر طریقہ ہے اور اِس کا انجام بھی اچھا ہے ﴿۳۵﴾ اور ایسی چیز کے پیچھے

مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ

نہ لگیں جس کی آپ کو خبر نہیں ، بے شک کان اور آنکھ اور دل

كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَ لَا تَمْشِ فِی

سب کی آدمی سے پوچھ ہوگی ﴿۳۶﴾ اور زمین میں اکڑ کر

الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ

نہ چلیں ، آپ زمین کو پھاڑ نہیں سکتے اور نہ ہی آپ پہاڑوں کی لمبائی کو

الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَیِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ

پہونچ سکتے ہو ﴿۳۷﴾ یہ سارے بُرے کام آپ کے رب کے نزدیک

مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَیْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ

نا پسندیدہ ہیں ﴿۳۸﴾ یہ وہ باتیں ہیں جو آپ کے رب نے حکمت میں سے آپ کی طرف وحی کی ہیں،

وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا

اور (اے انسان) اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا ورنہ تجھے ملامت کر کے دھکّے دے کر دوزخ میں

مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ

پھینک دیا جائے گا ﴿۳۹﴾ کیا تمہارے رب نے تم کو بیٹے چُن کردیے اور اپنے لیے

الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿۴۰﴾ع وَ لَقَدْ

فرشتوں میں سے بیٹیاں بنا لیں ، بے شک تم بڑی سخت بات کہتے ہو ﴿۴۰﴾ اور ہم نے

صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَ مَا یَزِیْدُهُمْ

اِس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ یاد دہانی حاصل کریں، لیکن اُن کی بیزاری بڑھتی ہی

اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا

جا رہی ہے ﴿۴۱﴾ کہہ دیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ

لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى

عرش والے کی طرف ضرور راستہ نکالتے ﴿۴۲﴾ اللہ پاک اور برتر ہے

عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

اس سے جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۴۳﴾ اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان

منزل ۴

ع ۴

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا

اور زمین اور جو ان میں ہیں ، اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اُس کی

یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ

پاکی بیان نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے ، بے شک وہ

كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ

بُردبار ہے ، بخشنے والا ہے ﴿۴۴﴾ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہو تو ہم آپ کے

وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾

اور ان لوگوں کے درمیان ایک چُھپا ہوا پردہ حائل کر دیتے ہیں جو آخرت کو نہیں مانتے ﴿۴۵﴾

وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ

اور ہم ان کے دلوں پر پردہ رکھ دیتے ہیں کہ وہ اُس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی

وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی

پیدا کر دیتے ہیں ، اور جب آپ قرآن میں تنہا اپنے رب کا ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت کے ساتھ

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ

پیٹھ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ ہم جانتے ہیں کہ جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو وہ

یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ

کس لیے سُنتے ہیں اور جب کہ وہ آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں یہ ظالم لوگ کہتے ہیں

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا

کہ تم لوگ بس ایک جادو کیے ہوئے انسان کے پیچھے چل رہے ہو ﴿۴۷﴾ دیکھیں تو سہی کہ وہ آپ کے لیے

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾

کیا کیا مثالیں بیان کرتے ہیں ، پس وہ بہک رہے ہیں ، اب تو راہ پانا ان کے بس میں نہیں رہا ﴿۴۸﴾

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈی اور ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر سے اُٹھائے

جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا

جائیں گے ﴿۴۹﴾ کہہ دیجیے کہ تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ ﴿۵۰﴾ یا اور کوئی چیز جو تمہارے خیال میں

مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ

اُن سے بھی زیادہ مشکل ہو ، پھر وہ کہیں گے کہ وہ کون ہے جو ہم کو دوبارہ زندہ کرے گا ،

منزل ۴

قُلِ الَّذِیْ فَطَرَکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ۚ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ
آپ کہیے کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا ہے ، پھر وہ آپ کے آگے اپنے

رُءُوْسَھُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ
سر ہلائیں گے اور کہیں گے کہ یہ کب ہوگا ، کہہ دیجیے کہ عجب نہیں کہ اس کا وقت

قَرِیْبًا ﴿۵۱﴾ یَوْمَ یَدْعُوْکُمْ فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِہٖ وَتَظُنُّوْنَ
قریب آپہونچا ہو ﴿۵۱﴾ جس دن اللہ تم کو پکارے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار پر چلے آؤ گے اور تم یہ خیال کرو گے کہ

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۵۲﴾ ع وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ
تم بہت تھوڑی مدت رہے ﴿۵۲﴾ اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہی بات کہیں

ھِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ
جو بہتر ہو ، شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے ، بے شک شیطان

کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ ؕ
انسان کا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿۵۳﴾ تمہارا رب تم کو خوب جانتا ہے ،

اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْکُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْکُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ
اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر وہ چاہے تو تم کو عذاب دے ، اور ہم نے آپ کو

عَلَیْھِمْ وَکِیْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّکَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا ﴿۵۴﴾ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ
اور زمین میں ہیں ، اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی

وَّاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور دی ﴿۵۵﴾ کہہ دیجیے کہ ان کو پکارو جن کو تم نے اللہ کے سوا

دُوْنِہٖ فَلَا یَمْلِکُوْنَ کَشْفَ الضُّرِّ عَنْکُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾
معبود سمجھ رکھا ہے ، وہ نہ تم سے کسی مصیبت کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اس کو بدل سکتے ہیں ﴿۵۶﴾

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ
جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کا قرب ڈھونڈتے ہیں

الْوَسِیْلَۃَ اَیُّھُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَہٗ وَیَخَافُوْنَ
کہ ان میں سے کون سب سے زیادہ قریب ہو جائے اور وہ اپنے رب کی رحمت کے امیدوار ہیں اور وہ اس کے عذاب سے

عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ

ڈرتے ہیں ، واقعی آپ کے رب کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے ﴿۵۷﴾ اور کوئی بستی

قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا

ایسی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اُس کو

عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

سخت عذاب نہ دیں ، یہ بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے ﴿۵۸﴾

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا

اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے نہیں روکا مگر اِس چیز نے کہ اگلوں نے اُن کو

الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ

جھٹلایا ، اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو آنکھیں کھولنے کے لیے کافی تھی مگر انہوں نے اس پر ظلم کیا،

وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ

اور ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ

رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ

آپ کے رب نے لوگوں کو گھیرے میں لے لیا ہے ، اور وہ نظارہ جو ہم نے آپ کو دکھایا

اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ

وہ صرف لوگوں کی جانچ کے لیے تھا اور اُس درخت کو بھی جس کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے،

وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا

اور ہم اُن کو ڈراتے ہیں لیکن اُن کی زبردست سرکشی بڑھتی ہی جا رہی ہے ﴿۶۰﴾ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ

فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہیں کیا ، اُس نے کہا:

ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾ ج قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ

کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے بنایا ہے ؟ ﴿۶۱﴾ اس نے کہا : ذرا دیکھ ! یہ شخص

كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ

جس کو تو نے مجھ پر عزت دی ہے ، اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا

ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

اس کی تمام اولاد کو کھا جاؤں گا ﴿۶۲﴾ اللہ نے کہا کہ جا اُن میں سے جو بھی تیرا ساتھی بنا

منزل ۴

ع ۶/۸

فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ

تو جہنم تم سب کا پورا پورا بدلہ ہے ﴿۶۳﴾ اور اُن میں سے جس پر

اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ

تیرا بس چلے تو اپنی آواز سے اُن کا قدم اُکھاڑ دے اور اُن پر اپنے سوار اور پیدل سپاہی

وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا

چڑھا لا اور اُن کے مال اور اولاد میں اُن کا ساجھی بن جا اور اُن سے وعدہ کر ، اور شیطان کا

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ

وعدہ ایک دھوکے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿۶۴﴾ بے شک جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا زور

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ

نہیں چلے گا ، اور آپ کا رب کام بنانے کے لیے کافی ہے ﴿۶۵﴾ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لیے

لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو ، بے شک وہ

بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ

تمہارے اوپر مہربان ہے ﴿۶۶﴾ اور جب سمندر میں تم پر کوئی آفت آتی ہے تو تم اُن معبودوں کو

تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ

بھول جاتے ہو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے تھے، پھر جب وہ تم کو خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو تم دوبارہ پھر جاتے ہو،

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ

اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿۶۷﴾ کیا تم اِس سے بے خوف ہو گئے کہ اللہ تم کو خشکی کی طرف

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ

لا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے ، پھر تم کسی کو اپنا کام

وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى

بنانے والا نہ پاؤ ﴿۶۸﴾ یا تم اِس سے بے خوف ہوگئے ہو کہ وہ تم کو دوبارہ اُس (سمندر) میں لے جائے

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ

پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے اور تم کو تمہارے انکار کی وجہ سے غرق کر دے،

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا

پھر تم اُس پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ ﴿۶۹﴾ اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو

بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

عزت دی اور ہم نے اُن کو خشکی اور تری میں سوار کیا اور ہم نے اُن کو

الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا

پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا ، اور ہم نے اُن کو اپنی بہت سی مخلوقات پر

تَفْضِیْلًا ﴿۷۰﴾ یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِیَ

فوقیت دی ﴿۷۰﴾ جس دن ہم ہر گروہ کو اُس کے رہنما کے ساتھ بُلائیں گے ، پس جس کا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ

اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور اُن کے ساتھ ذرا بھی نا انصافی

فَتِیْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ

نہیں کی جائے گی ﴿۷۱﴾ اور جو شخص اِس دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی

اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ

اندھا رہے گا وہ بہت دور پڑا ہوگا راستے سے ﴿۷۲﴾ اور قریب تھا کہ یہ لوگ فتنے میں ڈال کر آپ کو

الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۖۗ وَاِذًا

اس سے ہٹا دیں جو ہم نے آپ پر وحی کی ہے تاکہ آپ اس کے سوا ہماری طرف غلط بات منسوب کرو، اور تب وہ

لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ

آپ کو اپنا دوست بنا لیتے ﴿۷۳﴾ اور اگر ہم نے آپ کو جمائے نہ رکھا ہوتا تو قریب تھا کہ آپ

تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْئًا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ ۙۗ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ

اُن کی طرف کچھ جھک پڑتے ﴿۷۴﴾ پھر ہم آپ کو زندگی اور موت

الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾

دونوں کا دہرا (عذاب) چکھاتے پھر اس کے بعد آپ ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی مددگار نہ پاتے ﴿۷۵﴾

وَاِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ

اور یہ لوگ اِس سرزمین سے آپ کے قدم اکھاڑنے لگے تھے تاکہ آپ کو اس سے

مِنْهَا وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ

نکال دیں ، پھر یہ بھی آپ کے بعد بہت ہی کم ٹھہر پاتے ﴿۷۶﴾ جیسا کہ اُن رسولوں کے

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

بارے میں ہمارا طریقہ رہا ہے جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا اور آپ ہمارے طریقے میں

ع ۷/۸

منزل ۴

تَحۡوِیۡلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوۡکِ الشَّمۡسِ اِلٰی غَسَقِ

تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿۷۷﴾ نماز قائم کیجیے سورج ڈھلنے کے بعد سے رات کے

الَّیۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ کَانَ مَشۡہُوۡدًا ﴿۷۸﴾

اندھیرے تک اور خاص کر فجر کی قراءت ، یقیناً فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا ہے ﴿۷۸﴾

وَمِنَ الَّیۡلِ فَتَہَجَّدۡ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ

اور رات کو تہجد پڑھیے یہ نفل ہے آپ کے لیے ، اُمید ہے کہ آپ کا رب

رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ

آپ کو مقام محمود پر کھڑا کرے ﴿۷۹﴾ اور کہیے کہ اے میرے رب ! مجھ کو داخل کیجیے سچا

صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ

داخل کرنا اور مجھ کو نکالیے سچا نکالنا ، اور مجھ کو اپنے پاس سے

لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَزَہَقَ

مددگار قوت عطا کیجیے ﴿۸۰﴾ اور کہہ دیجیے کہ حق آیا اور باطل

الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ زَہُوۡقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ

مٹ گیا ، بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا ﴿۸۱﴾ اور ہم قرآن میں سے

الۡقُرۡاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَلَا یَزِیۡدُ

اُتارتے ہیں جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ، اور ظالموں کے لیے

الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ

اُس سے نقصان کے سوا اور کچھ نہیں بڑھتا ﴿۸۲﴾ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں

اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِہٖ ۚ وَاِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ کَانَ یَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾

تو وہ اعراض کرتا ہے اور پیٹھ پھیر لیتا ہے ، اور جب اُس کو تکلیف پہونچتی ہے تو وہ نا امید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾

قُلۡ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ ؕ فَرَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ہُوَ

کہہ دیجیے کہ ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کررہا ہے ، اب تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ

اَہۡدٰی سَبِیۡلًا ﴿۸۴﴾ وَیَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ

ٹھیک راستے پر ہے ﴿۸۴﴾ اور وہ آپ سے روح کے متعلق پوچھتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ روح

مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ وَمَاۤ اُوۡتِیۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۸۵﴾

میرے رب کے حکم سے ہے ، اور تم کو تو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾

منزل ۴

وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ ثُمَّ
اور اگر ہم چاہیں تو وہ سب کچھ تم سے چھین لیں جو ہم نے وحی کے ذریعے آپ کو دیا ہے ، پھر آپ

لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیۡنَا وَكِیۡلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ
اُس کے لیے ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پاؤ ﴿۸۶﴾ مگر یہ صرف آپ کے

رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَیۡكَ كَبِیۡرًا ﴿۸۷﴾ قُلۡ لَّئِنِ
رب کی رحمت ہے ، بے شک آپ کے اوپر اُس کا بڑا فضل ہے ﴿۸۷﴾ کہہ دیجیے کہ اگر

اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ هٰذَا
تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں کہ وہ اِس جیسا قرآن بنا لائیں

الۡقُرۡاٰنِ لَا یَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ
تب بھی وہ اِس کے جیسا نہ لاسکیں گے ؛ اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار

ظَهِیۡرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ
بن جائیں ﴿۸۸﴾ اور ہم نے لوگوں کے لیے اِس قرآن میں ہر قسم کا مضمون

مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰۤی اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾
طرح طرح سے بیان کیا ہے ، پھر بھی اکثر لوگ انکار ہی پر جمے رہے ﴿۸۹﴾

وَقَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ الۡاَرۡضِ
اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائیں گے جب تک تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ

یَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾ اَوۡ تَكُوۡنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّعِنَبٍ
جاری نہ کر دو ﴿۹۰﴾ یا تمہارے پاس کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو جائے

فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِیۡرًا ﴿۹۱﴾ اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ
پھر تم اُس باغ کے بیچ میں بہت سی نہریں جاری کردو ﴿۹۱﴾ یا جیسا کہ تم کہتے ہو ہمارے اوپر

كَمَا زَعَمۡتَ عَلَیۡنَا كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِیَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ
آسمان سے ٹکڑے گرا دو یا اللہ اور فرشتوں کو لا کر ہمارے سامنے

قَبِیۡلًا ﴿۹۲﴾ اَوۡ یَكُوۡنَ لَكَ بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰی
کھڑا کر دو ﴿۹۲﴾ یا تمہارے پاس سونے کا کوئی گھر ہو جائے یا تم آسمان پر

فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیۡنَا
چڑھ جاؤ ، اور ہم تمہارے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے جب تک تم وہاں سے ہم پر کوئی کتاب

منزل ۴

کِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا
نہ اُتار دو جسے ہم پڑھیں ، کہہ دیجیے کہ میرا رب پاک ہے، میں تو صرف ایک انسان ہوں

رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
اللہ کا رسول ﴿٩٣﴾ اور جب اُن کے پاس ہدایت آگئی تو اُن کو ایمان لانے سے اِس کے سوا

الْهُدٰٓی اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾ قُلْ
اور کوئی چیز مانع نہیں ہوئی کہ اُنہوں نے کہا کہ کیا اللہ نے انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿٩٤﴾ کہہ دیجیے کہ

لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ
اگر زمین میں فرشتے ہوتے کہ وہ اُس میں اطمینان کے ساتھ چلتے پھرتے تو البتہ ہم

لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفٰی
اُن پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے ﴿٩٥﴾ کہیے کہ میرے

بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے اللہ کافی ہے ، بے شک وہ اپنے بندوں کو

خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿٩٦﴾ وَمَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
جاننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿٩٦﴾ اللہ جس کو راہ دِکھائے وہی راہ پانے والا ہے ، اور جس کو

یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ
وہ بے راہ کر دے تو آپ اُن کے لیے اللہ کے سِوا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ، اور ہم قیامت کے دن

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ
اُن کو اُن کے منہ کے بَل اندھے اور گونگے اور بہرے اکٹھا کریں گے ، اُن کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا ﴿٩٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ
جہنم ہے ، جب جب اُس کی آگ دھیمی ہوگی ہم اُس کو مزید بھڑکا دیں گے ﴿٩٧﴾ یہ ہے اُن کا بدلہ

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا
اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کا انکار کیا اور کہا کہ جب ہم ہڈی اور ریزہ ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿٩٨﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
تو کیا ہم دوبارہ پیدا کرکے اُٹھائے جائیں گے ﴿٩٨﴾ کیا اُن لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اِس پر قادر ہے کہ اُن کے مانند دوبارہ

ع ١٠ | منزل ۴ | النصف

مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ

پیدا کردے، اور اُس نے اُن کے لیے ایک مدّت مقرّر کر رکھی ہے جس میں کوئی شک نہیں، اِس پر بھی ظالم لوگ

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ

بے سبب انکار کیے نہ رہے ﴿۹۹﴾ کہہ دیجیے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے

اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

تو اِس صورت میں تم خرچ ہو جانے کے اندیشے سے ضرور ہاتھ روک لیتے، اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے ﴿۱۰۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل سے پوچھ لیجیے

اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰى

جب کہ وہ اُن کے پاس آئے تو فرعون نے اُن سے کہا کہ اے موسیٰ! میرے خیال میں تو ضرور تم پر

مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ

کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿۱۰۱﴾ موسیٰ نے کہا: تم خوب جانتے ہو کہ اِن کو آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآىِٕرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ

رب ہی نے اُتارا ہے آنکھیں کھول دینے کے لیے، اور اے فرعون! میں تو سمجھ رہا ہوں کہ تم یقیناً برباد و ہلاک

مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ

کیے گئے ہو ﴿۱۰۲﴾ پھر فرعون نے چاہا کہ اُن کو اُس سرزمین سے اُکھاڑ دے، پس ہم نے اُس کو اور جو اُس کے

وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم نے اُس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾

زمین میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے ﴿۱۰۴﴾

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

اور ہم نے قرآن کو حق کے ساتھ اُتارا ہے اور وہ حق ہی کے ساتھ اُترا ہے، اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا

وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۵﴾ اور ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا؛ تاکہ آپ اُس کو لوگوں کے سامنے

مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ

ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں، اور ہم نے اُس کو تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا ہے ﴿۱۰۶﴾ کہہ دیجیے کہ تم اِس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ،

ع ۱۱ — منزل ۴ — وقف لازم

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
وہ لوگ جن کو اس سے پہلے علم دیا گیا تھا جب وہ ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ
ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿۱۰۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے،

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ
بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوتا ہے ﴿۱۰۸﴾ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل

يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ

روتے ہوئے گرتے ہیں اور قرآن ان کا خشوع بڑھا دیتا ہے ﴿۱۰۹﴾ کہیے کہ چاہے اللہ کہہ کر پکارو

ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ
یا پھر رحمان کہہ کر پکارو ، جس نام سے بھی پکارو اس کے لیے سب اچھے نام ہیں،

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
اور آپ اپنی نماز نہ بہت پکار کر پڑھیں اور نہ بالکل چپکے چپکے پڑھیں اور دونوں کے درمیان کا

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ
طریقہ اختیار کریں ﴿۱۱۰﴾ اور کہیے کہ تمام خوبیاں اس اللہ کے لیے ہیں جو

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع
کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے ، اور آپ اس کی خوب بڑائی بیان کیجیے ﴿۱۱۱﴾

منزل ۴ — ع ۱۲ / ۱۲

(سورۂ کہف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے مگر آیت (۲۸) اور آیت نمبر (۸۳) سے (۱۰۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۱۰) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۸) نمبر پر ہے اور سورۂ غاشیہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۵۷۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۶۳۶۰) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ
تمام تعریفیں اسی اللہ کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ
کوئی کسر باقی نہ چھوڑی ﴿۱﴾ بالکل ٹھیک ؛ تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک

لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ
سخت عذاب سے آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے جو نیک اعمال کرتے ہیں

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝۳
کہ اُن کے لیے اچھا بدلہ ہے (۲) وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے (۳)

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝۴ مَا لَهُمْ بِهٖ
اور اُن لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے (۴) اُن کو اِس بات کا

مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ
کوئی علم نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کو ، یہ بڑی بھاری بات ہے جو اُن کے

اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ
منہ سے نکل رہی ہے ، وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں (۵) شاید آپ اُن کے پیچھے

نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو گے اگر وہ اِس بات پر ایمان

اَسَفًا ۝۶ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
نہ لائے (۶) روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اُسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے

لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا
کہ ہم اُنہیں آزمالیں کہ اُن میں سے کون نیک اعمال والا ہے (۷) اور (یہ بھی یقین رکھو کہ) روئے زمین پر جو کچھ ہے

عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
ایک دن ہم اُسے ایک سپاٹ میدان بنادیں گے (۸) کیا آپ خیال کرتے ہو کہ کہف

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذْ اَوَى
اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے بہت عجیب نشانی تھے (۹) جب اُن

الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اپنے پاس سے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰ فَضَرَبْنَا
رحمت دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کردیجیے (۱۰) پس ہم نے غار میں

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ
اُن کے کانوں پر سالہا سال کے لیے (نیند کا پردہ) ڈال دیا (۱۱) پھر ہم نے

منزل ۴

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا
ان کو اٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کون ٹھہرنے کی مدت کا زیادہ ٹھیک

اَمَدًا ۟ؑ۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ
شمار کرتا ہے (۱۲) ہم آپ کو ان کا اصل قصہ سناتے ہیں، وہ کچھ

فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًی ۟ۖۗ۱۳ وَّ رَبَطْنَا
نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کی ہدایت میں مزید ترقی دی (۱۳) اور ہم نے ان کے

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ
دلوں کو مضبوط کردیا جب کہ وہ اٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں

وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ
اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے، اگر ہم ایسا کریں تو ہم بہت بے جا

اِذًا شَطَطًا ۟۱۴ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ
بات کریں گے (۱۴) یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا دوسرے معبود

اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ
بنا رکھے ہیں، یہ ان کے حق میں کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے،

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۟ؕ۱۵ وَ اِذِ
پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے (۱۵) اور جب تم

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ
ان لوگوں سے الگ ہو گئے ہو اور ان کے معبودوں سے جن کی وہ اللہ کی سوا عبادت کرتے ہیں تو اب چل کر غار میں پناہ لو

یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ
تمہارا رب تمہارے اوپر اپنی رحمت پھیلائے گا اور تمہارے کام کے لیے سروسامان

اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۟۱۶ وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
مہیا کرے گا (۱۶) اور آپ سورج کو دیکھتے ہو کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے

عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
دائیں جانب کو بچا رہتا ہے اور جب ڈوبتا ہے ان سے بائیں طرف کو

ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ
کترا جاتا ہے اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں ہیں، یہ اللہ کی

ع ۱۲/۱۴

منزل ۴

اٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ مَنۡ یَّہۡدِ اللّٰہُ فَہُوَ الۡمُہۡتَدِ ۚ وَمَنۡ یُّضۡلِلۡ
نشانیوں میں سے ہے، جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو اللہ بے راہ کر دے

فَلَنۡ تَجِدَ لَہٗ وَلِیًّا مُّرۡشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحۡسَبُہُمۡ اَیۡقَاظًا
تو آپ اُس کے لیے کوئی مددگار، راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور آپ انہیں دیکھ کر یہ سمجھتے کہ وہ جاگ رہے ہیں؛

وَّہُمۡ رُقُوۡدٌ ٭ۖ وَّنُقَلِّبُہُمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَذَاتَ
حالانکہ وہ سو رہے تھے، ہم اُن کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلواتے

الشِّمَالِ ٭ۖ وَکَلۡبُہُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَیۡہِ بِالۡوَصِیۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ
رہتے تھے، اور اُن کا کتّا غار کے منہ پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا، اگر آپ اُن کو جھانک کر

عَلَیۡہِمۡ لَوَلَّیۡتَ مِنۡہُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡہُمۡ رُعۡبًا ﴿۱۸﴾
دیکھتے تو اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوتے اور آپ کے اندر اُن کی دہشت بیٹھ جاتی ﴿۱۸﴾

وَکَذٰلِکَ بَعَثۡنٰہُمۡ لِیَتَسَآءَلُوۡا بَیۡنَہُمۡ ؕ قَالَ قَآئِلٌ
اور اِسی طرح ہم نے اُن کو جگایا تاکہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں، اُن میں سے ایک کہنے والے

مِّنۡہُمۡ کَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا یَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ یَوۡمٍ ؕ
نے کہا: تم کتنی دیر یہاں ٹھہرے؟ انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے ہوں گے،

قَالُوۡا رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَکُمۡ
وہ بولے کہ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی دیر یہاں رہے پس اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِکُمۡ ہٰذِہٖۤ اِلَی الۡمَدِیۡنَۃِ فَلۡیَنۡظُرۡ اَیُّہَاۤ اَزۡکٰی طَعَامًا
یہ چاندی کا سکہ دے کر شہر بھیجو، پس وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے

فَلۡیَاۡتِکُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡہُ وَلۡیَتَلَطَّفۡ وَلَا یُشۡعِرَنَّ
اور تمہارے لیے اُس میں سے کچھ کھانا لائے، اور وہ نرمی سے جائے اور کسی کو تمہاری خبر

بِکُمۡ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّہُمۡ اِنۡ یَّظۡہَرُوۡا عَلَیۡکُمۡ یَرۡجُمُوۡکُمۡ
نہ ہونے دے ﴿۱۹﴾ اگر وہ تمہاری خبر پا جائیں گے تو تم کو پتھروں سے مار ڈالیں گے

اَوۡ یُعِیۡدُوۡکُمۡ فِیۡ مِلَّتِہِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾
یا تم کو اپنے دین میں لوٹا لیں گے اور پھر تم کبھی کامیابی نہ پاؤ گے ﴿۲۰﴾

وَکَذٰلِکَ اَعۡثَرۡنَا عَلَیۡہِمۡ لِیَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ
اور اِس طرح ہم نے اُن پر لوگوں کو مطلع کردیا؛ تاکہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ

ع ۱۵

منزل ۴

نصف القرآن ...

حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ
سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں ، جب لوگ آپس میں ان کے

بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ
معاملے میں جھگڑ رہے تھے پھر کہنے لگے کہ ان کے غار پر ایک عمارت بنادو ، ان کا رب

اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
ان کو خوب جانتا ہے ، جو لوگ ان کے معاملے میں غالب آئے انہوں نے کہا کہ ہم ان کے غار پر

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ
ایک عبادت گاہ بنائیں گے ﴿۲۱﴾ کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
ان کا کتا تھا ، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا،

رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ
یہ لوگ بے تحقیق بات کہہ رہے ہیں ، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا،

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڬ
کہہ دیجیے کہ میرا رب بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنے تھے ، تھوڑے ہی لوگ ان کو جانتے ہیں،

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ
پس آپ سرسری بات سے زیادہ اُن کے معاملے میں بحث نہ کریں اور نہ اُن کے بارے میں ان میں سے

مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ
کسی سے پوچھیں ﴿۲۲﴾ اور آپ کسی کام کے بارے میں یوں نہ کہیں کہ میں اس کو

ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
کل کردوں گا ﴿۲۳﴾ مگر یہ کہ اللہ چاہے ، اور جب آپ بھول جائیں

اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓي اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ
تو اپنے رب کو یاد کریں اور کہیے کہ امید ہے کہ میرا رب مجھ کو بھلائی کی اس سے زیادہ

مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ
قریب راہ دکھا دے ﴿۲۴﴾ اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال رہے

سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
اور (کچھ لوگ مدت کے شمار میں) نو سال اور بڑھ گئے ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ ان کے رہنے کی مدت کو

منزل ۴

ع ۳ / ۵ / ۱۵

لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ
زیادہ جانتا ہے ، آسمانوں اور زمین کا غیب اس کے علم میں ہے ، کیا خوب ہے وہ دیکھنے والا

وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ
اور سننے والا ، اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں اور نہ اللہ کسی کو

فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ
اپنے اختیار میں شریک کرتا ہے ﴿۲۶﴾ اور آپ کے رب کی جو کتاب آپ پر وحی کی جارہی ہے

كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ
اس کو سنائیے ، اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا آپ

دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ
کوئی پناہ نہیں پا سکتے ﴿۲۷﴾ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جمائے رکھیے

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ
جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں ، وہ اس کی رضا کے طالب ہیں،

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ
اور آپ کی آنکھیں دنیوی زندگی کی رونق کی خاطر ان سے ہٹنے

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا
نہ پائے ، اور آپ ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ
اور وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے ﴿۲۸﴾ اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے

رَّبِّكُمْ ۣ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ
تمہارے رب کی طرف سے ، پس جو شخص چاہے اسے مانے اور جو شخص چاہے نہ مانے،

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ
ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو اپنے گھیرے میں لے لیں گی،

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ
اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو ان کی مدد ایسے پانی سے کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا جو چہروں کو

بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
بھون ڈالے گا ، کیا برا پانی ہوگا اور کیسا برا ٹھکانہ ﴿۲۹﴾ بے شک جو لوگ

منزل ۴

النصف

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ
ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے تو ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے جو اچھی طرح

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ
کام کریں ﴿۳۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، ان کے نیچے سے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
نہریں بہتی ہوں گی، ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
اور وہ اونچی مسندوں پر تکیہ لگائے ہوئے باریک اور دبیز ریشم کے

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ
سبز کپڑے پہنے ہوں گے، کتنا بہترین اجر ہے اور کیسی حسین

مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا
آرام گاہ ہے ﴿۳۱﴾ اور انہیں دو شخصوں کی مثال بھی سنا دیجیے جن میں سے ایک کو

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ
ہم نے دو باغ انگوروں کے دے رکھے تھے اور جنہیں ہم نے کھجور کے درختوں سے گھیر رکھا تھا

وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ
اور دونوں کے درمیان کھیتی لگا رکھی تھی ﴿۳۲﴾ دونوں باغ اپنا پورا

اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا
پھل لائے اور ان میں کچھ کمی نہیں کی، اور دونوں باغوں کے بیچ ہم نے نہر

نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ
جاری کر دی ﴿۳۳﴾ اور اس کو خوب پھل ملا تو اس نے اپنے ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہا

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ
کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور تعداد میں بھی زیادہ طاقت ور ہوں ﴿۳۴﴾ وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ
اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا، اس نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ کبھی برباد

اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
ہوجائے گا ﴿۳۵﴾ اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی، اور اگر میں اپنے

ع ۱۶

اِلٰی رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ خَیْرًا مِّنْھَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ
رب کی طرف لوٹا دیا گیا تو ضرور اس سے زیادہ اچھی جگہ مجھ کو ملے گی ﴿۳۶﴾ اس کے ساتھی نے

لَهٗ صَاحِبُهٗ وَھُوَ یُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ
اس سے بات کرتے ہوئے کہا : کیا تم اس ذات سے انکار کررہے ہو جس نے

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ
تم کو مٹی سے بنایا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تم کو پورا آدمی

رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ ھُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْٓ
بنایا ﴿۳۷﴾ لیکن میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں

اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ
ٹھہراتا ﴿۳۸﴾ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے

اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ
وہی ہوتا ہے ، اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں ، اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا
تم سے کم ہوں ﴿۳۹﴾ تو امید ہے کہ میرا رب مجھ کو تمہارے باغ سے بہتر

مِّنْ جَنَّتِكَ وَیُرْسِلَ عَلَیْھَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ
باغ دے دے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے

فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُھَا
جس سے وہ باغ صاف میدان ہو کر رہ جائے ﴿۴۰﴾ یا اس کا پانی خشک

غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ
ہو جائے پھر تم اس کو کسی طرح نہ پاسکو ﴿۴۱﴾ اور اس کے (سارے) پھل گھیر لیے گئے،

فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ كَفَّیْهِ عَلٰی مَآ اَنْفَقَ فِیْھَا وَھِیَ
پس وہ اپنے اس خرچ پر ہاتھ ملنے لگا جو اس نے اس میں کیا تھا اور وہ باغ تو

خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِكْ
اوندھا الٹا پڑا تھا ، اور وہ شخص کہہ رہا تھا کہ کاش ! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک

بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ یَّنْصُرُوْنَهٗ
نہ کرتا ﴿۴۲﴾ اس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اٹھی کہ اللہ سے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ
اس کا بچاؤ کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والا بن سکا ﴿۴۳﴾ یہاں

الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾
سارا اختیار صرف خدائے برحق کا ہے ، وہ بہترین اجر اور بہترین انجام والا ہے ﴿۴۴﴾

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ
اور ان کو دنیا کی زندگی کی مثال سنائیے جیسے کہ پانی جس کو ہم نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ
اتارا پھر اس سے زمین کی نباتات خوب گھنی ہوگئیں پھر وہ ریزہ ریزہ

هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ہو گئیں جس کو ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں ، اور اللہ ہر چیز پر قدرت

مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
رکھنے والا ہے ﴿۴۵﴾ مال اور اولاد دنیوی زندگی کی رونق ہیں،

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ
اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور توقع کے اعتبار سے

اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ
بہتر ہیں ﴿۴۶﴾ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ دیکھو گے زمین کو بالکل کھلی ہوئی

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا
اور ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ہم ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾ اور سب لوگ

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
آپ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے، تم ہمارے پاس آ گئے جس طرح ہم نے تم کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾
پہلی بار پیدا کیا تھا: بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے ﴿۴۸﴾

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
اور رجسٹر رکھا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھو گے کہ اس میں جو کچھ ہے وہ اس سے

مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ
ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی ! کیسی ہے یہ کتاب

ع ۵ / ۱۷

منزل ۴

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ
کہ اِس نے نہ کوئی چھوٹی بات درج کرنے سے چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی بات،

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
اور جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے وہ سب سامنے پائیں گے ، اور آپ کا رب کسی کے اوپر ظلم نہ

اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
کرے گا ﴿۴۹﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ
تو اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا ، وہ جنّات میں سے تھا پس اُس نے اپنے رب کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ
حکم کی نافرمانی کی ، اب کیا تم اُس کو اور اُس کی اولاد کو میرے سوا اپنا دوست

مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ
بناتے ہو ؛ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں ، یہ ظالموں کے لیے بہت بُرا

بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بدل ہے ﴿۵۰﴾ میں نے اُن کو نہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے کے وقت بُلایا اور نہ خود

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ
اُن کے پیدا کرنے کے وقت بُلایا ، اور میں ایسا نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
مددگار بناؤں ﴿۵۱﴾ اور جس دن اللہ کہے گا کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ
اُن کو پکارو ، پس وہ اُن کو پکاریں گے مگر وہ اُن کو کوئی جواب نہ دیں گے

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ
اور ہم اُن کے درمیان ہلاکت کا سامان کردیں گے ﴿۵۲﴾ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا
اور سمجھ لیں گے کہ وہ اُس میں گرنے والے ہیں اور وہ اُس سے بچنے کی کوئی راہ

مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ
نہ پائیں گے ﴿۵۳﴾ اور ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کی ہدایت کے لیے

ع ۵ / ۱۸ — منزل ۴ — ع ۶ / ۱۹

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ
ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں، اور انسان سب سے زیادہ

جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
جھگڑالو ہے ﴿۵۴﴾ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آچکی تو اب انہیں ایمان لانے

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
اور اپنے رب سے معافی مانگنے سے اِس (مطالبے) کے سوا کوئی اور چیز نہیں روک رہی کہ ان کے ساتھ بھی

سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾
پچھلے لوگوں جیسے واقعات پیش آجائیں یا عذاب ان کے بالکل سامنے آکھڑا ہو ﴿۵۵﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ
اور رسولوں کو ہم صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں،

وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ
اور منکر لوگ ناحق کی باتیں لے کر جھوٹا جھگڑا کرتے ہیں؛ تاکہ اس کے ذریعے سے حق کو

الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾
نیچا کردیں، اور انہوں نے میری نشانیوں کو اور جو ڈر سنائے گئے ان کو مذاق بنادیا ﴿۵۶﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعے یاد دہانی کی جائے تو وہ اس سے

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى
منہ پھیر لے اور اپنے ہاتھوں کے عمل کو بھول جائے، ہم نے ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ
پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے،

وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾
اور اگر آپ ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ کبھی راہ پر آنے والے نہیں ہیں ﴿۵۷﴾

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
اور آپ کا رب بخشنے والا، رحمت والا ہے، اگر وہ ان کے کیے پر انہیں

كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ
پکڑے تو فوراً ان پر عذاب بھیج دے، مگر ان کے لیے ایک مقرر وقت ہے

منزل ۴

لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى

(اور) وہ اس کے مقابلے میں کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور یہ بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

جن کو ہم نے ہلاک کر دیا جب کہ وہ ظالم ہوگئے، اور ہم نے ان کی ہلاکت کا ایک وقت

مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى

مقرر کیا تھا ﴿۵۹﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا یہاں تک کہ

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا

یا تو دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہونچ جاؤں یا اسی طرح برسوں تک چلتا رہوں ﴿۶۰﴾ پس جب وہ

مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا نَسِیَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ

دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہونچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے، اور مچھلی نے

فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا

دریا میں اپنی راہ بنا لی ﴿۶۱﴾ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا

غَدَآءَنَا٘ لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

لاؤ، ہمارے اس سفر سے ہم کو بڑی تکان ہوگئی ہے ﴿۶۲﴾

قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ اَوَیْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ

شاگرد نے کہا: کیا آپ نے دیکھا جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو

الْحُوْتَ٘ وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ

بھول گیا، اور مجھ کو شیطان نے بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کرتا،

وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖۗ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ

اور مچھلی عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں چلی گئی ﴿۶۳﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اسی

مَا كُنَّا نَبْغِ ۖۗ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

موقع کی تو ہمیں تلاش تھی، پس دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے واپس لوٹے ﴿۶۴﴾

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَیْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

تو انہوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنے پاس سے رحمت

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ

دی تھی اور جس کو ہم نے اپنے پاس سے علم سکھایا تھا ﴿۶۵﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے

ع ۸ / ۲۰

منزل ۴

مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
اس سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں؛ تاکہ آپ مجھے اُس علم میں سے سکھادیں جو آپ کو

رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾
سکھایا گیا ہے ﴿۶۶﴾ اس نے کہا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے ﴿۶۷﴾

وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾
اور تم اس چیز پر کیسے صبر کرسکتے ہو جو تمہاری جانکاری کے دائرے سے باہر ہے ﴿۶۸﴾

قَالَ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِیْ
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی بات میں آپ کی

لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ
نافرمانی نہیں کروں گا ﴿۶۹﴾ اس نے کہا کہ اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو مجھ سے کوئی بات

عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع
نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود تم سے اس کا ذکر نہ کروں ﴿۷۰﴾

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ؕ
پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا،

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے اِس کشتی میں اِس لیے سوراخ کیا ہے کہ کشتی والوں کو غرق کردیں، یہ تو آپ نے بڑی سخت

شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ
چیز کر ڈالی ﴿۷۱﴾ اس نے کہا: میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ

مَعِیَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ
صبر نہ کرسکو گے ﴿۷۲﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میری بھول پر مجھ کو نہ پکڑیے

وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ٚ
اور میرے معاملے میں سختی سے کام نہ لیجیے ﴿۷۳﴾ پھر وہ دونوں چلے،

حَتّٰٓی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا
یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے سے ملے تو اس شخص نے اس کو مار ڈالا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے

زَكِیَّةًۢ بِغَیْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾
ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالانکہ اس نے کسی کا خون نہیں کیا تھا، بے شک آپ نے تو بڑی ناپسندیدہ حرکت کی ﴿۷۴﴾

منزل ۴

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾

اس شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کرسکو گے ﴿۷۵﴾

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اس کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں تو آپ مجھ کو ساتھ نہ رکھیں،

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى

آپ میری طرف سے عذر کی حد کو پہونچ گئے ﴿۷۶﴾ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ وہ

اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا

ایک بستی والوں کے پاس پہونچے تو وہاں والوں سے کھانے کو مانگا مگر انہوں نے ان کی

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ

میزبانی سے انکار کردیا ، پھر ان کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرنے ہی

يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ

والی تھی تو اس نے اس (دیوار) کو سیدھا کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ اجرت

اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

لے لیتے ﴿۷۷﴾ اس نے کہا کہ اب یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا موقع) ہے، میں تم کو ان چیزوں کی

بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

حقیقت بتاؤں گا جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿۷۸﴾ کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ

چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے ، تو میں نے چاہا کہ اس کو عیب دار

اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ

کردوں ، اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین کر

غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

لے لیتا تھا ﴿۷۹﴾ اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اس کے ماں باپ ایمان دار تھے

فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ

پس ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے ان کو تنگ کرے گا ﴿۸۰﴾ پس ہم نے چاہا کہ

يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾

ان کا رب ان کو اس کی جگہ ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور شفقت کرنے والی ہو ﴿۸۱﴾

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ

اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس دیوار کے نیچے

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ

ان کا ایک خزانہ دفن تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا ، پس آپ کے رب نے چاہا کہ

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً

وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہونچیں اور اپنا خزانہ نکالیں ، یہ آپ کے رب کی

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ

رحمت سے ہوا اور میں نے اس کو اپنی رائے سے نہیں کیا ، یہ ہے حقیقت ان باتوں کی جن پر

تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ

آپ صبر نہ کرسکے ﴿۸۲﴾ اور وہ آپ سے ذو القرنین کا حال پوچھتے ہیں،

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي

کہہ دیجیے کہ میں اس کا کچھ حال تمہارے سامنے بیان کروں گا ﴿۸۳﴾ ہم نے اس کو زمین میں

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ

اقتدار دیا تھا اور ہم نے اس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا ﴿۸۴﴾ جس کے نتیجے میں وہ ایک راستے کے پیچھے

سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

چل پڑا ﴿۸۵﴾ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام تک پہونچ گیا تو اس نے سورج کو دیکھا کہ وہ

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا

ایک کالے پانی میں ڈوب رہا ہے اور وہاں اس کو ایک قوم ملی ، ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین !

الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ

تم چاہو تو ان کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا سلوک

حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ

کرو ﴿۸۶﴾ اس نے کہا کہ جو ان میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ

پاس پہونچایا جائے گا پھر وہ اس کو سخت سزا دے گا ﴿۸۷﴾ اور جو شخص ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ

اور نیک عمل کرے گا اس کے لیے اچھا بدلہ ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ

ع ۱۲

منزل ۴

اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

آسان معاملہ کریں گے ﴿۸۸﴾ پھر وہ ایک راہ پر چلا ﴿۸۹﴾ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

پہونچا تو اس نے سورج کو ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لیے ہم نے سورج کے اوپر

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾

کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ﴿۹۰﴾ یہ اِسی طرح ہے، اور ہم ذوالقرنین کے احوال سے باخبر ہیں ﴿۹۱﴾

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

پھر وہ ایک راہ پر چلا ﴿۹۲﴾ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہونچا تو ان کے پاس

مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا

اُس نے ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی ﴿۹۳﴾ انہوں نے کہا:

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

اے ذوالقرنین ! یاجوج اور ماجوج اِس زمین میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی پیش کش کرسکتے ہیں جس کے بدلے آپ ہمارے اور اُن کے درمیان

سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ

کوئی دیوار بنا دیں ﴿۹۴﴾ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت ہے، تم محنت سے

اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ

میری مدد کرو میں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنادوں گا ﴿۹۵﴾ تم مجھے لوہے کے تختے لا کردو،

حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤى

یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں کے درمیانی خلا کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دہکاؤ ، یہاں تک

اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾

کہ جب اس کو آگ کردیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈال دوں ﴿۹۶﴾

فَمَا اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾

پس یا جوج و ماجوج نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ کرسکتے تھے ﴿۹۷﴾

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ

ذوالقرنین نے کہا کہ یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اِس کو ڈھا کر

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّىۡ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ

برابر کردے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ﴿۹۸﴾ اور اُس دن ہم لوگوں کو

يَوۡمَٮِٕذٍ يَّمُوۡجُ فِىۡ بَعۡضٍ وَّنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ فَجَمَعۡنٰهُمۡ

چھوڑ دیں گے، وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے اور صور پھونکا جائے گا پس ہم سب کو

جَمۡعًا ۙ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ۙ﴿۱۰۰﴾

ایک ساتھ جمع کریں گے ﴿۹۹﴾ اور اُس دن ہم جہنم کو منکروں کے سامنے لائیں گے ﴿۱۰۰﴾

اۨلَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَكَانُوۡا

جن کی آنکھوں پر ہماری یاد دہانی سے پردہ پڑا رہا اور وہ کچھ سُننے کے لیے

لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ

تیار نہ تھے ﴿۱۰۱﴾ کیا انکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ

يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِىۡ مِنۡ دُوۡنِىۡۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ

میرے سوا میرے بندوں کو اپنا دوست بنائیں گے، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے

لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ

جہنم تیار کر رکھی ہے ﴿۱۰۲﴾ کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتادوں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں

اَعۡمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ

کون لوگ ہیں ﴿۱۰۳﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ دُنیوی زندگی میں اُن کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے سے بھٹکی رہی اور وہ

يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓٮِٕكَ الَّذِيۡنَ

سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآٮِٕهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ

اپنے رب کی آیتوں کا اور اُس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اِس لیے اُن کا سارا کیا دھرا غارت ہو گیا؛

فَلَا نُقِيۡمُ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ

چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے ﴿۱۰۵﴾ یہ جہنم اُن کا بدلہ ہے

جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَرُسُلِىۡ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

اِس لیے کہ اُنھوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا ﴿۱۰۶﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے

ع ۱۹/۲

منزل ۴

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

باغوں کی مہمانی ہے ﴿۱۰۷﴾ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، وہاں سے کبھی نکلنا نہ

حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

چاہیں گے ﴿۱۰۸﴾ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں ، اگرچہ ہم اس کے ساتھ اسی کے مانند

مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

اور سمندر ملادیں ﴿۱۰۹﴾ کہہ دیجیے کہ میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں ، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

صرف ایک ہی معبود ہے ، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اس کو چاہیے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ﴿۱۱۰﴾

(سورہ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۸) اور (۷۱) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۹۸) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے اور سورہ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۷۸۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۸۰) کلمات ہیں

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ یہ اس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے اپنے بندے زکریا پر کی ﴿۲﴾

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ

جب اس نے اپنے رب کو چھپی آواز سے پکارا ﴿۳﴾ زکریا (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب ! میری ہڈیاں

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ

کمزور ہوگئی ہیں اور سر کے بالوں میں سفیدی پھیل گئی ہے اور اے میرے رب!

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ

میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ﴿۴﴾ اور میں اپنے بعد رشتہ داروں کی طرف سے

وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

اندیشہ رکھتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے ، پس مجھ کو اپنے پاس سے

وَلِيًّا ۙ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ
ایک وارث دیجیے ﴿۵﴾ جو میری جگہ لے اور آلِ یعقوب کی بھی ، اور میرے رب ! اس کو

رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ
اپنا پسندیدہ بنائیے ﴿۶﴾ اے زکریا ! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا،

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
ہم نے اِس سے پہلے اِس نام کا کوئی آدمی نہیں بنایا ﴿۷﴾ اس نے کہا : اے میرے رب! میرے یہاں

لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ
لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے کو

الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ
پہونچ چکا ہوں ﴿۸﴾ جواب ملا کہ ایسا ہی ہوگا ، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے

هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْــًٔا ﴿۹﴾ قَالَ
آسان ہے ، میں نے اِس سے پہلے آپ کو پیدا کیا؛ حالانکہ آپ کچھ بھی نہ تھے ﴿۹﴾ زکریا (علیہ السلام) نے کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجیے، فرمایا کہ آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین شب و روز لوگوں سے بات نہ کر

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
سکو گے حالانکہ آپ تندرست رہو گے ﴿۱۰﴾ پھر زکریا (علیہ السلام) محراب عبادت سے نکل کر لوگوں کے پاس آئے

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ
اور اُن سے اشارے سے کہا کہ تم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو ﴿۱۱﴾ اے یحییٰ ! کتاب کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا
مضبوطی سے پکڑو ، اور ہم نے اُس کو بچپن ہی میں دین کی سمجھ عطا کی ﴿۱۲﴾ اور اپنی طرف سے اُس کو نرم دلی

وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ ۙ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
اور پاکیزگی عطا کی اور وہ پرہیزگار تھے ﴿۱۳﴾ اور اپنے والدین کے خدمت گزار تھے اور وہ سرکش

عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
اور نافرمان نہ تھے ﴿۱۴﴾ اور اس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ

يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ
زندہ کر کے اٹھایا جائے گا ﴿۱۵﴾ اور کتاب میں مریمؑ کا ذکر کیجیے جب کہ وہ اپنے لوگوں سے

منزل ۴

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ

الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئی ﴿١٦﴾ پھر اس نے اپنے آپ کو ان سے پردے میں

حِجَابًا ۟ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

کر لیا، پھر ہم نے اس کے پاس اپنا فرشتہ بھیجا جو اس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر

سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ

ظاہر ہوا ﴿١٧﴾ مریمؑ نے کہا: میں تجھ سے خدائے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے

تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا

ڈرنے والا ہے ﴿١٨﴾ اس نے کہا: میں آپ کے رب کا بھیجا ہوا ہوں: تاکہ آپ کو ایک پاکیزہ

زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

لڑکا دوں ﴿١٩﴾ مریمؑ نے کہا: میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ مجھ کو کسی آدمی نے نہیں چھوا

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ

اور نہ میں بدکار ہوں ﴿٢٠﴾ فرشتے نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

اور تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لیے نشانی بنادیں اور اپنی جانب سے ایک رحمت، اور یہ ایک طے شدہ

مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

بات ہے ﴿٢١﴾ پس مریمؑ نے اس کا حمل اٹھا لیا اور وہ اس کو لے کر ایک دور کی جگہ چلی گئی ﴿٢٢﴾

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ

پھر دردِ زہ اس کو کھجور کے درخت کی طرف لے گیا، اس نے کہا: کاش! میں اس سے پہلے

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ

مَر جاتی اور بھولی بسری چیز ہو جاتی ﴿٢٣﴾ پھر مریمؑ کو اس نے

تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

نیچے سے آواز دی کہ غمگین نہ ہو، آپ کے رب نے آپ کے نیچے ایک چشمہ جاری کردیا ہے ﴿٢٤﴾

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

اور آپ کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلائیے اس سے آپ کے اوپر پکی ہوئی کھجوریں

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

گریں گی ﴿٢٥﴾ پس کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو، پھر اگر تم کوئی آدمی

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ

دیکھو تو اس سے کہہ دو کہ میں نے رحمان کا روزہ مان رکھا ہے تو آج میں

اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا

کسی انسان سے نہیں بولوں گی ﴿۲۶﴾ پھر وہ اس کو گود میں لیے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی ، لوگوں نے کہا :

یٰمَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا ﴿۲۷﴾ یٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ

اے مریم ! تم نے تو بڑا طوفان کر ڈالا ﴿۲۷﴾ اے ہارون کی بہن ! نہ تمہارا باپ

اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ

کوئی برا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی ﴿۲۸﴾ پھر مریمؑ نے اس (بچے) کی طرف

اِلَیْهِ ؕ قَالُوْا كَیْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا ﴿۲۹﴾

اشارہ کیا ، لوگوں نے کہا کہ ہم اس سے کیسے بات کریں گے جو کہ گود میں بچہ ہے ﴿۲۹﴾

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾

بچہ بولا : میں اللہ کا بندہ ہوں ، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھ کو نبی بنایا ﴿۳۰﴾

وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ

اور میں جہاں کہیں بھی ہوں اس نے مجھ کو برکت والا بنایا ہے اور اس نے مجھ کو نماز

وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِیْ ز وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ

اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے جب تک میں زندہ رہوں ﴿۳۱﴾ اور مجھ کو میری ماں کا خدمت گزار بنایا ہے اور مجھ کو

جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ

سرکش و بدبخت نہیں بنایا ہے ﴿۳۲﴾ اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن

اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ

میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا ﴿۳۳﴾ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم ، سچی بات

الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ

جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں ﴿۳۴﴾ اللہ ایسا نہیں کہ وہ کوئی اولاد

مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ

بنائے ، وہ پاک ہے ، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا

كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا

تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۳۵﴾ اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اسی کی عبادت کرو ، یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
سیدھا راستہ ہے ﴿۳۶﴾ پھر ان کے فرقوں نے آپس میں اختلاف کیا ، پس انکار کرنے والوں

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ
کے لیے ایک بڑے دن کے آنے سے خرابی ہے جس دن یہ لوگ ہمارے پاس آئیں گے ﴿۳۷﴾ وہ خوب سنتے

بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ
اور خوب دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے ، مگر آج یہ ظالم کھلی ہوئی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ
گمراہی میں ہیں ﴿۳۸﴾ اور ان لوگوں کو اس حسرت کے دن سے ڈرائیے جب معاملے کا فیصلہ

الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ
کردیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لارہے ہیں ﴿۳۹﴾ بے شک ہم ہی

نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ
زمین اور زمین کے رہنے والوں کے وارث ہوں گے اور لوگ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۴۰﴾ اور کتاب میں

فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ
ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے ، بے شک وہ سچے تھے اور نبی تھے ﴿۴۱﴾ جب

قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ
اس نے اپنے والد سے کہا کہ اے میرے ابا ! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ سنے اور نہ دیکھے

وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ
اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے ﴿۴۲﴾ اے میرے ابا ! میرے پاس ایسا علم آیا ہے

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾
جو تمہارے پاس نہیں ہے تو تم میرے کہنے پر چلو ، میں تم کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا ﴿۴۳﴾

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
اے میرے والد ! آپ شیطان کی عبادت نہ کرو ، بے شک شیطان خدائے رحمٰن کی

عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
نافرمانی کرنے والا ہے ﴿۴۴﴾ اے میرے والد ! مجھ کو ڈر ہے کہ تم کو خدائے رحمٰن کا کوئی عذاب

الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ
پکڑ لے اور تم شیطان کے ساتھی بن کر رہ جاؤ ﴿۴۵﴾ والد نے کہا کہ اے ابراہیم ! کیا تم

وقف لازم

منزل ۴

عَنْ اٰلِهَتِىْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ
میرے معبودوں سے پھر گئے ہو، اگر تم باز نہ آئے تو میں تم کو پتھروں سے ماروں گا اور تم مجھ سے

وَاهْجُرْنِىْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ
ہمیشہ کے لیے دور ہو جاؤ ﴿۴۶﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: تم پر سلامتی ہو میں اپنے رب سے

رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ
تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا، بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے ﴿۴۷﴾ اور میں تم لوگوں کو چھوڑتا ہوں اور اُن کو بھی جنہیں تم اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّىْ ۖ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ
کے سوا پکارتے ہو اور میں اپنے رب ہی کو پکاروں گا، اُمید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر

رَبِّىْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
محروم نہیں رہوں گا ﴿۴۸﴾ پس جب وہ لوگوں سے جدا ہو گیا اور اُن سے جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے

اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾
تو ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو نبی بنایا ﴿۴۹﴾

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ
اور اُن کو اپنی رحمت کا حصہ دیا اور ہم نے اُن کا نام نیک

صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۫ اِنَّهٗ كَانَ
اور بلند کیا ﴿۵۰﴾ اور کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذِکر کیجیے، بے شک وہ

مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ
چُنے ہوئے تھے اور رسول و نبی تھے ﴿۵۱﴾ اور ہم نے اُس کو کوہِ طور کے

الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ
داہنی جانب سے پکارا اور اُس کو ہم نے راز کی باتیں کرنے کے لیے قریب کیا ﴿۵۲﴾ اور اپنی رحمت سے ہم نے

رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫
اُس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو نبی بنا کر اُسے دیا ﴿۵۳﴾ اور کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا ذِکر کیجیے،

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ ج وَكَانَ
وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول و نبی تھے ﴿۵۴﴾ اور وہ

يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۠ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے رب کے نزدیک

منزل ۴

ع ۶

مَرۡضِیًّا ﴿۵۵﴾ وَاذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ اِدۡرِیۡسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ

پسندیدہ تھے ﴿۵۵﴾ اور کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے ، بے شک وہ

صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا ﴿۵۶﴾ وَّ رَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا ﴿۵۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ

سچے تھے اور نبی تھے ﴿۵۶﴾ اور ہم نے اس کو بلند مرتبے تک پہونچایا ﴿۵۷﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن پر

اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنۡ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ ۗ

اللہ نے پیغمبروں میں سے اپنا فضل فرمایا آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے

وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ۫ وَّمِنۡ ذُرِّیَّةِ اِبۡرٰهِیۡمَ

اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا ، اور ابراہیم اور اسرائیل (علیہما السلام) کی

وَاِسۡرَآءِیۡلَ ۫ وَمِمَّنۡ هَدَیۡنَا وَاجۡتَبَیۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰی

نسل سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور ان کو مقبول بنایا ، جب ان کو خدائے رحمٰن کی

عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّبُكِیًّا ﴿۵۸﴾ السجدة

آیتیں سنائی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ﴿۵۸﴾

فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور خواہشوں کے

الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ یَلۡقَوۡنَ غَیًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ

پیچھے پڑ گئے پس بہت جلد وہ اپنی خرابی کو دیکھیں گے ﴿۵۹﴾ البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَلَا یُظۡلَمُوۡنَ

اور نیک کام کیا تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہیں

شَیۡـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدۡنِ ِۨالَّتِیۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ

کی جائے گی ﴿۶۰﴾ ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے ،

اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِیًّا ﴿۶۱﴾ لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡهَا لَغۡوًا اِلَّا

اور یہ وعدہ پورا ہو کر رہنا ہے ﴿۶۱﴾ اس میں وہ لوگ کوئی فضول بات نہیں سنیں گے سوائے

سَلٰمًا ؕ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِیۡهَا بُكۡرَةً وَّعَشِیًّا ﴿۶۲﴾ تِلۡكَ

سلام کے ، اور اس میں ان کا رزق صبح و شام ملے گا ﴿۶۲﴾ یہ وہ جنت ہے

الۡجَنَّةُ الَّتِیۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَنۡ كَانَ تَقِیًّا ﴿۶۳﴾

جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے ان کو بنائیں گے جو اللہ سے ڈرنے والے ہوں ﴿۶۳﴾

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا

اور ہم نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے ، اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو

خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ

ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے بیچ میں ہے ، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں (۶۴) وہ رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ میں ہے پس آپ اسی کی عبادت کیجیے اور اس کی عبادت پر

لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

قائم رہیے ، کیا آپ اس کا کوئی ہم صفت جانتے ہو (۶۵) اور انسان کہتا ہے

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کرکے نکالا جاؤں گا (۶۶) کیا انسان کو یاد نہیں آتا

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ

کہ ہم نے اس کو اس سے پہلے پیدا کیا اور وہ کچھ بھی نہ تھا (۶۷) پس آپ کے رب کی قسم!

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان کو جہنم کے گرد اس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل

جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى

گرے ہوں گے (۶۸) پھر ہم ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو جدا کریں گے جو رحمان کے مقابلے میں سب سے زیادہ

الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا

سرکش بنے ہوئے تھے (۶۹) پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے

صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا

زیادہ مستحق ہیں (۷۰) اور تم میں سے کوئی نہیں جس کا اس پر سے گزر نہ ہو ، یہ آپ کے رب کے اوپر لازم ہے

مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ

جو پورا ہو کر رہے گا (۷۱) پھر ہم ان لوگوں کو بچالیں گے جو ڈرتے تھے اور ظالموں کو اس میں

فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

گرا ہوا چھوڑ دیں گے (۷۲) اور جب ان کو ہماری کھلی کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ

ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون

ع ۵

منزل ۴

مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے ﴿۷۳﴾ اور اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ

جو اُن سے زیادہ اسباب والی اور اُن سے زیادہ شان والی تھیں ﴿۷۴﴾ کہہ دیجیے کہ جو شخص گمراہ ہوتا ہے

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰىٓ اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

تو رحمان اُس کو ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے اس چیز کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے

اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ

عذاب یا قیامت تو اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

بُرا ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے ﴿۷۵﴾ اور اللہ ہدایت پانے والوں کی ہدایت میں

اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

اضافہ کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک اجر کے اعتبار سے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ

بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں ﴿۷۶﴾ کیا آپ نے اُس کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ

انکار کیا اور کہا کہ مجھ کو مال اور اولاد مل کر رہیں گے ﴿۷۷﴾ کیا اس نے غیب میں جھانک کر دیکھا ہے

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا

یا اس نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے ﴿۷۸﴾ ہرگز نہیں ! جو کچھ وہ کہتا ہے

يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهُ مَا

اُس کو ہم لکھ لیں گے اور اُس کی سزا میں اضافہ کریں گے ﴿۷۹﴾ اور جن چیزوں کا وہ مدعی ہے

يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اُس کے وارث ہم بنیں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ﴿۸۰﴾ اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنائے ہیں

لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ

تاکہ وہ اُن کے لیے مدد بنیں ﴿۸۱﴾ ہرگز نہیں ! وہ اُن کی عبادت کا انکار کریں گے

وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا

اور اُن کے مخالف بن جائیں گے ﴿۸۲﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے منکروں پر

منزل ۴

ع ۵ ۱۷ ۸

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ

شیطانوں کو چھوڑ دیا ہے وہ اُن کو خوب اُبھار رہے ہیں ﴿۸۳﴾ پس آپ اُن کے لیے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى

جلدی نہ کریں، ہم اُن کی گنتی پوری کررہے ہیں ﴿۸۴﴾ جس دن ہم ڈرنے والوں کو رحمان کی طرف

الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

مہمان بنا کر جمع کریں گے ﴿۸۵﴾ اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانکیں گے ﴿۸۶﴾

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا مگر اُس کو جس نے رحمان کے پاس سے

عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ

اجازت لی ہو ﴿۸۷﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے ﴿۸۸﴾ یہ تم نے بڑی سنگین بات

شَيْئًا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ

کہی ہے ﴿۸۹﴾ قریب ہے کہ اُس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے

الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾

ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں ﴿۹۰﴾ اس پر کہ لوگ رحمان کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں ﴿۹۱﴾

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي

حالانکہ رحمان کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے ﴿۹۲﴾ آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ

کوئی نہیں جو رحمان کا بندہ ہو کر نہ آئے ﴿۹۳﴾ اُس کے پاس اُن کا شمار ہے

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ

اور اُس نے اُن کو اچھی طرح گن رکھا ہے ﴿۹۴﴾ اور اُن میں سے ہر ایک قیامت کے دن اُس کے سامنے اکیلا آئے گا ﴿۹۵﴾ البتہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے اللہ محبت پیدا

وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ

کردے گا ﴿۹۶﴾ پس ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لیے آسان کردیا ہے کہ آپ پرہیزگاروں کو خوش خبری سنادیں

وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ

اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرائیں ﴿۹۷﴾ اور اِن سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں،

وقف لازم

وقف لازم

منزل ۴

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾
کیا آپ اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا اُن کی کوئی آہٹ سُنتے ہو ﴿٩٨﴾

(سورہ طٰہٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١٣٠ اور ١٣١) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (١٣٥) آیتیں اور (٨) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٠) نمبر پر ہے اور سورہ مریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۵٢۴٢) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (١٦۴١) کلمات ہیں

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً
طٰہٰ ﴿١﴾ ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اُتارا کہ آپ مصیبت میں پڑ جاؤ ﴿٢﴾ بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کے لیے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ
جو ڈرتا ہو ﴿٣﴾ یہ اُس کی طرف سے اُتارا گیا ہے جس نے زمین کو اور اونچے آسمانوں کو

الْعُلٰى ﴿۴﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
پیدا کیا ہے ﴿۴﴾ وہ رحمت والا ہے عرش پر قائم ہے ﴿۵﴾ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ
اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے ﴿٦﴾ اور آپ چاہے

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اپنی بات پکار کر کہیے وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اُس سے زیادہ چھپی بات کو بھی ﴿٧﴾ وہ اللہ ہے اُس کے سوا

اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
کوئی معبود نہیں، تمام اچھے نام اسی کے ہیں ﴿٨﴾ اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی بات

مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا
پہونچی ﴿٩﴾ جب کہ اُس نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے،

لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾
شاید میں اس میں سے تمہارے لیے ایک انگارہ لاؤں یا اُس آگ پر مجھے راستے کا پتہ مل جائے ﴿١٠﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ
پھر جب وہ اُس کے پاس پہونچا تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! ﴿١١﴾ میں ہی تمہارا رب ہوں پس تم اپنے

نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ
جوتے اُتار دو کیوں کہ تم طُویٰ کی مقدس وادی میں ہو ﴿١٢﴾ اور میں نے تم کو چن لیا ہے

النصف ع ۱۶ ۔ منزل ۴ ۔ وقف لازم

فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿۱۳﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا
پس جو وحی کی جا رہی ہے اس کو سنو ﴿۱۳﴾ میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں،

فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾ اِنَّ السَّاعَةَ
پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو ﴿۱۴﴾ بے شک قیامت

اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾
آنے والی ہے میں اس کو چھپائے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ ملے ﴿۱۵﴾

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ
پس اس سے تم کو وہ شخص غافل نہ کر دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے

فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ
کہ تم ہلاک ہو جاؤ ﴿۱۶﴾ اور یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ ﴿۱۷﴾ اس نے کہا: یہ میری لاٹھی ہے

اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ
میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اِس میں میرے لیے دوسرے بھی

اُخْرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ
کام ہیں ﴿۱۸﴾ فرمایا کہ اے موسیٰ! اس کو زمین پر ڈال دو ﴿۱۹﴾ اس نے اس کو ڈال دیا تو یکایک وہ ایک دوڑتا ہوا

تَسْعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ٝ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا
سانپ بن گیا ﴿۲۰﴾ فرمایا کہ اس کو پکڑ لو اور مت ڈرو، ہم دوبارہ اس کو اس کی پہلی حالت پر

الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ
لوٹا دیں گے ﴿۲۱﴾ اور تم اپنا ہاتھ اپنی بغل سے ملا لو تو وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی

غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۙ﴿۲۲﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾ۚ
عیب کے، یہ دوسری نشانی ہے ﴿۲۲﴾ تاکہ ہم اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں تمہیں دکھائیں ﴿۲۳﴾

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾ۧ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ
تم فرعون کے پاس جاؤ، وہ حد سے نکل گیا ہے ﴿۲۴﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! میرے سینے کو

صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ۙ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ
میرے لیے کھول دیجیے ﴿۲۵﴾ اور میرے کام کو میرے لیے آسان فرما دیجیے ﴿۲۶﴾ اور میری زبان کی گرہ کو

لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ۖ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ۙ
کھول دیجیے ﴿۲۷﴾ تاکہ لوگ میری بات سمجھیں ﴿۲۸﴾ اور میرے خاندان سے میرے لیے ایک مددگار مقرر کر دیجیے ﴿۲۹﴾

منزل ۴

ع ۱۰

هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ

ہارون (علیہ السلام) کو جو میرا بھائی ہے ﴿۳۰﴾ اس کے ذریعے سے میری کمر مضبوط کیجیے ﴿۳۱﴾ اور اس کو میرے کام میں

اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾

شریک کیجیے ﴿۳۲﴾ تاکہ ہم دونوں کثرت سے آپ کی پاکی بیان کریں ﴿۳۳﴾ اور کثرت سے آپ کا ذکر کریں ﴿۳۴﴾

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ

بے شک آپ ہم کو دیکھ رہے ہیں ﴿۳۵﴾ فرمایا کہ اے موسیٰ ! تم نے جو کچھ مانگا وہ تمہیں

يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ

دے دیا گیا ﴿۳۶﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر ایک بار اور احسان کیا ﴿۳۷﴾ جب کہ ہم نے تمہاری ماں کی طرف

اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ

وحی کی جو وحی کی جارہی ہے ﴿۳۸﴾ کہ اس کو صندوق میں رکھو پھر اس کو دریا میں

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ

ڈال دو ، پھر دریا اس کو کنارے پر ڈال دے ، اس کو ایک شخص اٹھالے گا جو میرا بھی دشمن ہے

وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ۬ وَلِتُصْنَعَ

اور اس کا بھی دشمن ہے ، اور میں نے اپنی طرف سے تم پر ایک محبت ڈال دی اور تاکہ تم میری نگرانی میں

عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى

پرورش پاؤ ﴿۳۹﴾ جب کہ تمہاری بہن چلتی ہوئی آئی پھر وہ کہنے لگی : کیا میں تم لوگوں کو اس کا پتہ دوں

مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

جو اس بچے کی پرورش اچھی طرح کرے ، پس ہم نے تم کو تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو

وَلَا تَحْزَنَ ؕ۬ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ

اور اس کو غم نہ رہے ، اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ہم نے تم کو اس غم سے نجات دی

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ۙ ثُمَّ

اور ہم نے تم کو خوب جانچا ، پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے پھر تم

جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾

ایک اندازے پر آگئے اے موسیٰ ﴿۴۰﴾ اور میں نے تم کو اپنے لیے منتخب کیا ﴿۴۱﴾

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ

جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿۴۲﴾ تم دونوں

منزل ۴

وقف لازم

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝٤٣ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ
فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا ہے (۴۳) پس اُس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ

يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝٤٤ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ
نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے (۴۴) دونوں نے کہا کہ اے ہمارے رب ! ہم کو اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر

عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝٤٥ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِىْ مَعَكُمَآ
زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے (۴۵) فرمایا کہ تم اندیشہ نہ کرو ، میں تم دونوں کے ساتھ ہوں

اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝٤٦ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ
سُن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں (۴۶) پس تم اُس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

مَعَنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ
پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور اُن کو نہ ستا ، ہم تیرے رب کے پاس سے

مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝٤٧ اِنَّا قَدْ
ایک نشانی بھی لائے ہیں ، اور سلامتی اُس شخص کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کرے (۴۷) ہم پر

اُوْحِىَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝٤٨ قَالَ
یہ وحی کی گئی ہے کہ اُس شخص پر عذاب ہوگا جو جھٹلائے اور منہ موڑ لے (۴۸) فرعون نے کہا:

فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝٤٩ قَالَ رَبُّنَا الَّذِىْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَىْءٍ
پھر تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ (۴۹) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی

خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝٥٠ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝٥١ قَالَ
صورت عطا کی پھر رہنمائی فرمائی (۵۰) فرعون نے کہا: پھر اگلی قوموں کا کیا حال ہے (۵۱) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا:

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّىْ فِىْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّىْ وَلَا يَنْسَى ۝٥٢
اس کا علم میرے رب کے پاس ایک دفتر میں ہے ، میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے (۵۲)

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا
وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش بنایا اور اس میں تمہارے لیے راہیں

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا
نکالیں اور آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اُس کے ذریعے سے مختلف قسم کی

مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝٥٣ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ
نباتات پیدا کیں (۵۳) کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ ، بے شک اِس کے

منزل ۴

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ

اندر عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿٥٤﴾ اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے

وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰى ﴿٥٥﴾

اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے ﴿٥٥﴾

وَلَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿٥٦﴾ اس نے کہا

اَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿٥٧﴾

کہ اے موسیٰ ! کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال دو ﴿٥٧﴾

فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكَ

تو ہم تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے پس تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ

مَوۡعِدًا لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

مقرر کرلو ، نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم ، یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو ﴿٥٨﴾

قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ وَاَنۡ يُّحۡشَرَ النَّاسُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تمہارے لیے وعدے کا دن میلے والا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے

ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرۡعَوۡنُ فَجَمَعَ كَيۡدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾

جمع کیے جائیں ﴿٥٩﴾ فرعون وہاں سے ہٹا پھر اپنے سارے داؤ جمع کیے اس کے بعد وہ مقابلے پر آیا ﴿٦٠﴾

قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰى وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تمہارا برا ہو ، اللہ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ

فَيُسۡحِتَكُمۡ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدۡ خَابَ مَنِ افۡتَرٰى ﴿٦١﴾

تم کو کسی آفت سے غارت کر دے ، اور جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ ناکام ہوا ﴿٦١﴾

فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ وَاَسَرُّوا النَّجۡوٰى ﴿٦٢﴾

پھر انہوں نے اپنے معاملے میں اختلاف کیا اور انہوں نے چپکے چپکے باہم مشورہ کیا ﴿٦٢﴾

قَالُوۡۤا اِنۡ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيۡدٰنِ اَنۡ يُّخۡرِجٰكُمۡ

انہوں نے کہا : یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے

مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا وَيَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ

تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے عمدہ طریقے کا

الۡمُثۡلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ وَقَدۡ
خاتمہ کر دیں ﴿۶۳﴾ پس تم اپنی تدبیریں اکٹھا کرو پھر متحد ہو کر آؤ ، اور وہی

اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ
جیت گیا جو آج غالب رہا ﴿۶۴﴾ انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ ! یا تو تم

تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلۡ
ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں ﴿۶۵﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ تم ہی

اَلۡقُوۡا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَعِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ
پہلے ڈالو ، تو یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے اُس کو اس طرح

مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ
دکھائی دیں گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں ﴿۶۶﴾ پس موسیٰ (علیہ السلام) اپنے دل میں

خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿۶۷﴾ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿۶۸﴾
کچھ ڈر گئے ﴿۶۷﴾ ہم نے کہا کہ تم ڈرو نہیں ، تم ہی غالب رہو گے ﴿۶۸﴾

وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا
اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اس کو ڈال دو وہ اس کو نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے ، یہ جو کچھ

صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾
انہوں نے بنایا ہے یہ جادو گر کا فریب ہے ، اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا چاہے وہ کیسے ہی آئے ﴿۶۹﴾

فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ
پس جادوگر سجدے میں گر پڑے ، انہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے رب پر

وَمُوۡسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ ؕ اِنَّهٗ
ایمان لائے ﴿۷۰﴾ فرعون نے کہا کہ تم نے اس کو مان لیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا ، وہی

لَـكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ
تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے ، تو اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں

وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ
مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا اور میں تم کو کھجور کے تنوں پر سولی

النَّخۡلِ ۚ وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى ﴿۷۱﴾
دوں گا اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت ہے اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے ﴿۷۱﴾

منزل ۴

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

جادوگروں نے کہا کہ ہم تجھ کو ہرگز اُن دلائل پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے پاس آئے ہیں

وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ

اور نہ اُس ذات پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے ، پس تجھ کو جو کرنا ہے اُسے کر ڈال ، تم اِسی دنیا کی

هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا

زندگی کا کر سکتے ہو ﴿٧٢﴾ ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو

خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ

بخش دے اور اُس جادو کو بھی جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا ، اور اللہ

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ

بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ﴿٧٣﴾ بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے حاضر ہوگا تو اُس کے لیے

لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ

جہنم ہے ، اُس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جیے گا ﴿٧٤﴾ اور جو شخص

يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ

اپنے رب کے پاس مؤمن ہو کر آئے گا جس نے نیک عمل کیے ہوں تو ایسے لوگوں کے لیے

الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

بڑے اونچے درجے ہیں ﴿٧٥﴾ اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾

نہریں جاری ہوں گی ، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، اور یہ بدلہ ہے اُس شخص کا جو پاکیزگی اختیار کرے ﴿٧٦﴾

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکلو

فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ

پھر اُن کے لیے سمندر میں سوکھا راستہ بنا لو ، تم نہ پیچھا کیے جانے سے

دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

گھبراؤ اور نہ کسی اور چیز سے ڈرو ﴿٧٧﴾ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ

پھر اُن کو سمندر کے پانی نے ڈھانپ لیا جیسا کہ ڈھانپ لیا ﴿٧٨﴾ اور فرعون نے اپنی قوم کو

الثلثة

منزل ٤

ع ٢٢ / ١٢

قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ
گمراہ کیا اور اُس کو صحیح راہ نہ دِکھائی ﴿٧٩﴾ اے بنی اسرائیل ! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ
نجات دی اور تم سے طور کے دائیں جانب وعدہ ٹھہرایا

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ
اور ہم نے تمہارے اوپر مَن و سلویٰ اُتارا ﴿٨٠﴾ کھاؤ ہماری

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ
دی ہوئی پاک روزی اور اُس میں سرکشی نہ کرو کہ تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ
میرا غضب نازل ہو ، اور جس پر میرا غضب اُترا

هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
وہ تباہ ہوا ﴿٨١﴾ البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور سیدھی راہ پر رہے تو اُس کے لیے

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ
میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں ﴿٨٢﴾ اور اے موسیٰ ! اپنی قوم کو چھوڑ کر جلد آنے پر آپ کو

يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ
کس چیز نے اُبھارا ﴿٨٣﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی ہیں ، اور میں اے میرے رب!

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ
آپ کی طرف جلدی آ گیا تاکہ آپ راضی ہو جائیں ﴿٨٤﴾ فرمایا : تو ہم نے آپ کی قوم کو آپ کے بعد

مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ
ایک فتنے میں ڈال دیا ہے اور سامری نے اُن کو گمراہ کردیا ﴿٨٥﴾ پھر موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ
کی طرف غصے اور رنج میں بھرے ہوئے لوٹے ، اُنہوں نے کہا کہ اے میرے قوم!

اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ
کیا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا ، کیا تم پر زیادہ زمانہ

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ
گزر گیا یا تم نے چاہا کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کا

غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿٨٦﴾ قَالُوۡا مَاۤ
غضب نازل ہو اِس لیے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی (٨٦) اُنہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے

اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ بِمَلۡكِنَا وَلٰـكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا مِّنۡ
اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ قوم کے زیورات کا بوجھ ہم سے

زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ۙ﴿٨٧﴾
اُٹھوایا گیا تھا تو ہم نے اُس کو پھینک دیا، پھر اِس طرح سامری نے ڈھال لیا (٨٧)

فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ
پس اُس نے اُن کے لیے ایک بچھڑا برآمد کر دیا ایک ڈھانچہ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی پس (اُس کے بارے میں)

اِلٰهُكُمۡ وَاِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ فَنَسِىَ ؕ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوۡنَ
لوگوں نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی (یہی) معبود ہے لیکن موسیٰ اُسے بھول گئے (٨٨) کیا وہ دیکھتے نہ تھے

اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا
کہ نہ وہ کسی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کوئی نفع یا نقصان

وَّلَا نَفۡعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ
پہونچا سکتا ہے (٨٩) اور ہارون (علیہ السلام) نے اُن سے پہلے ہی کہا تھا

يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ
کہ اے میری قوم! تم اِس بچھڑے کے ذریعے سے بہک گئے ہو اور تمہارا رب تو رحمان ہے

فَاتَّبِعُوۡنِىۡ وَاَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ ﴿٩٠﴾ قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ
پس میری پیروی کرو اور میری بات مانو (٩٠) اُنہوں نے کہا کہ ہم تو اسی کی

عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوۡنُ مَا
عبادت میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ نہ آئے (٩١) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے ہارون!

مَنَعَكَ اِذۡ رَاَيۡتَهُمۡ ضَلُّوۡۤا ۙ﴿٩٢﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيۡتَ
جب تم نے دیکھا کہ وہ بہک گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (٩٢) کہ تم میری پیروی کرو، کیا تم نے میرے کہنے کے

اَمۡرِىۡ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبۡنَؤُمَّ لَا تَاۡخُذۡ بِلِحۡيَتِىۡ وَلَا بِرَاۡسِىۡ ۚ
خلاف کیا (٩٣) ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! آپ میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ میرا سر،

اِنِّىۡ خَشِيۡتُ اَنۡ تَقُوۡلَ فَرَّقۡتَ بَيۡنَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
مجھے یہ ڈر تھا کہ آپ کہو گے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾
اور میری بات کا لحاظ نہ کیا ﴿۹۴﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے سامری ! تمہارا کیا معاملہ ہے؟ ﴿۹۵﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً
اس نے کہا کہ مجھ کو وہ چیز نظر آئی جو دوسروں کو نظر نہیں آئی تو میں نے رسول کے

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ
نقشِ قدم سے ایک مٹھی اٹھائی اور وہ اس میں ڈال دی اور میرے نفس نے مجھ کو

نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ
ایسا ہی سمجھایا ﴿۹۶﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ دور ہو ، اب تیرے لیے زندگی بھر یہ ہے کہ

تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ
تو کہے کہ مجھ کو نہ چھونا ، اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹلنے والا نہیں،

وَانْظُرْ اِلٰى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ
اور تو اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر تو برابر اڑا رہتا تھا

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَا اِلٰهُكُمُ
کہ ہم اس کو جلائیں گے پھر اس کو دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے ﴿۹۷﴾ تمہارا معبود تو صرف

اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾
اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے ﴿۹۸﴾

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ
اسی طرح ہم آپ کو ان کے احوال سناتے ہیں جو پہلے گزر چکے ، اور ہم نے

اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ مَّنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ
آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے ﴿۹۹﴾ جو اس سے منہ موڑے گا وہ

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ
قیامت کے دن ایک بھاری بوجھ اٹھائے گا ﴿۱۰۰﴾ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ
ان کے لیے بہت برا ہوگا ﴿۱۰۱﴾ جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور مجرموں کو ہم اس حال میں

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ
جمع کریں گے کہ خوف سے ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم صرف

منزل ۴

لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ
دس دن رہے ہوگے ﴿١٠٣﴾ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے ، جب کہ اُن کا سب سے زیادہ

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ
واقف کار کہے گا کہ تم صرف ایک دن ٹھہرے ﴿١٠٤﴾ اور لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں

عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا
پوچھتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ میرا رب اُن کو اُڑا کر بکھیر دے گا ﴿١٠٥﴾ پھر زمین کو صاف میدان

قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾
بنا کر چھوڑ دے گا ﴿١٠٦﴾ آپ اُس میں نہ کوئی کجی (ٹیڑھا پن) دیکھو گے اور نہ کوئی اونچائی ﴿١٠٧﴾

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ
اُس دن سب پکارنے والے کے پیچھے چل پڑیں گے ذرا بھی کجی نہ ہوگی ، اور تمام آوازیں

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾
رحمان کے آگے دب جائیں گی پس آپ ایک سرسراہٹ کے سوا کچھ نہ سنو گے ﴿١٠٨﴾

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
اُس دن سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسا شخص جس کو رحمان نے اجازت دی ہو

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
اور اُس کے لیے بولنا پسند کیا ہو ﴿١٠٩﴾ وہ سب کے اگلے اور پچھلے احوال کو

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
جانتا ہے اور اُن کا علم اُس کا احاطہ نہیں کرسکتا ﴿١١٠﴾ اور تمام چہرے اُس زندہ و قائم رہنے والی

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ
ذات کے سامنے جھکے ہوں گے ، اور ایسا شخص ناکام رہے گا جو ظلم لے کر آیا ہوگا ﴿١١١﴾ اور جس نے

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ
نیک کام کیے ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اُس کو نہ کسی کی زیادتی کا

ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
اندیشہ ہوگا اور نہ کسی کمی کا ﴿١١٢﴾ اور اِسی طرح ہم نے عربی میں قرآن اُتارا ہے

وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ
اور اُس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے ؛ تاکہ لوگ ڈریں

اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ
یا وہ اُن کے دل میں کچھ سوچ ڈال دے ﴿١١٣﴾ پس بلند ہے اللہ حقیقی بادشاہ،

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ
اور آپ قرآن کے لینے میں جلدی نہ کریں جب تک اُس کی وحی تکمیل کو نہ

وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى
پہونچ جائے ، اور کہیے کہ اے میرے رب! میرا علم زیادہ کر دیجیے ﴿١١٤﴾ اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کو

اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع
اِس سے پہلے حکم دیا تھا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اُس میں عزم نہ پایا ﴿١١٥﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو اُنھوں نے سجدہ کیا

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا
مگر ابلیس کہ اُس نے انکار کیا ﴿١١٦﴾ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم ! یقیناً یہ

عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ
تمھارا اور تمھاری بیوی کا دشمن ہے تو کہیں وہ تم دونوں کو جنت سے نکلوا نہ دے

فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾
پھر تم محروم ہو کر رہ جاؤ ﴿١١٧﴾ یہاں تمھارے لیے یہ ہے کہ تم نہ بھوکے رہو گے اور نہ تم ننگے ہوگے ﴿١١٨﴾

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ
اور تم یہاں نہ پیاسے ہوگے اور نہ تم کو دھوپ لگے گی ﴿١١٩﴾ پھر شیطان نے اُن کو

اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى
بہکایا ، اُس نے کہا کہ اے آدم ! کیا میں تم کو ہمیشگی کا درخت نہ بتاؤں

شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا
اور ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی کمزوری نہ آئے ﴿١٢٠﴾ پس اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھا لیا

فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
تو اُن دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کُھل گئے اور دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾
ڈھانپنے لگے ، اور آدم نے اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی کی تو بہک گئے ﴿١٢١﴾

منزل ۴

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ

پھر اس کے رب نے اس کو نوازا، پس اس کی توبہ قبول کی اور اس کو ہدایت دی ﴿١٢٢﴾ اللہ نے کہا

اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا

کہ تم دونوں یہاں سے اترو، تم ایک دوسرے کے دشمن ہوگے پھر اگر

يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ

تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ

اور نہ محروم رہے گا ﴿١٢٣﴾ اور جو شخص میری نصیحت سے منہ موڑے گا تو اس کے لیے

مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ

تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا اٹھائیں گے ﴿١٢٤﴾ وہ کہے گا

رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ

کہ اے میرے رب! آپ نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں تو آنکھوں والا تھا ﴿١٢٥﴾ ارشاد ہوگا

كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

کہ اسی طرح تمہارے پاس ہماری نشانیاں آئیں تو تم نے ان کا کچھ خیال نہ کیا تو اسی طرح آج تمہارا

تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ

کچھ خیال نہ کیا جائے گا ﴿١٢٦﴾ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اس کو جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی نشانیوں پر

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ

ایمان نہ لائے، اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے ﴿١٢٧﴾ کیا لوگوں کو

يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

اس بات سے سمجھ نہ آئی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنے گروہ ہلاک کردیے، یہ ان کی

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع

بستیوں میں چلتے ہیں، بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں ﴿١٢٨﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی اور مہلت کی ایک مدت مقرر نہ ہوتی تو ضرور ان کا

مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ۭ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

فیصلہ چکا دیا جاتا ﴿١٢٩﴾ پس جو یہ کہتے ہیں اس پر صبر کریں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

منزل ۴

ع ۷ / ۱۴ / ۱۶

رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ وَمِنۡ
اس کی تسبیح کیجیے سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے ، اور رات کے

اٰنَآئِ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿١٣٠﴾
اوقات میں بھی تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں پر بھی تاکہ تم راضی ہوجاؤ ﴿١٣٠﴾

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا
اور ہرگز ان چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیے جن کو ہم نے

مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ‌ؕ
ان کے کچھ گروہوں کو ان کی آزمائش کے لیے انہیں دے رکھا ہے،

وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿١٣١﴾ وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ
اور آپ کے رب کا رزق زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ﴿١٣١﴾ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے

وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ‌ؕ لَا نَسۡـئَلُكَ رِزۡقًا ‌ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ‌ ؕ
اور اس کے پابند رہیے ، ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے ، رزق تو ہم آپ کو دیں گے،

وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ مِّنۡ
اور بہتر انجام تو تقوے ہی کے لیے ہے ﴿١٣٢﴾ اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کے پاس سے

رَّبِّهٖ ‌ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿١٣٣﴾
ہمارے لیے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے ، کیا ان کو اگلی کتابوں کی دلیل نہیں پہونچی ﴿١٣٣﴾

وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا
اور اگر ہم ان کو اس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!

لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ
آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے آپ کی

اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا‌ ۚ
نشانیوں کی پیروی کرتے ﴿١٣٤﴾ کہہ دیجیے کہ ہر ایک منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو،

فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِىِّ وَمَنِ
آئندہ تم جان لوگے کہ کون سیدھی راہ والا ہے اور کون منزل تک

اهۡتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع
پہونچا ہے ﴿١٣٥﴾

منزل ۴

ع ۸ / ۱۷

(سورۂ انبیاء مکۂ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے، اس میں (۱۱۲) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۱) نمبر پر ہے اور سورۂ ابراہیم کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۱۱۸۶) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۸۹۰) حروف ہیں

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُہُمۡ وَ ہُمۡ فِیۡ غَفۡلَۃٍ مُّعۡرِضُوۡنَ ۚ﴿۱﴾
لوگوں کے لیے اُن کا حساب نزدیک آ پہونچا اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے منہ پھیر رہے ہیں ﴿۱﴾

مَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ ذِکۡرٍ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡہُ
اُن کے رب کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت اُن کے پاس آتی ہے وہ اس کو ہنسی کرتے ہوئے

وَ ہُمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ لَاہِیَۃً قُلُوۡبُہُمۡ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجۡوَی ٭ۖ
سُنتے ہیں ﴿۲﴾ اُن کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ظالموں نے آپس میں یہ

الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ٭ۖ ہَلۡ ہٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُکُمۡ ۚ اَفَتَاۡتُوۡنَ
کاناپھوسی کی کہ یہ شخص تو تمہارے ہی جیسا ایک آدمی ہے ، پھر تم کیوں آنکھوں دیکھے اس کے

السِّحۡرَ وَ اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۳﴾ قٰلَ رَبِّیۡ یَعۡلَمُ الۡقَوۡلَ
جادو میں پھنستے ہو ﴿۳﴾ رسول نے کہا کہ میرا رب ہر بات کو جانتا ہے

فِی السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ۫ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۴﴾ بَلۡ
چاہے وہ آسمان میں ہو یا زمین میں، اور وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۴﴾ بلکہ وہ

قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍۭ بَلِ افۡتَرٰىہُ بَلۡ ہُوَ شَاعِرٌ ۚۖ
کہتے ہیں کہ یہ اِدھر اُدھر کے خیالات ہیں بلکہ اس کو انہوں نے گھڑلیا ہے بلکہ وہ ایک شاعر ہے، پس اُن کو چاہیے کہ ہمارے

فَلۡیَاۡتِنَا بِاٰیَۃٍ کَمَاۤ اُرۡسِلَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۵﴾ مَاۤ اٰمَنَتۡ
پاس اس طرح کی کوئی نشانی لائیں جس طرح کی نشانیوں کے ساتھ پچھلے رسول بھیجے گئے تھے ﴿۵﴾ اُن سے پہلے کسی بستی کے لوگ

قَبۡلَہُمۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَہۡلَکۡنٰہَا ۚ اَفَہُمۡ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾
بھی جن کو ہم نے ہلاک کیا ایمان نہیں لائے تو کیا یہ لوگ ایمان لائیں گے ﴿۶﴾

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ
اور آپ سے پہلے بھی جس کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا آدمیوں ہی میں سے بھیجا ، ہم اُن کی طرف وحی بھیجتے تھے،

فَسۡـَٔلُوۡۤا اَہۡلَ الذِّکۡرِ اِنۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷﴾
پس تم اہلِ کتاب سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ﴿۷﴾

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا
اور ہم نے اُن رسولوں کو ایسے جسم نہیں دیے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ

كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ
ہمیشہ رہنے والے نہ تھے ﴿٨﴾ پھر ہم نے اُن سے وعدہ پورا کیا پس اُن کو اور جس کو

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
ہم نے چاہا بچا لیا اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کردیا ﴿٩﴾ ہم نے تمہاری طرف

اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ ع
ایک کتاب اُتاری ہے جس میں تمہاری یاد دہانی ہے، پھر کیا تم سمجھتے نہیں ﴿١٠﴾

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
اور کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں جن کو ہم نے پیس ڈالا اور اُن کے بعد ہم نے

بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا
دوسری قوم کو اٹھایا ﴿١١﴾ پس جب انہوں نے ہمارا عذاب آتے دیکھا تو وہ

هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ؕ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى
اُس سے بھاگنے لگے ﴿١٢﴾ بھاگو مت، اور اپنے سامانِ عیش کی طرف

مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٣﴾
اور اپنے مکانوں کی طرف واپس چلو: تاکہ تم سے پوچھا جائے ﴿١٣﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ
انہوں نے کہا: ہائے ہماری کم بختی! بے شک ہم ظالم لوگ تھے ﴿١٤﴾ پس وہ یہی

تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾
پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اُن کو ایسا کردیا جیسے کھیتی کٹ گئی ہو اور آگ بجھ گئی ہو ﴿١٥﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کھیل کے طور پر

لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ
نہیں بنایا ﴿١٦﴾ اگر ہم کوئی کھیل بنانا چاہتے تو اس کو ہم اپنے پاس سے

لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ
بنا لیتے، اگر ہم کو یہ کرنا ہوتا ﴿١٧﴾ بلکہ ہم حق کو باطل پر

عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ
ماریں گے تو وہ اس کا سر توڑ دے گا تو وہ یکایک جاتا رہے گا ، اور تمہارے لیے

الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
ان باتوں سے بڑی خرابی ہے جو تم بیان کرتے ہو ﴿۱۸﴾ اور اسی کے ہیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ
میں ہیں اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے منہ نہیں پھیرتے

وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
اور نہ سستی کرتے ہیں ﴿۱۹﴾ وہ رات دن اس کو یاد کرتے ہیں کبھی نہیں

لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
تھکتے ﴿۲۰﴾ کیا انہوں نے زمین میں سے معبود ٹھہرائے ہیں جو کسی کو

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
زندہ کرتے ہوں ﴿۲۱﴾ اگر ان دونوں میں اللہ کے سوا معبود ہوتے تو دونوں

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
درہم برہم ہو جاتے ، پس اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ

يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
بیان کرتے ہیں ﴿۲۲﴾ وہ جو کچھ کرتا ہے اس پر وہ پوچھا نہ جائے گا اور ان سے پوچھ ہوگی ﴿۲۳﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ
کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا ئے ہیں ، ان سے کہہ دیجیے کہ تم اپنی دلیل لاؤ

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
یہی بات ان لوگوں کی ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہی بات ان لوگوں کی ہے جو مجھ سے پہلے ہوئے ، بلکہ ان میں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
اکثر حق کو نہیں جانتے پس وہ منہ موڑ رہے ہیں ﴿۲۴﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ
کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کی طرف ہم نے یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا

اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
کوئی معبود نہیں ، پس تم میری عبادت کرو ﴿۲۵﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے

منزل ۴

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ

اولاد بنائی ہے ، وہ اس سے پاک ہے ؛ بلکہ وہ (فرشتے) تو معزز بندے ہیں ﴿۲۶﴾ وہ اس سے آگے بڑھ کر

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

بات نہیں کرتے اور وہ اسی کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ اللہ ان کے اگلے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ

اور پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ سفارش نہیں کر سکتے مگر اس کے لیے جس کو

ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ

اللہ پسند کرے اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿۲۸﴾ اور ان میں سے

يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ

جو شخص کہے گا کہ اس کے سوا میں معبود ہوں تو ہم اس کو جہنم کی سزا

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَلَمْ يَرَ

دیں گے ، ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿۲۹﴾ کیا انکار کرنے والوں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا

نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں بند تھے پھر ہم نے

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ

ان کو کھول دیا ، اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز کو

حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

بنایا پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۳۰﴾ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا

ان کو لے کر جھک نہ جائے اور اس میں ہم نے چوڑے راستے بنائے

لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا

تاکہ لوگ راہ پائیں ﴿۳۱﴾ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ

مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ

چھت بنایا ، اور وہ اس کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿۳۲﴾ اور وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے،

ع ۲ ۱۹

منزل ۴

كُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلۡنَا لِبَشَرٍ مِّنۡ

سب ایک ایک مدار میں تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو

قَبۡلِكَ الۡخُلۡدَ ؕ اَفَا۟ئِنۡ مِّتَّ فَهُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ ﴿۳۴﴾

ہمیشہ کی زندگی نہیں دی ، تو کیا اگر آپ کو موت آ جائے تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿۳۴﴾

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَنَبۡلُوۡكُمۡ بِالشَّرِّ

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے ، اور ہم تم کو بری حالت اور اچھی حالت سے

وَالۡخَيۡرِ فِتۡنَةً ؕ وَاِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَا

آزماتے ہیں پرکھنے کے لیے ، اور تم سب ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۳۵﴾ اور جب

رَاٰكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ يَّتَّخِذُوۡنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ

منکر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ سب آپ کو مذاق بنا لیتے ہیں،

اَهٰذَا الَّذِىۡ يَذۡكُرُ اٰلِهَتَكُمۡ ۚ وَهُمۡ بِذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ

کیا یہی ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر کیا کرتا ہے ، اور خود یہ لوگ رحمان کے ذکر کا

هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيۡكُمۡ

انکار کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ انسان جلد باز مخلوق ہے ، میں تم کو جلد ہی اپنی نشانیاں

اٰيٰتِىۡ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا

دکھاؤں گا پس تم مجھ سے جلدی نہ کرو ﴿۳۷﴾ اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾ لَوۡ يَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ

کب آئے گا اگر تم سچے ہو ﴿۳۸﴾ کاش ! ان منکروں کو اس وقت کی

كَفَرُوۡا حِيۡنَ لَا يَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ النَّارَ وَلَا

خبر ہوتی جب کہ وہ آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے اور نہ اپنے

عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۳۹﴾ بَلۡ تَاۡتِيۡهِمۡ

پیچھے سے اور نہ ان کو مدد پہونچے گی ﴿۳۹﴾ بلکہ وہ اچانک ان پر

بَغۡتَةً فَتَبۡهَتُهُمۡ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ رَدَّهَا وَلَا هُمۡ

آجائے گی پس ان کو بدحواس کردے گی پھر وہ نہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو

يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ مِّنۡ

مہلت دی جائے گی ﴿۴۰﴾ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا

منزل ۴

قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا
پھر جن لوگوں نے اُن میں سے مذاق اڑایا تھا اُن کو اُس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ
مذاق اڑاتے تھے ﴿۴۱﴾ کہہ دیجیے کہ کون ہے جو رات اور دن میں رحمان سے

وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
تمہاری حفاظت کرتا ہے ، بلکہ وہ لوگ اپنے رب کی یاد سے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ
منہ موڑ رہے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا اُن کے لیے ہمارے سوا کچھ معبود ہیں جو اُن کو بچا لیتے ہیں،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾
وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی اُن کا ساتھ دے سکتا ہے ﴿۴۳﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ
بلکہ ہم نے اُن کو اور اُن کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ اِس حال میں اُن پر لمبی مدت گزر گئی،

اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اُس کے کناروں سے گھٹاتے چلے جا رہے ہیں،

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْىِ ۖ
پھر کیا یہی لوگ غالب رہنے والے ہیں ﴿۴۴﴾ کہہ دیجیے کہ میں بس وحی کے ذریعے سے تم کو ڈراتا ہوں،

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾
اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب کہ انہیں ڈرایا جائے ﴿۴۵﴾

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ
اور اگر آپ کے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی انہیں لگ جائے تو کہنے لگیں گے

يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ
کہ ہائے ہماری بدبختی ! بے شک ہم ظالم تھے ﴿۴۶﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ
ترازو رکھیں گے پس کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ، اور اگر

كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى
رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اس کو حاضر کر دیں گے ، اور ہم

ع ۳

منزل ۴

بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ

حساب لینے کے لیے کافی ہیں ﴿۴۷﴾ یہ بالکل سچ ہے کہ ہم نے موسیٰ و ہارون (علیہما السلام) کو

الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ

فیصلہ کرنے والی نورانی اور پرہیزگاروں کے لیے وعظ و نصیحت والی کتاب عطا کی ہے ﴿۴۸﴾ جو بن دیکھے

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف رکھنے والے ہیں ﴿۴۹﴾

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

اور یہ ایک بابرکت یاد دہانی ہے جو ہم نے اُتاری ہے ، تو کیا تم اِس کے منکر ہو ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ

اور ہم نے اِس سے پہلے ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس کی ہدایت عطا کی اور ہم اُس کو

عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ

خوب جانتے تھے ﴿۵۱﴾ جب اُس نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ کیا

الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

مورتیاں ہیں جن پہ تم جمے بیٹھے ہو ﴿۵۲﴾ اُنھوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اِن کی

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

عبادت کرتے ہوئے پایا ہے ﴿۵۳﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ بے شک تم اور تمہارے باپ دادا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ

ایک کھلی گمراہی میں مبتلا رہے ﴿۵۴﴾ اُنھوں نے کہا: کیا تم ہمارے پاس سچی بات لائے ہو یا تم

اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ

مذاق کر رہے ہو ﴿۵۵﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: بلکہ تمہارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى

رب ہے جس نے اُن کو پیدا کیا ، اور میں اِس بات کی گواہی

ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ

دینے والا ہوں ﴿۵۶﴾ اور اللہ کی قسم ! میں تمہارے بتوں کے ساتھ

اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ

ایک تدبیر کروں گا جب کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے ﴿۵۷﴾ پس اُس نے اُن کو

منزل ۴

جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

ٹکڑے ٹکڑے کردیا سوائے اُن کے ایک بڑے کے تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع کریں ﴿۵۸﴾

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

اُنہوں نے کہا کہ کس نے ہمارے بتوں کے ساتھ ایسا کیا ہے، بے شک وہ بڑا ظالم ہے ﴿۵۹﴾

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾

لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو اُن کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا تھا جس کو ابراہیم کہا جاتا ہے ﴿۶۰﴾

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اُنہوں نے کہا کہ اُس کو سب آدمیوں کے سامنے حاضر کرو تاکہ وہ

يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

دیکھیں ﴿۶۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے ابراہیم! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تم نے

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا

ایسا کیا ہے؟ ﴿۶۲﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: بلکہ اُن کے اِس بڑے نے ایسا کیا ہے

فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى

تو اُن سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں ﴿۶۳﴾ پھر اُنہوں نے اپنے جی میں

اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا

سوچا پھر کہنے لگے کہ حقیقت میں تم ہی ناحق پر ہو ﴿۶۴﴾ پھر اپنے سَروں کو

عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾

جُھکا لیا (اور کہا کہ) اے ابراہیم! تم جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں ﴿۶۵﴾

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ

ابراہیم نے کہا: کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ فائدہ

شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

پہونچا سکیں اور نہ کوئی نقصان ﴿۶۶﴾ افسوس ہے تم پر اور اُن چیزوں پر بھی جن کی تم

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا

اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۶۷﴾ اُنہوں نے کہا کہ اِس کو آگ میں جلا دو اور اپنے معبودوں کی

اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا

مدد کرو، اگر تم کو کچھ کرنا ہے ﴿۶۸﴾ ہم نے کہا کہ اے آگ! تو ابراہیم کے لیے

وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰهِیۡمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوۡا بِهٖ کَیۡدًا
ٹھنڈک اور سلامتی بن جا ﴿۶۹﴾ اور انہوں نے اس کے ساتھ بُرائی کرنا چاہا

فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَخۡسَرِیۡنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّیۡنٰهُ وَلُوۡطًا اِلَی
تو ہم نے انہیں لوگوں کو ناکام بنادیا ﴿۷۰﴾ اور ہم نے اس کو اور لوط (علیہ السلام) کو اس زمین

الۡاَرۡضِ الَّتِیۡ بٰرَکۡنَا فِیۡهَا لِلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۷۱﴾ وَوَهَبۡنَا
کی طرف نجات دے دی جس میں ہم نے دنیا والوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں ﴿۷۱﴾ اور ہم نے اس کو

لَهٗۤ اِسۡحٰقَ ؕ وَیَعۡقُوۡبَ نَافِلَةً ؕ وَکُلًّا جَعَلۡنَا
اسحاق دیا اور اس سے زیادہ کے طور پر یعقوب ، اور ہم نے ان سب کو

صٰلِحِیۡنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلۡنٰهُمۡ اَئِمَّةً یَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا
نیک بنایا ﴿۷۲﴾ اور ہم نے ان کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے

وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡهِمۡ فِعۡلَ الۡخَیۡرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ
اور ہم نے ان کو نیک عملی اور نماز کی اقامت اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا

وَاِیۡتَآءَ الزَّکٰوةِ ۚ وَکَانُوۡا لَنَا عٰبِدِیۡنَ ﴿۷۳﴾ وَلُوۡطًا اٰتَیۡنٰهُ
حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوط (علیہ السلام) کو ہم نے حکمت

حُکۡمًا وَّعِلۡمًا وَّنَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡقَرۡیَةِ الَّتِیۡ کَانَتۡ
اور علم عطا کیا اور اس کو اس بستی سے نجات دی جو گندے کام

تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فٰسِقِیۡنَ ﴿۷۴﴾
کرتی تھی ، یقیناً وہ بہت بُرے ، فاسق لوگ تھے ﴿۷۴﴾

وَاَدۡخَلۡنٰهُ فِیۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۷۵﴾
اور ہم نے اس کو اپنی رحمت میں داخل کیا ، بے شک وہ نیکوں میں سے تھے ﴿۷۵﴾

وَنُوۡحًا اِذۡ نَادٰی مِنۡ قَبۡلُ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَنَجَّیۡنٰهُ
اور نوح (علیہ السلام) کو جب کہ اس سے پہلے اس نے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی پس ہم نے اس کو

وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡکَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرۡنٰهُ مِنَ
اور اس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور ہم نے ان لوگوں کے مقابلے میں

الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ
اس کی مدد کی جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ، بے شک وہ بہت بُرے

منزل ۴ ع ۵

سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ

لوگ تھے پس ہم نے اُن سب کو غرق کردیا ﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام)

اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ

جب وہ دونوں کھیت کے بارے میں فیصلہ کررہے تھے جب کہ اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت

الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا

جا پڑیں ، اور ہم اُن کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے ﴿۷۸﴾ پس ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو اس کی

سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ

سمجھ دے دی ، اور ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کے ساتھ

دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

تابع کردیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی ، اور ہم ہی کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ

اور ہم نے اس کو تمہارے لیے جنگی لباس کی کاریگری سکھائی تاکہ وہ تم کو لڑائی میں

بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

محفوظ رکھے ، تو کیا تم شکر کرنے والے ہو ﴿۸۰﴾ اور ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کے لیے

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ

تیز ہوا کو تابع کردیا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں

بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ

رکھی ہیں ، اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں ﴿۸۱﴾ اور شیاطین میں سے بھی

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا

ہم نے اس کے تابع کردیا تھا جو اس کے لیے غوطہ لگاتے تھے اور اس کے سوا دوسرے کام

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ

کرتے تھے اور ہم اُن کو سنبھالنے والے تھے ﴿۸۲﴾ اور ایوب (علیہ السلام) کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو بیماری لگ گئی ہے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ

رحم کرنے والے ہیں ﴿۸۳﴾ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو جو تکلیف تھی اس کو

ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
دور کر دیا اور ہم نے اس کو اس کا کنبہ عطا کیا، اور اسی کے ساتھ اس کے برابر اور بھی

مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ
اپنی طرف سے رحمت اور نصیحت عبادت کرنے والوں کے لیے ﴿۸۴﴾ اور اسماعیل

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾
اور ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو، یہ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے ﴿۸۵﴾

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾
اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ نیک عمل کرنے والوں میں سے تھے ﴿۸۶﴾

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ
اور مچھلی والے (یونس) کو جب کہ وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے پھر اس نے یہ سمجھا کہ ہم اس کو

عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ
نہ پکڑیں گے پھر اس نے اندھیرے میں پکارا کہ آپ کے سوا

اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾
کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں بے شک میں قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ
تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو غم سے نجات دی، اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو

نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
نجات دیتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور زکریا (علیہ السلام) کو جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾
کہ اے میرے رب! آپ مجھ کو اکیلا نہ چھوڑیں، اور آپ بہترین وارث ہیں ﴿۸۹﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ
تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اس کو یحییٰ (علیہ السلام) عطا کیا اور اس کی بیوی کو

زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ
اس کے لیے درست کردیا، یہ لوگ نیک کاموں میں دوڑتے تھے

وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾
اور ہم کو امید اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے اور ہمارے آگے جھکے ہوئے تھے ﴿۹۰﴾

منزل ۴ احتیاط

وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

اور وہ خاتون جس نے اپنی عصمت کو بچایا تو ہم نے اس کے اندر اپنی روح پھونک دی

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ

اور اس کو اور اس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنا دیا ﴿٩١﴾ اور یہ تمہاری امت

اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

ایک ہی امت ہے اور میں ہی تمہارا رب ہوں تو تم میری عبادت کرو ﴿٩٢﴾

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾

اور انہوں نے اپنا دین اپنے اندر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ، سب ہمارے پاس آنے والے ہیں ﴿٩٣﴾

ع ۶ / ١٨

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

پس جو شخص نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان والا ہوگا تو اس کی محنت کی ناقدری

لِسَعْیِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰی قَرْیَةٍ

نہ ہوگی اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں ﴿٩٤﴾ اور جس بستی والوں کے لیے ہم نے

اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓی اِذَا فُتِحَتْ

ہلاکت مقدر کردی ہے اُن کے لیے حرام ہے کہ وہ رجوع کریں ﴿٩٥﴾ یہاں تک کہ جب

یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾

یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے ﴿٩٦﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

اور سچا وعدہ نزدیک آ لگے گا تو اچانک اُن لوگوں کی نگاہیں پھٹی رہ جائیں گی جنہوں نے

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ

انکار کیا تھا ، ہائے ہماری کم بختی ! ہم اِس سے غفلت میں پڑے رہے

هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

بلکہ ہم ظالم تھے ﴿٩٧﴾ بے شک تم اور جن کو تم اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ

پوجتے تھے سب جہنم کا ایندھن ہیں ، وہیں تم کو جانا ہے ﴿٩٨﴾ اگر یہ واقعی

هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾

معبود ہوتے تو اِس میں نہ پڑتے ، اور سب اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٩٩﴾

منزل ۴

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَّهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
اس میں اُن کے لیے چلّانا ہے اور وہ اس میں کچھ نہ سُنیں گے ﴿۱۰۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ
بے شک جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا فیصلہ ہوچکا ہے وہ اس سے

عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ
دور رکھے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾ وہ اس کی آہٹ بھی نہ سُنیں گے

وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ ۚ
اور وہ اپنی پسندیدہ چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۲﴾

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ
اُن کو بڑی گھبراہٹ غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے اُن کا استقبال کریں گے،

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ
یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ﴿۱۰۳﴾ جس دن

نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ
ہم آسمان کو لپیٹ دیں گے جس طرح خطوں کا انبار لپیٹ لیتے ہیں ، جس طرح پہلے ہم نے

اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
تخلیق کی ابتدا کی تھی اسی طرح ہم پھر اُس کا اعادہ کریں گے ، یہ ہمارے ذِمّے وعدہ ہے اور ہم اس کو

فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ
کر کے رہیں گے ﴿۱۰۴﴾ اور زبور میں ہم نصیحت کے بعد لکھ چکے ہیں

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے ﴿۱۰۵﴾

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کے لیے ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے آپ کو تو بس دنیا والوں

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۷﴾ کہہ دیجیے کہ میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾
کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے ، تو کیا تم اطاعت گزار بنتے ہو ﴿۱۰۸﴾

منزل ۴

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ اٰذَنۡتُكُمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنۡ
پس اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیجیے کہ میں تم کو صاف طور پر اطلاع کر چکا ہوں اور میں

اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ اَمۡ بَعِيۡدٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ
نہیں جانتا کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے قریب ہے یا دور ﴿۱۰۹﴾ بے شک وہ

يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ مِنَ الۡقَوۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾
کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اس بات کو بھی جس کو تم چھپاتے ہو ﴿۱۱۰﴾

وَاِنۡ اَدۡرِىۡ لَعَلَّهٗ فِتۡنَةٌ لَّـكُمۡ وَمَتَاعٌ اِلٰى
اور مجھ کو نہیں معلوم شاید وہ تمہارے لیے امتحان ہو اور فائدہ اٹھا لینے کی

حِيۡنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَـقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ
ایک مہلت ہو ﴿۱۱۱﴾ پیغمبر نے کہا کہ اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے اور ہمارا رب رحمان ہے،

الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ ع
اسی سے ہم ان باتوں پر مدد مانگتے ہیں جو تم بیان کرتے ہو ﴿۱۱۲﴾

(سورۂ حج مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۵) تک مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بیچ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۷۸) آیتیں اور (۱۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۲) نمبر پر ہے اور سورۂ نور کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۵۰۷۵) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۲۹۱) کلمات ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ‌ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ
اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ

شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱﴾ يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ
بڑی بھاری چیز ہے ﴿۱﴾ جس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو

عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا
بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰـكِنَّ
اور لوگ آپ کو مدہوش نظر آئیں گے؛ حالانکہ وہ مدہوش نہ ہوں گے بلکہ اللہ کا

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ
عذاب بڑا ہی سخت ہے ﴿۲﴾ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو علم کے بغیر

منزل ۴

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾
اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتا ہے ﴿۳﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ
اس کی نسبت یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو شخص اس کو دوست بنائے گا وہ اس کو بے راہ کر دے گا

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اور اس کو جہنم کا راستہ دکھائے گا ﴿۴﴾ اے لوگو!

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
اگر تم دوبارہ زندہ کیے جانے کے متعلق شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
پیدا کیا ہے پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کی

مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ
بوٹی سے شکل والی اور بغیر شکل والی بھی تاکہ ہم تم پر واضح کریں،

وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور ہم (ماؤں کے) رحموں میں ٹھہرا دیتے ہیں جو چاہتے ہیں ایک معیّن مدت تک

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ
پھر ہم تم کو بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی پوری جوانی تک پہونچ جاؤ،

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى
اور تم میں سے کوئی شخص پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی شخص بد ترین عمر تک

اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ
پہونچا دیا جاتا ہے تاکہ وہ جان لینے کے بعد پھر کچھ نہ جانے،

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
اور آپ زمین کو دیکھتے ہو کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم اس پر پانی

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
برساتے ہیں تو وہ تازہ ہو گئی اور ابھر آئی اور وہ طرح طرح کی خوش نما چیزیں

بَهِيْجٍ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ
اگاتی ہے ﴿۵﴾ یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور بے جانوں میں جان

منزل ۴

الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
ڈالتا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۶﴾ اور یہ کہ قیامت

اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی
آنے والی ہے اُس میں کوئی شک نہیں ، اور اللہ ضرور اُن لوگوں کو اٹھائے گا

الْقُبُوْرِ ﴿۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ
جو قبروں میں ہیں ﴿۷﴾ اور لوگوں میں کوئی شخص ہے جو اللہ کی بات میں جھگڑتا ہے

بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ۙ﴿۸﴾ ثَانِیَ
علم اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر ﴿۸﴾ تکبّر کرتے ہوئے

عِطْفِهٖ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِی الدُّنْیَا
تاکہ وہ اللہ کی راہ سے بے راہ کردے ، اُس کے لیے دنیا میں

خِزْیٌ وَّنُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۹﴾
رُسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلتی آگ کا عذاب چکھائیں گے ﴿۹﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ
یہ تمہارے ہاتھ کے کیے ہوئے کاموں کا بدلہ ہے اور اللہ اپنے بندوں پر

لِّلْعَبِیْدِ ﴿۱۰﴾ۧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى
ظلم کرنے والا نہیں ﴿۱۰﴾ اور لوگوں میں سے کوئی ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی

حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ
عبادت کرتا ہے ، پس اگر اس کو کوئی فائدہ پہونچا تو وہ اس عبادت پر قائم ہو گیا ، اور اگر

اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ۫ خَسِرَ الدُّنْیَا
کوئی آزمائش پیش آئی تو اُلٹا پھر گیا ، اُس نے دنیا بھی کھو دی

وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۱﴾ یَدْعُوْا
اور آخرت بھی ، یہی کُھلا ہوا نقصان ہے ﴿۱۱﴾ وہ اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا لَا یَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ
ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہونچا سکتی ہے اور نہ اُس کو نفع پہونچا سکتی ہے ، یہ

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ﴿۱۲﴾ۚ یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ
انتہائی درجے کی گمراہی ہے ﴿۱۲﴾ وہ ایسی چیز کو پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے

منزل ۴

ع ۸

مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ
قریب تر ہے ، کیسا بُرا کارساز ہے اور کیسا بُرا رفیق ہے ﴿١٣﴾ بے شک

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ایسے باغات میں داخل کرے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ، اللہ کرتا ہے جو وہ

يُرِيْدُ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي
چاہتا ہے ﴿١٤﴾ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ
مدد نہیں کرے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسّی آسمان تک تانے پھر اس کو

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾
کاٹ ڈالے اور دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر اس کے غصے کو دور کرنے والی بنتی ہے ﴿١٥﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
اور اِس طرح ہم نے قرآن کو کُھلی دلیلوں کے ساتھ اُتارا ہے اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
ہدایت دے دیتا ہے ﴿١٦﴾ اِس میں کوئی شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے یہودیت اختیار کی

وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ
اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس اور جنہوں نے شرک کیا،

اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
اللہ اِن سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ فرمائے گا ، بے شک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ
ہر چیز سے واقف ہے ﴿١٧﴾ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ ہی کے آگے

لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ
سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ
اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے

منزل ۴

وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ
اور بہت سے انسان ، اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے،

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ
اور جس کو اللہ ذلیل کر دے تو اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں ، بے شک اللہ کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز
جو وہ چاہتا ہے ﴿١٨﴾ یہ دو گروہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا،

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ
پس جنہوں نے انکار کیا ان کے لیے آگ کے کپڑے تیار کیے جائیں گے،

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾ يُصْهَرُ
ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا ﴿١٩﴾ اس سے ان کے

بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ
پیٹ کی چیزیں تک گل جائیں گی اور کھالیں بھی ﴿٢٠﴾ اور ان کے لیے وہاں لوہے کے

مِنْ حَدِيْدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ
ہتھوڑے ہوں گے ﴿٢١﴾ جب بھی وہ گھبرا کر اس سے باہر نکلنا چاہیں گے

غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ ع
تو پھر اس میں دھکیل دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا) چکھتے رہو جلنے کا عذاب ﴿٢٢﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اللہ ان کو ایسے باغات میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ، ان کو وہاں سونے کے

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا
کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس

حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ
ریشم ہوگا ﴿٢٣﴾ اور ان کو پاکیزہ قول کی ہدایت بخشی گئی تھی

وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور ان کو خدائے حمید کا راستہ دکھایا گیا تھا ﴿٢٤﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا ہے

منزل ۴

السجدة

ع ۲

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ
جس کو ہم نے لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں مقامی باشندے اور باہر سے آنے والے

وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ
برابر ہیں ، اور جو اُس مسجد میں انصاف سے ہٹ کر ظلم کا راستہ اختیار کرے گا اُس کو ہم دردناک عذاب کا

مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ
مزہ چکھائیں گے ﴿٢٥﴾ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو بیت اللہ کی جگہ بتادی

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔـا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ
کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو پاک رکھنا

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾
طواف کرنے والوں کے لیے اور قیام کرنے والوں کے لیے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے ﴿٢٦﴾

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى
اور لوگوں میں حج کا اعلان کیجیے وہ آپ کے پاس آئیں گے پیروں پر چل کر

كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لا
اور دُبلے اونٹوں پر سوار ہو کر جو کہ دور دراز راستوں سے آئیں گے ﴿٢٧﴾

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ
تاکہ وہ اپنے فائدے کی جگہوں پر پہونچیں اور چند معلوم دنوں میں

اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
اُن چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے

الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ ز
ہیں ، پس اُس میں سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو کھلاؤ ﴿٢٨﴾

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا
تو چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل ختم کر دیں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اُس قدیم گھر کا

بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ
طواف کریں ﴿٢٩﴾ یہ بات ہوچکی ، اور جو شخص اللہ کی

ع ٣ ١٠ ۔۔۔ منزل ٤

اللهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ

حرمتوں کی تعظیم کرے گا تو وہ اس کے حق میں اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے، اور تمہارے لیے چوپائے

الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ

حلال کردیے گئے ہیں سوائے اُن کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جا چکے ہیں، تو تم بتوں کی

مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝۳۰ حُنَفَآءَ

گندگی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو ۝۳۰ اللہ کی طرف یکسو

لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

ہو کر رہو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ

تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر چڑیاں اس کو اُچک لیں یا ہوا اس کو

بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝۳۱ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ

کسی دور دراز مقام پر لے جا کر ڈال دے ۝۳۱ یہ بات ہوچکی، اور جو شخص

يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝۳۲

اللہ کی یادگار نشانیوں کا پورا لحاظ رکھے گا تو یہ دل کے تقوے کی بات ہے ۝۳۲

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ

تم کو اُن سے ایک مقرر وقت تک فائدہ اُٹھانا ہے پھر اُن کو قربانی کے لیے قدیم گھر

اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝۳۳ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

کی طرف لے جانا ہے ۝۳۳ اور ہم نے ہر اُمت کے لیے قربانی کرنا مقرر کیا

لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ

تاکہ وہ اُن چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے اُن کو عطا

الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ

کیے ہیں، پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اسی کے ہو کر رہو

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝۳۴ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دیجیے ۝۳۴ جن کا حال یہ ہے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ

تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جو اُن پر پڑے اس کو سہنے والے

منزل ۴ ع ۸

وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
اور نماز کی پابندی کرنے والے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے وہ اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ
اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی یادگار نشانی بنایا ہے ، اُن میں

فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ
تمہارے لیے بھلائی ہے ، پس اُن کو کھڑا کر کے اُن پر اللہ کا نام لو،

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا
پھر جب وہ کروٹ کے بَل گر پڑیں تو اُن میں سے کھاؤ اور بے سوال

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ
محتاج اور سائل کو کھلاؤ ، اِس طرح ہم نے اُن جانوروں کو تمہارے لیے تابع کردیا ہے؛

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
تاکہ تم شکر ادا کرو ﴿۳۶﴾ اور اللہ کو نہ اُن کا گوشت پہونچتا ہے

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ
اور نہ اُن کا خون ؛ بلکہ اللہ کو صرف تمہارا تقویٰ پہونچتا ہے،

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا
اِس طرح اللہ نے اُن کو تمہارے لیے تابع کردیا ہے تاکہ تم اللہ کی بخشی ہوئی ہدایت پر اس کی

هَدٰىكُمْ ۚ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ
بڑائی بیان کرو اور نیکی کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجیے ﴿۳۷﴾ بے شک اللہ اُن لوگوں کی جانب سے

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
دفاع کرتا ہے جو ایمان لائے ، بے شک اللہ بدعہدوں اور ناشکروں کو

كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۚ
پسند نہیں کرتا ﴿۳۸﴾ اجازت دے دی گئی اُن لوگوں کو جن سے لڑائی کی جارہی ہے اِس وجہ سے کہ اُن پر ظلم کیا گیا ہے،

وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ ۙ الَّذِيْنَ
اور بے شک اللہ اُن کی مدد پر قادر ہے ﴿۳۹﴾ وہ لوگ

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا
جو اپنے گھروں سے بے وجہ نکالے گئے صرف اِس لیے کہ وہ کہتے ہیں

منزل ۴

النصف ع ۵ ۱۲

رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
کہ ہمارا رب اللہ ہے ، اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ
دفع نہ کرتا رہے تو خانقاہیں اور گرجا اور عبادت خانے اور مسجدیں

وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ؕ
جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے ڈھا دیے جاتے،

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ
اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرے ، بے شک اللہ زبردست ہے،

عَزِيزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِينَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ
زور والا ہے ﴿۴۰﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اگر ہم زمین میں غلبہ دیں

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
تو وہ نماز کا اہتمام کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ
حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے ، اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے

الْاُمُورِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ
اختیار میں ہے ﴿۴۱﴾ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو ان سے پہلے قوم نوح

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُودُ ﴿۴۲﴾ لا وَقَوْمُ
اور عاد اور ثمود جھٹلا چکے ہیں ﴿۴۲﴾ اور قوم ابراہیم

اِبْرٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿۴۳﴾ لا وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
اور قوم لوط ﴿۴۳﴾ اور مدین کے لوگ بھی ، اور موسیٰ کو

مُوسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِينَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
جھٹلایا گیا پھر میں نے منکروں کو ڈھیل دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
پس کیسا ہوا میرا عذاب ﴿۴۴﴾ پس کتنی ہی بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
جن کو ہم نے ہلاک کردیا اور وہ ظالم تھیں ، پس اب وہ اپنی چھتوں پر

منزل ۴

عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾
اُلٹی پڑی ہیں اور کتنے ہی بیکار کنوئیں اور کتنے پختہ محل جو ویران پڑے ہوئے ہیں ﴿۴۵﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ
کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل ایسے ہو جاتے کہ وہ

يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا
اُن سے سمجھتے یا اُن کے کان ایسے ہو جاتے کہ وہ اُن سے سُنتے ، کیوں کہ

لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ
آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو

فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ
سینوں میں ہیں ﴿۴۶﴾ اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیے جلدی کیے ہوئے ہیں ، اور اللہ

يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ
ہرگز اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں ہے ، اور آپ کے رب کے یہاں کا ایک دن

كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ
تمہارے شمار کے اعتبار سے ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے ﴿۴۷﴾ اور کتنی ہی

قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ
بستیاں ہیں جن کو ہم نے ڈھیل دی اور وہ ظالم تھیں ، پھر میں نے اُن کو پکڑلیا

وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ
اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! میں تمہارے لیے

اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ایک کُھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۴۹﴾ پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
اور اچھے کام کیے اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی

كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
روزی ﴿۵۰﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دِکھانے کے لیے دوڑے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
وہی دوزخ والے ہیں ﴿۵۱﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے

منزل ۴

الربع

قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ وَّلَا نَبِیٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤی اَلۡقَی
جو بھی رسول اور نبی بھیجا تو جب اس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے

الشَّیۡطٰنُ فِیۡۤ اُمۡنِیَّتِهٖ ۚ فَیَنۡسَخُ اللّٰهُ مَا یُلۡقِی
اس کے پڑھنے میں ملا دیا ، پھر اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے کو

الشَّیۡطٰنُ ثُمَّ یُحۡكِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌ
مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو پختہ کردیتا ہے ، اور اللہ علم والا،

حَكِیۡمٌ ۙ﴿۵۲﴾ لِّیَجۡعَلَ مَا یُلۡقِی الشَّیۡطٰنُ فِتۡنَةً
حکمت والا ہے ﴿۵۲﴾ تاکہ جو کچھ شیطان نے ملایا ہے اس سے وہ اُن لوگوں کو جانچے

لِّلَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡقَاسِیَةِ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ
جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے دل سخت ہیں،

وَاِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَفِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ ۙ﴿۵۳﴾ وَّلِیَعۡلَمَ
اور ظالم لوگ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں ﴿۵۳﴾ اور تاکہ وہ لوگ

الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّهُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ
جن کو علم ملا ہے جان لیں کہ یہ حقیقت میں آپ کے رب کی طرف سے ہے

فَیُؤۡمِنُوۡا بِهٖ فَتُخۡبِتَ لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
پھر وہ اس پر یقین لائیں اور اُن کے دل اس کے آگے جھک جائیں ، اور اللہ

لَهَادِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۵۴﴾
ایمان لانے والوں کو ضرور سیدھا راستہ دِکھاتا ہے ﴿۵۴﴾

وَلَا یَزَالُ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا فِیۡ مِرۡیَةٍ مِّنۡهُ حَتّٰی
اور انکار کرنے والے لوگ ہمیشہ اس کی طرف سے شک میں پڑے رہیں گے

تَاۡتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً اَوۡ یَاۡتِیَهُمۡ عَذَابُ
یہاں تک کہ اچانک اُن پر قیامت آجائے یا ایک منحوس دن کا

یَوۡمٍ عَقِیۡمٍ ﴿۵۵﴾ اَلۡمُلۡكُ یَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ یَحۡكُمُ
عذاب آجائے ﴿۵۵﴾ اس دن سارا اختیار صرف اللہ کو ہوگا ، وہ اُن کے درمیان

بَیۡنَهُمۡ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیۡ
فیصلہ فرمائے گا ، پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے وہ نعمت کے

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
باغوں میں ہوں گے ﴿۵۶﴾ اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ
تو اُن کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے ﴿۵۷﴾ اور جن لوگوں نے

هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا
اللہ کی راہ میں اپنا وطن چھوڑا پھر وہ قتل کردیے گئے یا وہ مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
اللہ ضرور اُن کو اچھا رزق دے گا ، اور بے شک اللہ ہی سب سے بہتر

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ
رزق دینے والا ہے ﴿۵۸﴾ وہ اُن کو ایسی جگہ پہونچائے گا جس سے وہ راضی ہوں گے،

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ
اور بے شک اللہ جاننے والا ، بردبار ہے ﴿۵۹﴾ یہ ہوچکا ، اور جو شخص

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ
بدلہ لے ویسا ہی جیسا اُس کے ساتھ کیا گیا تھا اور پھر اُس پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾ ذٰلِكَ
تو اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا ، بے شک اللہ معاف کرنے والا، درگزر کرنے والا ہے ﴿۶۰﴾ یہ اس لیے

بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ
داخل کرتا ہے ، اور اللہ سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۶۱﴾ یہ اِس لیے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اللہ ہی حق ہے اور وہ سب باطل ہیں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر

هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾
لوگ پکارتے ہیں ، اور بے شک اللہ ہی سب سے اوپر ہے ، سب سے بڑا ہے ﴿۶۲﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؗ فَتُصْبِحُ
کیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین

الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ

سرسبز ہو گئی ، بے شک اللہ باریک بیں ہے ، خبر رکھنے والا ہے ﴿۶۳﴾ اسی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ، بے شک اللہ ہی ہے

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

جو بے نیاز ہے ، تعریفوں والا ہے ﴿۶۴﴾ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ اللہ نے زمین کی چیزوں کو

مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ

تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو بھی کہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے،

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

اور وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے مگر یہ کہ اس کے

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

حکم سے ، بے شک اللہ لوگوں پر نرمی کرنے والا ، مہربان ہے ﴿۶۵﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

اور وہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ تم کو زندہ کرے گا،

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

بے شک انسان بڑا ہی نا شکرا ہے ﴿۶۶﴾ اور ہم نے ہر امت کے لیے ایک طریقہ

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ

مقرر کیا کہ وہ اس کی پیروی کرتے تھے ، پس وہ اس معاملے میں آپ سے جھگڑا نہ کریں

وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۶۷﴾

اور آپ اپنے رب کی طرف بلائیے ، یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہو ﴿۶۷﴾

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾

اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو کہہ دیجیے کہ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کررہے ہو ﴿۶۸﴾

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اس چیز کا فیصلہ کر دے گا جس میں تم

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي

اختلاف کررہے ہو ﴿۶۹﴾ کیا آپ نہیں جانتے کہ آسمان و زمین کی ہر چیز

السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىۡ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ
اللہ کے علم میں ہے ، سب کچھ ایک کتاب میں ہے ، بے شک

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۷۰﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ
یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۷۰﴾ اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا وَّمَا لَيۡسَ لَهُمۡ
جن کے حق میں اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور نہ ان کے بارے میں ان کو

بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى
کوئی علم ہے ، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۷۱﴾ اور جب ان کو

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعۡرِفُ فِىۡ وُجُوۡهِ الَّذِيۡنَ
ہماری واضح آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو آپ منکروں کے چہروں پر برے آثار

كَفَرُوا الۡمُنۡكَرَ ؕ يَكَادُوۡنَ يَسۡطُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ
دیکھتے ہو گویا کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں گے جو ان کو ہماری آیتیں

يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ؕ قُلۡ اَفَاُنَبِّئُكُمۡ بِشَرٍّ
پڑھ کر سنا رہے ہیں ، کہہ دیجیے کہ کیا میں تم کو بتاؤں کہ اس سے بدتر چیز

مِّنۡ ذٰلِكُمۡ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ
کیا ہے ، وہ آگ ہے جس کا اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جنہوں نے انکار کیا

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۷۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ﴿۷۲﴾ اے لوگو ! ایک مثال بیان کی جاتی ہے

فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ
تو اس کو غور سے سنو ، تم لوگ اللہ کے سوا جس چیز کو پکارتے ہو

اللّٰهِ لَنۡ يَّخۡلُقُوۡا ذُبَابًا وَّلَوِ اجۡتَمَعُوۡا لَهٗ ؕ
وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کرسکتے اگرچہ سب کے سب اس کے لیے جمع ہو جائیں،

وَاِنۡ يَّسۡلُبۡهُمُ الذُّبَابُ شَيۡـئًا لَّا يَسۡتَنۡقِذُوۡهُ
اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اس کو اس سے چھڑا

مِنۡهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالۡمَطۡلُوۡبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا
نہیں سکتے ، مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی گئی وہ بھی کمزور ﴿۷۳﴾ انہوں نے اللہ کی قدر

منزل ۴

ع ۹ / ۱۲

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ
نہ پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے ، بے شک اللہ طاقت ور ہے ، غالب ہے ﴿۷۴﴾ اللہ

یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ
فرشتوں میں سے اپنا پیغام پہونچانے والا چنتا ہے اور انسانوں میں سے بھی ، بے شک

اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۷۵﴾ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
اللہ سننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۷۵﴾ وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ یٰۤاَیُّهَا
اُن کے پیچھے ہے ، اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں سارے معاملات ﴿۷۶﴾ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ
ایمان والو ! رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو

وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ۚ السجدة وَجَاهِدُوْا
اور بھلائی کے کام کرو ؛ تاکہ تم کامیاب ہو ﴿۷۷﴾ اور اللہ کی راہ میں

فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ
کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے ، اُس نے تم کو چنا ہے اور اُس نے دین کے

عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ
معاملے میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی ، تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرٰهِیْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ
کا دین ، اُسی نے تمہارا نام مسلم رکھا ، اِس سے پہلے

وَفِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ
اور اِس قرآن میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ ہو

وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ
اور تم لوگوں پر گواہ بنو ، پس نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ
اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو مضبوط پکڑو ، وہی تمہارا مالک ہے،

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿۷۸﴾ ع
پس کیسا اچھا مالک ہے اور کیسا اچھا مددگار ہے ﴿۷۸﴾

منزل ۴

رکوع ۱۰ / ۱۷

(سورۂ مؤمنون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۱۱۸) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۳) نمبر پر ہے اور سورۃ انبیاء کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۸۴۰) کلمات ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۴۸۰۲) حروف ہیں

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ
یقیناً فلاح پائی ایمان والوں نے ﴿۱﴾ جو اپنی نماز میں جھکنے والے

خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۙ﴿۳﴾
ہیں ﴿۲﴾ اور جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں ﴿۳﴾

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ
اور جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں ﴿۴﴾ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے

حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ
والے ہیں ﴿۵﴾ سوائے اپنی بیویوں کے اور اُن باندیوں کے جو اُن کے قبضے میں ہوں

فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ
کہ اُن پر وہ قابل ملامت نہیں ﴿۶﴾ البتہ جو اِس کے علاوہ چاہیں تو وہی

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۚ﴿۷﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ
زیادتی کرنے والے ہیں ﴿۷﴾ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا

وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ۙ﴿۸﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَوٰتِهِمۡ
خیال رکھنے والے ہیں ﴿۸﴾ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت

يُحَافِظُوۡنَ ۘ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡوٰرِثُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ
کرتے ہیں ﴿۹﴾ یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں ﴿۱۰﴾ جو فردوس کی وراثت

الۡفِرۡدَوۡسَ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا
پائیں گے ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱﴾ اور ہم نے انسان کو

الۡاِنۡسَانَ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ طِيۡنٍ ۚ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰهُ نُطۡفَةً
مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا ﴿۱۲﴾ پھر ہم نے پانی کی ایک بوند کی شکل میں اُس کو ایک محفوظ

فِىۡ قَرَارٍ مَّكِيۡنٍ ۖ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقۡنَا
ٹھکانے میں رکھا ﴿۱۳﴾ پھر ہم نے پانی کی بوند کو ایک جمے ہوئے خون کی شکل دی پھر اس جمے ہوئے خون کو

اَلۡجُزۡءُ (۱۸) ۔ وقف لازم ۔ منزل ۴

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ
گوشت کا ایک لوتھڑا بنایا ، پس لوتھڑے کے اندر ہڈیاں پیدا کی پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
چڑھا دیا، پھر ہم نے اس کو ایک نئی صورت میں بنا کر کھڑا کیا ، پس بڑا ہی با برکت ہے اللہ ، بہترین

الْخٰلِقِيْنَ ؕ ﴿١٤﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ
پیدا کرنے والا ﴿١٤﴾ پھر اس کے بعد تم کو ضرور مرنا ہے ﴿١٥﴾ پھر تم قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ
اٹھائے جاؤ گے ﴿١٦﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر سات راستے بنائے

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ہوئے ﴿١٧﴾ اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا

مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ
ایک اندازے کے ساتھ پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرا دیا ، اور ہم اس کو واپس لینے پر

لَقٰدِرُوْنَ ۚ ﴿١٨﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
قادر ہیں ﴿١٨﴾ پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغات

وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ ﴿١٩﴾
پیدا کیے ، تمہارے لیے ان میں بہت سے پھل ہیں اور تم ان میں سے کھاتے ہو ﴿١٩﴾

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ
اور ہم نے وہ درخت پیدا کیا جو طورِ سینا سے نکلتا ہے ، وہ تیل لیے ہوئے اگتا ہے اور کھانے والوں کے لیے

لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ
سالن بھی ﴿٢٠﴾ اور تمہارے لیے مویشیوں میں سبق ہے ، ہم تم کو ان کے

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا
پیٹ کی چیز سے پلاتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں بہت سے فائدے ہیں ، اور تم ان کو

تَاْكُلُوْنَ ۙ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ؑ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ
کھاتے ہو ﴿٢١﴾ اور تم ان پر اور کشتیوں پر سواری کرتے ہو ﴿٢٢﴾ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا
نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا

منزل ۴ — وقف لازم — ع ٢

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ
تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۲۳﴾ تو اس کی قوم کے سردار جنہوں نے انکار کیا تھا

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ
انہوں نے کہا کہ یہ تو بس تمہارے جیسا ایک آدمی ہے، وہ چاہتا ہے کہ

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا
تمہارے اوپر برتری حاصل کرے، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ فرشتے بھیجتا، ہم نے

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۚ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ
یہ بات اپنے پچھلے بڑوں میں نہیں سنی ﴿۲۴﴾ یہ تو بس ایک شخص ہے جس کو

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
جنون ہو گیا ہے، پس ایک وقت تک اس کا انتظار کرو ﴿۲۵﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! آپ میری

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
مدد فرمائیے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلا دیا ﴿۲۶﴾ تو ہم نے اس کو وحی کی کہ تم کشتی تیار کرو

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ
ہماری نگرانی میں اور ہماری ہدایت کے مطابق، تو جب ہمارا حکم آجائے اور زمین سے پانی ابل پڑے تو ہر قسم کے

فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ
جانوروں میں سے ایک ایک جوڑا لے کر اس میں سوار ہو جاؤ اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے ان کے جن کے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ
بارے میں پہلے فیصلہ ہو چکا ہے، اور جنہوں نے ظلم کیا ہے ان کے معاملے میں مجھ سے بات نہ کرنا،

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ
بے شک ان کو تو ڈوبنا ہے ﴿۲۷﴾ پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی کشتی میں

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ
بیٹھ جائیں تو کہیے کہ شکر ہے اللہ کا جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ
نجات دی ﴿۲۸﴾ اور کہیے کہ اے میرے رب! آپ مجھے اتاریے برکت کا اتارنا اور آپ ہی

خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا
بہتر اتارنے والے ہیں ﴿۲۹﴾ بے شک اس میں نشانیاں ہیں اور بے شک ہم بندوں کو

منزل ۴

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾

آزماتے ہیں ﴿٣٠﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد دوسرا گروہ پیدا کیا ﴿٣١﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

پھر اُن میں ایک رسول اُنہیں میں سے بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ

معبود نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٣٢﴾ اور اس کی قوم کے سرداروں نے جنہوں نے انکار کیا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِى

اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور اُن کو ہم نے دنیا کی زندگی میں آسودگی دی تھی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا

کہا کہ یہ تو تمہارے جیسا ہی ایک آدمی ہے، وہی کھاتا ہے جو تم

تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ

کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو ﴿٣٣﴾ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے

بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ

ایک آدمی کی بات مانی تو تم بڑے گھاٹے میں رہو گے ﴿٣٤﴾ کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم

اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾

مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو پھر تم نکالے جاؤ گے ﴿٣٥﴾

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا

بہت ہی دور کی بات ہے اور بہت ہی ناممکن بات ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿٣٦﴾ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا

زندگی ہے، یہیں ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں، اور ہم دوبارہ اُٹھائے جانے والے نہیں ہیں ﴿٣٧﴾ یہ تو بس ایک

رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾

ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں ﴿٣٨﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ

رسول نے کہا: اے میرے رب! میری مدد فرمائیے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلا دیا ﴿٣٩﴾ فرمایا کہ یہ لوگ جلد ہی

نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ

پچھتائیں گے ﴿٤٠﴾ پس اُن کو ایک سخت آواز نے حق کے مطابق پکڑ لیا، پھر ہم نے اُن کو

غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ

کوڑا کرکٹ بناکر رکھ دیا ، پس دور ہو ظالم قوم ﴿۴۱﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد

بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا

دوسری قومیں پیدا کیں ﴿۴۲﴾ کوئی قوم نہ اپنے وعدے سے آگے جاتی ہے اور نہ

وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا

اُس سے پیچھے رہتی ہے ﴿۴۳﴾ پھر ہم نے لگاتار اپنے رسول بھیجے ، جب بھی

جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا

کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ہم نے ایک کے بعد ایک کو لگادیا

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ

اور ہم نے ان کو کہانیاں بنادیا ، پس دور ہوں وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے ﴿۴۴﴾ پھر ہم نے

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

موسیٰ (علیہ السلام) اور اس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی نشانیوں اور کُھلی دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

کے ساتھ ﴿۴۵﴾ فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس تو انہوں نے تکبّر کیا اور وہ

عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا

مغرور لوگ تھے ﴿۴۶﴾ پس انہوں نے کہا : کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں کی بات مان لیں حالانکہ ان کی قوم کے لوگ

لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾

ہمارے تابع دار ہیں ﴿۴۷﴾ پس انہوں نے اُن کو جھٹلادیا پھر وہ ہلاک کردیے گئے ﴿۴۸﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تاکہ وہ راہ پائیں ﴿۴۹﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ

اور ہم نے مریمؑ کے بیٹے کو اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنا دیا اور ہم نے ان کو ایک اونچی زمین پر ٹھکانہ دیا

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ

جو سکون کی جگہ تھی اور وہاں چشمہ جاری تھا ﴿۵۰﴾ اے پیغمبرو ! پاکیزہ چیزیں کھاؤ

الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۖ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾

اور نیک کام کرو ، میں جانتا ہوں جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۵۱﴾

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾

اور یہ تمہارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں تو تم مجھ سے ڈرو ﴿۵۲﴾

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ

پھر لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا، ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی پر

فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحْسَبُوْنَ

وہ خوش ہے ﴿۵۳﴾ پس ان کو ان کی بے ہوشی میں کچھ دن چھوڑ دیجیے ﴿۵۴﴾ کیا وہ سمجھتے ہیں

اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۙ﴿۵۵﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي

کہ ہم ان کو جو مال اور اولاد دیے جارہے ہیں ﴿۵۵﴾ تو ہم ان کو فائدہ پہونچانے میں

الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ

سرگرم ہیں، بلکہ وہ بات کو نہیں سمجھتے ﴿۵۶﴾ بے شک جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۵۸﴾

ڈرتے ہیں ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر یقین رکھتے ہیں ﴿۵۸﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ

اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ دیتے ہیں

مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ﴿۶۰﴾

جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل کانپتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿۶۰﴾

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

یہ لوگ بھلائیوں کی راہ میں سبقت کررہے ہیں اور وہ ان پر پہونچنے والے ہیں سب سے آگے ﴿۶۱﴾

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

اور ہم کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل ٹھیک

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ

بولتی ہے اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿۶۲﴾ بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں ہیں،

هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

اور ان کے کچھ کام اس کے علاوہ ہیں وہ ان کو کرتے رہیں گے ﴿۶۳﴾

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ؕ﴿۶۴﴾

یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو وہ فریاد کرنے لگیں گے ﴿۶۴﴾

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۶۵ قَدْ كَانَتْ

اب فریاد نہ کرو ، اب ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہ ہوگی ۝۶۵ تم کو

اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝۶۶

میری آیتیں سنائی جاتی تھیں تو تم پیٹھ پیچھے بھاگتے تھے ۝۶۶

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝۶۷ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

اس سے تکبر کر کے ، گویا کسی قصہ سنانے والے کو چھوڑ رہے ہو ۝۶۷ پھر کیا انہوں نے اس کلام پہ

الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۶۸

غور نہیں کیا یا ان کے پاس ایسی چیز آئی جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی ۝۶۸

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۶۹ اَمْ

یا انہوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں ، اس وجہ سے وہ اس کو نہیں مانتے ۝۶۹ یا وہ

يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ

کہتے ہیں کہ اس کو جنون ہے ، بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر آیا ہے اور ان میں سے اکثر کو

لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۰ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ

حق بات بری لگتی ہے ۝۷۰ اور اگر حق ان کی خواہشوں کے تابع ہوتا تو آسمان اور زمین

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ

اور جو ان میں ہے سب تباہ ہو جاتے ، بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت بھیجی ہے

فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۷۱ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا

تو وہ اپنی نصیحت سے اعراض کر رہے ہیں ۝۷۱ کیا آپ ان سے کوئی مال مانگ رہے ہو

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۷۲ وَاِنَّكَ

تو آپ کے رب کا مال تمہارے لیے بہتر ہے ، اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے ۝۷۲ اور یقیناً آپ

لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۳ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

ان کو ایک سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو ۝۷۳ اور جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝۷۴ وَلَوْ

آخرت پہ یقین نہیں رکھتے وہ راستے سے ہٹ گئے ہیں ۝۷۴ اور اگر ہم

رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ

ان پہ رحم کریں اور ان پہ جو تکلیف ہے وہ دور کر دیں تب بھی وہ اپنی سرکشی میں لگے رہیں گے

منزل ۴

يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا
بھٹکے ہوئے ﴿۷۵﴾ اور ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا لیکن نہ وہ اپنے رب کے آگے جھکے

لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
اور نہ اُنہوں نے عاجزی کی ﴿۷۶﴾ یہاں تک کہ جب ہم اُن پر سخت عذاب کا

بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع
دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ حیرت زدہ رہ جائیں گے ﴿۷۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے،

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي
تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿۷۸﴾ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
پھیلایا اور تم اُسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے ﴿۷۹﴾ اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ
اور اُسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا بدلنا ، تو کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۸۰﴾ بلکہ

قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
اُنہوں نے وہی بات کہی جو اگلوں نے کہی تھی ﴿۸۱﴾ اُنہوں نے کہا کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ
مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۸۲﴾ اِس کا وعدہ ہم کو

وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾
اور اِس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی دیا گیا ، یہ محض اگلوں کے افسانے ہیں ﴿۸۳﴾

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾
کہہ دیجیے کہ زمین اور جو کوئی اس میں ہے یہ کس کا ہے ، اگر تم جانتے ہو ﴿۸۴﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ
وہ کہیں گے کہ اللہ کا ہے، کہیے کہ پھر تم سوچتے نہیں ﴿۸۵﴾ کہیے کہ کون مالک ہے ساتوں آسمانوں کا

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ
اور کون مالک ہے عرش عظیم کا ﴿۸۶﴾ وہ کہیں گے کہ سب اللہ کا ہے ، کہہ دیجیے کہ

منزل ۴

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ

پھر کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۸۷﴾ کہیے کہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور وہ

يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا، اگر تم جانتے ہو ﴿۸۸﴾ وہ کہیں گے کہ

لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ

یہ اللہ کے لیے ہے، کہیے کہ پھر کہاں سے تم جادو کیے جاتے ہو ﴿۸۹﴾ بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ

اور بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿۹۰﴾ اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اس کے ساتھ کوئی اور معبود نہیں،

مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ

ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ایک دوسرے پر

عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ

چڑھائی کرتا، اللہ پاک ہے اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿۹۱﴾ وہ کھلے اور چھپے کا جاننے والا ہے،

وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ

وہ بہت اوپر ہے اس سے جس کو یہ شریک بناتے ہیں ﴿۹۲﴾ کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! اگر آپ مجھ کو

مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

دکھا دیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۹۳﴾ تو اے میرے رب! مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیے ﴿۹۴﴾

وَاِنَّا عَلٰى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

اور بے شک ہم قادر ہیں کہ ہم ان سے جو وعدہ کر رہے ہیں وہ آپ کو دکھا دیں ﴿۹۵﴾ آپ برائی کو

هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ

اس طریقے سے دفع کریں جو بہتر ہو، ہم خوب جانتے ہیں جو یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۹۶﴾ اور کہیے

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ

کہ اے میرے رب! میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے ﴿۹۷﴾ اور اے میرے رب! میں آپ سے

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں ﴿۹۸﴾ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی پر موت آتی ہے تو وہ

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ

کہتا ہے کہ اے میرے رب! مجھ کو واپس بھیج دیجیے ﴿۹۹﴾ تاکہ جس کو میں چھوڑ آیا ہوں اس میں کچھ نیکی کماؤں،

كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنۡ وَّرَآئِهِمۡ
ہرگز نہیں ! یہ ایک بات ہے کہ وہی وہ کہتا ہے ، اور اُن کے آگے

بَرۡزَخٌ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ
ایک پردہ ہے اُس دن تک کے لیے جب کہ وہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۱۰۰﴾ پھر جب صور پھونکا جائے گا

فَلَاۤ اَنۡسَابَ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾
تو پھر اُس دن اُن کے درمیان نہ کوئی رشتہ رہے گا اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا ﴿۱۰۱﴾

فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾
پس جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی لوگ کامیاب ہوں گے ﴿۱۰۲﴾

وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا
اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو

اَنۡفُسَهُمۡ فِىۡ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾ ۚ تَلۡفَحُ وُجُوۡهَهُمُ
گھاٹے میں ڈالا ، وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۳﴾ ان کے چہروں کو آگ جُھلس دے گی

النَّارُ وَهُمۡ فِيۡهَا كٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى
اور وہ اُس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے ﴿۱۰۴﴾ کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر

عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوۡا رَبَّنَا غَلَبَتۡ
نہیں سنائی جاتی تھیں تو تم ان کو جھٹلاتے تھے ﴿۱۰۵﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! ہماری بدبختی نے

عَلَيۡنَا شِقۡوَتُنَا وَكُنَّا قَوۡمًا ضَآلِّيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا
ہم کو گھیر لیا تھا اور ہم گمراہ لوگ تھے ﴿۱۰۶﴾ اے ہمارے رب ! ہم کو اِس سے

مِنۡهَا فَاِنۡ عُدۡنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخۡسَئُوۡا فِيۡهَا
نکال دیجیے ، پھر اگر ہم ایسا دوبارہ کریں تو بے شک ہم ظالم ہیں ﴿۱۰۷﴾ اللہ کہے گا کہ دور ہو ، اُسی میں پڑے رہو

وَلَا تُكَلِّمُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيۡقٌ مِّنۡ عِبَادِىۡ
اور مجھ سے بات نہ کرو ﴿۱۰۸﴾ میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا

يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ
جو کہتا تھا کہ اے ہمارے رب ! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ

الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ۖۚ فَاتَّخَذۡتُمُوۡهُمۡ سِخۡرِيًّا حَتّٰٓى اَنۡسَوۡكُمۡ
بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾ پس تم نے اُن کو مذاق بنا لیا ، یہاں تک کہ اُن کے پیچھے تم نے ہماری یاد

منزل ۴

ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ

بھلادی اور تم اُن پر ہنستے رہے ﴿۱۱۰﴾ میں نے اُن کو آج اُن کے

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ

صبر کا بدلہ دیا کہ وہی ہیں کامیاب ہونے والے ﴿۱۱۱﴾ اللہ کہے گا کہ برسوں کے

لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا

شمار سے تم کتنی مدت زمین میں رہے ﴿۱۱۲﴾ وہ کہیں گے کہ ہم ایک دن رہے

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ

یا ایک دن سے بھی کم، پس گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیجیے ﴿۱۱۳﴾ ارشاد ہوگا کہ تم تھوڑی ہی

اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

مدت رہے، کاش تم جانتے ہوتے ﴿۱۱۴﴾ پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾ پس بہت برتر ہے اللہ

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرش عظیم کا ﴿۱۱۶﴾

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع

اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾

منزل ۴

ع ۶

(سورۂ نور مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۶۴) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۴) نمبر پر ہے اور سورۂ حشر کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۶۴۱) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۴۳) کلمات ہیں

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اُتارا ہے اور اس کو ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے صاف صاف آیتیں اُتاری ہیں؛

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ

تاکہ تم یاد رکھو ① زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد دونوں میں سے

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ

ہر ایک کو سو کوڑے مارو ، اور تم کو اُن دونوں پر اللہ کے دین کے

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ

معاملے میں رحم نہ آنا چاہیے اگر تم اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو،

وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ اَلزَّانِيْ

اور چاہیے کہ دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ موجود رہے ② زانی

لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ

نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مُشرکہ کے ساتھ اور زانیہ سے نکاح نہ کرے

اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۞

مگر زانی یا مُشرک ، اور یہ حرام کر دیا گیا اہلِ ایمان پر ③

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر عیب لگائیں پھر چار گواہ

شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ

نہ لے آئیں اُن کو اَسّی کوڑے مارو اور اُن کی گواہی

شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۞ اِلَّا الَّذِيْنَ

کبھی قبول نہ کرو ، یہی لوگ نافرمان ہیں ④ لیکن جو لوگ

تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اُس کے بعد توبہ کریں اور اصلاح کر لیں تو اللہ بخشنے والا ہے،

رَّحِيْمٌ ۞ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

مہربان ہے ⑤ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر عیب لگائیں اور اُن کے پاس اُن کے اپنے سوا

شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ

اور گواہ نہ ہوں تو ایسے شخص کی گواہی کی صورت یہ ہے کہ وہ چار بار

بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۞ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ

اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک وہ سچا ہے ⑥ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اُس پر

منزل ۴

اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا

اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہو ⑦ اور عورت سے سزا اس طرح

الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

ٹل جائے گی کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ یہ شخص

الْكٰذِبِيْنَ ۙ⑧ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ

جھوٹا ہے ⑧ اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر اللہ کا غضب ہو

كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اگر یہ شخص سچا ہو ⑨ اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ع⑩ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ

نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا ، حکمت والا ہے ⑩ جن لوگوں نے یہ طوفان

بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ

برپا کیا وہ تمہارے اندر ہی کی ایک جماعت ہے ، تم اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

تمہارے لیے بہتر ہے ، ان میں سے ہر آدمی کے لیے وہ ہے جتنا اس نے گناہ کمایا،

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑪ لَوْلَآ

اور جس نے اس میں سب سے بڑا حصہ لیا اس کے لیے بڑا عذاب ہے ⑪ جب تم لوگوں نے

اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ

اس کو سنا تو مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے ایک دوسرے کے بارے میں نیک گمان

خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ⑫ لَوْلَا جَآءُوْ

کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ کھلا ہوا بہتان ہے ⑫ یہ لوگ اس پر

عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ

چار گواہ کیوں نہ لائے ، پس جب وہ گواہ نہ لائے

فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑬ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں ⑬ اور اگر تم لوگوں پر دنیا

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ

اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جن باتوں میں

اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ
تم پڑ گئے تھے اس کی وجہ سے تم پر کوئی بڑی آفت آ جاتی ﴿۱۴﴾ جب کہ تم اس کو اپنی زبانوں سے نقل کر رہے تھے

وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ
اور اپنے منہ سے ایسی بات کہہ رہے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا اور تم اس کو ایک معمولی بات

هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
سمجھ رہے تھے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بھاری بات ہے ﴿۱۵﴾ اور جب تم نے اس کو سنا تو

قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا
یوں کیوں نہ کہا کہ ہم کو زیبا نہیں کہ ہم ایسی بات منہ سے نکالیں ، معاذ اللہ ! یہ

بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا
بہت بڑا بہتان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسا نہ کرنا

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ
اگر تم مؤمن ہو ﴿۱۷﴾ اللہ تم سے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے ، اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ
جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ بے شک جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا

فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ
چرچا ہو اُن کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک سزا ہے،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۱۹﴾ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ يٰٓاَيُّهَا
اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ نرمی کرنے والا ، رحمت کرنے والا ہے ﴿۲۰﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ
ایمان والو ! تم شیطان کے قدموں پر نہ چلو ، اور جو شخص شیطان کے

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ
قدموں پر چلے گا تو وہ اس کو بے حیائی اور بدی ہی کے کام کرنے کو کہے گا،

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ
اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص کبھی

منزل ۴

اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے ، اور اللہ سُننے والا،

عَلِيْمٌ ۝۲۱ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ
جاننے والا ہے ۝۲۱ اور تم میں سے جو لوگ فضل والے اور وسعت والے ہیں وہ اِس بات کی قسم نہ کھائیں

يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ
کہ وہ اپنے رشتے داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو

اللّٰهِ ۪ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ
نہ دیں گے ، اور چاہیے کہ وہ معاف کردیں اور در گزر کریں ، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تم کو

اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ
معاف کرے ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ۝۲۲ بے شک جو لوگ پاک دامن،

الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا
بے خبر ایمان والی عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں اُن پر دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۲۳ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ
لعنت کی گئی اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے ۝۲۳ اُس دن جب کہ اُن کی زبانیں اُن کے خلاف

اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۴
گواہی دیں گی اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں بھی اُن کاموں کی جو کہ یہ لوگ کیا کرتے تھے ۝۲۴

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ
اُس دن اللہ اُن کو اُن کا واجبی بدلہ پورا پورا دے گا ، اور وہ جان لیں گے اللہ ہی

هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝۲۵ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ
حق ہے ، کھولنے والا ہے ۝۲۵ گندی عورتیں گندے مَردوں کے لیے ہیں اور گندے مَرد گندی عورتوں

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ
کے لیے ہیں ، اور پاک بازعورتیں پاک باز مَردوں کے لیے ہیں اور پاک باز مَرد پاک بازعورتوں کے لیے ہیں ،

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
وہ لوگ بَری ہیں اُن باتوں سے جو یہ کہتے ہیں ، اُن کے لیے بخشش ہے اور عزت کی

كَرِيْمٌ ۝۲۶ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ
روزی ہے ۝۲۶ اے ایمان والو ! تم اپنے گھروں کے سِوا دوسرے گھروں میں

منزل ۴

ع ۹

بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ
داخل نہ ہو جب تک اجازت حاصل نہ کر لو اور گھر والوں کو سلام نہ کرلو ، یہ تمہارے لیے

خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ
بہتر ہے تاکہ تم یاد رکھو ﴿۲۷﴾ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ

اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ
تو اُن میں داخل نہ ہو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے ، اور اگر تم سے

لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو تم لوٹ جاؤ ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے ، اور اللہ جانتا ہے

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا
جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۲۸﴾ تم پر اِس میں کچھ گناہ نہیں کہ تم اُن گھروں میں

بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
داخل ہو جن میں کوئی نہ رہتا ہو (اور) اُن میں تمہارے فائدے کی کوئی چیز ہو ، اور اللہ جانتا ہے

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا
جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو ﴿۲۹﴾ مؤمن مَردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں

مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى
نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں ، یہ اُن کے لیے

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ
پاکیزہ ہے ، بے شک اللہ باخبر ہے اُس سے جو وہ کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ اور مؤمن عورتوں سے کہہ دیجیے

يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ
کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ
اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اُس میں سے ظاہر ہو جائے اور اپنے دوپٹے

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اپنے سینے پر ڈالے رہیں ، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے

اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
شوہروں پر یا اپنے والد پر یا اپنے شوہر کے والد پر

اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ
یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر

بَنِیۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِیۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوۡ نِسَآئِهِنَّ اَوۡ مَا
یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر یا اپنی بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں پر

مَلَکَتۡ اَیۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیۡنَ غَیۡرِ اُولِی الۡاِرۡبَةِ مِنَ
یا اپنے مملوک پر یا ایسے خدمت گزاروں پر جو کچھ جنسی خواہش

الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِیۡنَ لَمۡ یَظۡهَرُوۡا عَلٰی عَوۡرٰتِ
نہیں رکھتے یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے

النِّسَآءِ ۪ وَلَا یَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ لِیُعۡلَمَ مَا یُخۡفِیۡنَ
ابھی نا واقف ہوں ، اور وہ اپنے پاؤں زور سے نہ ماریں کہ ان کی چھپی ہوئی زینت

مِنۡ زِیۡنَتِهِنَّ ؕ وَتُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ جَمِیۡعًا اَیُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
معلوم ہو جائے ، اور اے ایمان والو ! تم سب مل کر اللہ کی طرف رجوع کرو

لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنۡکِحُوا الۡاَیَامٰی مِنۡکُمۡ وَالصّٰلِحِیۡنَ
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۳۱﴾ اور تم میں جو بے نکاح ہوں اُن کا نکاح کر دو اور تمہارے غلاموں

مِنۡ عِبَادِکُمۡ وَاِمَآئِکُمۡ ؕ اِنۡ یَّکُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ یُغۡنِهِمُ
اور لونڈیوں میں سے جو نکاح کے لائق ہوں اُن کا بھی ، اگر وہ غریب ہوں گے تو اللہ اُن کو اپنے فضل سے

اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۳۲﴾ وَلۡیَسۡتَعۡفِفِ
غنی کر دے گا ، اور اللہ وسعت والا ، جاننے والا ہے ﴿۳۲﴾ اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں

الَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ نِکَاحًا حَتّٰی یُغۡنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ
اُن کو چاہیے کہ وہ ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے اُن کو

فَضۡلِهٖ ؕ وَالَّذِیۡنَ یَبۡتَغُوۡنَ الۡکِتٰبَ مِمَّا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ
غنی کردے ، اور تمہارے غلاموں میں سے جو آزادی حاصل کرنا چاہتے ہوں

فَکَاتِبُوۡهُمۡ اِنۡ عَلِمۡتُمۡ فِیۡهِمۡ خَیۡرًا ٭ۖ وَّاٰتُوۡهُمۡ
تو اُن سے آزادی کا معاملہ طے کر لو اگر تم اُن میں صلاحیت پاؤ ، اور اُن کو

مِّنۡ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیۡۤ اٰتٰىکُمۡ ؕ وَلَا تُکۡرِهُوۡا فَتَیٰتِکُمۡ
اُس مال میں سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے ، اور اپنی لونڈیوں کو بدکاری کے پیشے پر

منزل ۴

عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ

مجبور نہ کرو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، محض اِس لیے کہ دنیوی زندگی کا کچھ فائدہ

الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ

تم کو حاصل ہو جائے ، اور جو شخص اُن کو مجبور کرے گا تو اللہ اِس جبر کے بعد

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ

بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿٣٣﴾ اور بے شک ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں اُتاری ہیں

وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اور اُن لوگوں کی مثالیں بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ڈرنے والوں کے لیے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ

نصیحت بھی ﴿٣٤﴾ اللہ آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے ، اُس کی روشنی کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ

ایسی ہے جیسے ایک طاق اُس میں ایک چراغ ہے ، چراغ ایک شیشے کے اندر ہے،

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

شیشہ ایسا ہے جیسے ایک چمک دار تارہ ، وہ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے

زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ

تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی ، اُس کا تیل ایسا ہے گویا آگ کے

لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ

چھوئے بغیر ہی خود بخود جل اُٹھے گا، روشنی کے اوپر روشنی ، اللہ اپنی روشنی کی راہ دکھاتا ہے جس کو

يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

چاہتا ہے ، اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے ، اور اللہ ہر چیز کو

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾ لا فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ

جاننے والا ہے ﴿٣٥﴾ ایسے گھروں میں جن کی نسبت اللہ نے حکم دیا ہے کہ وہ بلند کیے جائیں اور اُن میں

فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿٣٦﴾ لا

اُس کے نام کا ذکر کیا جائے اُن میں صبح و شام اللہ کی یاد کرتے رہیں ﴿٣٦﴾

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

وہ لوگ جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی

ع ١٠/٨

منزل ۴

وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ
اور نہ نماز کو قائم کرنے سے اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے ، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں

فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۙ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ
دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی ﴿۳۷﴾ کہ اللہ انہیں ان کے عمل کا

مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
بہترین بدلہ دے اور ان کو مزید اپنے فضل سے نوازے ، اور اللہ جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ
بے حساب رزق دیتا ہے ﴿۳۸﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے اعمال ایسے ہیں

كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ
جیسے چٹیل میدان میں سراب ، پیاسا اس کو پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آیا

لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ
تو اس کو کچھ نہ پایا اور اس نے وہاں اللہ کو موجود پایا پس اس نے اس کا حساب چکا دیا،

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ
اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۳۹﴾ یا جیسے ایک گہرے سمندر میں اندھیرا ہو،

يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ
موج کے اوپر موج اٹھ رہی ہو (اور) اوپر سے بادل چھائے ہوئے ہوں،

ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ
اوپر تلے بہت سے اندھیرے ، اگر کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اس کو بھی نہ

يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ
دیکھ پائے ، اور جس کو اللہ روشنی نہ دے تو اس کے لیے کوئی

نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
روشنی نہیں ﴿۴۰﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ
اور زمین میں ہیں اور چڑیاں بھی پر کو پھیلائے ہوئے ، ہر ایک اپنی نماز کو اور تسبیح کو

وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
جانتا ہے ، اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۴۱﴾ اور اللہ ہی کی حکومت ہے

منزل ۴

ع ۵ / ۱۱

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ
آسمانوں اور زمین میں ، اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کی واپسی ﴿۴۲﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ
کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے پھر اُن کو آپس میں ملا دیتا ہے پھر اُن کو تہہ بہ تہہ

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ
کردیتا ہے پھر آپ بارش کو دیکھتے ہو کہ اُس کے بیچ سے نکلتی ہے ، اور وہ آسمان سے

السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ
اُس کے اندر پہاڑوں سے اولے برساتا ہے پھر اُن کو جس پر چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ
گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اُن کو ہٹا دیتا ہے ، اُس کی بجلی کی چمک معلوم ہوتا ہے کہ

يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ
نگاہوں کو اُچک لے جائے گی ﴿۴۳﴾ اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے ،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ
بے شک اِس میں سبق ہے آنکھ والوں کے لیے ﴿۴۴﴾ اور اللہ نے ہر جاندار کو

كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ
پانی سے پیدا کیا پھر اُن میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے ،

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ
اور اُن میں سے کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے اور اُن میں سے کوئی

يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
چار پیروں پر چلتا ہے ، اللہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ، بے شک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ
ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۵﴾ ہم نے کھول کر بتانے والی آیتیں اُتار دی ہیں ، اور اللہ

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے ﴿۴۶﴾ اور وہ کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ
کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت کی ، مگر اُن میں سے ایک گروہ

مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴٧﴾
اُس کے بعد پھر جاتا ہے ، اور یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۴٧﴾

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا
اور جب اُن کو اللہ اور رسول کی طرف بُلایا جاتا ہے تاکہ اللہ کا رسول اُن کے درمیان فیصلہ کرے

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴٨﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ
تو اُن میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے ﴿۴٨﴾ اور اگر حق اُن کو ملنے والا ہو

يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴٩﴾ؕ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ
تو وہ اُس کی طرف فرماں بردار بن کر آجاتے ہیں ﴿۴٩﴾ کیا اُن کے دِلوں میں بیماری ہے یا وہ

ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ
شک میں پڑے ہوئے ہیں یا اُن کو اندیشہ ہے کہ اللہ اور اُس کا رسول اُن کے ساتھ ظلم کریں گے،

بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵٠﴾ع اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
بلکہ یہی لوگ ظالم ہیں ﴿۵٠﴾ ایمان والوں کا قول تو یہ ہے

اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ
کہ جب وہ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف بُلائے جائیں تاکہ رسول اُن کے درمیان فیصلہ کرے

يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵١﴾
تو وہ کہیں کہ ہم نے سُنا اور ہم نے مانا ، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿۵١﴾

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ
اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے اور وہ اللہ سے ڈرے اور وہ اُس کی مخالفت سے بچے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵٢﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
تو یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے ﴿۵٢﴾ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں بڑی سخت

اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ
قسمیں کہ اگر تم اُن کو حکم دو تو وہ ضرور نکلیں گے ، کہہ دیجیے کہ قسمیں نہ کھاؤ،

طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵٣﴾ قُلْ
دستور کے مطابق اطاعت چاہیے ، بے شک اللہ کو معلوم ہے جو تم کرتے ہو ﴿۵٣﴾ کہہ دیجیے کہ

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو ، پھر اگر تم منہ موڑ لو گے تو رسول پر

منزل ۴

عَلَيۡهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيۡكُمۡ مَّا حُمِّلۡتُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوۡهُ
وہ بوجھ ہے جو اُس پر ڈالا گیا ہے اور تم پر وہ بوجھ ہے جو تم پر ڈالا گیا ہے، اور اگر تم اُس کی اطاعت کرو گے

تَهۡتَدُوۡا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۵۴﴾
تو ہدایت پاؤ گے ، اور رسول کے ذِمّے صرف صاف صاف پہونچا دینا ہے ﴿۵۴﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں

لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ كَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِيۡنَ مِنۡ
کہ وہ اُن کو زمین میں اقتدار دے گا جیسا کہ اُن سے پہلے لوگوں کو

قَبۡلِهِمۡ ۖ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِيۡنَهُمُ الَّذِى ارۡتَضٰى لَهُمۡ
اقتدار دیا تھا اور اُن کے لیے اُن کے دین کو جما دے گا جس کو اُن کے لیے پسند کیا ہے،

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ اَمۡنًا ؕ يَعۡبُدُوۡنَنِىۡ
اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد اُس کو امن سے بدل دے گا ، وہ صرف میری عبادت کریں گے

لَا يُشۡرِكُوۡنَ بِىۡ شَيۡـــًٔا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰ لِكَ فَاُولٰٓـئِكَ
اور کسی چیز کو میرا شریک نہ بنائیں گے ، اور جو اِس کے بعد انکار کرے تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيۡعُوا
نا فرمان ہیں ﴿۵۵﴾ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی

الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۵۶﴾ جو لوگ انکار کررہے ہیں اُن کے بارے میں یہ گمان نہ کریں

مُعۡجِزِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ‌ ۚ وَمَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ ‌ؕ وَلَبِئۡسَ
کہ وہ زمین میں اللہ کو عاجز کردیں گے ، اور اُن کا ٹھکانہ آگ ہے اور وہ

الۡمَصِيۡرُ ﴿۵۷﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِيَسۡتَاۡذِنۡكُمُ الَّذِيۡنَ
نہایت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۵۷﴾ اے ایمان والو ! تمہارے غلاموں کو

مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَبۡلُغُوا الۡحُلُمَ مِنۡكُمۡ
اور تم میں جو بلوغ کو نہیں پہونچے اُن کو تین وقتوں میں اجازت

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ‌ ؕ مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ
لینا چاہیے ، فجر کی نماز سے پہلے اور دوپہر کو جب تم

منزل ۴

ع ۷/۱۴

ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَمِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ؕ
اپنے کپڑے اُتارتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد،

ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ
یہ تین وقت تمہارے لیے پردے کے ہیں، اُن کے بعد نہ تم پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی

بَعۡدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ كَذٰلِكَ
اُن پر ، تم ایک دوسرے کے پاس کثرت سے آتے جاتے رہتے ہو ، اِس طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۸﴾
اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کی وضاحت کرتا ہے اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۵۸﴾

وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا
اور جب تمہارے بچے عقل کی حد کو پہونچ جائیں تو وہ بھی اسی طرح اجازت لیں

كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
جس طرح اُن کے اگلے اجازت لیتے رہے ہیں ، اِس طرح

اللّٰهُ لَـكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۵۹﴾ وَالۡقَوَاعِدُ
اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کی وضاحت کرتا ہے اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾ اور بڑی بوڑھی

مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا فَلَيۡسَ عَلَيۡهِنَّ
عورتیں جو نکاح کی اُمید نہیں رکھتیں اُن پر کوئی گناہ نہیں

جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيۡنَةٍ ؕ
اگر وہ اپنی چادریں اُتار کر رکھ دیں بشرطیکہ وہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں،

وَاَنۡ يَّسۡتَعۡفِفۡنَ خَيۡرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۶۰﴾
اور اگر وہ بھی احتیاط کریں تو اُن کے لیے بہتر ہے ، اور اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ
اندھے پر کوئی گناہ نہیں اور لنگڑے پر کوئی گناہ نہیں

وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ
اور بیمار پر کوئی گناہ نہیں اور نہ تم لوگوں پر کوئی گناہ ہے کہ تم

تَاۡكُلُوۡا مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ
اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے

اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ
گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے

اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ
گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس گھر کی کنجیوں کے تم مالک ہو

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا
یا اپنے دوستوں کے گھروں سے ، تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم لوگ مِل کر

جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
کھاؤ یا الگ الگ ، پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ
سلام کرو جو بابرکت و پاکیزہ دعا ہے اللہ کی طرف سے،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ع ﴿٦١﴾
اس طرح اللہ تمہارے لیے آیتوں کی وضاحت کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿٦١﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا
ایمان والے وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر یقین رکھیں ، اور جب

كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى
کسی اجتماعی کام کے موقع پر رسول کے ساتھ ہوں تو جب تک اس (رسول) سے اجازت نہ لے لیں

يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ
وہاں سے نہ جائیں ، جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں وہی

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ
اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں ، پس جب وہ اپنے

لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
کسی کام کے لیے آپ سے اجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیجیے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾
اور ان کے لیے اللہ سے معافی مانگیے ، بے شک اللہ معاف کرنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿٦٢﴾

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ
تم لوگ رسول کے بُلانے کو اِس طرح کا بُلانا نہ سمجھو جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو

بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ
بُلاتے ہو ، اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ لیتے ہوئے چپکے سے

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ
چلے جاتے ہیں ، پس جو لوگ اس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے

تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَآ
کہ اُن پر کوئی آزمائش آ جائے یا اُن کو ایک دردناک عذاب پکڑ لے ﴿۶۳﴾ یاد رکھو

اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ
کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے ، اللہ اس حالت کو جانتا ہے

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ
جس پر تم ہو ، اور جس دن لوگ اس کی طرف لائے جائیں گے تو جو کچھ انہوں نے کیا تھا

بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع
وہ اس سے اُن کو با خبر کردے گا ، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ﴿۶۴﴾

ع ۹ ۱۵

منزل ۴

(سورۂ فرقان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (۶۸، ۶۹، ۷۰) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۷۷) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۵) نمبر پر ہے اور سورۂ یٰس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۷۰۳) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۹۲) کلمات ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ
بڑی با برکت ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان اُتارا تاکہ وہ

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ﴿۱﴾ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
جہان والوں کے لیے ڈرانے والا ہو ﴿۱﴾ وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
بادشاہی ہے اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا

فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾
شریک نہیں ، اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اس کا ایک اندازہ مقرر کیا ﴿۲﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا
اور لوگوں نے اس کے سوا ایسے معبود بنائے جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا
بلکہ وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں ، اور وہ خود اپنے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتے ہیں

وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا
اور نہ کسی نفع کا اور نہ وہ کسی کے مرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی کے جینے کا

نُشُوْرًا ۝۳ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ
اور نہ کسی کو دوبارہ زندہ کرنے کا ۝۳ اور منکر لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو صرف

اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ
ایک جھوٹ ہے جس کو اس نے گھڑا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے،

فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝۴ ۚ وَقَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ
پس یہ لوگ ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے ۝۴ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اگلوں کی

الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً
بے سند باتیں ہیں جن کو اس نے لکھوا لیا ہے ، پس وہ اس کو صبح و شام

وَّاَصِيْلًا ۝۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ
سنائی جاتی ہیں ۝۵ کہہ دیجیے کہ اس کو اس نے اُتارا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا
جو آسمانوں اور زمین کے بھید کو جانتا ہے ، بے شک وہ بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ۝۶ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ
رحم کرنے والا ہے ۝۶ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا

الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ
کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے ، کیوں نہ اس کے پاس

اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ ۙ اَوْ يُلْقٰۤى
کوئی فرشتہ بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کر ڈراتا ۝۷ یا اس کے لیے

اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ
کوئی خزانہ اُتارا جاتا یا اس کے لیے کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ کھاتا،

منزل ۴

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾
اور ظالموں نے کہا کہ تم لوگ تو ایک جادو کیے ہوئے آدمی کی پیروی کر رہے ہو ﴿۸﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا
دیکھیے کہ وہ کیسی کیسی مثالیں آپ کے لیے بیان کر رہے ہیں ، پس وہ بھک گئے ہیں

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ
پھر وہ راہ نہیں پاسکتے ﴿۹﴾ بڑا بابرکت ہے وہ

اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
اگر وہ چاہے تو آپ کو اس سے بھی بہتر چیز دے دے ایسے باغات

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ
جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور آپ کو بہت سے

قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا
محل دے دے ﴿۱۰﴾ بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلادیا ہے ، اور ہم نے ایسے شخص کے لیے

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾ ج اِذَا رَاَتْهُمْ
جو قیامت کو جھٹلائے دوزخ تیار کررکھی ہے ﴿۱۱﴾ جب وہ ان کو

مِّنْ مَّكَانٍ ۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا
دور سے دیکھے گی تو وہ اس کا بھرنا اور دہاڑنا

وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ
سنیں گے ﴿۱۲﴾ اور جب وہ اس کی کسی تنگ جگہ میں باندھ کر ڈال دیے جائیں گے

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ ط لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا
تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے ﴿۱۳﴾ آج ایک موت کو

وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ
نہ پکارو ؛ بلکہ بہت سی موت کو پکارو ﴿۱۴﴾ کہیے کہ کیا یہ بہتر ہے

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ
یا ہمیشہ کی جنت جس کا وعدہ اللہ سے ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے ، وہ

لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ
ان کے لیے بدلہ اور ٹھکانہ ہوگی ﴿۱۵﴾ اس میں ان کے لیے وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں گے،

ع ۱/۹ ۱۶ منزل ۴

خٰلِدِیْنَ ؕ کَانَ عَلٰی رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ، یہ آپ کے رب کے ذمے ایک وعدہ ہے واجب الاداء ﴿۱۶﴾

وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور جس دن وہ ان کو جمع کرے گا اور ان کو بھی جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں

فَیَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ
پھر وہ کہے گا کہ کیا تم نے میرے اِن بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود

ضَلُّوا السَّبِیْلَ ﴿۱۷﴾ؕ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ یَنْۢبَغِیْ
راستہ بھٹک گئے ﴿۱۷﴾ وہ کہیں گے کہ پاک ہے آپ کی ذات ! ہمارے لیے مناسب نہ تھا

لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِیَآءَ
کہ ہم آپ کے سوا دوسروں کو کارساز تجویز کریں،

وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰی نَسُوا الذِّكْرَ ۚ
مگر آپ نے ان کو اور اُن کے باپ دادا کو دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ وہ نصیحت کو بھول گئے

وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا
اور ہلاک ہونے والے بنے ﴿۱۸﴾ پس انہوں نے تم کو تمہاری باتوں میں

تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِیْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ
جھوٹا ٹھہرا دیا ، اب نہ تم خود ٹال سکتے ہو اور نہ کوئی مدد پاسکتے ہو،

وَمَنْ یَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِیْرًا ﴿۱۹﴾
اور تم میں سے جو شخص ظلم کرے گا ہم اس کو ایک بڑا عذاب چکھائیں گے ﴿۱۹﴾

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ
اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی پیغمبر بھیجے سب کے سب

لَیَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَیَمْشُوْنَ فِی الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا
کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے ، اور ہم نے تم کو

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ
ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا ہے ، کیا تم صبر کرتے ہو، اور آپ کا رب سب کچھ

بَصِیْرًا ﴿۲۰﴾ ع
دیکھتا ہے ﴿۲۰﴾

منزل ۴

ع ۱۱ / ۱۷

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے اوپر

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے ، انہوں نے اپنے جی میں اپنے کو بڑا سمجھا

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى

اور وہ سرکشی میں حد سے گزر گئے ہیں ﴿٢١﴾ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾

مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہ ہوگی اور وہ کہیں گے کہ پناہ پناہ ﴿٢٢﴾

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً

اور ہم اُن کے ہر عمل کی طرف بڑھیں گے جو انہوں نے کیا تھا اور پھر اس کو اُڑتی ہوئی

مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا

خاک بنا دیں گے ﴿٢٣﴾ جنت والے اس دن بہترین ٹھکانے میں ہوں گے اور نہایت

وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ

اچھی آرام گاہ میں ﴿٢٤﴾ اور جس دن آسمان بادل سے پھٹ جائے گا اور فرشتے لگاتار

الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ

اُتارے جائیں گے ﴿٢٥﴾ اس دن حقیقی بادشاہت صرف رحمان کی ہوگی ، اور وہ

يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى

دن منکروں پر بڑا سخت ہوگا ﴿٢٦﴾ اور جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو

يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾

کاٹے گا ، وہ کہے گا کہ کاش ! میں نے رسول کے ساتھ رہ کر راہ اختیار کی ہوتی ﴿٢٧﴾

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ

ہائے افسوس ! کاش میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا ﴿٢٨﴾ اس نے مجھ کو نصیحت سے

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

بھٹکا دیا بعد اس کے کہ وہ میرے پاس آچکی تھی ، اور شیطان ہے ہی انسان کو

خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا

رُسوا کرنے والا ﴿٢٩﴾ اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب ! میری قوم نے اِس قرآن کو

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
بالکل نظر انداز کر دیا ﴿٣٠﴾ اور اسی طرح ہم نے مجرموں میں سے

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾
ہر نبی کے دشمن بنائے اور آپ کا رب کافی ہے رہنمائی کے لیے اور مدد کرنے کے لیے ﴿٣١﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً
اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ اس کے اوپر پورا قرآن کیوں نہیں

وَّاحِدَةً ۛ كَذٰلِكَ ۛ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ
اُتارا گیا، ایسا اس لیے ہے تاکہ اس کے ذریعے سے ہم آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ
اُتارا ہے ﴿٣٢﴾ اور یہ لوگ کیسا ہی عجیب سوال آپ کے سامنے لائیں مگر ہم اس کا ٹھیک جواب اور بہترین وضاحت

تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى
آپ کو بتادیں گے ﴿٣٣﴾ جو لوگ اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف لے جائے

جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع وَلَقَدْ
جائیں گے، انہیں کا بڑا ٹھکانہ ہے اور وہی ہیں راہ سے بہت بھٹکے ہوئے ﴿٣٤﴾ اور ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ
موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو

وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ ۚ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
مددگار بنایا ﴿٣٥﴾ پھر ہم نے اُن سے کہا کہ تم دونوں اُن لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ ؕ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
جھٹلادیا ہے، پھر ہم نے اُن کو بالکل تباہ کردیا ﴿٣٦﴾ اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو بھی ہم نے ڈبو دیا

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا
جب کہ انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور ہم نے اُن کو لوگوں کے لیے ایک نشانی بنادیا، اور ہم نے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ ۚ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ
ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٣٧﴾ اور عاد اور ثمود کو اور اصحاب الرّس (کنویں والوں) کو

الرَّسِّ وَقُرُوْنًاۢ بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ
اور اُن کے درمیان بہت سی قوموں کو ﴿٣٨﴾ اور ہم نے اُن میں سے ہر ایک کو

الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ
مثالیں سنائیں اور ہم نے ہر ایک کو بالکل برباد کردیا ﴿۳۹﴾ اور یہ لوگ اس بستی پر سے گذرے ہیں

الَّتِیْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ
جس پر بری طرح پتھر برسائے گئے ، کیا وہ اس کو دیکھتے نہیں رہے ہیں ، بلکہ

كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
وہ لوگ دوبارہ اٹھائے جانے کی امید نہیں رکھتے ﴿۴۰﴾ اور وہ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کا

اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ
مذاق بنا لیتے ہیں ، کیا یہی ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۱﴾ اس نے تو

لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ
ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر جمے نہ رہتے ، اور جلد ہی

يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾
ان کو معلوم ہو جائے گا جب وہ عذاب کو دیکھیں گے کہ سب سے زیادہ بے راہ کون ہے ﴿۴۲﴾

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ
کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے پس کیا آپ اس کا

وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ ۙ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ
ذمہ لے سکتے ہو ﴿۴۳﴾ یا آپ خیال کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر سنتے اور سمجھتے ہیں،

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ ع اَلَمْ تَرَ
وہ تو محض جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ ان سے بھی زیادہ بے راہ ہیں ﴿۴۴﴾ کیا آپ نے اپنے رب کی

اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ
(قدرت کی) طرف نہیں دیکھا کہ وہ کس طرح سائے کو پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو وہ اس کو ٹھہرا دیتا،

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ ۙ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا
پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنایا ﴿۴۵﴾ پھر ہم نے آہستہ آہستہ اس کو

قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا
اپنی طرف سمیٹ لیا ﴿۴۶﴾ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ الَّذِیْٓ
اور نیند کو راحت اور دن کو جی اٹھنے کا وقت بنایا ﴿۴۷﴾ اور وہی ہے جو اپنی رحمت سے

منزل ۴

ع

اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ
پہلے ہواؤں کو خوش خبری لانے والیاں بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ
پاک پانی اُتارتے ہیں ﴿٤٨﴾ تاکہ اُس کے ذریعے سے مُردہ زمین میں جان ڈال دیں ، اور اُس کو پلائیں

مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ
اپنی مخلوقات میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو ﴿٤٩﴾ اور ہم نے اِس کو اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ
طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ سوچیں ، پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہیں رہتے ﴿٥٠﴾ اور اگر

شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿٥١﴾ پس آپ منکروں کی بات نہ مانیے

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
اور اِس کے ذریعے اُن کے ساتھ بڑا جہاد کیجیے ﴿٥٢﴾ اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو مِلایا،

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا
یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ کھارا ہے کڑوا ، اور اُس نے اُن کے درمیان

بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ
ایک پردہ رکھ دیا اور ایک مضبوط آڑ ﴿٥٣﴾ اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے

بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾
پیدا کیا پھر اُس کو خاندان اور سُسرال والا بنایا ، اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ﴿٥٤﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ
اور وہ اللہ کو چھوڑ کر اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نہ نفع پہونچا سکتی ہیں اور نہ نقصان،

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
اور کافر تو اپنے رب کے خلاف مددگار بنا ہوا ہے ﴿٥٥﴾ اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ
بنا کر بھیجا ہے ﴿٥٦﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں تم سے اِس پر کوئی اُجرت نہیں مانگتا مگر یہ کہ جو چاہے

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ
وہ اپنے رب کا راستے پکڑ لے ﴿٥٧﴾ اور اُس اللہ پر بھروسہ رکھیے جو زندہ ہے کبھی مرنے والا نہیں

منزل ۴

لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝۵۸ۚۙ
اور اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کیجیے، اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لیے کافی ہے ۝۵۸

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ
چھ دن میں پھر وہ تخت پر متمکن ہوا ، وہ رحمان ہے پس اس کو کسی جاننے والے سے

خَبِيْرًا ۝۵۹ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ ۚ قَالُوْا وَمَا
پوچھیے ۝۵۹ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ رحمان کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمان

الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝۶۰ۧ تَبٰرَكَ
کیا ہے ، کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کو تم ہم سے کہو ؟ اور اُن کا بدکنا اور بڑھ جاتا ہے ۝۶۰ بڑی بابرکت ہے

الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا
وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں ایک چراغ (سورج)

وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝۶۱ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
اور ایک چمکتا چاند رکھا ۝۶۱ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک کے بعد ایک آنے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝۶۲ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ
اس شخص کے لیے جو سبق لینا چاہے اور شکر گزار بننا چاہے ۝۶۲ اور رحمان کے بندے وہ ہیں

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں ، اور جب جاہل لوگ اُن سے

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝۶۳ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام ۝۶۳ اور جو اپنے رب کے آگے سجدے

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝۶۴ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں ۝۶۴ اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پیارے رب ! جہنم کے عذاب کو

عَذَابَ جَهَنَّمَ ڰ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝۶۵ۤۖ اِنَّهَا سَاۗءَتْ
ہم سے دور رکھیے ، بے شک اس کا عذاب پوری تباہی ہے ۝۶۵ بے شک وہ بڑا

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝۶۶ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
ٹھکانہ ہے اور بڑی جگہ ہے ۝۶۶ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں

منزل ۴

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ
اور نہ تنگی کرتے ہیں، اور اُن کا خرچ اُس کے درمیانی طریقے پر ہوتا ہے ﴿٦٧﴾ اور جو

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ
اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے، اور وہ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو قتل نہیں کرتے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ
مگر حق پر، اور وہ بدکاری نہیں کرتے، اور جو شخص ایسے کام کرے گا تو وہ سزا سے

اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ
دوچار ہوگا ﴿٦٨﴾ قیامت کے دن اُس کا عذاب بڑھتا چلا جائے گا اور وہ اُس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر

مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
رہے گا ﴿٦٩﴾ مگر جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے

فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
تو اللہ ایسے لوگوں کی برائیوں کو بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
بخشنے والا، مہربان ہے ﴿٧٠﴾ اور جو شخص توبہ کرے اور نیک کام کرے تو وہ درحقیقت

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا
اللہ کی طرف رجوع کر رہا ہے ﴿٧١﴾ اور جو لوگ جھوٹے کام میں شامل نہیں ہوتے، اور جب کسی بے ہودہ چیز سے

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
اُن کا گزر ہوتا ہے تو سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں ﴿٧٢﴾ اور وہ ایسے ہیں کہ جب اُن کو اُن کے رب کی آیتوں کے ذریعے

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اُن پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے ﴿٧٣﴾ اور جو کہتے ہیں

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
کہ اے ہمارے پیارے رب! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمائیے

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنائیے ﴿٧٤﴾ یہ لوگ ہیں کہ اُن کو بالاخانے ملیں گے

بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ
اِس لیے کہ اُنہوں نے صبر کیا، اور اُن میں اُن کا استقبال دعا اور سلام کے ساتھ ہوگا ﴿٧٥﴾ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے،

فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ

وہ خوب جگہ ہے ٹھہرنے کی اور خوب جگہ ہے رہنے کی ﴿٧٦﴾ کہہ دیجیے کہ میرا رب تمہاری

رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

پروا نہیں رکھتا اگر تم اس کو نہ پکارو ، پس تم جھٹلا چکے تو وہ چیز جلد ہی ہو کر رہے گی ﴿٧٧﴾

(سورہ شعراء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (۱۹۷) اور (۲۲۴) سے آخر سورت تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۲۲۷) آیتیں اور (۱۱) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۶) نمبر پر ہے اور سورہ واقعہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۵۵۴۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۲۷۹) کلمات ہیں

طٰسۗمّۗ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طٰسۗمّۗ ﴿١﴾ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ﴿٢﴾ شاید آپ اپنے آپ کو

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

ہلاک کر ڈالو گے اس پر کہ وہ ایمان نہیں لاتے ﴿٣﴾ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی

مِّنَ السَّمَاۗءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾

اُتار دیں ، پھر ان کی گردنیں ان کے آگے جھک جائیں ﴿٤﴾

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا

اُن کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی بھی نصیحت ایسی نہیں آتی جس سے وہ

عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا مَا

بے رُخی نہ کرتے ہوں ﴿٥﴾ پس انہوں نے جھٹلادیا تو اب جلد ہی اُن کو اُس چیز کی حقیقت معلوم ہو جائے گی

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ

جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿٦﴾ کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے

اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اس میں کس قدر طرح طرح کی عمدہ چیزیں اگائی ہیں ﴿٧﴾ بے شک اِس میں

لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿٨﴾ اور بے شک آپ کا رب ہی

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

غالب ہے ، رحم کرنے والا ہے ﴿٩﴾ اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پکارا کہ تم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ
ظالم قوم کے پاس جاؤ ﴿۱۰﴾ فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ نہیں ڈرتے ﴿۱۱﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے

رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ؕ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ
کہا: اے میرے رب! مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلادیں گے ﴿۱۲﴾ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ عَلَيَّ
اور میری زبان نہیں چلتی، پس آپ ہارون کے پاس پیغام بھیج دیجیے ﴿۱۳﴾ اور میرے اوپر اُن کا

ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا
ایک جرم بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھ قتل کردیں ﴿۱۴﴾ فرمایا: کبھی نہیں، پس تم دونوں

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ﴿۱۵﴾ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ
کہ ہم تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں ﴿۱۶﴾ کہ تم بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾ؕ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ
جانے دو ﴿۱۷﴾ فرعون نے کہا: کیا ہم نے تم کو بچپن میں اپنے درمیان نہیں پالا اور تم نے اپنی عمر کے

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۙ﴿۱۸﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ
کئی سال ہمارے یہاں گزارے ﴿۱۸﴾ اور تم نے وہ کام کیا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا
جو تم نے ہی کیا، اور تم ناشکروں میں سے ہو ﴿۱۹﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: وہ غلطی میں نے اس وقت کی تھی جب میں

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ؕ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ
ناواقف تھا ﴿۲۰﴾ پھر جب مجھے تم لوگوں سے ڈر لگا تو میں تمہارے درمیان سے نکل گیا، پھر مجھ کو

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ
میرے رب نے سمجھ داری عطا فرمائی اور مجھ کو رسولوں میں سے بنادیا ﴿۲۱﴾ اور یہ

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ؕ قَالَ
احسان ہے جو تم مجھ پر جتا رہے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا ﴿۲۲﴾ فرعون نے

فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
کہا کہ یہ رب العالمین کیا ہے؟ ﴿۲۳﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ

اور زمین کا رب اور اُن سب کا جو اُن کے درمیان ہیں ، اگر تم یقین لانے والے ہو ﴿٢٤﴾ فرعون نے

لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

اپنے اِرد گرد والوں سے کہا: کیا تم سنتے نہیں ہو؟ ﴿٢٥﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

بزرگوں کا بھی ﴿٢٦﴾ فرعون نے کہا : تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ

مجنون ہے ﴿٢٧﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا : مشرق و مغرب کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے،

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ

اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿٢٨﴾ فرعون نے کہا : اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود بنایا

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

تو میں تم کو قید کر دوں گا ﴿٢٩﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا : کیا اگر میں کوئی واضح دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾

پیش کروں تب بھی ؟ ﴿٣٠﴾ فرعون نے کہا : پھر اس کو پیش کرو اگر تم سچے ہو ﴿٣١﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ

پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈال دیا تو یکایک وہ ایک واضح اژدہا تھا ﴿٣٢﴾ اور اس نے اپنا ہاتھ کھینچا

فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ

تو یکایک وہ دیکھنے والوں کے لیے چمک رہا تھا ﴿٣٣﴾ فرعون نے اپنے اِرد گرد کے سرداروں سے کہا: یقیناً یہ شخص

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

ایک ماہر جادوگر ہے ﴿٣٤﴾ وہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تم کو تمہارے ملک سے

بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ

نکال دے، پس تم کیا مشورہ دیتے ہو ﴿٣٥﴾ درباریوں نے کہا کہ اِس کو اور اِس کے بھائی کو مہلت دیجیے اور شہروں میں

فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾

جمع کرنے والے بھیجیے ﴿٣٦﴾ کہ وہ آپ کے پاس تمام ماہر جادوگروں کو لائیں ﴿٣٧﴾

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ

پس جادوگر ایک دن مقررہ وقت پر اکٹھا کیے گئے ﴿٣٨﴾ اور لوگوں سے

منزل ٥

ع ٢

لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
کہا گیا کہ کیا تم لوگ جمع ہوگے ؟ ﴿٣٩﴾ تاکہ ہم جادوگروں کا ساتھ دیں

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا
اگر وہ غالب رہنے والے ہوں ﴿٤٠﴾ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾
فرعون سے کہا : کیا ہمارے لیے کوئی انعام ہے اگر ہم غالب رہیں ﴿٤١﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى
اس نے کہا : ہاں ، اور تم اس صورت میں قریبی لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے ﴿٤٢﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہو ڈالو ﴿٤٣﴾ پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى
اور کہا کہ فرعون کی عظمت کی قسم! ہم ہی غالب رہیں گے ﴿٤٤﴾ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِىَ
اپنا عصا ڈالا تو اچانک وہ اس جھوٹ موٹ کے کرتب کو نگلنے لگا جو انہوں نے بنایا تھا ﴿٤٥﴾ پھر جادوگر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾
سجدے میں گر پڑے ﴿٤٦﴾ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے ربّ العالمین پر ﴿٤٧﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ
جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کا رب ہے ﴿٤٨﴾ فرعون نے کہا : تم نے اس کو مان لیا اس سے پہلے کہ میں

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
تم کو اجازت دوں ، بے شک وہی تمہارا استاد ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے،

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
پس اب تم کو معلوم ہو جائے گا ، میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں

خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ز
کاٹوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا ﴿٤٩﴾ انہوں نے کہا کہ کچھ حرج نہیں،

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا
ہم اپنے مالک کے پاس پہونچ جائیں گے ﴿٥٠﴾ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ
معاف کر دے گا، اس لیے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے بنے ﴿۵۱﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾
وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو لے کر رات کو نکل جاؤ، بے شک تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۵۲﴾

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
پس فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والے بھیجے ﴿۵۳﴾ کہ یہ لوگ

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾
تھوڑی سی جماعت ہیں ﴿۵۴﴾ اور انہوں نے ہم کو غصہ دلایا ہے ﴿۵۵﴾

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ
اور ہم ایک تیار جماعت ہیں ﴿۵۶﴾ پس ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے

وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ؕ
نکالا ﴿۵۷﴾ اور خزانوں اور عمدہ مکانات سے ﴿۵۸﴾ یہ ہوا،

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾
اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنادیا ﴿۵۹﴾ پس انہوں نے سورج نکلنے کے وقت ان کا پیچھا کیا ﴿۶۰﴾

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾
پھر جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے ﴿۶۱﴾

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى
موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: ہرگز نہیں، بے شک میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ مجھ کو راستہ بتائے گا ﴿۶۲﴾ پھر ہم نے

مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ
موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ اپنا عصا دریا پر ماریں، پس وہ پھٹ گیا اور ہر حصہ

فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾
ایسا ہوگیا جیسے بڑا پہاڑ ﴿۶۳﴾ اور ہم نے پیچھے آنے والوں کو بھی ان کے قریب پہونچا دیا ﴿۶۴﴾

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اور ان سب کو جو اس کے ساتھ تھے بچا لیا ﴿۶۵﴾ پھر دوسروں کو

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
ڈبو دیا ﴿۶۶﴾ بے شک اس کے اندر نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ماننے والے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ
نہیں ہیں ﴿٦٧﴾ اور بے شک آپ کا رب زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿٦٨﴾ اور ان کو

عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾
ابراہیم (علیہ السلام) کا قصہ سنائیے ﴿٦٩﴾ جب کہ اس نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو ﴿٧٠﴾

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ
انہوں نے کہا کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں اور برابر اس پر جمے رہیں گے ﴿٧١﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا یہ

يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾
تمہاری سنتے ہیں جب تم ان کو پکارتے ہو ﴿٧٢﴾ یا وہ تم کو نفع یا نقصان پہونچاتے ہیں؟ ﴿٧٣﴾

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ
انہوں نے کہا: بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا ہے ﴿٧٤﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا:

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ
کیا تم نے ان چیزوں کو دیکھا بھی ہے جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿٧٥﴾ تم بھی اور تمہارے اگلے

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾
بڑے بھی ﴿٧٦﴾ یہ سب میرے دشمن ہیں سوائے ایک رب العالمین کے ﴿٧٧﴾

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ
جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے ﴿٧٨﴾ اور جو مجھ کو کھلاتا ہے

وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ
اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾ اور جو

يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ
مجھ کو موت دے گا پھر مجھ کو زندہ کرے گا ﴿٨١﴾ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ بدلے کے دن

خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ
وہ میری خطا معاف کرے گا ﴿٨٢﴾ اے میرے رب! مجھ کو حکمت عطا فرمائیے اور مجھ کو

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي
نیک لوگوں میں شامل فرمائیے ﴿٨٣﴾ اور میرا بول سچا رکھیے بعد کے آنے

الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾
والوں میں ﴿٨٤﴾ اور مجھے نعمت کے باغ کے وارثوں میں سے بنائیے ﴿٨٥﴾

ع ٧/٤ ٨
وقف لازم
منزل ۵

وَاغۡفِرۡ لِاَبِیۡۤ اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخۡزِنِیۡ یَوۡمَ
اور میرے والد کو معاف فرمائیے، بے شک وہ گمراہوں میں سے ہیں ﴿۸۶﴾ اور مجھ کو اُس دن رُسوا نہ کیجیے جب کہ لوگ

یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۸۷﴾ یَوۡمَ لَا یَنۡفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنۡ
اُٹھائے جائیں گے ﴿۸۷﴾ جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد ﴿۸۸﴾ مگر وہ جو اللہ کے پاس

اَتَی اللّٰہَ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزۡلِفَتِ الۡجَنَّۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۹۰﴾
صاف ستھرا دل لے کر آئے ﴿۸۹﴾ اور جنت ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی ﴿۹۰﴾

وَبُرِّزَتِ الۡجَحِیۡمُ لِلۡغٰوِیۡنَ ﴿۹۱﴾ وَقِیۡلَ لَہُمۡ اَیۡنَمَا
اور جہنم گمراہوں کے لیے ظاہر کی جائے گی ﴿۹۱﴾ اور اُن سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ

کُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۹۲﴾ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ؕ ہَلۡ یَنۡصُرُوۡنَکُمۡ
جن کی تم عبادت کرتے تھے ﴿۹۲﴾ اللہ کے سوا، کیا وہ تمہاری مدد کریں گے یا کیا وہ

اَوۡ یَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَکُبۡکِبُوۡا فِیۡہَا ہُمۡ وَالۡغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوۡدُ
اپنا بچاؤ کر سکتے ہیں ﴿۹۳﴾ پھر اُس میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے وہ اور گمراہ لوگ ﴿۹۴﴾ اور ابلیس کا

اِبۡلِیۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوۡا وَہُمۡ فِیۡہَا یَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۹۶﴾
لشکر سب کے سب ﴿۹۵﴾ وہ اس میں آپس میں جھگڑتے ہوئے کہیں گے ﴿۹۶﴾

تَاللّٰہِ اِنۡ کُنَّا لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۹۷﴾ اِذۡ نُسَوِّیۡکُمۡ بِرَبِّ
اللہ کی قسم! ہم کھلی ہوئی گمراہی میں تھے ﴿۹۷﴾ جب کہ ہم تم کو ربّ العالمین کے

الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۸﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا
برابر کرتے تھے ﴿۹۸﴾ اور ہم کو تو بس مجرموں نے راستے سے بھٹکا یا ﴿۹۹﴾ پس اب ہمارا کوئی

مِنۡ شَافِعِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِیۡقٍ حَمِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوۡ اَنَّ لَنَا
سفارشی نہیں ﴿۱۰۰﴾ اور نہ کوئی مخلص دوست ﴿۱۰۱﴾ پس کاش ہم کو

کَرَّۃً فَنَکُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ
پھر واپس جانا ہو کہ ہم ایمان والوں میں سے بنیں ﴿۱۰۲﴾ بے شک اِس میں نشانی ہے،

وَمَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ
اور اُن میں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ﴿۱۰۳﴾ اور بے شک آپ کا رب زبر دست ہے،

الرَّحِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾ کَذَّبَتۡ قَوۡمُ نُوۡحِ ۣالۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذۡ قَالَ
رحمت والا ہے ﴿۱۰۴﴾ نوح (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿۱۰۵﴾ جب کہ اُن کے بھائی

منزل ۵

ع ۵

لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

نوح (علیہ السلام) نے اُن سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں ہو ؟ ﴿۱۰۶﴾ میں تمہارے لیے ایک امانت دار

اَمِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ

رسول ہوں ﴿۱۰۷﴾ پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿۱۰۸﴾ اور میں اِس پر تم سے کوئی اجر

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا

نہیں مانگتا ، میرا اجر تو صرف اللہ ربّ العالمین کے ذِمّے ہے ﴿۱۰۹﴾ پس تم اللہ سے

اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ

ڈرو اور میری بات مانو ﴿۱۱۰﴾ انہوں نے کہا : کیا ہم تم کو مان لیں ؛ حالانکہ تمہاری پیروی

الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

کمتر لوگوں نے کی ہے ﴿۱۱۱﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ مجھ کو کیا خبر جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿۱۱۲﴾

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَاۤ اَنَا

اُن کا حساب تو میرے رب کے ذِمّے ہے اگر تم سمجھو ﴿۱۱۳﴾ اور میں مؤمنوں کو

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا

دور کرنے والا نہیں ہوں ﴿۱۱۴﴾ میں تو بس ایک کُھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۱۱۵﴾ انہوں نے کہا

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾

کہ اے نوح ! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تمہیں پتھر مار کر ختم کردیا جائے گا ﴿۱۱۶﴾

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ

نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلادیا ہے ﴿۱۱۷﴾ پس آپ میرے اور اُن کے درمیان

فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ

واضح فیصلہ فرما دیجیے اور مجھ کو اور جو مؤمن میرے ساتھ ہیں اُن کو نجات دیجیے ﴿۱۱۸﴾ پھر ہم نے اُس کو اور اُس

وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ

کے ساتھیوں کو ایک بھری ہوئی کشتی میں بچا لیا ﴿۱۱۹﴾ پھر اُس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو

الْبٰقِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

ڈبو دیا ﴿۱۲۰﴾ یقیناً اِس کے اندر نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۲﴾ كَذَّبَتْ

ماننے والے نہیں ﴿۱۲۱﴾ اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿۱۲۲﴾ عاد نے

منزل ۵ النصف ع ۱۸

عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا

رسولوں کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾ جب کہ ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے ان سے کہا کہ کیا تم لوگ

تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں ﴿۱۲۴﴾ میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿۱۲۵﴾ پس اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ

اور میری بات مانو ﴿۱۲۶﴾ اور میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ تو صرف

اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً

ربّ العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۲۷﴾ کیا تم ہر اونچی زمین پر بغیر فائدے کی ایک عمارت

تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾

بناتے ہو ﴿۱۲۸﴾ اور بڑے بڑے محل تعمیر کرتے ہو ، گویا تمہیں ہمیشہ رہنا ہے ﴿۱۲۹﴾

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو سخت بن کر ہاتھ ڈالتے ہو ﴿۱۳۰﴾ پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

اور میری بات مانو ﴿۱۳۱﴾ اور اس اللہ سے ڈرو جس نے ان چیزوں سے تمہیں مدد پہونچائی جن کو تم جانتے ہو ﴿۱۳۲﴾

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ

اس نے تمہاری مدد کی چوپایوں سے اور اولاد سے ﴿۱۳۳﴾ اور باغوں سے اور چشموں سے ﴿۱۳۴﴾ میں تمہارے اوپر

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۳۵﴾ انہوں نے کہا : ہمارے لیے

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ

برابر ہے چاہے تم نصیحت کرو یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ بنو ﴿۱۳۶﴾ یہ تو بس

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اگلے لوگوں کی ایک عادت ہے ﴿۱۳۷﴾ اور ہم پر ہرگز عذاب آنے والا نہیں ہے ﴿۱۳۸﴾ پس انہوں نے اس کو جھٹلا دیا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر ہم نے ان کو ہلاک کردیا ، بے شک اس کے اندر نشانی ہے ، اور ان میں سے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ

ماننے والے نہیں ہیں ﴿۱۳۹﴾ اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿۱۴۰﴾ ثمود نے

منزل ۵

ع ۱۸ / ۱۱

ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا

رسولوں کو جھٹلایا ﴿۱۴۱﴾ جب اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے اُن سے کہا: کیا تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں ﴿۱۴۲﴾ میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿۱۴۳﴾ پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ

اور میری بات مانو ﴿۱۴۴﴾ اور میں تم سے اِس پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا، میرا بدلہ صرف

اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَاۤ

ربّ العالمین کے ذمے ہے ﴿۱۴۵﴾ کیا تم کو اِن چیزوں میں بے فکری سے رہنے دیا جائے گا

اٰمِنِیْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ

جو یہاں ہیں ﴿۱۴۶﴾ باغوں اور چشموں میں ﴿۱۴۷﴾ اور کھیتوں اور رس بھرے

طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا

خوشوں والے کھجوروں میں ﴿۱۴۸﴾ اور تم پہاڑ کھود کر فخر کرتے ہوئے

فٰرِهِیْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِیْعُوْۤا اَمْرَ

مکان بناتے ہو ﴿۱۴۹﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿۱۵۰﴾ اور حد سے گزرنے والوں کی

الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا

بات نہ مانو ﴿۱۵۱﴾ جو زمین میں خرابی کرتے ہیں اور اصلاح

یُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَاۤ اَنْتَ

نہیں کرتے ﴿۱۵۲﴾ اُنہوں نے کہا: تم پر تو کسی نے جادو کردیا ہے ﴿۱۵۳﴾ تم صرف

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۴﴾

ہمارے جیسے ایک آدمی ہو، پس تم کوئی نشانی لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۱۵۴﴾

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾

صالح نے کہا: یہ ایک اونٹنی ہے، اِس کے لیے پانی پینے کی ایک باری ہے اور ایک مقرر دن کی باری تمہارے لیے ہے ﴿۱۵۵﴾

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵۶﴾

اور اِس کو بُرائی کے ارادے سے مت چھیڑنا ورنہ ایک بڑے دن کا عذاب تم کو پکڑ لے گا ﴿۱۵۶﴾

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

پھر اُنہوں نے اُس اونٹنی کو مار ڈالا پھر افسوس کرنے والے بن کر رہ گئے ﴿۱۵۷﴾ پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا،

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵۸﴾
بے شک اِس میں نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿۱۵۸﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوۡطِ
اور بے شک آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿۱۵۹﴾ لوط (علیہ السلام) کی قوم نے

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۶۰﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ لُوۡطٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾
رسولوں کو جھٹلایا ﴿۱۶۰﴾ جب اُن کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے اُن سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں ﴿۱۶۱﴾

اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۶۲﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۶۳﴾
میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿۱۶۲﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿۱۶۳﴾

وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ
میں اِس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ تو ربّ العالمین کے

الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ ﴿۱۶۴﴾ اَتَاۡتُوۡنَ الذُّكۡرَانَ مِنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿۱۶۵﴾
ذمے ہے ﴿۱۶۴﴾ کیا تم دنیا والوں میں سے مَردوں کے پاس جاتے ہو ﴿۱۶۵﴾

وَتَذَرُوۡنَ مَا خَلَقَ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ‌ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ
اور تمہارے رب نے تمہارے لیے جو بیویاں پیدا کی ہیں اُن کو چھوڑتے ہو ، بلکہ تم

قَوۡمٌ عٰدُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ قَالُوۡا لَـئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ يٰلُوۡطُ لَتَكُوۡنَنَّ مِنَ
حد سے گزر جانے والے لوگ ہو ﴿۱۶۶﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے لوط ! اگر تم باز نہ آئے تو ضرور تم

الۡمُخۡرَجِيۡنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّىۡ لِعَمَلِكُمۡ مِّنَ الۡقَالِيۡنَ ؕ ﴿۱۶۸﴾ رَبِّ
نکال دیے جاؤ گے ﴿۱۶۷﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا: میں تمہارے عمل سے سخت بیزار ہوں ﴿۱۶۸﴾ اے میرے رب! آپ مجھ کو

نَجِّنِىۡ وَاَهۡلِىۡ مِمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ فَنَجَّيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ ﴿۱۷۰﴾
اور میرے گھر والوں کو اِن کے عمل سے نجات دے دیجیے ﴿۱۶۹﴾ پس ہم نے اُس کو اور اُس کے سب گھر والوں کو بچالیا ﴿۱۷۰﴾

اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ۚ ﴿۱۷۱﴾ ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ‌ ۚ ﴿۱۷۲﴾
مگر ایک بڑھیا کہ وہ رہنے والوں میں رہ گئی ﴿۱۷۱﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کردیا ﴿۱۷۲﴾

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ‌ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ
اور ہم نے اُن پر ایک بارش برسائی ، پس کیسی بری بارش تھی جو اُن لوگوں پر برسی جن کو ڈرایا گیا تھا ﴿۱۷۳﴾ بے شک

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ
اِس میں نشانی ہے ، اور اُن میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿۱۷۴﴾ اور بے شک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـئَيْكَةِ
آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٧٥﴾ ایکہ والوں نے رسولوں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾
جھٹلایا ﴿١٧٦﴾ جب شعیب (علیہ السلام) نے اُن سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٧٧﴾

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾
میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٧٨﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو ﴿١٧٩﴾

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ
اور میں اِس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا ، میرا بدلہ ربّ العالمین کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾
ذمے ہے ﴿١٨٠﴾ تم لوگ پورا پورا ناپو اور نقصان دینے والوں میں سے نہ بنو ﴿١٨١﴾

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اور سیدھی ترازو سے تولو ﴿١٨٢﴾ اور لوگوں کو اُن کی چیزیں

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا
گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ ﴿١٨٣﴾ اور اُس ذات سے

الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ
ڈرو جس نے تم کو پیدا کیا ہے اور گزشتہ نسلوں کو بھی ﴿١٨٤﴾ انہوں نے کہا : تم پر تو

اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
کسی نے جادو کر دیا ہے ﴿١٨٥﴾ اور تم ہمارے ہی جیسے ایک آدمی ہو

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا
اور ہم تو تم کو جھوٹے لوگوں میں سے خیال کرتے ہیں ﴿١٨٦﴾ پس ہمارے اوپر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّىْٓ
کوئی ٹکڑا گراؤ اگر تم سچے ہو ﴿١٨٧﴾ شعیب (علیہ السلام) نے کہا : میرا رب

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ
خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ﴿١٨٨﴾ پس انہوں نے اُس کو جھٹلا دیا ، پھر اُن کو بادل والے

يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ
دن کے عذاب نے پکڑ لیا ، بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا ﴿١٨٩﴾ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ

اس میں نشانی ہے ، اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ﴿١٩٠﴾ اور بے شک

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ ع وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ

آپ کا رب ہی زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿١٩١﴾ اور بے شک یہ ربّ العالمین کا اُتارا ہوا

ع ١٦/١٤

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ ؕ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ لا عَلٰى قَلْبِكَ

کلام ہے ﴿١٩٢﴾ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے ﴿١٩٣﴾ آپ کے دل پر؛

لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ لا بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ ؕ

تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے بنو ﴿١٩٤﴾ صاف عربی زبان میں ﴿١٩٥﴾

احتیاط

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً

اور اس کا ذکر اگلے لوگوں کی کتابوں میں ہے ﴿١٩٦﴾ اور کیا ان کے لیے یہ نشانی نہیں ہے

اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ ؕ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ

کہ اس کو بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں ﴿١٩٧﴾ اور اگر ہم اس کو کسی

عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ لا فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

عجمی پر اتارتے ﴿١٩٨﴾ پھر وہ ان کو پڑھ کر سناتا تو وہ اس پر ایمان لانے والے

منزل ٥

مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ ؕ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ ؕ

نہ بنتے ﴿١٩٩﴾ اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو مجرموں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے ﴿٢٠٠﴾

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ لا

یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے جب تک سخت عذاب نہ دیکھ لیں ﴿٢٠١﴾

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ لا فَيَقُوْلُوْا

پس وہ ان پر اچانک آجائے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی ﴿٢٠٢﴾ پھر وہ کہیں گے

هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ ؕ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

کہ کیا ہم کو کچھ مہلت مل سکتی ہے ﴿٢٠٣﴾ کیا وہ ہمارے عذاب کو جلد مانگ رہے ہیں ﴿٢٠٤﴾

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ لا ثُمَّ جَآءَهُمْ

بتاؤ کہ اگر ہم ان کو چند سال تک فائدہ پہونچاتے رہیں ﴿٢٠٥﴾ پھر ان پر وہ چیز آ جائے

مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ لا مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے ﴿٢٠٦﴾ تو یہ فائدہ مندی ان کے

يُمَتَّعُوْنَ ۞ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ۞

کس کام آسکے گی (۲۰۷) اور ہم نے کسی بستی کو بھی ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لیے ڈرانے والے تھے (۲۰۸)

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۞ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۞

یاد دلانے کے لیے ، اور ہم ظالم نہیں ہیں (۲۰۹) اور اس کو شیطان لے کر نہیں اترے ہیں (۲۱۰)

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۞ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

نہ یہ اُن کے لیے لائق ہے ، اور نہ وہ ایسا کرسکتے ہیں (۲۱۱) وہ اس کو سننے سے روک دیے

لَمَعْزُوْلُوْنَ ۞ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ

گئے ہیں (۲۱۲) پس آپ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریئے کہ آپ بھی

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۞ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۞

سزا پانے والوں میں سے ہوجائیں (۲۱۳) اور اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیے (۲۱۴)

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞

اور ان لوگوں کے لیے اپنے بازو جھکائے رکھیے جو مؤمنین میں داخل ہو کر آپ کی پیروی کریں (۲۱۵)

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۞ وَتَوَكَّلْ

پس اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجیے کہ جو کچھ تم کررہے ہو میں اس سے بری ہوں (۲۱۶) اور بھروسہ رکھیے

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۞ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۞

اُس اللہ پر جو زبردست ہے ، مہربان ہے (۲۱۷) جو دیکھتا ہے آپ کو جب کہ آپ اُٹھتے ہو (۲۱۸)

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ۞ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞

اور نمازیوں کے ساتھ آپ کی نقل و حرکت کو (۲۱۹) بے شک وہ سننے والا ، جاننے والا ہے (۲۲۰)

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۞ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس پر اترتے ہیں (۲۲۱) وہ ہر جھوٹے گنہ گار پر

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۞ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۞

اترتے ہیں (۲۲۲) وہ کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں (۲۲۳)

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۞ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ

اور شاعروں کے پیچھے بے راہ لوگ چلتے ہیں (۲۲۴) کیا آپ نہیں دیکھتے کہ وہ

وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۞ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۞

ہر وادی میں بھٹکتے ہیں (۲۲۵) اور وہ کہتے ہیں جو وہ خود نہیں کرتے (۲۲۶)

مع

منزل ۵

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ
مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور انہوں نے اللہ کو

كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ
بہت یاد کیا اور انہوں نے بدلہ لیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہوا ، اور ظلم کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع
جلد معلوم ہو جائے گا کہ ان کو کیسی جگہ لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۲۷﴾

سورۂ نمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۹۳) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۷) نمبر پر ہے اور سورۂ شعراء کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۳۱۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۷۹۹) حروف ہیں

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾ۙ هُدًى
طٰسٓ ، یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی ﴿۱﴾ رہنمائی

وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ۙ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
اور خوش خبری ایمان والوں کے لیے ﴿۲﴾ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ﴿۳﴾ جو لوگ

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے کاموں کو ہم نے ان کے لیے خوش نما بنادیا ہے ، پس وہ

يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
بھٹک رہے ہیں ﴿۴﴾ یہ لوگ ہیں جن کے لیے بری سزا ہے اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ
آخرت میں سخت خسارے میں ہوں گے ﴿۵﴾ اور بے شک قرآن آپ کو

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿۶﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ
ایک حکمت والے ، جاننے والے کی طرف سے دیا جارہا ہے ﴿۶﴾ جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے گھر والوں سے کہا

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ
کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے ، میں وہاں سے کوئی خبر لاتا ہوں یا آگ کا

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا
کوئی انگارا لاتا ہوں تاکہ تم گرمی حاصل کرو ﴿۷﴾ پھر جب وہ اس کے پاس پہونچے

نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
تو آواز دی گئی کہ مبارک ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے پاس ہے،

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾ يٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ
اور پاک ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے ﴿۸﴾ اے موسیٰ ! یہ میں ہوں اللہ،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
زبردست اور حکمت والا ﴿۹﴾ اور تم اپنا عصا ڈال دو، پھر جب اس نے اس کو اس طرح حرکت کرتے دیکھا

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى
جیسے وہ سانپ ہو تو وہ پیچھے کو مڑا اور پلٹ کر نہ دیکھا ، اے موسیٰ!

لَا تَخَفْ ۚ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِلَّا
ڈرو نہیں ، میرے حضور پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ﴿۱۰﴾ مگر جس نے

مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًاۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ
زیادتی کی پھر اس نے برائی کے بعد اس کو بھلائی سے بدل دیا ، تو میں بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ
مہربان ہوں ﴿۱۱﴾ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو ، وہ کسی عیب کے بغیر

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ
سفید نکلے گا ، یہ دونوں مل کر نو نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا
بے شک وہ نا فرمان لوگ ہیں ﴿۱۲﴾ پس جب ان کے پاس ہماری واضح نشانیاں

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا
آئیں تو انہوں نے کہا کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے ﴿۱۳﴾ اور انہوں نے ظلم اور گھمنڈ کی وجہ سے

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ
ان کا انکار کیا ؛ حالانکہ ان کے دلوں نے ان کا یقین کرلیا تھا ، پس دیکھیے کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ
برا انجام ہوا فساد پھیلانے والوں کا ﴿۱۴﴾ اور ہم نے داؤد

منزل ۵

ع ۱۶

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا

اور سلیمان (علیہما السلام) کو علم عطا کیا اور ان دونوں نے کہا کہ شکر ہے اللہ کے لیے جس نے ہم کو

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ

اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت عطا فرمائی ﴿١٥﴾ اور داود (علیہ السلام) کے وارث

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

سلیمان (علیہ السلام) ہوئے اور کہا کہ اے لوگو! ہم کو پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

اور ہم کو ہر قسم کی چیز دی گئی ہے، بے شک یہ کھلا ہوا

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ

فضل ہے ﴿١٦﴾ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے اس کا لشکر جمع کیا گیا جن اور انسان

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا

اور پرندے پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتیں ﴿١٧﴾ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا

وادی پر پہونچے تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! اپنے سوراخوں میں

مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ

داخل ہو جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان (علیہ السلام) اور اس کا لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾ پس سلیمان (علیہ السلام) اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہا:

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

اے میرے رب! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کی نعمت کا شکر کروں جو آپ نے مجھ پر

وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ

اور میرے والدین پر کی ہے اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو آپ کو پسند ہو اور اپنی رحمت سے آپ مجھ کو

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ

اپنے نیک بندوں میں داخل فرما دیجیے ﴿١٩﴾ اور سلیمان (علیہ السلام) نے پرندوں کا جائزہ لیا

فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ

تو کہا: کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا ہوں، کیا وہ کہیں

الْغَآىِٕبِيْنَ ۝٢٠ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ
غائب ہو گیا ہے؟ ⑳ میں اس کو سخت سزا دوں گا یا اس کو ذبح کر دوں گا

اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٢١ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ
یا وہ میرے سامنے کوئی صاف حجت لائے ㉑ زیادہ دیر نہیں گزری تھی

فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ
کہ اس نے آکر کہا کہ میں ایک چیز کی خبر لایا ہوں جس کی آپ کو خبر نہ تھی اور میں "سبا" سے ایک یقینی خبر

يَّقِيْنٍ ۝٢٢ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ
لے کر آیا ہوں ㉒ میں نے پایا کہ ایک عورت ان پر بادشاہت کرتی ہے اور اس کو

كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۝٢٣ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
سب چیز ملی ہوئی ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے ㉓ میں نے اس کو اور اس کی قوم کو پایا

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
کہ سورج کو سجدہ کرتے ہیں اللہ کے سوا، اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۝٢٤
خوش نما بنادیے پھر ان کو راستے سے روک دیا پس وہ راہ نہیں پاتے ㉔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ
(اس بات کی طرف کہ) وہ اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝٢٥ اَللّٰهُ
چیز کو نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ㉕ وہ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ۝٢٦ قَالَ سَنَنْظُرُ
کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے ㉖ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ ہم دیکھیں گے

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٢٧ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ
کہ تم نے سچ کہا یا تم جھوٹوں میں سے ہو ㉗ میرا یہ خط لے کر جاؤ

هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا
پھر اس کو ان لوگوں کی طرف ڈال دو پھر ان سے ہٹ جانا، پھر دیکھنا کہ وہ کیا ردِّ عمل

يَرْجِعُوْنَ ۝٢٨ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ
ظاہر کرتے ہیں ㉘ ملکۂ سبا نے کہا کہ اے دربار والو! میری طرف ایک اہمیت والا خط

منزل ٥ السجدة

كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
ڈالا گیا ہے ﴿٢٩﴾ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان،

الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ
نہایت رحم والا ہے ﴿٣٠﴾ کہ تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور فرماں بردار ہو کر میرے پاس آجاؤ ﴿٣١﴾ ملکہ نے کہا

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
کہ اے درباریو ! میرے معاملے میں مجھے رائے دو ، میں کسی معاملے کا فیصلہ نہیں کرتی

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا
جب تک تم لوگ موجود نہ ہو ﴿٣٢﴾ انہوں نے کہا : ہم لوگ طاقت والے ہیں اور سخت

بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾
لڑائی والے ہیں ، اور فیصلہ آپ کے اختیار میں ہے پس آپ دیکھ لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں ﴿٣٣﴾

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا
ملکہ نے کہا کہ بادشاہ لوگ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کردیتے ہیں

وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾
اور اس کے عزت والوں کو ذلیل کردیتے ہیں ، اور یہی یہ لوگ کریں گے ﴿٣٤﴾

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ
اور میں ان کی طرف ایک ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ سفیر کیا جواب

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
لاتے ہیں ﴿٣٥﴾ پھر جب سفیر سلیمان (علیہ السلام) کے پاس پہونچا تو اس نے کہا : کیا تم لوگ مال سے

بِمَالٍ ۡ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ پس اللہ نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تم کو دیا ہے؛ بلکہ تم ہی اپنے

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
تحفے سے خوش ہو ﴿٣٦﴾ ان کے پاس واپس جاؤ ، ہم ان پر ایسے لشکر لے کر

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ
آئیں گے جن کا مقابلہ وہ نہ کرسکیں گے اور ہم ان کو وہاں سے بے عزت کر کے

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
نکال دیں گے اور وہ رسوا ہوں گے ﴿٣٧﴾ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ اے دربار والو ! تم میں سے کون

ع ٣/١٧

منزل ٥

يَأْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ

اُس کا تخت میرے پاس لاتا ہے اِس سے پہلے کہ وہ لوگ فرماں بردار ہو کر میرے پاس آئیں ﴿٣٨﴾ جنات میں سے

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ

ایک دیو نے کہا: میں اُس کو آپ کے پاس لے آؤں گا اِس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ

اُٹھیں، اور میں اِس پر قدرت رکھنے والا، امانت دار ہوں ﴿٣٩﴾ جس کے پاس

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ

کتاب کا ایک علم تھا اُس نے کہا: میں آپ کے پاس آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

اُس کو لادوں گا، پھر جب اُس نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو اُس نے کہا:

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ

یہ میرے رب کا فضل ہے؛ تاکہ وہ مجھے جانچے کہ میں شکر ادا کرتا ہوں یا نا شکری

اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

کرتا ہوں، اور جو شخص شکر کرے تو اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے اور جو شخص نا شکری کرے تو میرا رب

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

بے نیاز ہے، کرم کرنے والا ہے ﴿٤٠﴾ سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ اُس کے تخت کا روپ بدل دو، دیکھیں

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا

وہ سمجھ پاتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہو جاتی ہے جن کو سمجھ نہیں ﴿٤١﴾ پس جب

جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ

وہ آئی تو کہا گیا: کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟ اُس نے کہا: گویا کہ یہ وہی ہے،

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا

اور ہم کو اِس سے پہلے معلوم ہو چکا تھا اور ہم فرماں برداروں میں تھے ﴿٤٢﴾ اور اُس کو روک رکھا تھا

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ

اُن چیزوں نے جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی، یقیناً وہ منکر لوگوں

قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا

میں سے تھی ﴿٤٣﴾ اُس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو جاؤ، پس جب اُس نے

منزل ۵

رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ

دیکھا تو اس نے خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان (علیہ السلام) نے کہا:

اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ

یہ تو ایک محل ہے جو شیشوں سے بنایا گیا ہے، اس نے کہا کہ اے میرے رب! میں نے

ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ

اپنی جان پر ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ ہو کر اللہ ربّ العالمین پر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا

ایمان لائی ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾

کہ اللہ کی عبادت کرو، پھر وہ دو گروہ بن کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ

اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی

الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾

کررہے ہو، تم اللہ سے معافی کیوں نہیں چاہتے کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۶﴾

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ عِنْدَ

انہوں نے کہا: ہم تو تم کو اور تمہارے ساتھ والوں کو منحوس سمجھتے ہیں، اس نے کہا: تمہاری بری قسمت

اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِى

اللہ کے پاس ہے: بلکہ تم تو آزمائے جارہے ہو ﴿۴۷﴾ اور شہر میں

الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ

نو خاندان تھے جو زمین میں فساد مچاتے تھے اور اصلاح کا کام

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ

نہ کرتے تھے ﴿۴۸﴾ انہوں نے کہا کہ تم لوگ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس کو اور اس کے لوگوں کو

وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ

چپکے سے ہلاک کر دیں گے پھر اس کے ولی سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت

اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا

موجود نہ تھے، اور بے شک ہم سچے ہیں ﴿۴۹﴾ اور انہوں نے ایک تدبیر کی اور ہم نے بھی

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

ایک تدبیر کی اور ان کو خبر بھی نہ ہوئی ﴿۵۰﴾ پس دیکھیے کیسا ہوا ان کی

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾

تدبیر کا انجام ، ہم نے ان کو اور ان کی پوری قوم کو ہلاک کردیا ﴿۵۱﴾

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

پس یہ ہیں ان کے گھر ویران پڑے ہوئے ان کے ظلم کے سبب سے ، بے شک اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سبق ہے ان لوگوں کے لیے جو جانیں ﴿۵۲﴾ اور ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ

اور جو ڈرتے تھے ﴿۵۳﴾ اور لوط (علیہ السلام) کو جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو ﴿۵۴﴾ کیا تم مردوں کے ساتھ شہوت

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾

پوری کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر ؛ بلکہ تم لوگ بے سمجھ ہو ﴿۵۵﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ

پھر اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ لوط کے گھر والوں کو

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

اپنی بستی سے نکال دو ، یہ لوگ پاک صاف بنتے ہیں ﴿۵۶﴾ پھر ہم نے اس کو اور اس کے لوگوں کو

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

نجات دی سوائے اس کی بیوی کے جس کا پیچھے رہ جانا ہم نے طے کردیا تھا ﴿۵۷﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾

اور ہم نے ان پر برسایا ایک ہولناک برسانا ، پس کیسا برا برساؤ تھا ان پر جن کو آگاہ کیا جاچکا تھا ﴿۵۸﴾

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ

کہہ دیجیے کہ تعریف ہے اللہ کے لیے اور سلام اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے چن لیا،

آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو وہ شریک کرتے ہیں ﴿۵۹﴾

منزل ۵

ع ۱۴ / ۱۹

اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ
بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے

السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ
آسمان سے پانی اُتارا ، پھر ہم نے اُس سے رونق والے باغ اُگائے ، تمہارے بس میں

لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ
نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اُگا سکتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ راہ سے ہٹ جانے والے

يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ ﴿۶۰﴾ اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ
لوگ ہیں ﴿۶۰﴾ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اُس کے درمیان ندیاں

اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ
جاری کیں اور اُس کے لیے اُس نے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ ﴿۶۱﴾ اَمَّنۡ
پردہ ڈال دیا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ اُن کے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۶۱﴾ کون ہے جو

يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ
بے بس کی پکار کو سُنتا ہے اور اُس کے دُکھ کو دور کردیتا ہے اور تم کو زمین کا

خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ؕ ﴿۶۲﴾
جانشین بناتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟ تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو ﴿۶۲﴾

اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ يُّرۡسِلُ
کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دِکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے

الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
ہواؤں کو خوش خبری لانے والا بنا کر بھیجتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ ﴿۶۳﴾ اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ
اللہ بہت برتر ہے اُس سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۶۳﴾ کون ہے جو پیدائش کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اُسے

يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
دوبارہ لوٹاتا ہے اور کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۶۴﴾
کوئی اور معبود ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۶۴﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
کہہ دیجیے کہ اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا،

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي
اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے ﴿۶۵﴾ بلکہ آخرت کے باب میں اُن کا علم

الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
اُلجھ گیا ہے ؛ بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ﴿۶۶﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
اور انکار کرنے والوں نے کہا : کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا ہم

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ
(زمین سے) نکالے جائیں گے ؟ ﴿۶۷﴾ اِس کا وعدہ ہمیں بھی دیا گیا اور اِس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی،

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
یہ محض اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿۶۸﴾ کہہ دیجیے کہ زمین میں چلو پھرو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
پس دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیا ہوا ﴿۶۹﴾ اور آپ اُن پر غم نہ کریں

وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
اور دل تنگ نہ کریں اُن تدبیروں پر جو وہ کر رہے ہیں ﴿۷۰﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ
کب ہے اگر تم سچے ہو ﴿۷۱﴾ کہہ دیجیے کہ جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے

لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ
کچھ تمہارے پاس آ لگا ہو ﴿۷۲﴾ اور بے شک آپ کا رب لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
بڑے فضل والا ہے مگر اُن میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿۷۳﴾ اور بے شک آپ کا رب

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ
خوب جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپائے ہوئے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۴﴾ اور آسمان اور زمین کی

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا
کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو ﴿۷۵﴾ بے شک یہ

ع ۵ ۸

منزل ۵

الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی چیزوں کو واضح کررہا ہے جن میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ
اختلاف رکھتے ہیں ﴿٧٦﴾ اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٧٧﴾ بے شک

رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾
آپ کا رب اپنے حکم کے ذریعے اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا ، اور وہ زبردست ہے، جاننے والا ہے ﴿٧٨﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ
پس اللہ پر بھروسہ کیجیے ، بے شک آپ واضح حق پر ہیں ﴿٧٩﴾ آپ نہ مُردوں کو

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾
سُنا سکتے ہو اور نہ آپ بہروں کو اپنی پکار سُنا سکتے ہو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں ﴿٨٠﴾

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا
اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھانے والے ہو ، آپ تو صرف اُن کو سُنا سکتے ہو

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ
جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر فرماں بردار بن جاتے ہیں ﴿٨١﴾ اور جب اُن پر بات

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ
آپڑے گی تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے کلام کرے گا کہ لوگ

النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ
ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے ﴿٨٢﴾ اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گروہ

اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى
اُن لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے پھر اُن کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿٨٣﴾ یہاں تک کہ

اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا
جب وہ آجائیں گے تو اللہ پوچھے گا کہ کیا تم ہی نے میری آیتوں کو جھٹلایا حالانکہ تمہارا علم اُن کا احاطہ بھی نہ کرسکا،

اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا
یا بولو کہ تم کیا کرتے تھے ﴿٨٤﴾ اور اُن پر بات پوری ہو جائے گی اس وجہ سے کہ انہوں نے

ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ
ظلم کیا ، پس وہ کچھ نہ بول سکیں گے ﴿٨٥﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی

منزل ۵　ع ٦

لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
تاکہ لوگ اس میں آرام کریں اور دن (بنایا) کہ اس میں دیکھیں، بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ
ان لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں (۸۶) اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا اٹھیں گے جو

فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ
آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر وہ جس کو اللہ چاہے، اور سب چلے آئیں گے

أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً
اس کے آگے عاجزی سے (۸۷) اور آپ پہاڑوں کو دیکھ کر گمان کرتے ہو کہ وہ جمے ہوئے ہیں

وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ
اور وہ چلیں گے جیسے بادل، یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو پختہ

شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ
بنایا ہے، بے شک وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو (۸۸) جو شخص بھلائی لے کر آئے گا

فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾
تو اس کے لیے اس سے بہتر ہے، اور وہ اس دن گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے (۸۹)

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۚ هَلْ
اور جو شخص برائی لے کر آیا تو ایسے لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیے جائیں گے، تم وہی

تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ
بدلہ پارہے ہو جو تم کرتے تھے (۹۰) مجھ کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں

رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ
اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم ٹھہرایا اور ہر چیز اسی کی ہے،

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداری کرنے والوں میں سے بنوں (۹۱) اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں،

فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ
پھر جو شخص راہ پر آئے گا تو وہ اپنے لیے راہ پر آئے گا، اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دیجیے

إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ
کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں (۹۲) اور کہہ دیجیے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے، وہ تم کو اپنی نشانیاں

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے ، اور تمہارا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو ﴿۹۳﴾

(سورۂ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۵) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اور آیت (۸۵) ہجرت کے وقت جحفہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸۸) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۸) نمبر پر ہے اور سورۂ نمل کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۵۸۰۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۴۴۱) کلمات ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ ہم موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کا

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾

کچھ حال آپ کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿۳﴾

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا

بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس نے اس کے رہنے والوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا،

يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ

ان میں سے ایک گروہ کو اس نے کمزور کر رکھا تھا ، وہ ان کے لڑکوں کو ذبح کرتا تھا اور ان کی عورتوں کو

نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ

زندہ رکھتا تھا ، بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا ﴿۴﴾ اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً

احسان کریں جو زمین میں کمزور کردیے گئے تھے اور ان کو پیشوا بنائیں

وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾ لا وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ

اور ان کو وارث بنادیں ﴿۵﴾ اور ان کو زمین میں اقتدار عطا کریں اور فرعون اور ہامان

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾

اور ان کی فوجوں کو ان سے وہی دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے ﴿۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کو الہام کیا کہ اس کو دودھ پلاؤ ، پھر جب تم کو اس کے متعلق

عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا

ڈر ہو تو اس کو دریا میں ڈال دو اور نہ اندیشہ کرو اور نہ غمگین ہو ، ہم اس کو

منزل ۵

رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۞ فَالۡتَقَطَهٗۤ
تمہارے پاس لوٹا کر لائیں گے اور اُس کو پیغمبروں میں سے بنائیں گے (۷) پھر اُس کو فرعون کے

اٰلُ فِرۡعَوۡنَ لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرۡعَوۡنَ
گھر والوں نے اُٹھا لیا تاکہ وہ اُن کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے ، بے شک فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا خٰطِــِٕيۡنَ ۞ وَقَالَتِ امۡرَاَتُ
اور ہامان اور اُن کے لشکر خطا کار تھے (۸) اور فرعون کی بیوی نے

فِرۡعَوۡنَ قُرَّتُ عَيۡنٍ لِّىۡ وَلَكَ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡهُ ۖ عَسٰۤى اَنۡ
کہا کہ یہ آنکھ کی ٹھنڈک ہے میرے لیے اور تمہارے لیے ، اِس کو قتل نہ کرو ، ممکن ہے کہ یہ

يَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَـتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۞ وَاَصۡبَحَ
ہم کو نفع دے یا ہم اِس کو بیٹا بنا لیں اور وہ سمجھتے نہ تھے (۹) اور موسیٰ (علیہ السلام) کی

فُؤَادُ اُمِّ مُوۡسٰى فٰرِغًا ؕ اِنۡ كَادَتۡ لَـتُبۡدِىۡ بِهٖ لَوۡلَاۤ
والدہ کا دل بے چین ہوگیا ، قریب تھا کہ وہ اُس کو ظاہر کردے اگر ہم اُس کے

اَنۡ رَّبَطۡنَا عَلٰى قَلۡبِهَا لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۞
دل کو نہ سنبھالتے ؛ تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے (۱۰)

وَقَالَتۡ لِاُخۡتِهٖ قُصِّيۡهِ ۫ فَبَصُرَتۡ بِهٖ عَنۡ جُنُبٍ وَّهُمۡ
اور اُس نے اُس کی بہن سے کہا کہ تو اُس کے پیچھے پیچھے جا ، تو وہ اُس کو اجنبی بن کر دیکھتی رہی اور اُن لوگوں کو

لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۞ وَحَرَّمۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ
خبر نہیں ہوئی (۱۱) اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ (علیہ السلام) سے دائیوں کو روک رکھا تھا

فَقَالَتۡ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰۤى اَهۡلِ بَيۡتٍ يَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَـكُمۡ
تو لڑکی نے کہا : کیا میں تم کو ایسے گھر والوں کا پتہ بتاؤں جو اِس کو تمہارے لیے پالیں

وَهُمۡ لَهٗ نٰصِحُوۡنَ ۞ فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىۡ تَقَرَّ
اور وہ اس کی خیر خواہی کریں (۱۲) پس ہم نے اُس کو اُس کی ماں کی طرف لوٹا دیا ؛ تاکہ اُس کی آنکھیں

عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ
ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو اور تاکہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے ، مگر

اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۞ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسۡتَوٰٓى
اکثر لوگ نہیں جانتے (۱۳) اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہونچے اور پورے ہو گئے

منزل ۵

ع

اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿١٤﴾
تو ہم نے اس کو حکمت اور علم عطا کیا ، اور ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو ﴿١٤﴾

وَدَخَلَ الۡمَدِيۡنَةَ عَلٰى حِيۡنِ غَفۡلَةٍ مِّنۡ اَهۡلِهَا فَوَجَدَ
اور شہر میں وہ ایسے وقت داخل ہوا جب کہ شہر والے غفلت میں تھے تو اس نے وہاں

فِيۡهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلٰنِ ۚ هٰذَا مِنۡ شِيۡعَتِهٖ وَهٰذَا مِنۡ
دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا ، ایک اس کی اپنی قوم کا تھا اور دوسرا دشمنوں

عَدُوِّهٖ ۚ فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِىۡ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ عَلَى الَّذِىۡ
میں سے تھا ، تو جو اس کی قوم میں سے تھا اس نے اس کے خلاف مدد طلب کی جو اس کے

مِنۡ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰى فَقَضٰى عَلَيۡهِ ۚ قَالَ هٰذَا
دشمنوں میں سے تھا پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو گھونسہ مارا پھر اس کا کام تمام کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ تو

مِنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿١٥﴾ قَالَ
شیطانی کام ہے ، بے شک وہ دشمن ہے ، کھلا گمراہ کرنے والا ہے ﴿١٥﴾ اس نے کہا کہ

رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ
اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس آپ مجھ کو بخش دیجیے تو اللہ نے اس کو بخش دیا، بے شک وہ

هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ
بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿١٦﴾ اس نے کہا کہ اے میرے رب! جیسا آپ نے میرے اوپر فضل کیا

فَلَنۡ اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿١٧﴾ فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ
تو میں کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا ﴿١٧﴾ پھر صبح کو وہ شہر میں اٹھا

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ
ڈرتا ہوا (اور) خبر لیتا ہوا تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی

يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿١٨﴾
وہی آج پھر اس کو مدد کے لیے پکار رہا ہے، موسیٰ (علیہ السلام) نے اس سے کہا : بے شک تم صریح گمراہ ہو ﴿١٨﴾

فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ بِالَّذِىۡ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ
پھر جب اس نے چاہا کہ اس کو پکڑے جو ان دونوں کا دشمن تھا

قَالَ يٰمُوۡسٰٓى اَتُرِيۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِىۡ كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًا
تو اس نے کہا کہ اے موسیٰ ! کیا تم مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو

منزل ۵

بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ
قتل کیا ؟ تم تو زمین میں سرکش بن کر رہنا چاہتے ہو

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ
اور تم صلح کرنے والوں میں سے بننا نہیں چاہتے ﴿١٩﴾ اور ایک شخص

رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۘ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ
شہر کے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا ، اس نے کہا کہ اے موسیٰ ! دربار والے

الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ
مشورہ کررہے ہیں کہ آپ کو مار ڈالیں پس آپ نکل جائیے ، میں آپ کے خیر خواہوں

النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۘ قَالَ رَبِّ
میں سے ہوں ﴿٢٠﴾ پھر وہ وہاں سے نکلا ڈرتا ہوا خبر لیتا ہوا ، اس نے کہا کہ اے میرے رب!

نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ
مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیجیے ﴿٢١﴾ اور جب اس نے مدین کا رخ کیا

قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ
تو اس نے کہا : امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سیدھا راستہ دکھا دے ﴿٢٢﴾ اور جب وہ مدین کے

مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ
پانی پر پہونچا تو وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو پانی پلاتے ہوئے پایا ، اور ان سے الگ

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ
ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں، موسیٰ (علیہ السلام) نے ان سے پوچھا کہ تمہارا کیا ماجرا ہے،

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ
انہوں نے کہا : ہم پانی نہیں پلاتے جب تک چرواہے اپنی بکریاں نہ ہٹا لیں ، اور ہمارے والد

كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
بہت بوڑھے ہیں ﴿٢٣﴾ تو اس نے ان کے جانوروں کو پانی پلایا پھر سائے کی طرف ہٹ گیا، پھر کہا کہ اے میرے رب!

اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا
آپ جو چیز میری طرف خیر میں سے اتاریں میں اس کا محتاج ہوں ﴿٢٤﴾ پھر ان دونوں میں سے ایک آئی

تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۘ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ
شرم سے چلتی ہوئی ، اس نے کہا کہ میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں کہ آپ نے ہماری خاطر

ع ٨ ٥

منزل ۵

اَجۡرَ مَا سَقَيۡتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ ۙ
جو پانی پلایا اُس کا آپ کو بدلہ دیں ، پھر جب وہ اس کے پاس آیا اور اس سے سارا قصہ بیان کیا

قَالَ لَا تَخَفۡ ٚ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتۡ
تو اُس نے کہا کہ اندیشہ نہ کرو ، تم ظالموں سے نجات پاچکے ﴿۲۵﴾ اُن میں سے ایک نے

اِحۡدٰٮهُمَا يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ۚ اِنَّ خَيۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ
کہا کہ اے ابا جان ! اِس کو ملازم رکھ لیجیے ، بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں وہی ہے جو

الۡقَوِىُّ الۡاَمِيۡنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّىۡۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُنۡكِحَكَ اِحۡدَى
مضبوط ہو ، امانت دار ہو ﴿۲۶﴾ اس نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی اِن دو لڑکیوں میں سے ایک کا

ابۡنَتَىَّ هٰتَيۡنِ عَلٰٓى اَنۡ تَاۡجُرَنِىۡ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ
نکاح تمہارے ساتھ کردوں اِس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو ، پھر اگر

اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اَشُقَّ
تم دس سال پورے کردو تو وہ تمہاری طرف سے ہے ، اور میں تم پر مشقّت ڈالنا

عَلَيۡكَ ؕ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۲۷﴾
نہیں چاہتا ، اللہ نے چاہا تو تم مجھ کو بھلا آدمی پاؤ گے ﴿۲۷﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ ؕ اَيَّمَا الۡاَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ
موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہے،اِن دونوں مدّتوں میں سے جو بھی

فَلَا عُدۡوَانَ عَلَىَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿۲۸﴾ ع
میں پوری کروں تو مجھ پر کوئی جبر نہ ہوگا ، اور اللہ ہمارے قول و قرار پر گواہ ہے ﴿۲۸﴾

فَلَمَّا قَضٰى مُوۡسَى الۡاَجَلَ وَسَارَ بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ
پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مدت پوری کردی اور وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ روانہ ہوا تو اس نے

مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ
طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی ، اُس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو ، میں نے

اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَةٍ مِّنَ
ایک آگ دیکھی ہے ، شاید میں وہاں سے کوئی خبر لے آؤں یا آگ کا

النَّارِ لَعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ مِنۡ
کوئی انگارہ ؛ تاکہ تم تاپو ﴿۲۹﴾ پھر جب وہ وہاں پہونچا تو وادی کے

منزل ۵

ع ۳

شَاطِئِ الۡوَادِ الۡاَيۡمَنِ فِي الۡبُقۡعَةِ الۡمُبٰرَكَةِ مِنَ

داہنے کنارے سے برکت والے حصے میں (موجود) درخت سے

الشَّجَرَةِ اَنۡ يّٰمُوۡسٰۤى اِنِّىۡۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٣٠

پکارا گیا کہ اے موسیٰ! میں اللہ ہوں سارے جہانوں کا مالک ۝٣٠

وَاَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى

اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو، تو جب اس نے اس کو حرکت کرتے ہوئے دیکھا کہ گویا وہ سانپ ہو تو وہ

مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ يٰمُوۡسٰۤى اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ ۟

پیٹھ پھیر کر بھاگا اور اس نے مڑ کر نہ دیکھا ، اے موسیٰ! آگے آؤ اور نہ ڈرو،

اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ ۝٣١ اُسۡلُكۡ يَدَكَ فِيۡ جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ

تم بالکل محفوظ ہو ۝٣١ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو وہ چمکتا ہوا نکلے گا

بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ ؗ وَّاضۡمُمۡ اِلَيۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ

بغیر کسی بیماری کے اور خوف کے واسطے اپنا بازو اپنی طرف

الرَّهۡبِ فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ

ملا لو ، پس یہ تمہارے رب کی طرف سے دو سندیں ہیں فرعون اور اس کے

وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ۝٣٢ قَالَ رَبِّ

درباریوں کے پاس جانے کے لیے، بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں ۝٣٢ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب!

اِنِّىۡ قَتَلۡتُ مِنۡهُمۡ نَفۡسًا فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ۝٣٣

میں نے ان میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ۝٣٣

وَاَخِىۡ هٰرُوۡنُ هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّىۡ لِسَانًا فَاَرۡسِلۡهُ مَعِىَ

اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے زبان میں ، پس آپ اس کو میرے ساتھ مددگار کی

رِدۡاً يُّصَدِّقُنِىۡۤ ؗ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ ۝٣٤ قَالَ

حیثیت سے بھیجیے کہ وہ میری تائید کرے ، میں ڈرتا ہوں کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے ۝٣٤ فرمایا کہ ہم

سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيۡكَ وَنَجۡعَلُ لَكُمَا سُلۡطٰنًا

تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کردیں گے اور ہم تم دونوں کو غلبہ دیں گے

فَلَا يَصِلُوۡنَ اِلَيۡكُمَا ۛ بِاٰيٰتِنَا ۛ اَنۡتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا

تو وہ تم لوگوں تک نہ پہونچ سکیں گے ، ہماری نشانیوں کے ساتھ تم دونوں اور تمہاری پیروی کرنے والے ہی

منزل ۵

الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ
غالب رہیں گے ﴿٣٥﴾ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن لوگوں کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہونچے

قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّفۡتَرًی وَّمَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا
تو اُنھوں نے کہا کہ یہ محض گھڑا ہوا جادو ہے، اور یہ بات ہم نے اپنے

فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ مُوۡسٰی رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ
اگلے باپ دادا میں نہیں سُنی ﴿٣٦﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : میرا رب خوب جانتا ہے اُس کو

بِمَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰی مِنۡ عِنۡدِهٖ وَمَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ
جو اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور جس کو آخرت کا

عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ
گھر ملے گا، بے شک ظالم کامیابی نہ پائیں گے ﴿٣٧﴾ اور فرعون نے کہا

فِرۡعَوۡنُ یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَاُ مَا عَلِمۡتُ لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرِیۡ ۚ
کہ اے دربار والو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کسی معبود کو نہیں جانتا،

فَاَوۡقِدۡ لِیۡ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیۡنِ فَاجۡعَلۡ لِّیۡ صَرۡحًا
تو اے ہامان! میرے لیے مٹی کو آگ دے پھر میرے لیے ایک اونچی عمارت بنا؛

لَّعَلِّیۡۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤی اِلٰهِ مُوۡسٰی ۙ وَاِنِّیۡ لَاَظُنُّهٗ مِنَ
تاکہ میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں، اور میں تو اُس کو ایک جھوٹا آدمی

الۡكٰذِبِیۡنَ ﴿٣٨﴾ وَاسۡتَكۡبَرَ هُوَ وَجُنُوۡدُهٗ فِی الۡاَرۡضِ
سمجھتا ہوں ﴿٣٨﴾ اور اُس نے اور اُس کی فوجوں نے زمین میں ناحق

بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اِلَیۡنَا لَا یُرۡجَعُوۡنَ ﴿٣٩﴾
گھمنڈ کیا اور اُنھوں نے سمجھا کہ اُن کو ہماری طرف لوٹ کر آنا نہیں ہے ﴿٣٩﴾

فَاَخَذۡنٰهُ وَجُنُوۡدَهٗ فَنَبَذۡنٰهُمۡ فِی الۡیَمِّ ۚ فَانۡظُرۡ كَیۡفَ
تو ہم نے اُس کو اور اُس کی فوجوں کو پکڑا پھر اُن کو سمندر میں پھینک دیا، تو دیکھیے کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلۡنٰهُمۡ اَئِمَّةً یَّدۡعُوۡنَ
ظالموں کا انجام کیا ہوا ﴿٤٠﴾ اور ہم نے اُن کو سردار بنایا کہ آگ کی طرف

اِلَی النَّارِ ۚ وَیَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ لَا یُنۡصَرُوۡنَ ﴿٤١﴾ وَاَتۡبَعۡنٰهُمۡ
بُلاتے ہیں، اور قیامت کے دن اُن کو مدد نہیں ملے گی ﴿٤١﴾ اور ہم نے اِس دنیا میں بھی

منزل ۵

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ
اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے

الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ
ہوں گے ﴿٤٢﴾ اور ہم نے اگلی اُمتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو

مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى
کتاب دی ، لوگوں کے لیے بصیرت کا سامان اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
اور رحمت تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿٤٣﴾ اور آپ پہاڑ کے مغربی جانب

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ
موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو احکام دیے اور نہ آپ شاہدین میں

الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
شامل تھے ﴿٤٤﴾ لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر اُن پر بہت زمانہ

الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
گزر گیا ، اور آپ مدین والوں میں نہ رہتے تھے کہ اُن کو ہماری

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ
آیتیں سناتے ، مگر ہم ہیں پیغمبر بھیجنے والے ﴿٤٥﴾ اور آپ طور کے

بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
کنارے نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا لیکن یہ آپ کے رب کا انعام ہے؛

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
تاکہ آپ ایک ایسی قوم کو ڈرا دیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿٤٦﴾ اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ ان پر ان کے اعمال کے سبب سے

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ
کوئی آفت آئی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! آپ نے ہماری طرف کوئی رسول

اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾
کیوں نہیں بھیجا کہ ہم آپ کی آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان والوں میں سے ہوتے ﴿٤٧﴾

ع ۴

منزل ۵

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِیَ

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انہوں نے کہا کہ کیوں نہ اِس کو ویسا ملا

مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی ؕ اَوَلَمْ یَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی

جیسا موسیٰ کو ملا تھا ، کیا لوگوں نے اُس کا انکار نہیں کیا جو اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کو

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۙ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ

دیا گیا تھا ، انہوں نے کہا کہ دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کے مددگار ، اور انہوں نے کہا کہ ہم دونوں کا

كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ

انکار کرتے ہیں ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ہدایت کرنے میں

اَهْدٰی مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ

اِن دونوں سے بہتر ہو میں اُس کی پیروی کروں گا ، اگر تم سچے ہو ﴿۴۹﴾ پس اگر

لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا یَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ

یہ لوگ آپ کا کہا نہ کرسکیں تو جان لیں کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کررہے ہیں،

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَیْرِ هُدًی مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۵۰﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کے لیے

لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ ؕ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ

پے در پے اپنا کلام بھیجا ؛ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۵۱﴾ جن لوگوں کو ہم نے اِس سے پہلے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ یُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا یُتْلٰی

کتاب دی ہے وہ اِس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾ اور جب وہ اُن کو

عَلَیْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا

سُنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اِس پر ایمان لائے ، بے شک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے ، ہم تو

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِیْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَیْنِ

پہلے ہی سے اِس کو ماننے والے ہیں ﴿۵۳﴾ یہ لوگ ہیں کہ اُن کو اُن کا اجر دُہرا دیا جائے گا

بِمَا صَبَرُوْا وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ وَمِمَّا

اِس پر کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں ، اور ہم نے

منزل ۵

ع ۵/۸

النصف

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا

جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿٥٤﴾ اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو اس سے

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؗ سَلٰمٌ

اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال،

عَلَيْكُمْ ؗ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ

تم کو سلام ، ہم بے سمجھ لوگوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے ﴿٥٥﴾ (اے پیارے نبی) آپ جس کو چاہو

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، اور وہی خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ

اُن کو جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں ﴿٥٦﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہو کر اس ہدایت پر چلنے لگیں

نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا

تو ہم اپنی زمین سے اُچک لیے جائیں گے ، کیا ہم نے اُن کو امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ

جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں ہماری طرف سے رزق کے طور پر ، لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ

اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٥٧﴾ اور ہم نے کتنی بستیاں ہلاک کردیں

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ

جو اپنے سامانِ زندگی پر نازاں تھیں ، پس یہ ہیں اُن کی بستیاں جو اُن کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾

آباد نہیں ہوئیں مگر بہت کم ، اور ہم ہی اُن کے وارث ہوئے ﴿٥٨﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک اُن کی بڑی بستی میں

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى

کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے ، اور ہم ہرگز بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

مگر جب کہ وہاں کے لوگ ظالم ہوں ﴿٥٩﴾ اور جو چیز بھی تم کو دی گئی ہے تو وہ بس

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی رونق ہے ، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا

وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ، پھر کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۶۰﴾ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے

حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ

اچھا وعدہ کیا ہے پھر وہ اس کو پانے والا ہے کیا اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے صرف

الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ

دنیوی زندگی کا فائدہ دیا ہے پھر قیامت کے دن وہ حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے ﴿۶۱﴾ اور جس دن

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

اللہ ان کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ

دعویٰ کرتے تھے ﴿۶۲﴾ جن پر بات ثابت ہو چکی ہوگی وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! یہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ

جنہوں نے ہم کو بہکایا ، ہم نے ان کو اسی طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ، ہم ان سے براءت کرتے ہیں

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ

کہ یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿۶۳﴾ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

تو وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے ،

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

کاش ! وہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے ﴿۶۴﴾ اور جس دن اللہ ان کو پکارے گا اور فرمائے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَاۗءُ

کہ تم نے پیغام پہونچانے والوں کو کیا جواب دیا تھا ﴿۶۵﴾ پھر اس دن ان کی تمام باتیں

يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ

گم ہو جائیں گی تو وہ آپس میں بھی نہ پوچھ سکیں گے ﴿۶۶﴾ البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾

اور نیک عمل کیا تو امید ہے کہ وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہوگا ﴿۶۷﴾

ع ۶

منزل ۵

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ
اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور وہ پسند کرتا ہے جس کو چاہے ، اُن کے ہاتھ میں نہیں

الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾
پسند کرنا ، اللہ پاک اور برتر ہے اُس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٦٨﴾

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾
اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى
اور وہی اللہ ہے اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، اسی کے لیے حمد ہے دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ز وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ
اور آخرت میں اور اسی کے لیے فیصلہ ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٧٠﴾ کہہ دیجیے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى
کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ
رات کر دے تو اللہ کے سِوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لے آئے،

اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
تو کیا تم لوگ سنتے نہیں ﴿٧١﴾ کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے

النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
دن کردے تو اللہ کے سِوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو

يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾
لے آئے جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو ، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ﴿٧٢﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
اور اُس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن کو بنایا ؛ تاکہ تم اس میں

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
سکون حاصل کرو اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ﴿٧٣﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ
اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم

منزل ۵

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

گمان رکھتے تھے ﴿۷۴﴾ اور ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے

فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ

پھر لوگوں سے کہیں گے کہ اپنی دلیل لاؤ ، تب وہ جان لیں گے کہ حق اللہ کی طرف ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ اِنَّ قَارُوْنَ

اور وہ باتیں اُن سے گم ہو جائیں گی جو وہ گھڑتے تھے ﴿۷۵﴾ بے شک قارون

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ

موسیٰ (علیہ السلام) ہی کی قوم میں سے تھا پھر وہ اُن کے خلاف سرکش ہو گیا ، اور ہم نے اُس کو

مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ

اِتنے خزانے دیے تھے کہ اُن کی کنجیاں اُٹھانے سے کئی طاقتور مرد

اُولِي الْقُوَّةِ ۚ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ

تھک جاتے تھے ، جب اُس کی قوم نے اُس سے کہا کہ اِتراؤ مت ، یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ

اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۶﴾ اور جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اُس میں

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

آخرت کے طالب بنو اور دنیا میں سے اپنے حصے کو نہ بھولو،

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ

اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ بھلائی کی ہے اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

فساد کے طالب نہ بنو ، بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۷﴾

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ

اُس نے کہا : یہ مال مجھ کو ایک علم کی بنا پر ملا ہے جو میرے پاس ہے ، کیا اُس نے یہ نہیں جانا

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ

کہ اللہ اُس سے پہلے کتنی ہی جماعتوں کو ہلاک کر چکا ہے

هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْئَلُ

جو اُس سے زیادہ قوت اور جمعیت رکھتی تھیں ، اور مجرموں سے

ع ۱۵ / ۱۰

منزل ۵

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
اُن کے گناہ پوچھے نہیں جاتے ﴿۷۸﴾ پس وہ اپنے قوم کے سامنے اپنی پوری

فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
آرائش کے ساتھ نکلا ، جو لوگ دنیوی زندگی کے طالب تھے اُنہوں نے کہا:

يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ
کاش ! ہم کو بھی وہی ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے ، بے شک وہ بڑی

حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
قسمت والا ہے ﴿۷۹﴾ اور جن لوگوں کو علم ملا تھا اُنہوں نے کہا:

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ
تمہارا بُرا ہو ، اللہ کا ثواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے،

وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
اور یہ اُنہیں کو ملتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں ﴿۸۰﴾ پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر کو زمین میں

الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ
دھنسا دیا ، پھر اُس کے لیے کوئی جماعت نہ اُٹھی جو اللہ کے مقابلے میں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۤ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾
اُس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچا سکا ﴿۸۱﴾

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ
اور جو لوگ کل اُس کے جیسا ہونے کی تمنا کر رہے تھے وہ کہنے لگے کہ افسوس!

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ
بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے

عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے ، اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہم کو بھی

بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ
زمین میں دھنسا دیتا ، افسوس ! بے شک انکار کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے ﴿۸۲﴾ یہ آخرت کا

الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي
گھر ہم اُن لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں

منزل ۵

ع ۸ / ۱۱

الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾
اور نہ فساد کرنا ، اور آخری انجام ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿٨٣﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ
جو شخص نیکی لے کر آئے گا اُس کے لیے اُس سے بہتر ہے ، اور جو شخص

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
بُرائی لے کر آئے گا تو جو لوگ بُرائی کرتے ہیں ان کو

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ
وہی ملے گا جو اُنھوں نے کیا ﴿٨٤﴾ بے شک جس نے آپ پر قرآن کو

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ
فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک اچھے انجام تک پہونچا کررہے گا ، کہہ دیجیے کہ میرا رب خوب

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ
جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کُھلی ہوئی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ
میں ہے ﴿٨٥﴾ اور آپ کو یہ امید نہ تھی کہ آپ پر کتاب اُتاری

الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا
جائے گی مگر آپ کے رب کی مہربانی ہے ، پس آپ منکروں کے مددگار

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ
نہ بنیں ﴿٨٦﴾ اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں جب کہ وہ

اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ
آپ کی طرف اُتاری جاچکی ہیں ، اور آپ اپنے رب کی طرف بُلایئے اور مشرکوں میں سے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ
نہ بنیں ﴿٨٧﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پُکاریں،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ
نہیں ہے کوئی معبود اُس کے سوا ، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے،

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾ ع
فیصلہ اُسی کے لیے ہے اور تم لوگ اُسی کی طرف لوٹائے جاؤگے ﴿٨٨﴾

منزل ۵

وقف لازم

ع ٩ / ١٢

(سورۂ عنکبوت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱) سے (۱۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۶۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۹) نمبر پر ہے اور سورۂ روم کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۴۱۶۵) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۹۸۰) کلمات ہیں

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الٓمّٓ ۝ کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ محض یہ کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ

ایمان لائے اور ان کو جانچا نہ جائے گا ۝ اور ہم نے ان لوگوں کو جانچا ہے جو ان سے

قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

پہلے تھے ، پس اللہ ان لوگوں کو جان کر رہے گا جو سچے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور

الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ

معلوم کرے گا ۝ کیا جو لوگ برائیاں کر رہے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے

يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

بچ جائیں گے ، بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں ۝ جو شخص اللہ سے ملنے کی امید

اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

رکھتا ہے تو اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے ، اور وہ سننے والا ، جاننے والا ہے ۝

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

اور جو شخص محنت کرے تو وہ اپنے ہی لیے محنت کرتا ہے ، بے شک اللہ جہان والوں سے

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے نیاز ہے ۝ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

تو ہم ان کی برائیاں ان سے ضرور دور کردیں گے اور ان کو ان کے عمل کا

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

بہترین بدلہ دیں گے ۝ اور ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ

حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ

نیک سلوک کرے ، اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھ کو

منزل ۵

بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا
کوئی علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کر، تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر میں تم کو بتادوں گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو کچھ تم کرتے تھے ﴿٨﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ﴿٩﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ
تو ہم ان کو ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے ﴿٩﴾ اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، پھر جب اللہ کی راہ میں اُس کو ستایا جاتا ہے تو وہ لوگوں کے ستانے کو

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَىِٕنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ
اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتا ہے، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آجائے تو وہ کہیں گے

اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ
کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے، کیا اللہ اُس سے اچھی طرح باخبر نہیں جو لوگوں کے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٠﴾ وَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ
دلوں میں ہے ﴿١٠﴾ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے اور وہ ضرور معلوم کرے گا

الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿١١﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا
مُنافقین کو ﴿١١﴾ اور منکر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم

اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰیٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِیْنَ
ہمارے راستے پر چلو اور ہم تمہارے گناہوں کو اٹھالیں گے، اور وہ اُن کے گناہوں میں سے

مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَیَحْمِلُنَّ
کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں، بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿١٢﴾ اور وہ ضرور اپنے بوجھ

اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَیُسْـَٔلُنَّ یَوْمَ
اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ کچھ اور بوجھ بھی، اور یہ لوگ جو جھوٹی باتیں بناتے ہیں

الْقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
قیامت کے دن اُس کے بارے میں ضرور اُن سے پوچھ ہوگی ﴿١٣﴾ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم

اِلٰی قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ
کی طرف بھیجا تو وہ اُن کے اندر پچاس سال کم ایک ہزار سال رہا،

منزل ۵

ع ١٣

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

پھر اُن کو طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۴﴾ پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو

وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

اور کشتی والوں کو بچا لیا اور ہم نے اِس واقعے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنادیا ﴿۱۵﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو ، یہ

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۱۶﴾ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کو

اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ

پوجتے ہو اور تم جھوٹی باتیں گھڑتے ہو ، اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے ، پس تم اللہ کے پاس رزق

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

تلاش کرو اور اُس کی عبادت کرو اور اُس کا شکر ادا کرو ، اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤگے ﴿۱۷﴾

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى

اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں ، اور رسول پر

الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ

صاف صاف پہونچا دینے کے سوا کوئی ذمے داری نہیں ﴿۱۸﴾ کیا لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى

خلق کو شروع کرتا ہے پھر وہ اُس کو دہرائے گا ، بے شک یہ اللہ پر

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

آسان ہے ﴿۱۹﴾ کہہ دیجیے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح

بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ

خلق کو شروع کیا پھر اللہ ہی اُس کو دوبارہ اُٹھائے گا ، بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾ وہ جس کو چاہے گا عذاب دے گا

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ
اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا ، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۱﴾ اور تم نہ زمین میں

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں ، اور تمہارے لیے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۲۲﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
اور اس سے ملنے کا انکار کیا تو وہی میری رحمت سے محروم ہوئے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ
اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۲۳﴾ پھر اس کی قوم کا جواب اس کے سوا

قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ اِس کو قتل کردو یا اِس کو جلادو ، تو اللہ نے اس کو

مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾
آگ سے بچا لیا ، بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿۲۴﴾

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
اور اس نے کہا کہ تم نے اللہ کے سوا جو بت بنائے ہیں بس وہ تمہارے باہمی دنیا کے

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
تعلقات کی وجہ سے ہے ، پھر قیامت کے دن تم میں سے ہر ایک دوسرے کا

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ
انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا ، اور آگ ہی تمہارا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ
ٹھکانہ ہوگی اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا ﴿۲۵﴾ پھر لوط (علیہ السلام) نے اس کو مانا

وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں ، بے شک وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا
حکمت والا ہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے عطا کیے اس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) اور اس کی نسل میں

ع ۲

منزل ۵

وقف لازم

فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ اَجْرَهٗ فِی
نبوت اور کتاب رکھ دی ، اور ہم نے دنیا میں اس کو اجر

الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾
عطا کیا اور آخرت میں یقیناً وہ صالحین میں سے ہوگا ﴿۲۷﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫
اور لوط (علیہ السلام) کو جب کہ اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ
کہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے اس کو نہیں کیا ﴿۲۸﴾ کیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ
مردوں کے پاس جاتے ہو اور ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی مجلس میں

فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ
برا کام کرتے ہو ، پس اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا

اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ
کہ انہوں نے کہا اگر تم سچے ہو تو ہمارے اوپر اللہ کا

الصّٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَى الْقَوْمِ
عذاب لاؤ ﴿۲۹﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب ! فساد مچانے والے لوگوں کے مقابلے میں

الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ
میری مدد فرمائیے ﴿۳۰﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر

بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ ۚ
پہونچے تو انہوں نے کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں،

اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِیْهَا لُوْطًا ؕ
بے شک اس کے لوگ ظالم ہیں ﴿۳۱﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اس میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں،

قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا ۫ لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ
انہوں نے کہا کہ ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون ہے ، ہم اس کو اور اس کے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنْ
مگر اس کی بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿۳۲﴾ پھر جب ہمارے

منزل ۵

ع ۱۵

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ اُن سے پریشان ہوا اور دل تنگ ہوا،

وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
اور انہوں نے کہا کہ تم نہ ڈرو اور غم نہ کرو ، ہم تم کو اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى
مگر تمہاری بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿٣٣﴾ ہم اِس بستی کے رہنے والوں پر

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
ایک آسمانی عذاب اُن کی بدکاریوں کی سزا میں نازل

يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ
کرنے والے ہیں ﴿٣٤﴾ اور ہم نے اِس بستی کے کچھ واضح نشان رہنے دیے ہیں اُن لوگوں کی عبرت کے لیے

يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ
جو عقل رکھتے ہیں ﴿٣٥﴾ اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو ، پس اُس نے کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا
کہ اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں

فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
فساد پھیلانے والے نہ بنو ﴿٣٦﴾ تو اُنہوں نے اُس کو جھٹلادیا پس زلزلے نے اُن کو

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا
آپکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٣٧﴾ اور عاد

وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وقفة
اور ثمود کو ، اور تم پر حال کھل چکا ہے اُن کے گھروں سے،

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
اور اُن کے اعمال کو شیطان نے اُن کے لیے خوش نما بنادیا پھر اُن کو

السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿٣٨﴾ ۙ وَقَارُوْنَ
راستے سے روک دیا اور وہ ہوشیار لوگ تھے ﴿٣٨﴾ اور قارون کو

وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
اور فرعون کو اور ہامان کو ، اور موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے

منزل ٥

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾

تو انہوں نے زمین میں گھمنڈ کیا اور وہ ہم سے بھاگ جانے والے نہ تھے ﴿٣٩﴾

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ

پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑا ، پھر ان میں سے بعض پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی

حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ

ہوا بھیجی اور ان میں سے بعض کو کڑک نے آپکڑا ، اور ان میں سے بعض کو

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ

ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا،

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

ظلم کررہے تھے ﴿٤٠﴾ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے حمایتی

اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ

بنائے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے ، اس نے ایک گھر بنایا،

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا

اور بے شک تمام گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے ، کاش کہ لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

جانتے ﴿٤١﴾ بے شک اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جن کو وہ اس کے سوا

مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ

پکارتے ہیں ، اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٤٢﴾ اور یہ مثالیں ہیں

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا

جن کو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے رہے ہیں اور ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں

الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ

جو علم والے ہیں ﴿٤٣﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾

بے شک اس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٤٤﴾

منزل ۵

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ
آپ اس کتاب کو پڑھیے جو آپ پر وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے ، بے شک

الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے ، اور اللہ کی یاد بڑی

اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝۴۵ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ
چیز ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۴۵ اور تم اہلِ کتاب سے

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ ڰ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
بحث نہ کرو مگر اس طریقے پر جو بہتر ہے مگر جو ان میں بے انصاف

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
ہیں ، اور کہو کہ ہم ایمان لائے اس چیز پر جو ہماری طرف بھیجی گئی اور اس پر جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے ،

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰــهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۴۶
اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کی فرماں برداری کرنے والے ہیں ۝۴۶

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
اور اسی طرح ہم نے آپ کے اوپر کتاب اتاری ، تو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ
وہ اس پر ایمان لاتے ہیں ، اور ان لوگوں میں سے بھی بعض ایمان لاتے ہیں ، اور ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۷ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ
انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں ۝۴۷ اور آپ اِس سے پہلے کوئی کتاب

قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
نہیں پڑھتے تھے اور نہ اس کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ، ایسی حالت میں باطل پرست لوگ

الْمُبْطِلُوْنَ ۝۴۸ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
شبہ میں پڑتے ۝۴۸ بلکہ یہ کھلی ہوئی آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جن کو

اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۹ وَقَالُوْا
علم عطا ہوا ہے ، اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جو ظالم ہیں ۝۴۹ اور وہ کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ
کہ اِس پر اس کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں ؟ کہہ دیجیے کہ نشانیاں تو

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ
اللہ کے پاس ہیں اور میں صرف ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۰﴾ کیا اُن کے لیے یہ کافی نہیں ہے

اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
کہ ہم نے آپ پر کتاب اُتاری جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے ، بے شک اس میں

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰی بِاللّٰهِ بَیْنِیْ
رحمت اور یاد دہانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں ﴿۵۱﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان

وَبَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
گواہی کے لیے کافی ہے ، وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور جنہوں نے انکار کیا وہی خسارے میں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ
رہنے والے ہیں ﴿۵۲﴾ اور یہ لوگ آپ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں ، اور اگر ایک وقت مقرر

مُّسَمًّی لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَیَاْتِیَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ
نہ ہوتا تو اُن پر عذاب آجاتا ، اور یقیناً وہ اُن پر اچانک آئے گا اور اُن کو

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ
خبر بھی نہ ہوگی ﴿۵۳﴾ وہ آپ سے عذاب جلد مانگ رہے ہیں ، اور یقیناً

جَهَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ یَوْمَ یَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ
جہنم منکروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾ جس دن عذاب اُن کو اوپر سے

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَیَقُوْلُ ذُوْقُوْا
ڈھانک لے گا اور پاؤں کے نیچے سے بھی اور کہے گا کہ چکھو اُس کو

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ
جو تم کرتے تھے ﴿۵۵﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ! بے شک

اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ
میری زمین وسیع ہے تو تم میری ہی عبادت کرو ﴿۵۶﴾ ہر جان کو

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
موت کا مزہ چکھنا ہے ، پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

ع ۵ / ۷

منزل ۵

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ مِّنَ الۡجَنَّةِ غُرَفًا تَجۡرِیۡ مِنۡ
اور انہوں نے نیک عمل کیے اُن کو ہم جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے، جن کے نیچے

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ﴿۵۸﴾
نہریں جاری ہوں گی وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا ﴿۵۸﴾

الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَیِّنۡ
جنہوں نے صبر کیا اور جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور کتنے

مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ یَرۡزُقُهَا وَاِیَّاكُمۡ ۖ
جانور ہیں جو اپنا رزق اُٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی،

وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ
اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿۶۰﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ کس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَیَقُوۡلُنَّ
آسمانوں اور زمین کو اور مُسخر کیا سورج کو اور چاند کو تو وہ ضرور کہیں گے

اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ
کہ اللہ نے، پھر وہ کہاں سے پھیر دیے جاتے ہیں ﴿۶۱﴾ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کا

یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَیَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیۡءٍ
چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز کا

عَلِیۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ
جاننے والا ہے ﴿۶۲﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَیَقُوۡلُنَّ
اُتارا پھر اُس سے زمین کو زندہ کیا اُس کے مَرجانے کے بعد تو وہ ضرور کہیں گے

اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾
کہ اللہ نے، کہہ دیجیے کہ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے؛ بلکہ اُن میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے ﴿۶۳﴾

وَمَا هٰذِهِ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا لَهۡوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ
اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا، اور بے شک

الدَّارَ الۡاٰخِرَةَ لَهِیَ الۡحَیَوَانُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾
آخرت کا گھر ہی اصل زندگی کی جگہ ہے، کاش کہ وہ جانتے ﴿۶۴﴾

منزل ۵

ع ۱۴

وقف لازم

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ

پس جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں اسی کے لیے دین کو خالص

الدِّیْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾

کرتے ہوئے، پھر جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگتے ہیں ﴿۶۵﴾

لِیَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَیْنٰهُمْ ۚۛ وَ لِیَتَمَتَّعُوْا ۫ۛ فَسَوْفَ

تاکہ ہم نے جو نعمت ان کو دی ہے اس کی ناشکری کریں اور چند دن فائدہ اٹھالیں، پس وہ جلد ہی

یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ یُتَخَطَّفُ

جان لیں گے ﴿۶۶﴾ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے ایک پُر امن حرم بنایا اور اُن کے آس پاس سے

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَةِ

لوگ اُچک لیے جاتے ہیں، تو کیا وہ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی

اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

نعمت کی ناشکری کرتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ

باندھے یا حق کو جھٹلائے جب کہ وہ اس کے پاس آچکا، کیا منکروں کا

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾ وَ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا

ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ﴿۶۸﴾ اور جو لوگ ہماری خاطر مشقت اٹھائیں گے

لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾ ع

اُن کو ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۶۹﴾

(سورۂ روم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۶۰) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۰) نمبر پر ہے اور سورۂ انشقاق کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۵۳۴) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۱۹) کلمات ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِیْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ روم والے مغلوب ہو گئے ﴿۲﴾ پاس کے علاقے میں اور وہ اپنی

بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ

مغلوبیت کے بعد جلد ہی غالب ہوں گے ﴿۳﴾ چند برسوں میں، اللہ ہی کے

منزل ۵ ع ۷

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ؕ وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ
ہاتھ میں سب کام ہیں ، پہلے بھی اور پیچھے بھی ، اور اُس دن ایمان والے

الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ
خوش ہوں گے ﴿۴﴾ اللہ کی مدد سے ، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے ، اور وہ

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۙ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿۵﴾ اللہ کا وعدہ ہے ، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا؛

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۶﴾ وہ دنیا کی زندگی

مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۖۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ
کے صرف ظاہر کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے

غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ
بے خبر ہیں ﴿۷﴾ کیا اُنھوں نے اپنے آپ میں غور نہیں کیا ، اللہ نے

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے بر حق پیدا کیا ہے

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ
اور صرف ایک مقرر مدت کے لیے ، اور لوگوں میں بہت سے ہیں جو اپنے رب سے ملاقات کے

لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ
منکر ہیں ﴿۸﴾ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ
انجام ہوا اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے تھے ، وہ اُن سے زیادہ طاقت

قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا
رکھتے تھے اور اُنھوں نے زمین کو بویا اور اُس کو اُس سے زیادہ آباد کیا جتنا اِنھوں نے آباد کیا ہے،

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ
اور اُن کے پاس رسول واضح نشانیاں لے کر آئے ، پس اللہ اُن پر ظلم کرنے والا نہ تھا

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ؕ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ
مگر وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے ﴿۹﴾ پھر جن لوگوں نے بُرا کام

منزل ۵

الَّذِيۡنَ اَسَآءُوا السُّوۡۤاٰۤى اَنۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوۡا
کیا تھا اُن کا انجام بُرا ہوا اِس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور وہ

بِهَا يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۱۰ اَللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ
اُن کی ہنسی اُڑاتے تھے ۝۱۰ اللہ خلق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اُس کو دوبارہ پیدا کرے گا

ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۱۱ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُبۡلِسُ
پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝۱۱ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اُس دن مجرم لوگ

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝۱۲ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ مِّنۡ شُرَكَآئِهِمۡ شُفَعٰٓؤُا
حیرت زدہ رہ جائیں گے ۝۱۲ اور اُن کے شریکوں میں اُن کا کوئی سفارشی نہ ہوگا

وَكَانُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ كٰفِرِيۡنَ ۝۱۳ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ
اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے ۝۱۳ اور جس دن قیامت برپا ہوگی

يَوۡمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوۡنَ ۝۱۴ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
اُس دن سب لوگ جُدا جُدا ہو جائیں گے ۝۱۴ پس جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ فَهُمۡ فِىۡ رَوۡضَةٍ يُّحۡبَرُوۡنَ ۝۱۵ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ
عمل کیے وہ ایک باغ میں مسرور ہوں گے ۝۱۵ اور جن لوگوں نے

كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الۡاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِى
انکار کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تو وہ

الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ۝۱۶ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ
عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے ۝۱۶ پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم شام کرتے ہو

وَحِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ۝۱۷ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ
اور جب تم صبح کرتے ہو ۝۱۷ اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کے لیے

وَالۡاَرۡضِ وَعَشِيًّا وَّحِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ۝۱۸ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ
حمد ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو ۝۱۸ وہ زندہ کو مُردے سے

مِنَ الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ وَيُحۡىِ الۡاَرۡضَ
نکالتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد

بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ۝۱۹ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ
زندہ کرتا ہے اور اِسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ۝۱۹ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے

منزل ۵

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝۲۰

کہ اُس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر یکایک تم بشر بن کر پھیل جاتے ہو ۝۲۰

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اُس نے تمہاری جنس سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے؛

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ

تاکہ تم اُن سے سکون حاصل کرو ، اور اُس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی ، بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ

اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ۝۲۱ اور اُس کی نشانیوں میں سے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ

اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف ہے،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝۲۲ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ

بے شک اِس میں بہت سی نشانیاں ہیں علم والوں کے لیے ۝۲۲ اور اُس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ

اور دن میں سونا اور تمہارا اُس کے فضل کو تلاش کرنا ہے ، بے شک اِس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝۲۳ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ

بہت سی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سُنتے ہیں ۝۲۳ اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ تم کو

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً

بجلی دِکھاتا ہے خوف کے ساتھ اور اُمید کے ساتھ ، اور وہ آسمان سے پانی اُتارتا ہے

فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

پھر اُس سے زمین کو زندہ کرتا ہے اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۲۴ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ

اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ۝۲۴ اور اُس کے نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین

وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ

اُس کے حکم سے قائم ہے ، پھر جب وہ تم کو ایک بار پُکارے گا تو تم

الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝۲۵ وَلَهٗ مَنْ فِي

اُسی وقت زمین سے نکل پڑو گے ۝۲۵ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ
جو بھی ہے اسی کا ہے ، سب اسی کے تابع ہیں ﴿۲۶﴾ اور وہی ہے جو

یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ
پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا ، اور یہ اس کے لیے زیادہ آسان ہے ، اور آسمانوں

الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
اور زمین میں اسی کے لیے سب سے برتر صفت ہے ، اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ
حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ وہ تمہارے لیے خود تمہاری ذات سے ایک مثال بیان کرتا ہے ، کیا تمہارے

مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ
غلاموں میں کوئی تمہارے اس مال میں شریک ہے جو ہم نے تم کو دیا ہے

فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ
کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں ، اور جس طرح تم اپنوں کا لحاظ کرتے ہو اسی طرح ان کا بھی لحاظ کرتے ہو،

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ
اس طرح ہم آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۲۸﴾ بلکہ اپنی جانوں پر

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ یَّهْدِیْ مَنْ
ظلم کرنے والوں نے بلا دلیل اپنے خیالات کی پیروی کر رکھی ہے تو اس کو کون ہدایت دے سکتا ہے جس کو

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
اللہ نے بھٹکا دیا ہو ، اور کوئی ان کا مددگار نہیں ﴿۲۹﴾ پس آپ یکسو ہو کر

لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ
اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو ، اللہ کی فطرت جس پر اس نے لوگوں کو

عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ
بنایا ہے ، اس کے بنائے ہوئے کو بدلنا نہیں ، یہی سیدھا دین ہے،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اسی کی طرف متوجہ ہو کر

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۳۱﴾
اور اسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ بنو ﴿۳۱﴾

منزل ۵

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ
جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرلیا اور وہ بہت سے گروہ ہوگئے ، ہر گروہ

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
اپنے طریقے پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے ﴿۳۲﴾ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ اپنے رب کو

رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً
پکارتے ہیں اسی کی طرف متوجہ ہو کر ، پھر جب وہ اپنی طرف سے اُن کو مہربانی چکھاتا ہے

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ
تو اُن میں سے ایک گروہ اپنے رب کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے ﴿۳۳﴾ کہ جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے

اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۙ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا
اس کے منکر ہو جائیں ، تو چند دن فائدہ اٹھا لو ، جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا ﴿۳۴﴾ کیا ہم نے اُن پر

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾
کوئی سند اُتاری ہے کہ وہ اُن کو اللہ کے ساتھ شرک کرنے کو کہہ رہی ہے ﴿۳۵﴾

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
اور جب ہم لوگوں کو مہربانی چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوجاتے ہیں ، اور اگر اُن کے

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾
اعمال کے سبب سے اُن کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو یکایک وہ مایوس ہو جاتے ہیں ﴿۳۶﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
کیا وہ دیکھتے نہیں کہ اللہ جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ
بے شک اِس میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں ﴿۳۷﴾ پس رشتے دار کو

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ
اس کا حق دو اور مسکین کو اور مسافر کو ، یہ بہتر ہے

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
اُن لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور وہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ
پانے والے ہیں ﴿۳۸﴾ اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں

منزل ۵

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
شامل ہو کر وہ بڑھ جائے تو اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا ، اور جو زکوٰۃ تم دو گے

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ
اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے تو یہی لوگ ہیں جو اللہ کے یہاں اپنے مال کو بڑھانے والے ہیں ﴿۳۹﴾ اللہ ہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ
جس نے تم کو پیدا کیا پھر اس نے تم کو روزی دی پھر وہ تم کو موت دیتا ہے پھر وہ تم کو زندہ کرے گا،

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ
کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام

شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ
کرتا ہو ، وہ پاک ہے اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۴۰﴾ خشکی اور تری میں

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ
فساد پھیل گیا لوگوں کے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے ؛ تاکہ اللہ مزہ چکھائے

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا
ان کو ان کے بعض اعمال کا ، شاید کہ وہ باز آئیں ﴿۴۱﴾ کہہ دیجیے کہ زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
چلو پھرو پھر دیکھو کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو اس سے پہلے

قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
گزرے ہیں ، ان میں سے اکثر مشرک تھے ﴿۴۲﴾ پس آپ اپنا رخ

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
دینِ قیم کی طرف سیدھا رکھو قبل اس کے کہ اللہ کی طرف سے ایسا دن آ جائے جس کے لیے

مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
واپسی نہیں ، اس دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے ﴿۴۳﴾ جس نے انکار کیا تو اس کا انکار

كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
اسی پر پڑے گا ، اور جس نے نیک عمل کیے تو یہ لوگ اپنے ہی لیے سامان کر رہے ہیں ﴿۴۴﴾

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
تاکہ اللہ ایمان لانے والوں کو اور نیک عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے،

منزل ۵

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ
بے شک اللہ منکروں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۵﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ

الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ
ہوائیں بھیجتا ہے خوش خبری دینے کے لیے اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت سے نوازے، اور تاکہ کشتیاں

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کا

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ
شکر ادا کرو ﴿۴۶﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے رسولوں کو بھیجا اُن کی قوم کی طرف،

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ
پس وہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ہم نے اُن لوگوں سے انتقام لیا جنہوں نے جرم کیا تھا،

وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ
اور ہم پر یہ حق تھا کہ ہم مؤمنوں کی مدد کریں ﴿۴۷﴾ اللہ ہی ہے

یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ
جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پس وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پھر اللہ اُن کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح

یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ
چاہتا ہے اور وہ اُن کو تہہ بہ تہہ کرتا ہے، پھر آپ بارش کو دیکھتے ہو کہ اس کے

خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ
اندر سے نکلتی ہے، پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اُسے پہونچا دیتا ہے

اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ
تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾ اور وہ اس کے

اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰۤى
نازل کیے جانے سے قبل، خوشی سے پہلے ناامید تھے ﴿۴۹﴾ پس اللہ کی

اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
رحمت کے آثار کو دیکھیے کہ وہ کس طرح زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد،

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾
بے شک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے ﴿۵۰﴾

منزل ۵

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
اور اگر ہم ایک ہوا بھیج دیں پھر وہ کھیتی کو زرد ہوتی دیکھیں تو اس کے بعد وہ انکار

یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
کرنے لگیں گے ﴿۵۱﴾ تو آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ بہروں کو اپنی پکار

الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ
سنا سکتے جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے جا رہے ہوں ﴿۵۲﴾ اور نہ آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا
نکال کر راہ پر لا سکتے ہو، آپ صرف اُس کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لانے والا ہو،

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
پس یہی لوگ اطاعت کرنے والے ہیں ﴿۵۳﴾ اللہ ہی ہے جس نے تم کو کمزوری سے پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ
پھر کمزوری کے بعد قوت دی پھر قوت کے بعد

بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ
ضعف اور بڑھاپا طاری کر دیا، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ

الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ
علم والا، قدرت والا ہے ﴿۵۴﴾ اور جس دن قیامت برپا ہوگی مجرم قسم کھا کر

الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۵ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا
کہیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے، اس طرح وہ

یُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ
پھیرے جاتے تھے ﴿۵۵﴾ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا تھا وہ کہیں گے

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى یَوْمِ الْبَعْثِ ز فَهٰذَا یَوْمُ
کہ اللہ کی کتاب میں تو تم روز حشر تک پڑے رہے، پس یہ حشر کا

الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ
دن ہے لیکن تم جانتے نہ تھے ﴿۵۶﴾ پس اس دن ظالموں کو ان کی

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾
معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور نہ اُن سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا ﴿۵۷﴾

ع ۵ ۳ ۸ امام حفصؒ سے ان تینوں کلمات میں ضاد کا ضمہ اور فتحہ دونوں مروی ہے، لیکن ضمہ مختار ہے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں،

وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ
اور اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لے آؤ تو جن لوگوں نے انکار کیا ہے وہ یہی کہیں گے

اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى
کہ تم سب باطل پر ہو ﴿۵۸﴾ اس طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے اُن لوگوں کے

قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
دلوں پر جو نہیں جانتے ﴿۵۹﴾ پس آپ صبر کیجیے ، بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّلَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع
سچا ہے اور آپ کو کمزور نہ کردیں وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے ﴿۶۰﴾

(سورہ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۷، ۲۸، ۲۹) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۳۴) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۱) نمبر پر ہے اور سورہ صافات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۵۴۸) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۱۱۰) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ هُدًى
الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ حکمت بھری کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ ہدایت

وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳﴾ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
اور رحمت نیکی کرنے والوں کے لیے ﴿۳﴾ جو کہ نماز قائم کرتے ہیں

وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾
اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
یہ لوگ اپنے رب کے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی لوگ فلاح

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ
پانے والے ہیں ﴿۵﴾ اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو اُن باتوں کا خریدار بنتا ہے

الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ
جو غافل کرنے والی ہیں ؛ تاکہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرے بغیر کسی علم کے

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶ وَاِذَا
اور اس کی ہنسی اڑائے ، ایسے لوگوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۝۶ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا
اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتا ہوا منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں

كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷
جیسے اس کے کانوں میں بہرا پن ہے ، تو اس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ۝۷

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے نعمت کے

النَّعِيْمِ ۝۸ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ
باغ ہیں ۝۸ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے ، اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا
زبردست ہے ، حکمت والا ہے ۝۹ اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا ایسے ستونوں کے بغیر جو تم کو نظر آئیں

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ
اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ وہ تم کو لے کر جھک نہ جائے اور اس میں

فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
ہر قسم کے جاندار پھیلا دیے ، اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰ هٰذَا خَلْقُ
پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں ۝۱۰ یہ ہے اللہ کی

اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
تخلیق تو تم مجھ کو دکھاؤ کہ اس کے سوا جو ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے ، بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۱ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ
ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ۝۱۱ اور ہم نے لقمان کو حکمت

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کرو ، اور جو شخص شکر کرے گا تو وہ اپنے ہی لیے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۱۲ وَاِذْ
شکر کرے گا ، اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ۝۱۲ اور جب

منزل ۵

ع ۱۰/۱

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ

لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے ! اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

شریک نہ ٹھہرانا ، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ کے

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ

معاملے میں تاکید کی ، اُس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ اٹھا کر اُس کو پیٹ میں رکھا اور دو برس میں

فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾

اُس کا دودھ چھڑانا ہوا ، کہ تو میرا شکر کر اور اپنے والدین کا ، میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جو تجھ کو

عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ز

معلوم نہیں تو اُن کی بات نہ ماننا ، اور دنیا میں اُن کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا ،

وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

اور تم اس شخص کے راستے کی پیروی کرنا جس نے میری طرف رجوع کیا ہے پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ

پھر میں تم کو بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے رہے ﴿۱۵﴾ اے میرے بیٹے ! اگر کوئی عمل

مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ

رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو

اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو ، اللہ اُس کو حاضر کر دے گا ، بے شک

اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

اللہ باریک بین ہے ، باخبر ہے ﴿۱۶﴾ اے میرے بیٹے ! نماز قائم کرو ، اچھے کام کی

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ

نصیحت کرو اور برائی سے روکو اور جو مصیبت تم کو پہونچے اس پر

اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۚ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ

صبر کرو ، بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ﴿۱۷﴾ اور لوگوں سے

وقف النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

النصف

منزل ۵

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
بے رخی نہ کرو اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ
بے شک اللہ کسی اکڑنے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾ اور اپنی چال میں

فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ
درمیانی طریقہ اختیار کرو اور اپنی آواز کو پست رکھو ، بے شک سب سے

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
بُری آواز گدھے کی آواز ہے ﴿۱۹﴾ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے تمہارے کام میں

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
لگا دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے،

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ
اور اس نے اپنی کُھلی اور چُھپی نعمتیں تم پر تمام کر دیں ، اور لوگوں میں

النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں کسی علم اور کسی ہدایت

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ
اور کسی روشن کتاب کے بغیر ﴿۲۰﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم پیروی کرو اس چیز کی

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
جو اللہ نے اُتاری ہے تو وہ کہتے ہیں کہ نہیں ہم تو اس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ
پایا ہے ، کیا اگر شیطان اُن کو آگ کے عذاب کی طرف بُلا رہا ہو

السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ
تب بھی ؟ ﴿۲۱﴾ اور جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیک عمل

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى
کرنے والا بھی ہو تو اس نے مضبوط رسّی پکڑ لی ، اور اللہ ہی کی طرف ہے

اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ
تمام معاملات کا انجام کار ﴿۲۲﴾ اور جس نے انکار کیا تو اس کا انکار آپ کو

ع ۲ ۸ ۱۱

منزل ۵

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غمگین نہ کرے ، ہماری ہی طرف ہے اُن کی واپسی تو ہم اُن کو بتادیں گے جو کچھ اُنہوں نے کیا ، بے شک اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ
دلوں کی بات سے بھی واقف ہے ﴿٢٣﴾ ہم اُن کو تھوڑی مدت فائدہ دیں گے پھر اُن کو ایک سخت عذاب

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
کی طرف کھینچ لائیں گے ﴿٢٤﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ
کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ، کہہ دیجیے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے؛

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
بلکہ اُن میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿٢٥﴾ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا
میں ہے ، بے شک اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ﴿٢٦﴾ اور اگر زمین میں جو

فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ
درخت ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر مزید سات سمندروں

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
کے ساتھ روشنائی بن جائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں ، بے شک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٧﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا
اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٢٧﴾ تم سب کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا بس ایسا ہی ہے

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ
جیسا ایک شخص کا ، بے شک اللہ سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿٢٨﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ
اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے،

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
اور اُس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ، ہر ایک چلتا ہے ایک مقررہ وقت تک،

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
اور یہ کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿٢٩﴾ یہ اِس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی

منزل ۵

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ
حق ہے اور اُس کے سوا جن چیزوں کو وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ
اور بے شک اللہ برتر ہے ، بڑا ہے ﴿۳۰﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ کشتی سمندر میں

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
اللہ کے فضل سے چلتی ہے ؛ تاکہ وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا
بے شک اِس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے ، شکر کرنے والے کے لیے ﴿۳۱﴾ اور جب

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
موج اُن کے سر پر بادل کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں اُس کے لیے دین کو

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ
خالص کرتے ہوئے ، پھر جب وہ اُن کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو اُن میں کچھ

مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾
اعتدال پر رہتے ہیں ، اور ہماری نشانیوں کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو بد عہد ہیں ، ناشکرے ہیں ﴿۳۲﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا
اے لوگو ! اپنے رب (کے غصے) سے بچو اور اُس دن سے ڈرو جب کہ

لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ
کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے

عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
کچھ بدلہ دینے والا ہوگا ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو دنیا کی زندگی تمہیں

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾
دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکے باز تم کو اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے ﴿۳۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ
بے شک اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا
اور وہ جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے ، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ

ع ۳ / ۱۱ / ۱۲

منزل ۵

تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ
کیا کمائی کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۳۴﴾ ع
بے شک اللہ جاننے والا، باخبر ہے ﴿۳۴﴾

(سورہ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۶) سے آیت (۲۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے اور سورہ مؤمنون کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۵۱۸) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۸۰) کلمات ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ
الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے، اس میں کوئی شبہ نہیں، خداوند عالم کی

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ
طرف سے ہے ﴿۲﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس کو خود گھڑ لیا ہے: بلکہ یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ
آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ اُن لوگوں کو ڈرا دو جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا

قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ
نہیں آیا: تاکہ وہ راہ پر آجائیں ﴿۳﴾ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
آسمانوں اور زمین کو اور جو اُن کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ
عرش پر قائم ہوا، اُس کے سِوا نہ کوئی تمہارا مددگار ہے اور نہ کوئی

وَّلَا شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ
سفارش کرنے والا، تو کیا تم دھیان نہیں کرتے ﴿۴﴾ وہ آسمان سے زمین تک

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ
تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے پھر وہ اُس کی طرف لوٹتے ہیں ایک ایسے دن میں

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ
جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار سال کے برابر ہے ﴿۵﴾ وہی ہے

ع ۱۴ منزل ۵

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِیۡۤ
پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ، زبردست ہے ، رحمت والا ہے ﴿۶﴾ اس نے

اَحۡسَنَ کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَہٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ
جو چیز بھی بنائی خوب بنائی ، اور اس نے انسان کی تخلیق کی ابتدا

طِیۡنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَہٗ مِنۡ سُلٰلَۃٍ مِّنۡ مَّآءٍ
مٹی سے کی ﴿۷﴾ پھر اس کی نسل حقیر پانی کے خلاصے سے

مَّہِیۡنٍ ۚ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىہُ وَنَفَخَ فِیۡہِ مِنۡ رُّوۡحِہٖ
چلائی ﴿۸﴾ پھر اس کے اعضاء درست کیے اور اس میں اپنی روح پھونکی

وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا
اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ، تم لوگ بہت کم

مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ
شکر کرتے ہو ﴿۹﴾ اور انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہوجائیں گے

ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۬ؕ بَلۡ ہُمۡ بِلِقَآیِٔ رَبِّہِمۡ
تو ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے ؟ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کے

کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ مَّلَکُ الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ
منکر ہیں ﴿۱۰﴾ کہہ دیجیے کہ موت کا فرشتہ تمہاری جان قبض کرتا ہے جو تم پر

وُکِّلَ بِکُمۡ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوۡ تَرٰۤی
مقرر کیا گیا ہے ، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور کاش آپ دیکھو

اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاکِسُوۡا رُءُوۡسِہِمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ
جب کہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سَر جھکائے ہوں گے،

رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا
اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سُن لیا پس آپ ہم کو واپس بھیج دیجیے کہ ہم نیک کام کریں ، ہم

مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا کُلَّ نَفۡسٍ ہُدٰىہَا وَلٰکِنۡ
یقین کرنے والے بن گئے ﴿۱۲﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے ؛ لیکن

حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَہَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ
میری بات ثابت ہو چکی کہ میں ضرور جہنم کو جنات اور انسانوں سے

منزل ۵ ع ۱۴

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ
بھر دوں گا ﴿۱۳﴾ تو اب مزہ چکھو اِس بات کا کہ تم نے اِس دن کی ملاقات کو بُھلا دیا،

اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
ہم نے بھی تم کو بُھلا دیا اور (اب) اپنے کیے کی بدولت ہمیشہ کا عذاب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا
چکھو ﴿۱۴﴾ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب اُن کو اُن کے ذریعے یاد دہانی

بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ
کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
تکبر نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ اُن کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں،

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾
وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈر سے اور اُمید سے، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ
تو کسی کو خبر نہیں کہ اُن لوگوں کے لیے اُن کے اعمال کے صلے میں آنکھوں کی

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
کیا ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے ﴿۱۷﴾ تو کیا جو مؤمن ہے وہ اس شخص

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جیسا ہوگا جو نافرمان ہے، دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿۱۸﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًا ۢ بِمَا
اور اُنہوں نے اچھے کام کیے تو اُن کے لیے جنّت کی قیام گاہیں ہیں، مہمان نوازی کے طور پر

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ
اُن کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۹﴾ اور جن لوگوں نے نا فرمانی کی تو اُن کا ٹھکانہ

النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا
آگ ہے، وہ لوگ جب اُس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے

وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
اور اُن سے کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم

السجدة ۹ — منزل ۵ — وقف غفران

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى
جھٹلاتے تھے ﴿۲۰﴾ اور ہم اُن کو بڑے عذاب سے پہلے قریب کا عذاب

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ
ضرور چکھائیں گے شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿۲۱﴾ اور اُس شخص سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا
زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اُس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ اُن سے منہ موڑے ، ہم

مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
ایسے مجرموں سے ضرور بدلہ لیں گے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
کتاب دی تو آپ اُس کے ملنے میں کچھ شک نہ کریں ، اور ہم نے اُس کو

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً
بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا ﴿۲۳﴾ اور ہم نے اُن میں پیشوا بنائے

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۗ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے جب کہ انہوں نے صبر کیا ، اور وہ ہماری آیتوں پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
یقین رکھتے تھے ﴿۲۴﴾ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن امور میں فیصلہ کر دے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
جن میں وہ آپس میں اختلاف کرتے تھے ﴿۲۵﴾ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت دینے والی نہ بنی کہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
اُن سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا ، جن کی بستیوں میں یہ لوگ

مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾
آتے جاتے تھے ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں ، کیا یہ لوگ سنتے نہیں ؟ ﴿۲۶﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ
پھر ہم اُس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے چوپائے کھاتے ہیں اور وہ خود بھی،

ع ۲ / ۱۱ / ۱۵

منزل ۵

اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھٰذَا الْفَتْحُ اِنْ

پھر کیا وہ دیکھتے نہیں ؟ ﴿۲۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہوگا ، اگر تم

كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ

سچے ہو ﴿۲۸﴾ کہہ دیجیے کہ فیصلے کے دن اُن لوگوں کا ایمان نفع نہ دے گا

كَفَرُوْٓا اِیْمَانُھُمْ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ

جنہوں نے انکار کیا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی ﴿۲۹﴾ تو اُن سے

عَنْھُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّھُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

اعراض کیجیے اور منتظر رہیے ، یہ بھی منتظر ہیں ﴿۳۰﴾

(سورۂ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۷۳) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۳) نمبر پر ہے اور سورۂ آل عمران کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۱۲۸۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۷۹۰) حروف ہیں

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ ؕ

اے پیارے نبی ! اللہ سے ڈریے اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجیے ،

اِنَّ اللّٰہَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۱﴾ لا وَّاتَّبِعْ مَا یُوْحٰٓی

بے شک اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۱﴾ اور پیروی کیجیے اس چیز کی جو آپ کے رب کی طرف سے

اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

آپ پر وحی کی جا رہی ہے ، بے شک اللہ باخبر ہے اس سے جو

خَبِیْرًا ﴿۲﴾ لا وَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰہِ وَكِیْلًا ﴿۳﴾

تم لوگ کرتے ہو ﴿۲﴾ اور اللہ پر بھروسہ رکھیے ، اور اللہ کارساز ہونے کے لیے کافی ہے ﴿۳﴾

مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِهٖ ج وَمَا

اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور نہ

جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓیْ تُظٰھِرُوْنَ مِنْھُنَّ اُمَّھٰتِكُمْ ج

تمہاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمہاری ماں بنایا

وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ

اور نہ تمہارے اپنے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا بنادیا ، یہ سب تمہارے اپنے منہ کی

بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِی
باتیں ہیں ، اور اللہ حق بات کہتا ہے اور وہ سیدھا راستہ

السَّبِيْلَ ④ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
دکھاتا ہے ④ منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے،

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّيْنِ
پھر اگر تم ان کے باپ کو نہ جانو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور تمہارے

وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ
رفیق ہیں ، اور جس چیز میں تم سے بھول چوک ہوجائے تو اس کا تم پر کچھ گناہ

بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
نہیں مگر جو تم دل سے ارادہ کرکے کرو ، اور اللہ معاف کرنے والا،

رَّحِيْمًا ⑤ اَلنَّبِیُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
رحم کرنے والا ہے ⑤ اور نبی کا حق مؤمنوں پر ان کی اپنی جان سے بھی زیادہ ہے

وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں ، اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں دوسرے مؤمنین

بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
اور مہاجرین کی بہ نسبت ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں

اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا چاہو ، یہ کتاب میں

فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ
لکھا ہوا ہے ⑥ اور جب ہم نے پیغمبروں سے ان کا

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى
عہد لیا اور آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم اور موسیٰ

وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ⑦
اور عیسیٰ ابن مریم (علیہم السلام) سے ، اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا ⑦

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
تاکہ اللہ سچے لوگوں سے ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے ، اور منکروں کے لیے اس نے

منزل ۵

عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ
دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۸﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! اپنے اوپر اللہ کے

اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ
احسان کو یاد کرو جب تم پر فوجیں چڑھ آئیں تو ہم نے اُن پر ایک آندھی

رِیْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بھیجی اور ایسی فوج جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی ، اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ

بَصِیْرًا ﴿۹﴾ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ
تم کرتے ہو ﴿۹﴾ جب کہ وہ تم پر چڑھ آئے تمہارے اوپر کی طرف سے اور تمہارے نیچے کی

مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ
طرف سے اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل گلوں تک پہونچ گئے

وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ
اور تم اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان کرنے لگے ﴿۱۰﴾ اُس وقت ایمان والے امتحان میں ڈالے گئے

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ﴿۱۱﴾ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
اور بالکل ہلا دیے گئے ﴿۱۱﴾ اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے

وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ
دلوں میں روگ ہے کہتے تھے کہ اللہ اور اُس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ یٰۤاَهْلَ
وہ صرف دھوکہ تھا ﴿۱۲﴾ اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ اے یثرب والو!

یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَیَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ
تمہارے لیے ٹھہرنے کا موقع نہیں تو تم لوٹ چلو ، اور اُن میں سے ایک گروہ پیغمبر سے

مِّنْهُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِیَ
اجازت مانگتا تھا وہ کہتا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ

بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ
غیر محفوظ نہیں ، وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے ﴿۱۳﴾ اور اگر مدینہ کے

عَلَیْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُىِٕلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا
اطراف سے اُن پر کوئی گھس آتا اور اُن کو فتنے کی دعوت دیتا تو وہ مان لیتے

ع ۱۷ / ۱۸ منزل ۵ مع

وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا
اور وہ اس میں بہت کم باقی رہتے ﴿۱۴﴾ اور انہوں نے اس سے پہلے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ
اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہ پھیریں گے، اور اللہ سے کیے ہوئے عہد کی

مَسْئُوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ
پوچھ ہوگی ﴿۱۵﴾ کہہ دیجیے کہ اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگو

الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾
تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا، اور اس حالت میں تم کو صرف تھوڑے دنوں فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا ﴿۱۶﴾

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ
کہہ دیجیے کہ کون ہے جو تم کو اللہ سے بچائے گا اگر وہ تم کو نقصان پہونچانا

بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ
چاہے یا وہ تم پر رحمت کرنا چاہے، اور وہ اپنے لیے اللہ کے مقابلے میں

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ
کوئی حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿۱۷﴾ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے

الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ
روکنے والے ہیں اور جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آ جاؤ،

وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ
اور وہ لڑائی میں کم ہی آتے ہیں ﴿۱۸﴾ وہ تم سے بخل کرتے ہیں،

فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ
پس جب خوف پیش آتا ہے تو آپ دیکھتے ہو کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی

اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا
آنکھیں اس شخص کی آنکھوں کی طرح گردش کر رہی ہیں جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو، پھر جب

ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى
خطرہ دور ہو جاتا ہے تو وہ مال کی حرص میں تم سے تیز زبانی کے ساتھ

الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ
ملتے ہیں، یہ لوگ یقین نہیں لائے تو اللہ نے ان کے اعمال بے کار کردیے،

منزل ۵

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۱۹﴾ وہ سمجھتے ہیں کہ فوجیں ابھی

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ
گئی نہیں ہیں ، اور اگر فوجیں آجائیں تو یہ لوگ یہی پسند کریں کہ

بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ
کاش ہم بدوؤں کے ساتھ دیہات میں ہوں تمہاری خبریں پوچھتے رہیں ، اور اگر

كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع لَقَدْ كَانَ لَكُمْ
وہ تمہارے ساتھ ہوتے تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے ﴿۲۰﴾ یقیناً تمہارے لیے

فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ تھا ، اس شخص کے لیے جو اللہ کا اور آخرت کے

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ ۭ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ
دن کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے ﴿۲۱﴾ اور جب ایمان والوں نے فوجوں کو

الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
دیکھا تو انہوں نے کہا کہ یہ وہی ہے جس کا اللہ نے اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا،

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ، اور اس نے ان کے ایمان اور اطاعت میں

وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ ۭ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا
اضافہ کر دیا ﴿۲۲﴾ ایمان والوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے

عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ
کیے ہوئے عہد کو پورا کر دکھایا ، پس ان میں سے کوئی اپنا ذمہ پورا کر چکا اور ان میں سے

مَّنْ يَّنْتَظِرُ ڮ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ ۙ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ
کوئی منتظر ہے ، اور انہوں نے ذرا بھی تبدیلی نہیں کی ﴿۲۳﴾ تاکہ اللہ سچوں کو

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو عذاب دے اگر چاہے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ج
یا ان کی توبہ قبول کرے ، بے شک اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۲۴﴾

ع ۲ ۱۴ ۱۸

منزل ۵

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ
اور اللہ نے منکروں کو اُن کے غصے کے ساتھ پھیر دیا کہ اُن کی کچھ بھی مُراد پوری نہ ہوئی،

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ﴿۲۵﴾
اور مؤمنین کی طرف سے اللہ لڑنے کے لیے کافی ہو گیا، اور اللہ قوت والا، زبردست ہے ﴿۲۵﴾

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ
اور اللہ نے اُن اہلِ کتاب کو جنہوں نے حملہ آوروں کا ساتھ دیا اُن کے

صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ
قلعوں سے اُتارا اور اُس نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا، تم اُن کے ایک گروہ کو قتل کر رہے ہو

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ
اور ایک گروہ کو قید کر رہے ہو ﴿۲۶﴾ اور اُس نے اُن کی زمین اور اُن کے گھروں اور اُن کے

وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
مالوں کا تم کو وارث بنا دیا اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے قدم نہیں رکھا، اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرًا ۧ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ
قدرت رکھنے والا ہے ﴿۲۷﴾ اے (پیارے) نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے کہ اگر

كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ
تم دنیا کی زندگی اور اُس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ

اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ
میں تم کو کچھ مال و متاع دے کر خوبی کے ساتھ رخصت کردوں ﴿۲۸﴾ اور اگر تم

تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
اللہ اور اُس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
نیک کرداروں کے لیے بڑا اجر مُہیا کر رکھا ہے ﴿۲۹﴾ اے (پیارے) نبی کی بیویو!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
تم میں سے جو کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے گی اُس کو

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
دُہرا عذاب دیا جائے گا، اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۳۰﴾

منزل ۵

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا
اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اور نیک عمل کرے گی

نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ ۙ وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿٣١﴾
تو ہم اس کو اس کا دوہرا اجر دیں گے، اور ہم نے اس کے لیے باعزت روزی تیار کر رکھی ہے ﴿٣١﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ
اے پیارے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم اللہ سے ڈرو

فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ
تو تم لہجے میں نرمی اختیار نہ کرو کہ جس کے دل میں بیماری ہے وہ

مَرَضٌ وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿٣٢﴾ ۚ وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ
لالچ میں پڑ جائے اور مناسب طریقے کے مطابق بات کہو ﴿٣٢﴾ اور تم اپنے گھروں میں جمی رہو

وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ
اور سابقہ جاہلیت کی طرح دِکھلاتی نہ پھرو، اور نماز قائم کرو

وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ
اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو، اللہ تو

اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ
چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیت سے گندگی کو دور کرے اور تم کو پوری طرح

تَطۡهِيۡرًا ﴿٣٣﴾ ۚ وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ مِنۡ
پاک کردے ﴿٣٣﴾ اور تمہارے گھروں میں اللہ کی آیات اور حکمت کی

اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿٣٤﴾ ع
جو تعلیم ہوتی ہے اُس کو یاد رکھو، بے شک اللہ بھید جاننے والا ہے، خبر رکھنے والا ہے ﴿٣٤﴾

اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ
بے شک اطاعت کرنے والے مرد اور اطاعت کرنے والی عورتیں، ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں،

وَالۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ
فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری کرنے والی عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں،

وَالصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ
صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، خشوع اختیار کرنے والے مرد اور خشوع اختیار کرنے والی عورتیں،

وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ
صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں ، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں،

وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ
اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے

كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا
مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ، اِن کے لیے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر تیار

عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ
کررکھا ہے ﴿۳۵﴾ اور کسی مؤمن مرد یا کسی مؤمن عورت کے لیے گنجائش نہیں ہے کہ جب اللہ

وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ
اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کردیں تو پھر ان کے لیے اس میں اختیار باقی رہے،

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾ وَاِذْ
اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو وہ کھلی گمراہی میں پڑ گیا ﴿۳۶﴾ اور جب

تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
آپ اس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ نے بھی احسان کیا کہ اپنی بیوی کو

عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ
روکے رکھو اور اللہ سے ڈرو ، اور آپ اپنے دل میں وہ بات چھپاتے ہوئے تھے جس کو اللہ

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ
ظاہر کرنے والا تھا ، اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے ؛ حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس سے ڈرو،

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ
پھر جب زید اس سے اپنی غرض تمام کر چکا تو ہم نے آپ سے اس کا نکاح کردیا ؛ تاکہ مسلمانوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا
اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ تنگی نہ رہے جب کہ وہ ان سے اپنی غرض

مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى
تمام کر لیں ، اور اللہ کا حکم ہونے والا ہی تھا ﴿۳۷﴾ پیغمبر کے لیے

النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ
اس میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کردیا ہو ، یہی اللہ کی سنت

منزل ۵

فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا
اُن پیغمبروں کے معاملے میں رہی ہے جو پہلے گزر چکے ہیں ، اور اللہ کا حکم ایک قطعی

مَّقْدُوْرَا ۨ ۝۳۸ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ
فیصلہ ہوتا ہے ۝۳۸ وہ (پیغمبر) اللہ کے پیغاموں کو پہونچاتے تھے اور اُسی سے ڈرتے تھے

وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۳۹
اور اللہ کے سِوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے ، اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے ۝۳۹

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ

رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہیں ، اور اللہ ہر چیز کا

عَلِيْمًا ۝۴۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا
علم رکھنے والا ہے ۝۴۰ اے ایمان والو ! اللہ کو بہت زیادہ

كَثِيْرًا ۝۴۱ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۴۲ هُوَ الَّذِيْ
یاد کرو ۝۴۱ اور اس کی تسبیح کرو صبح اور شام ۝۴۲ وہی ہے جو

يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰۗىِٕكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی ؛ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر

اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝۴۳ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ
روشنی میں لائے ، اور وہ مؤمنوں پر بہت مہربان ہے ۝۴۳ جس روز وہ اس سے ملیں گے اُن کا

يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ښ وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝۴۴ يٰٓاَيُّهَا
استقبال سلام سے ہوگا ، اور اس نے اُن کے لیے باعزت صِلہ تیار کررکھا ہے ۝۴۴ اے (پیارے)

النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۴۵
نبی ! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۝۴۵

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝۴۶ وَبَشِّرِ
اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے دعوت دینے والا اور ایک روشن چراغ ۝۴۶ اور مؤمنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝۴۷
بشارت دے دیجیے کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے ۝۴۷

ع ۲
منزل ۵

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ
اور آپ کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیے اور اُن کے ستانے کو نظر انداز کیجیے اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۴۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
بھروسہ رکھیے ، اور اللہ بھروسے کے لیے کافی ہے ۝۴۸ اے ایمان والو!

اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ
جب تم مؤمن عورتوں سے نکاح کرو پھر اُن کو ہاتھ لگانے سے پہلے

تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ
طلاق دے دو تو اُن کے بارے میں تم پر کوئی عدت لازم نہیں ہے جس کا تم شمار کرو،

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝۴۹ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ
پس اُن کو کچھ سامان دے دو اور خوبی کے ساتھ اُن کو رخصت کردو ۝۴۹ اے (پیارے) نبی!

اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا
ہم نے آپ کے لیے حلال کر دیں آپ کی وہ بیویاں جن کا مہر آپ دے چکے ہو اور وہ عورتیں بھی

مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ
جو آپ کی مملوکہ ہیں، جو اللہ نے غنیمت کے طور پر آپ کو دی ہیں، اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی

عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫
بیٹیاں اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو،

وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اور اُس مسلمان عورت کو بھی جو اپنے آپ کو پیغمبر کو دے دے : بشرطیکہ پیغمبر اُس کو

اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
نکاح میں لانا چاہے ، یہ خصوصیت صرف آپ کے لیے ہے نہ کہ دوسرے مؤمنوں کے لیے،

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ
ہم کو معلوم ہے جو ہم نے اُن پر اُن کی بیویوں اور اُن کی لونڈیوں کے باب میں

اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
فرض کیا ہے ؛ تاکہ آپ پر کوئی تنگی نہ رہے ، اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ۝۵۰ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُــٔۡوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ
مہربان ہے ۝۵۰ آپ اُن میں سے جس کو چاہو دور رکھو اور جس کو چاہو

منزل ۵

تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَيۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكَ ؕ
اپنے پاس رکھو، اور جن کو دور کیا تھا اُن میں سے پھر کسی کو طلب کرو تب بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں،

ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَنۡ تَقَرَّ اَعۡيُنُهُنَّ وَلَا يَحۡزَنَّ وَيَرۡضَيۡنَ
اِس میں زیادہ توقع ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ غمگین نہ ہوں گی، اور وہ اُس پر راضی رہیں گی

بِمَآ اٰتَيۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ
جو آپ اُن سب کو دو، اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَلِيۡمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ
اور اللہ جاننے والا، بردبار ہے ﴿۵۱﴾ اِن کے علاوہ اور عورتیں آپ کے لیے

بَعۡدُ وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ
حلال نہیں ہیں، اور نہ یہ درست ہے کہ آپ اِن کی جگہ دوسری بیویاں کر لیں، اگرچہ اُن کی صورت

حُسۡنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
آپ کو اچھی لگے مگر جو آپ کی مملوکہ ہو، اور اللہ ہر چیز پر

شَىۡءٍ رَّقِيۡبًا ﴿۵۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتَ
نگران ہے ﴿۵۲﴾ اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں

النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡذَنَ لَكُمۡ اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ
مت جایا کرو مگر جس وقت تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے، ایسے طور پر کہ اُس کی تیاری کے

اِنٰٮهُ وَلٰكِنۡ اِذَا دُعِيۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ
منتظر نہ رہو، لیکن جب تم کو بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ، پھر جب تم کھا چکو

فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ لِحَدِيۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ
تو اُٹھ کر چلے جاؤ اور باتوں میں لگے ہوئے بیٹھے نہ رہو، اِس بات سے نبی کو

يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ ز وَاللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ
ناگواری ہوتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں، اور اللہ حق بات کہنے میں کسی کا

الۡحَـقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا فَسۡـئَلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ
لحاظ نہیں کرتا، اور جب تم رسول کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو پردے کی

حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمۡ اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ وَقُلُوۡبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ
اوٹ سے مانگو، یہ طریقہ تمہارے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور اُن کے دلوں کے لیے بھی، اور تمہارے لیے

منزل ۵ رکوع ۴

لَكُمۡ اَنۡ تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنۡ تَنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ

جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ یہ جائز ہے کہ تم ان کے بعد

مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمًا ﴿۵۳﴾

اُن کی بیویوں سے کبھی نکاح کرو ، یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے ﴿۵۳﴾

اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـئًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ

تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو اللہ ہر چیز کو

عَلِيۡمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ

جاننے والا ہے ﴿۵۴﴾ پیغمبر کی بیویوں پر اپنے باپوں کے بارے میں کوئی گناہ نہیں ہے اور نہ اپنے بیٹوں کے بارے میں

وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ

اور نہ اپنے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھتیجوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھانجوں کے

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ ۚ

بارے میں اور نہ اپنی عورتوں کے بارے میں اور نہ اپنی لونڈیوں کے بارے میں،

وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿۵۵﴾

اور تم اللہ سے ڈرتی رہو ، بے شک اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ﴿۵۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں ، اے ایمان

اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

والو ! تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو ﴿۵۶﴾ بے شک جو لوگ

يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا

اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ، اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں

وَالۡاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيۡنَ

لعنت کی اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ

يُؤۡذُوۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ بِغَيۡرِ مَا اكۡتَسَبُوۡا

مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو اذیت دیتے ہیں بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو

فَقَدِ احۡتَمَلُوۡا بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۵۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلۡ

تو انہوں نے بہتان کا اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا ﴿۵۸﴾ اے (پیارے) نبی ! اپنی بیویوں سے

منزل ۵

ع ۶

لِّاَزۡوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ يُدۡنِيۡنَ عَلَيۡهِنَّ

اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں تھوڑی سی

مِنۡ جَلَابِيۡبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَنۡ يُّعۡرَفۡنَ فَلَا يُؤۡذَيۡنَ ؕ

نیچے کر لیا کریں ، اِس سے اُن کی پہچان جلدی ہو جائے گی تو وہ ستائی نہ جائیں گی،

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهِ الۡمُنٰفِقُوۡنَ

اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۵۹﴾ منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡمُرۡجِفُوۡنَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ

روگ ہے اور جو مدینہ میں جھوٹی خبریں پھیلانے والے ہیں ، اگر وہ باز نہ آئے

لَـنُغۡرِيَنَّكَ بِهِمۡ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوۡنَكَ فِيۡهَاۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ۛۚ ﴿۶۰﴾

تو ہم آپ کو اُن کے پیچھے لگادیں گے پھر وہ تمہارے ساتھ مدینہ میں بہت کم رہنے پائیں گے ﴿۶۰﴾

مَّلۡعُوۡنِيۡنَ ۛۚ اَيۡنَمَا ثُقِفُوۡۤا اُخِذُوۡا وَقُتِّلُوۡا تَقۡتِيۡلًا ﴿۶۱﴾

پھٹکارے ہوئے ، جہاں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح مارے جائیں گے ﴿۶۱﴾

سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ

یہ اللہ کا دستور ہے اُن لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے ہیں ، اور آپ اللہ کے دستور میں

اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ﴿۶۲﴾ يَسۡـئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا

کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿۶۲﴾ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ اس کا

عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ

علم تو صرف اللہ کے پاس ہے ، اور آپ کو کیا خبر شاید قیامت قریب

قَرِيۡبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ وَاَعَدَّ لَهُمۡ سَعِيۡرًا ۙ ﴿۶۴﴾

آلگی ہو ﴿۶۳﴾ بے شک اللہ نے منکروں کو رحمت سے دور کر دیا ہے اور اُن کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۶۴﴾

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۚ ﴿۶۵﴾

اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، وہ نہ کوئی حامی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار ﴿۶۵﴾

يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَـنَاۤ اَطَعۡنَا

جس دن اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے ، وہ کہیں گے : اے کاش ! ہم نے اللہ کی اطاعت

اللّٰهَ وَاَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿۶۶﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا

کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی ﴿۶۶﴾ اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں

معانقة ۱۳ ۔ منزل ۵ ۔ الربع

وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ
اور اپنے بڑوں کا کہنا مانا تو انہوں نے ہم کو راستے سے بھٹکا دیا (۶۷) اے ہمارے رب ! اُن کو دوہرا

مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
عذاب دے اور اُن پر بھاری لعنت کر (۶۸) اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ
والو ! تم اُن لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اذیت پہونچائی تو اللہ نے اس کو

مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اُن باتوں سے بری ثابت کیا ، اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھے (۶۹) اے ایمان

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ
والو ! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو (۷۰) وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال

لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ
سُدھارے گا اور تم سے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا ، اور جو شخص

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا
اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے ، اس نے بڑی کامیابی حاصل کی (۷۱) ہم نے

عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ
امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا

فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا
تو انہوں نے اس کو تھامنے سے انکار کیا اور وہ اُس سے ڈر گئے ، اور انسان نے اُس کو

الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ
اُٹھا لیا ، بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا (۷۲) تاکہ اللہ منافق مردوں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ
اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے،

وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر توجہ فرمائے ، اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾
بخشنے والا ، مہربان ہے (۷۳)

منزل ۵

(سورہ سبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۴) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۴) نمبر پر ہے اور سورۂ لقمان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۵۱۲) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۳۳) کلمات ہیں

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَہُ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اسی کی

الۡحَمۡدُ فِی الۡاٰخِرَۃِ ؕ وَ ہُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ① یَعۡلَمُ مَا یَلِجُ
تعریف ہے آخرت میں، اور وہ حکمت والا، جاننے والا ہے ① وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر

فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا یَخۡرُجُ مِنۡہَا وَ مَا یَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا
داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو

یَعۡرُجُ فِیۡہَا ؕ وَ ہُوَ الرَّحِیۡمُ الۡغَفُوۡرُ ② وَ قَالَ الَّذِیۡنَ
اس میں چڑھتا ہے، اور وہ رحمت والا، بخشنے والا ہے ② اور جنہوں نے انکار کیا

کَفَرُوۡا لَا تَاۡتِیۡنَا السَّاعَۃُ ؕ قُلۡ بَلٰی وَ رَبِّیۡ لَتَاۡتِیَنَّکُمۡ ۙ
وہ کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، کہہ دیجیے کہ کیوں نہیں، قسم ہے غیب کو جاننے والے

عٰلِمِ الۡغَیۡبِ ۚ لَا یَعۡزُبُ عَنۡہُ مِثۡقَالُ ذَرَّۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ
میرے پروردگار کی! وہ ضرور تم پر آئے گی، اس سے ذرہ برابر کوئی چیز مخفی نہیں، نہ آسمانوں میں

وَ لَا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِکَ وَ لَاۤ اَکۡبَرُ اِلَّا فِیۡ
اور نہ زمین میں، اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، مگر وہ ایک

کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ③ ۙ لِّیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
کھلی کتاب میں ہے ③ تاکہ وہ اُن لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے اور نیک کام کیے،

اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ④ وَ الَّذِیۡنَ سَعَوۡ
یہی لوگ ہیں جن کے لیے معافی ہے اور عزت کی روزی ④ اور جن لوگوں نے ہماری

فِیۡۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیۡنَ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ
آیتوں کو عاجز کرنے کی کوشش کی، ان کے لیے سختی بھرا دردناک

اَلِیۡمٌ ⑤ وَ یَرَی الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ
عذاب ہے ⑤ اور جن کو علم دیا گیا ہے وہ اس چیز کو جو آپ کے رب کی طرف سے

منزل ۵

اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَـقَّ ۙ وَيَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ

آپ کے پاس بھیجا گیا ہے ، جانتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ خدائے عزیز و حمید کا

الۡحَمِيۡدِ ﴿۶﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى

راستہ دکھاتا ہے ﴿۶﴾ اور جنہوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں : کیا ہم تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں

رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ

جو تم کو خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تم کو (قیامت کے دن) نئے سرے سے

خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿۷﴾ اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ

بننا ہے ﴿۷﴾ کیا اُس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا اُس کو کسی طرح کا جنون ہے؟

بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ فِى الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ

بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہی عذاب میں اور دور کی گمراہی میں

الۡبَعِيۡدِ ﴿۸﴾ اَفَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ

مبتلا ہیں ﴿۸﴾ تو کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی طرف نظر نہیں کی جو ان کے آگے ہے

مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ الۡاَرۡضَ

اور ان کے پیچھے بھی ، اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں

اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ

یا ان پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں ، بے شک اِس میں نشانی ہے

لَاٰيَةً لِّـكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ﴿۹﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا

ہر اُس بندے کے لیے جو متوجہ ہونے والا ہو ﴿۹﴾ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بڑی نعمت

فَضۡلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ وَالطَّيۡرَ ۚ وَاَلَـنَّا لَـهُ

دی، اے پہاڑو! تم بھی اس کے ساتھ تسبیح کرنے میں شرکت کرو، اور اسی طرح پرندوں کو بھی حکم دیا، اور ہم نے اس کے لیے

الۡحَدِيۡدَ ۙ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرۡ فِى السَّرۡدِ وَاعۡمَلُوۡا

لوہے کو نرم کردیا ﴿۱۰﴾ کہ تم کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑو

صَالِحًا ؕ اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱﴾ وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ

اور نیک عمل کرو، جو کچھ تم کرتے ہو اس کو میں دیکھ رہا ہوں ﴿۱۱﴾ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ہم نے ہوا کو تابع کردیا،

غُدُوُّهَا شَهۡرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهۡرٌ ۚ وَاَسَلۡنَا لَهٗ عَيۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ

اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینے کی، اور ہم نے اس کے لیے تانبے کا چشمہ بہادیا،

منزل ۵

ع ۹

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ
اور جنات میں سے ایسے تھے جو اس کے رب کے حکم سے اس کے آگے کام کرتے تھے، اور ان میں سے

يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾
جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے تو ہم اس کو آگ کا عذاب چکھائیں گے ﴿۱۲﴾

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ
وہ اس کے لیے بناتے جو وہ چاہتا، عمارتیں اور تصویریں اور حوض

كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ
جیسے لگن اور جمی ہوئی دیگیں، اے آلِ داؤد! شکر گزاری کے ساتھ عمل کرو،

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ
اور میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں ﴿۱۳﴾ پھر جب ہم نے اس پر موت کا فیصلہ

الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ
نافذ کیا تو کسی چیز نے ان کو اس کے مرنے کا پتہ نہیں دیا مگر زمین کے کیڑے نے جو اس کے عصا کو

مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ
کھاتا تھا، پس جب وہ گر پڑا تب جنات پر کھلا کہ اگر وہ غیب کو

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ
جانتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے ﴿۱۴﴾ سبا کے لیے

لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۵
ان کے اپنے مسکن میں نشانی تھی، دو باغ دائیں اور بائیں،

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ
اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر کرو، عمدہ شہر

وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ
اور بخشنے والا رب ﴿۱۵﴾ پس انہوں نے منہ پھیرا تو ہم نے ان پر بند کا سیلاب بھیج دیا

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ
اور ان کے باغوں کو دو ایسے باغوں سے بدل دیا جن میں بدمزہ پھل اور جھاؤ کے درخت

وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ
اور کچھ تھوڑے سے بیر تھے ﴿۱۶﴾ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا،

منزل ۵

وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝۱۷ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ
اور ایسا بدلہ ہم اُسی کو دیتے ہیں جو نا شکرا ہو ۝۱۷ اور ہم نے اُن کے اور اُن کی بستیوں کے

الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا
درمیان جہاں ہم نے برکت رکھی تھی ایسی بستیاں آباد کیں جو نظر آتی تھیں، اور ہم نے اُن کے درمیان

السَّيْرَ ۭ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝۱۸ فَقَالُوْا
سفر کی منزلیں ٹھہرا دیں، اُن میں رات دن امن کے ساتھ چلو ۝۱۸ پھر انہوں نے کہا کہ

رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ
اے ہمارے رب! ہمارے سفروں کے درمیان دوری ڈال دے، اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے

اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
اُن کو افسانہ بنادیا اور ہم نے اُن کو بالکل تتر بتر کردیا، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۱۹ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ
ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے ۝۱۹ اور ابلیس نے اُن کے اوپر اپنا گمان

ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۰ وَمَا كَانَ
سچ کر دکھایا، پس انہوں نے اُس کی پیروی کی مگر ایمان والوں کا ایک گروہ ۝۲۰ اور ابلیس کو

لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ
اُن کے اوپر کوئی اختیار نہ تھا، مگر یہ کہ ہم معلوم کرلیں اُن لوگوں کو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں

مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۲۱ ع
اُن لوگوں سے (الگ کرکے) جو اُس کی طرف سے شک میں ہیں، اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے ۝۲۱

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ
کہہ دیجیے کہ اُن کو پکارو جن کو تم نے اللہ کے سوا معبود سمجھ رکھا ہے، وہ نہ آسمانوں میں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ
ذرہ برابر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں اور نہ اِن دونوں میں اُن کی

فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ۝۲۲ وَلَا تَنْفَعُ
کوئی شرکت ہے اور نہ اِن میں سے کوئی اُس کا مددگار ہے ۝۲۲ اور اُس کے سامنے کوئی شفاعت

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ
کام نہیں آتی مگر اُس کے لیے جس کے لیے وہ اجازت دے، یہاں تک کہ جب اُن کے دلوں سے گھبراہٹ

منزل ۵

ع ۲ / ۱۲ / ۸

قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

دور ہو گی تو وہ پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے کہ حق بات کا حکم فرمایا، اور وہ سب سے

الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اوپر ہے، سب سے بڑا ہے ﴿۲۳﴾ کہہ دیجیے کہ کون تم کو آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے؟

قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

کہہ دیجیے کہ اللہ، اور ہم میں اور تم میں سے کوئی ایک ہدایت پر ہے یا کھلی ہوئی گمراہی میں ﴿۲۴﴾

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

کہیے کہ جو قصور ہم نے کیا اس کی کوئی پوچھ تم سے نہ ہوگی اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس کے متعلق ہم سے نہیں پوچھا جائے گا ﴿۲۵﴾

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

کہہ دیجیے کہ ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا، اور وہ فیصلہ فرمانے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ

علم والا ہے ﴿۲۶﴾ کہہ دیجیے کہ مجھے ان کو دکھاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر اللہ کے ساتھ ملا کر رکھا ہے، ہرگز نہیں!

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً

بلکہ وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے

لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو؟ ﴿۲۹﴾

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا

کہہ دیجیے کہ تمہارے لیے ایک خاص دن کا وعدہ ہے کہ اس سے نہ ایک ساعت پیچھے ہٹ سکتے ہو

تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو ﴿۳۰﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن کو

الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

مانیں گے اور نہ اس کو جو اس کے آگے ہے، اور اگر آپ اس وقت کو دیکھو جب کہ یہ ظالم

مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ

اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، ایک دوسرے پر بات

منزل ۵

النصف ع ۳

الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
ڈالتا ہوگا ، جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے

لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان والے ہوتے ﴿٣١﴾ بڑا بننے والے کمزور لوگوں کو

لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى
جواب دیں گے کہ کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا تھا

بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ
جب کہ وہ تم کو پہونچ چکی تھی ؟ بلکہ تم خود مجرم ہو ﴿٣٢﴾ اور کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
بڑے لوگوں سے کہیں گے : نہیں ؛ بلکہ تمہاری رات دن کی تدبیروں سے،

اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ
جب کہ تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے شریک ٹھہرائیں،

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ
اور وہ اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے ، اور ہم منکروں کی

فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا
گردن میں طوق ڈالیں گے ، وہ وہی بدلہ پائیں گے جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ
کرتے تھے ﴿٣٣﴾ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے

مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ
خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو اس کے منکر ہیں جو دے کر تم بھیجے گئے ہو ﴿٣٤﴾ اور انہوں نے کہا کہ ہم

اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ
مال اور اولاد میں زیادہ ہیں اور ہم کبھی سزا پانے والے نہیں ﴿٣٥﴾ کہہ دیجیے کہ

رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
میرا رب جس کو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے ، لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ
نہیں جانتے ﴿٣٦﴾ اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد وہ چیز نہیں

منزل ٥ ۔۔۔ ع ٦/١

تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰٓى اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓـئِكَ
جو درجے میں تم کو ہمارا مقرب بنادے ؛ البتہ جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا ، ایسے لوگوں

لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا وَهُمۡ فِى الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾
کے لیے ان کے عمل کا دوگنا بدلہ ہے ، اور وہ بالاخانوں میں اطمینان سے رہیں گے ﴿۳۷﴾

وَالَّذِيۡنَ يَسۡعَوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓـئِكَ فِى الۡعَذَابِ
اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے سرگرم ہیں وہ عذاب میں

مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ
داخل کیے جائیں گے ﴿۳۸﴾ کہہ دیجیے کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے

مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَهُوَ
کشادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے ، اور جو چیز بھی تم خرچ کرو گے تو وہ اس کا

يُخۡلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا
بدلہ دے گا ، اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۳۹﴾ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا

ثُمَّ يَقُوۡلُ لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اَهٰٓؤُلَاۤءِ اِيَّاكُمۡ كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿۴۰﴾
پھر وہ فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے ؟ ﴿۴۰﴾

قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ اَنۡتَ وَلِيُّنَا مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ بَلۡ كَانُوۡا
وہ کہیں گے : پاک ہے آپ کی ذات ، ہمارا تعلق آپ سے ہے نہ کہ ان لوگوں سے ، بلکہ یہ

يَعۡبُدُوۡنَ الۡجِنَّ ۚ اَكۡثَرُهُمۡ بِهِمۡ مُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۱﴾ فَالۡيَوۡمَ
جنات کی عبادت کرتے تھے ، ان میں سے اکثر لوگ انہیں پر ایمان رکھنے والے تھے ﴿۴۱﴾ پس آج

لَا يَمۡلِكُ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ نَّفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ
تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو نہ فائدہ پہونچا سکتا ہے اور نہ نقصان ، اور ہم ظالموں سے

ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۴۲﴾
کہیں گے کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿۴۲﴾

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ
اور جب ان کو ہماری کھلی کھلی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو بس ایک شخص ہے

يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُكُمۡ ۚ وَقَالُوۡا
جو چاہتا ہے کہ تم کو ان سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے ، اور انہوں نے کہا

مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ
کہ یہ تو محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا ، اور ان منکروں کے سامنے جب حق آیا

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ
تو انہوں نے کہا کہ یہ تو بس ایک کھلا ہوا جادو ہے ﴿٤٣﴾ اور ہم نے ان کو

مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ
کتابیں نہیں دی تھیں جن کو وہ پڑھتے ہوں ، اور ہم نے آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا

نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ
نہیں بھیجا ﴿٤٤﴾ اور ان سے پہلے والوں نے بھی جھٹلایا ، اور یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہونچے

مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۗ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ ع قُلْ اِنَّمَآ
جو ہم نے ان کو دیا تھا ، پس انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا تھا ان پر میرا عذاب ﴿٤٥﴾ کہہ دیجیے کہ میں تم کو

اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ
ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں ، یہ کہ تم اللہ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ ، دو دو اور ایک ایک ،

تَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ
پھر سوچو کہ تمہارے ساتھی کو جنون نہیں ہے ، وہ تو بس ایک سخت عذاب سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ
تم کو ڈرانے والا ہے ﴿٤٦﴾ کہہ دیجیے کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ مانگا ہو

فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تو وہ تمہارا ہی ہے ، میرا معاوضہ تو بس اللہ کے اوپر ہے ، اور وہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾
گواہ ہے ﴿٤٧﴾ کہہ دیجیے کہ میرا رب حق کو (باطل پر) مارے گا ، وہ چھپی چیزوں کو جاننے والا ہے ﴿٤٨﴾

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ اِنْ
کہہ دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل نہ (کسی چیز کو) پیدا کرتا ہے اور نہ (کسی چیز کو) دوبارہ لاتا ہے ﴿٤٩﴾ کہہ دیجیے کہ اگر

ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا
میں گمراہی پر ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے ، اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی بدولت ہے

يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا
جو میرا رب میری طرف بھیج رہا ہے ، بے شک وہ سننے والا ہے ، قریب ہے ﴿٥٠﴾ اور اگر آپ دیکھو جب یہ گھبرائے ہوئے

فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۙ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا

ہوں گے، پس وہ بھاگ نہ سکیں گے اور قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے ﴿۵۱﴾ اور وہ کہیں گے کہ ہم اس پر

بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِيۡدٍ ۚۖ﴿۵۲﴾ وَّقَدۡ

ایمان لائے، اور اتنی دور سے ان کے لیے اس کا پانا کہاں ﴿۵۲﴾ اور انہوں نے

كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَيَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ مِنۡ مَّكَانٍۭ

اس سے پہلے اس کا انکار کیا، اور وہ بن دیکھے دور جگہ سے باتیں

بَعِيۡدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ مَا يَشۡتَهُوۡنَ كَمَا فُعِلَ

پھینکتے رہے ﴿۵۳﴾ اور ان کی اور ان کی آرزو میں آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ اس سے پہلے

بِاَشۡيَاعِهِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِىۡ شَكٍّ مُّرِيۡبٍ ﴿۵۴﴾ ع

ان کے طریقے والوں کے ساتھ کیا گیا، درحقیقت وہ بڑے دھوکے والے شک میں پڑے رہے ﴿۵۴﴾

سورۂ فاطر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۵) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۵) نمبر پر ہے اور سورۂ فرقان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۱۳۰) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۷۰) کلمات ہیں

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِكَةِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، فرشتوں کو

رُسُلًا اُولِىۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيۡدُ فِى الۡخَلۡقِ

پیغام رساں بنانے والا جن کے پر ہیں دو دو اور تین تین اور چار چار، وہ پیدائش میں جو چاہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱﴾ مَا يَفۡتَحِ اللّٰهُ

زیادہ کر دیتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱﴾ اللہ کوئی رحمت

لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمۡسِكۡ ۙ

لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی اس کا روکنے والا نہیں، اور جس کو وہ روک لے

فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲﴾

تو کوئی اس کو کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۲﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ؕ هَلۡ مِنۡ

اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو، کیا اللہ کے سوا

ع ۹ / ۱۴ منزل ۵

خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ
کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو ؟ اس کے سوا

اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ۝۳ وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ
کوئی معبود نہیں ، تو تم کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو ؟ ۝۳ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلادیں تو

كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۝۴
آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جاچکے ہیں ، اور سارے امور اللہ ہی کی طرف رجوع ہونے والے ہیں ۝۴

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ
اے لوگو ! بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے ، تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں

الدُّنۡيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ۝۵ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ
نہ ڈالے ، اور وہ بڑا دھوکے باز تم کو اللہ کے بارے میں دھوکہ نہ دینے پائے ۝۵ بے شک شیطان

لَكُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ لِيَكُوۡنُوۡا
تمہارا دشمن ہے تو تم اس کو دشمن ہی سمجھو ، وہ تو اپنے گروہ کو اسی لیے بُلاتا ہے کہ وہ

مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ۝۶ ؕ اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ
دوزخ والوں میں سے ہو جائیں ۝۶ جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے

شَدِيۡدٌ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ
سخت عذاب ہے ، اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیا اُن کے لیے معافی ہے

وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۝۷ ع اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ
اور بڑا اجر ہے ۝۷ کیا ایسا شخص جس کو اس کا بُرا عمل اچھا کر کے دِکھایا گیا پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا ،

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ
پس اللہ جس کو چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ،

فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ
پس آپ اُن پر افسوس کرکے اپنے آپ کو نہ گھلائیں ، اللہ کو معلوم ہے

بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ۝۸ وَاللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ
جو کچھ وہ کرتے ہیں ۝۸ اور اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادل کو

سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ
اٹھاتی ہیں ، پھر ہم اس کو مُردہ علاقے کی طرف لے جاتے ہیں ، پس ہم نے اس سے اس زمین کو

منزل ۵

ع ۱۴

بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ۝۹ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ
اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد پھر زندہ کردیا ، اسی طرح ہوگا دوبارہ زندہ ہو اُٹھنا ۝۹ جو شخص

الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ جَمِيۡعًا ؕ اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡكَلِمُ
عزت چاہتا ہو تو عزت تمام تر اللہ کے لیے ہے ، اس کی طرف پاکیزہ کلام

الطَّيِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَمۡكُرُوۡنَ
چڑھتا ہے اور عمل صالح اس کو اوپر اٹھاتا ہے ، اور جو لوگ بری تدبیریں

السَّيِّاٰتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ
کررہے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے ، اور ان کی تدبیریں برباد ہو کر

يَبُوۡرُ ۝۱۰ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ
رہیں گی ۝۱۰ اور اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر پانی کی بوند سے ، پھر تم کو

جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا
جوڑے جوڑے بنایا ، اور کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے

بِعِلۡمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنۡقَصُ مِنۡ عُمُرِهٖۤ
علم سے ، اور نہ کوئی عمر والا بڑی عمر پاتا ہے اور نہ کسی کی عمر گھٹتی ہے

اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝۱۱ وَمَا
مگر وہ ایک کتاب میں درج ہے ، بے شک یہ اللہ پر آسان ہے ۝۱۱ اور دونوں

يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ۖ هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ
دریا یکساں نہیں، یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ، پینے کے لیے خوشگوار،

وَهٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِيًّا
اور یہ کھارا ، کڑوا ہے ، اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو

وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ
اور زینت کی چیز نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو ، اور تم دیکھتے ہو جہازوں کو کہ وہ اس میں

مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝۱۲
پھاڑتے ہوئے چلتے ہیں ؛ تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو ۝۱۲

يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ
وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں،

وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
اور اُس نے سورج اور چاند کو پابند کردیا ہے، ہر ایک چلتا ہے ایک مقرر وقت کے لیے،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ
یہ اللہ ہی تمہارا رب ہے، اُسی کے لیے بادشاہی ہے، اور اُس کے سوا تم جنہیں

دُوۡنِهٖ مَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ؕ ﴿۱۳﴾ اِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ
پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں ﴿۱۳﴾ اگر تم اُن کو پکارو

لَا يَسۡمَعُوۡا دُعَآءَكُمۡ ۚ وَلَوۡ سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَكُمۡ ؕ
تو وہ تمہاری پکار نہیں سنیں گے، اور اگر وہ سنیں تو وہ تمہاری فریاد پوری نہیں کرسکتے،

وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ
اور وہ قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کریں گے، اور ایک باخبر کی طرح

مِثۡلُ خَبِيۡرٍ ﴿۱۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى
کوئی تم کو نہیں بتا سکتا ﴿۱۴﴾ اے لوگو! تم اللہ کے محتاج

اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۱۵﴾ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ
ہو، اور اللہ تو بے نیاز ہے، تعریف والا ہے ﴿۱۵﴾ اگر وہ چاہے تو تم کو لے جائے

وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿۱۶﴾ ۚ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيۡزٍ ﴿۱۷﴾
اور ایک نئی مخلوق لے آئے ﴿۱۶﴾ اور یہ اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں ﴿۱۷﴾

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَاِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَةٌ اِلٰى
اور کوئی اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا، اور اگر کوئی بھاری بوجھ والا اپنا بوجھ اُٹھانے کے لیے

حِمۡلِهَا لَا يُحۡمَلۡ مِنۡهُ شَىۡءٌ وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ؕ
پکارے تو اُس میں سے ذرا بھی نہ اُٹھایا جائے گا؛ اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو،

اِنَّمَا تُنۡذِرُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَاَقَامُوا
آپ تو صرف اُنہیں لوگوں کو ڈرا سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنۡ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفۡسِهٖ ؕ وَاِلَى
کرتے ہیں، اور جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے لیے پاک ہوتا ہے، اور اللہ

اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ﴿۱۹﴾
ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۸﴾ اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ﴿۱۹﴾

منزل ۵

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾
اور نہ اندھیرا اور نہ اُجالا ﴿۲۰﴾ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ ﴿۲۱﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ
اور زندہ اور مُردہ برابر نہیں ہو سکتے ، بے شک اللہ سُناتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ
جس کو وہ چاہتا ہے ، اور آپ اُن کو سُنانے والے نہیں بن سکتے جو قبروں میں ہیں ﴿۲۲﴾ آپ تو بس

اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ
ایک خبردار کرنے والے ہو ﴿۲۳﴾ ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر ، اور کوئی

مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ
اُمت ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو ﴿۲۴﴾ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو اِن سے پہلے

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
جو لوگ ہوئے ہیں اُنھوں نے بھی جھٹلایا ، اُن کے پاس اُن کے پیغمبر کُھلے دلائل

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ
اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے ﴿۲۵﴾ پھر جن لوگوں نے نہ مانا اُن کو میں نے

كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ
پکڑ لیا ، تو دیکھو کہ کیسا ہوا (اُن کے اوپر) میرا عذاب ﴿۲۶﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا
آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اُس سے مختلف رنگوں کے پھل پیدا

اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ
کردیے ، اور پہاڑوں میں بھی سفید اور سُرخ مختلف رنگوں کے

اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
ٹکڑے ہیں اور گہرے سیاہ بھی ﴿۲۷﴾ اور اِسی طرح انسانوں اور جانوروں

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ
اور چوپایوں میں بھی مختلف رنگ کے ہیں ، اللہ سے اُس کے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ
صرف وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں ، بے شک اللہ زبردست ہے ، بخشنے والا ہے ﴿۲۸﴾ بے شک

منزل ۵

ع ۴ ۱۵

احتیاط

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو عطا کیا ہے

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾
اُس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں جو کبھی ضائع نہیں ہوگی ﴿۲۹﴾

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ
تاکہ اللہ اُن کو اُن کا پورا اجر دے اور اُن کے لیے اپنے فضل سے اور زیادہ کر دے، بے شک وہ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
بخشنے والا ہے، قدر دان ہے ﴿۳۰﴾ اور ہم نے آپ کی طرف جو کتاب وحی کی ہے

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ
وہ حق ہے، اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس کے پہلے سے موجود ہے، بے شک اللہ اپنے بندوں کی

لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا
خبر رکھنے والا ہے، دیکھنے والا ہے ﴿۳۱﴾ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا اُن لوگوں کو جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ
چُن لیا، پس اُن میں سے کچھ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور اُن میں سے کچھ

مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
بیچ کی چال پر ہیں، اور اُن میں سے کچھ اللہ کی توفیق سے بھلائیوں میں سبقت کرنے والے ہیں، یہی

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ ؕ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
سب سے بڑا فضل ہے ﴿۳۲﴾ ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے،

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ
وہاں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے، اور وہاں اُن کا لباس

فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَذْهَبَ عَنَّا
ریشم کا ہوگا ﴿۳۳﴾ اور وہ کہیں گے: شکر ہے اللہ کا جس نے ہم سے غم کو

الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْۤ اَحَلَّنَا دَارَ
دور کیا، بے شک ہمارا رب معاف کرنے والا، قدر کرنے والا ہے ﴿۳۴﴾ جس نے ہم کو اپنے فضل سے

الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا
آباد رہنے کے گھر میں آتارا، اس میں ہم کو نہ کوئی مشقت پہنچے گی اور نہ ہم کو اس میں

منزل ۵

فِيهَا لُغُوبٌ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ
کبھی تکان لاحق ہوگی (۳۵) اور جنہوں نے انکار کیا اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے،

لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ
نہ اُن کو موت آئے گی کہ وہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی اُن سے ہلکا

عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿۳۶﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ
کیا جائے گا ، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں (۳۶) اور وہ لوگ اُس میں

فِيهَا ۚ رَبَّنَآ أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا
چلائیں گے : اے ہمارے رب ! ہم کو نکال لے ، ہم نیک عمل کریں گے اُس سے مختلف جو ہم

نَعْمَلُ ۭ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ
کیا کرتے تھے ، کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی کہ جس کو سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا،

وَجَآءَكُمُ النَّذِيرُ ۭ فَذُوقُوا فَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ نَّصِيرٍ ﴿۳۷﴾ ع
اور تمہارے پاس ڈرانے والا آیا ، اب چکھو کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (۳۷)

إِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ إِنَّهُ عَلِيمٌۢ
بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے ، بے شک وہ دل کی

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي
باتوں سے بھی باخبر ہے (۳۸) وہی ہے جس نے تم کو زمین میں

الْأَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۭ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ
آباد کیا ، تو جو شخص انکار کرے گا اُس کا انکار اُسی پر پڑے گا ، اور منکروں کے لیے اُن کا انکار

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ
اُن کے رب کے نزدیک ناراضی ہی بڑھنے کا باعث ہوتا ہے ، اور منکروں کے لیے اُن کا انکار

كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِينَ
خسارہ ہی میں اضافہ کرے گا (۳۹) کہہ دیجیے کہ ذرا تم دیکھو اپنے اُن شریکوں کو

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۭ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ، مجھ کو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے

الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ أَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا
کیا بنایا ہے یا اُن کی آسمانوں میں کوئی حصہ داری ہے ؟ یا ہم نے اُن کو کوئی کتاب دی ہے

منزل ۵

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ
تو وہ اس کی کسی دلیل پر ہیں ؛ بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے صرف دھوکے کی

بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
باتوں کا وعدہ کر رہے ہیں (٤٠) بے شک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے

اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ
کہ وہ ٹل نہ جائیں ، اور اگر وہ دونوں ٹل جائیں تو اس کے سِوا کوئی اور ان کو

بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
تھام نہیں سکتا ، بے شک وہ بردبار ہے ، بخشنے والا ہے (٤١) اور انہوں نے اللہ کی تاکیدی قسمیں

اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى
کھائی تھیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ہرایک امت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے

الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿٤٢﴾
ہوں گے ، پھر جب ان کے پاس ایک ڈرانے والا آیا تو صرف ان کی بیزاری ہی میں اضافہ ہوا (٤٢)

اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ
زمین میں اپنے کو بڑا سمجھنے اور ان کی بُری تدبیروں کی وجہ سے ، اور بُری تدبیروں کا وبال تو

السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ
بُری تدبیر کرنے والوں ہی پر پڑتا ہے ، تو کیا یہ اسی دستور کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے بارے میں ظاہر ہوا؟

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ
پس آپ اللہ کے دستور میں نہ کوئی تبدیلی پاؤ گے اور نہ آپ اللہ کے دستور کو ٹلتا ہوا

تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
پاؤ گے (٤٣) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیسا ہوا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ
انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں ، اور وہ قوت میں ان سے

قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ
بڑھے ہوئے تھے ، اور اللہ ایسا نہیں کہ کوئی چیز اس کو عاجز کردے ، نہ آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ
اور نہ زمین میں ، بے شک وہ علم والا ہے ، قدرت والا ہے (٤٤) اور اگر اللہ

منزل ٥

اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ
لوگوں کے اعمال پر اُن کو پکڑتا تو زمین پر وہ ایک جاندار کو بھی

دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا
نہ چھوڑتا ، لیکن وہ اُن کو ایک مقرر مُدت تک مہلت دیتا ہے ، پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿٤٥﴾ ع
اُن کی مُدت پوری ہو جائے گی تو اللہ اپنے بندوں کو خود دیکھنے والا ہے ﴿٤٥﴾

سورۂ یٰسٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۴۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۶) نمبر پر ہے اور سورۂ جن کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۷۲۹) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۰۰۰) حروف ہیں

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿٣﴾ عَلٰى
یٰسٓ ﴿١﴾ حکمت بھرے قرآن کی قسم ﴿٢﴾ بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں ﴿٣﴾ نہایت

صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٤﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ﴿٥﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا
سیدھے راستے پر ﴿٤﴾ یہ خدائے عزیز و رحیم کی طرف سے اُتارا گیا ہے ﴿٥﴾ تاکہ آپ اُن لوگوں کو ڈرادیں

مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿٦﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى
جن کے اگلوں کو نہیں ڈرایا گیا ، پس وہ بے خبر ہیں ﴿٦﴾ اُن میں سے اکثر لوگوں پر بات

اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا
ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿٧﴾ ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں

فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ
تو وہ ٹھوڑیوں تک ہیں ، پس اُن کے سر اونچے ہورہے ہیں ﴿٨﴾ اور ہم نے ایک آڑ اُن کے

اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ
سامنے کردی ہے اور ایک آڑ اُن کے پیچھے کردی ، پھر ہم نے اُن کو ڈھانک دیا تو اُن کو

لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ
دکھائی نہیں دیتا ﴿٩﴾ اور اُن کے لیے یکساں ہے کہ آپ اُن کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں،

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ وَخَشِىَ الرَّحۡمٰنَ
وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿١٠﴾ آپ تو صرف اُس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت پر چلے اور اللہ سے بن دیکھے

منزل ۵

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

ڈرے ، تو ایسے شخص کو معافی کی اور باعزت ثواب کی بشارت دے دیجیے ﴿١١﴾ یقیناً ہم مُردوں کو زندہ

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

کریں گے، اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو انہوں نے پیچھے چھوڑا، اور ہر چیز ہم نے درج کر لی ہے

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ۧ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

ایک کھلی کتاب میں ﴿١٢﴾ اور ان کو بستی والوں کی مثال سنائیے،

اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

جب کہ اس میں رسول آئے ﴿١٣﴾ جب کہ ہم نے ان کے پاس دو رسول بھیجے

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

تو انہوں نے دونوں کو جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے سے ان کی تائید کی، انہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ﴿١٤﴾

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ

لوگوں نے کہا کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو اور رحمان نے کوئی چیز نہیں

شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ

اتاری ہے ، تم محض جھوٹ بولتے ہو ﴿١٥﴾ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے

اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

کہ ہم بے شک تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ﴿١٦﴾ اور ہمارے ذمے تو صرف واضح طور پر پہونچا دینا ہے ﴿١٧﴾

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

بستی والوں نے کہا: ہم نے تو تمہارے اندر نحوست محسوس کی ہے، یقین جانو اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم پر پتھر برسائیں گے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ

اور ہمارے ہاتھوں تمہیں بڑی دردناک سزا ملے گی ﴿١٨﴾ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے،

اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَاۗءَ مِنْ

کیا اتنی بات پر کہ تم کو نصیحت کی گئی ؛ بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿١٩﴾ اور شہر کے

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ ۙ

دور مقام سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا ، اس نے کہا : اے میری قوم ! رسولوں کی پیروی کرو ﴿٢٠﴾

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔـلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتے ، اور وہ ٹھیک راستے پر ہیں ﴿٢١﴾

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
اور میں کیوں نہ عبادت کروں اُس ذات کی جس نے مجھ کو پیدا کیا اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۲﴾

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
کیا میں اُس کے سوا دوسروں کو معبود بناؤں ، اگر خدائے رحمان مجھ کو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا
تو اُن کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے ﴿۲۳﴾ بے شک اس وقت

لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ ط
میں ایک کھلی ہوئی گمراہی میں ہوں گا ﴿۲۴﴾ میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو تم بھی میری بات سُن لو ﴿۲۵﴾

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لا بِمَا
ارشاد ہوا کہ جنت میں داخل ہوجاؤ ، اُس نے کہا : کاش ! میری قوم جانتی ﴿۲۶﴾ اِس بات کو

غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا
کہ میرے رب نے مجھ کو بخش دیا اور مجھ کو عزت داروں میں شامل کردیا ﴿۲۷﴾ اور اُس کے بعد

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
اُس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی فوج نہیں اُتاری ، اور ہم فوج نہیں

مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
اُتارا کرتے ﴿۲۸﴾ بس ایک دھماکہ ہوا تو یکایک وہ سب بجھ کر

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ج مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
رہ گئے ﴿۲۹﴾ افسوس ہے بندوں کے اوپر ، جو رسول بھی اُن کے پاس

رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
آیا وہ اُس کا مذاق ہی اُڑاتے رہے ﴿۳۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ
کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں ، اب وہ اُن کی طرف واپس آنے والی نہیں ﴿۳۱﴾ اور اُن میں

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
کوئی ایسا نہیں جو اکٹھا ہو کر ہمارے پاس حاضر نہ کیا جائے ﴿۳۲﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے

الْمَيْتَةُ ج اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
مُردہ زمین ہے ، اُس کو ہم نے زندہ کیا اور اُس سے ہم نے غلّہ نکالا ، پس وہ اُس میں سے

منزل ۵

وقف غفران

ع ۲ - ۲

يَأْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
کھاتے ہیں (۳۳) اور اس میں ہم نے کھجور کے اور انگور کے باغ بنائے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ
اور اس میں ہم نے چشمے جاری کیے (۳۴) تاکہ لوگ اس کے پھل کھائیں،

وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ
اور اِس کو اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ (۳۵) پاک ہے وہ ذات جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
سب چیز کے جوڑے بنائے اُن میں سے بھی جن کو زمین اُگاتی ہے اور خود اُن کے اندر سے بھی،

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
اور اُن میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے (۳۶) اور ایک نشانی اُن کے لیے رات ہے، ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں (۳۷) اور سورج، وہ اپنی ٹھہری ہوئی راہ پر چلتا رہتا ہے،

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
یہ زبردست، علم والے (رب) کا باندھا ہوا اندازہ ہے (۳۸) اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کردیں؛

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ
یہاں تک کہ وہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ (۳۹) نہ سورج کے بس میں ہے

لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ
کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے، اور سب ایک ایک

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
دائرے میں تیر رہے ہیں (۴۰) اور ایک نشانی اُن کے لیے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی نسل کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا (۴۱) اور ہم نے اُن کے لیے اُسی کے مانند اور چیزیں پیدا کیں جن پر

يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا
وہ سوار ہوتے ہیں (۴۲) اور اگر ہم چاہیں تو اُن کو غرق کردیں، پھر نہ کوئی اُن کی فریاد سننے والا ہو اور نہ

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾
وہ بچائے جاسکیں (۴۳) مگر یہ ہماری رحمت ہے، اور اُن کو ایک متعین وقت تک فائدہ دینا ہے (۴۴)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس سے ڈرو جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے؛

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾ اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی بھی

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اُن کے پاس ایسی نہیں آتی جس سے وہ اعراض نہ کرتے ہوں ﴿۴۶﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
کہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو، تو جن لوگوں نے انکار کیا وہ ایمان لانے والوں سے

اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ
کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جن کو اللہ چاہتا تو وہ اُن کو کھلا دیتا، تم لوگ تو

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
کھلی گمراہی میں ہو ﴿۴۷﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
اگر تم سچے ہو ﴿۴۸﴾ یہ لوگ بس ایک چنگھاڑ کی راہ دیکھ رہے ہیں

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
جو اُن کو آ پکڑے گی اور وہ جھگڑتے ہی رہ جائیں گے ﴿۴۹﴾ پھر وہ نہ کوئی وصیت

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
کر پائیں گے اور نہ اپنے لوگوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿۵۰﴾ اور صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
تو یکایک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے ﴿۵۱﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٭ سکتہ هٰذَا مَا
وہ کہیں گے: ہائے ہماری بدبختی! ہماری قبر سے کس نے ہم کو اُٹھایا؟ یہ وہی ہے جس کا

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
رحمان نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾ اور کچھ نہیں،

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
ایک زور کی آواز ہوگی جس کے بعد یہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ﴿۵۳﴾

منزل ۵

ع ۳ ۱۸

وقف لازم
وقف غفران وقف منزل

٭یہاں پر سکتہ واجب ہے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
پس آج کے دن کسی شخص پر کوئی ظلم نہ ہوگا ، اور تم کو وہی بدلہ ملے گا جو تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ
کرتے تھے ﴿۵۴﴾ بے شک جنت کے لوگ آج

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ
تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾ اُن کے لیے وہاں میوے ہوں گے اور اُن کے لیے

مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا
وہ سب کچھ ہوگا جو وہ مانگیں گے ﴿۵۷﴾ اُن کو سلام کہلایا جائے گا مہربان رب کی طرف سے ﴿۵۸﴾ اور اے مجرمو!

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ
آج تم الگ ہو جاؤ ﴿۵۹﴾ اے اولادِ آدم ! کیا میں نے تم کو تاکید نہیں

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾
کر دی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا ، بے شک وہ تمہارا کُھلا ہوا دشمن ہے ﴿۶۰﴾

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ
اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرنا ، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور اُس نے

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۖ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾
تم میں سے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کردیا ، تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے ؟ ﴿۶۲﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا
یہ ہے جہنم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۶۳﴾ اب اپنے کفر کے

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى
بدلے میں اِس میں داخل ہو جاؤ ﴿۶۴﴾ آج ہم اُن کے منہ پر

اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
مہر لگادیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
جو کچھ یہ لوگ کرتے تھے ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی آنکھوں کو

منزل ۵

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ
مٹا دیتے پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو اُن کو کہاں نظر آتا ﴿۶۶﴾ اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
ہم چاہتے تو اُن کی جگہ ہی پر اُن کی صورتیں بدل دیتے ، تو وہ نہ آگے

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي
بڑھ سکتے اور نہ پیچھے لوٹ سکتے ﴿۶۷﴾ اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں تو اُس کو اُس کی پیدائش میں

الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ
پیچھے لوٹا دیتے ہیں، تو کیا وہ سمجھتے نہیں ؟ ﴿۶۸﴾ اور ہم نے اُس (نبی ﷺ) کو شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اُس کے

لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ
لائق ہے ، یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور واضح قرآن ہے ﴿۶۹﴾ تاکہ وہ اُس شخص کو خبردار کر دے

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ
جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے ﴿۷۰﴾ کیا اُنہوں نے

يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے اُن کے لیے مویشی پیدا کیے،

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ
تو وہ اُن کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾ اور ہم نے اُن کو اُن کا تابع بنا دیا، تو اُن میں سے کوئی اُن کی سواری ہے

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
اور کسی کو وہ کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور اُن کے لیے اُن میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی،

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
تو کیا وہ شکر نہیں کرتے ؟ ﴿۷۳﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنائے

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ
کہ شاید اُن کی مدد کی جائے ﴿۷۴﴾ وہ اُن کی مدد نہ کرسکیں گے اور وہ

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا
اُن کی فوج ہو کر حاضر کیے جائیں گے ﴿۷۵﴾ تو اُن کی بات آپ کو غمگین نہ کرے ، بے شک ہم

نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ
جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾ کیا انسان نے

ع ۴ / ۱۷

منزل ۵

وقف لازم

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو ایک بوند سے پیدا کیا پھر وہ کھلم کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ
جھگڑالو بن گیا ﴿۷۷﴾ ہمارے لیے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، اور کہنے لگا

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ
کہ ہڈیاں جب چورا ہو جائیں گی پھر اُسے کون زندہ کرسکتا ہے؟ ﴿۷۸﴾ کہہ دیجیے کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
پہلی مرتبہ پیدا کیا، اور وہ سب طرح پیدا کرنا جانتا ہے ﴿۷۹﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾
ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کردی، پھر تم اس سے آگ جلاتے ہو ﴿۸۰﴾

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اِس پر قادر نہیں کہ

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ
اِن جیسوں کو پیدا کر دے؟ ہاں وہ قادر ہے، اور وہی ہے اصل پیدا کرنے والا، جاننے والا ﴿۸۱﴾ اس کا معاملہ تو بس یہ ہے

اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ
کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾ پس پاک ہے وہ ذات

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾
جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۳﴾

سورۂ صافات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۸۲) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۷) نمبر پر ہے اور سورۂ انعام کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۳۸۲۶) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۶۰) کلمات ہیں

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ
قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾ پھر اُن کی جو نصیحت

ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
سنانے والے ہیں ﴿۳﴾ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ﴿۴﴾ آسمانوں اور زمین کا رب،

منزل ۶

وقف غفران

ع ۵

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اور سارے مشرقوں کا رب ﴿٥﴾ ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی

بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾

زینت سے سجایا ہے ﴿٦﴾ اور ہر سرکش شیطان سے اُس کو محفوظ کیا ہے ﴿٧﴾

لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ

وہ ملاء اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مارے

جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ

جاتے ہیں ﴿٨﴾ بھگانے کے لیے ، اور اُن کے لیے ایک دائمی عذاب ہے ﴿٩﴾ مگر جو شیطان

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

کوئی بات اُچک لے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اُس کا پیچھا کرتا ہے ﴿١٠﴾ پس اُن سے پوچھیے

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ

کہ اُن کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پیدا کی ہیں ؟ ہم نے اُن کو چپکتی مٹی سے

لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا ذُكِّرُوا

پیدا کیا ہے ﴿١١﴾ بلکہ تم تعجب کرتے ہو اور وہ مذاق اڑا رہے ہیں ﴿١٢﴾ اور جب اُن کو سمجھایا جاتا ہے

لَا يَذْكُرُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوا إِنْ

تو وہ سمجھتے نہیں ﴿١٣﴾ اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو وہ اس کو ہنسی میں ڈال دیتے ہیں ﴿١٤﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ تو بس

هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

ایک کھلا ہوا جادو ہے ﴿١٥﴾ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے

أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿١٦﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ

تو پھر ہم اٹھائے جائیں گے ؟ ﴿١٦﴾ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ﴿١٧﴾ کہہ دیجیے کہ ہاں ، اور تم ذلیل بھی

دَاخِرُونَ ﴿١٨﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ﴿١٩﴾

ہوں گے ﴿١٨﴾ پس وہ تو ایک زوردار آواز ہوگی ، پھر اُسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے ﴿١٩﴾

وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿٢٠﴾ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

اور وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی ! یہ تو بدلے کا دن ہے ﴿٢٠﴾ یہ وہی فیصلے کا دن ہے

الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢١﴾ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا

جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿٢١﴾ جمع کرو اُن کو جنھوں نے ظلم کیا

منزل ٦

ع ٢١ ٥

وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝۲۲ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اُن کے ساتھیوں کو اور اُن کے معبودوں کو (۲۲) جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے،

فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝۲۳ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ

پھر اُن سب کو دوزخ کا راستہ دکھاؤ (۲۳) اور اُن کو ٹھہراؤ، اُن سے کچھ

مَّسْئُوْلُوْنَ ۝۲۴ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝۲۵ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

پوچھنا ہے (۲۴) تم کو کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے (۲۵) بلکہ آج تو وہ

مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝۲۶ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۲۷

فرماں بردار ہیں (۲۶) اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال و جواب کریں گے (۲۷)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝۲۸ قَالُوْا بَلْ

کہیں گے : تم ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے (۲۸) وہ جواب دیں گے : بلکہ

لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۲۹ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ

تم خود ایمان لانے والے نہیں تھے (۲۹) اور ہمارا تمہارے اوپر کوئی

سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝۳۰ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ

زور نہ تھا ؛ بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے (۳۰) پس ہم سب پر ہمارے رب کی بات پوری

رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝۳۱ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝۳۲

ہو کر رہی ، ہم کو اِس کا مزہ چکھنا ہی ہے (۳۱) ہم نے تم کو گمراہ کیا ، ہم خود بھی گمراہ تھے (۳۲)

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۳ اِنَّا كَذٰلِكَ

پس وہ سب اُس دن عذاب میں شریک ہوں گے (۳۳) ہم مجرموں کے ساتھ

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۳۴ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ

ایسا ہی کرتے ہیں (۳۴) یہ وہ لوگ تھے کہ جب اُن سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا

کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے (۳۵) اور وہ کہتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝۳۶ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۷

اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں (۳۶) بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے ، اور وہ رسولوں کی پیشین گوئیوں کا مصداق ہے (۳۷)

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝۳۸ وَمَا تُجْزَوْنَ

بے شک تم کو دردناک عذاب چکھنا ہوگا (۳۸) اور تم اسی کا بدلہ دیے جارہے ہو

ربع

منزل ۶

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾
جو تم کرتے تھے ﴿۳۹﴾ مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں ﴿۴۰﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾
ان کے لیے معلوم رزق ہوگا ﴿۴۱﴾ میوے ، اور وہ نہایت عزت سے ہوں گے ﴿۴۲﴾

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ
آرام کے باغوں میں ﴿۴۳﴾ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۴۴﴾ ان کے پاس

عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾
ایسا پیالہ لایا جاتے گا جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا ﴿۴۵﴾ صاف شفاف ، پینے والوں کے لیے لذت ﴿۴۶﴾

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ
نہ ہی اس میں کوئی نشہ ہوگا اور نہ وہ اس سے بہکیں گے ﴿۴۷﴾ اور ان کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾
نیچی نگاہ والی ، بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی ﴿۴۸﴾ گویا کہ وہ انڈے ہیں جو چھپا کر رکھے ہوئے ہوں ﴿۴۹﴾

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ
پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے ﴿۵۰﴾ ان میں سے

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ
ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ملاقاتی تھا ﴿۵۱﴾ وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی

لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
تصدیق کرنے والوں میں سے ہو ؟ ﴿۵۲﴾ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾
تو کیا ہم کو جزا ملے گی ؟ ﴿۵۳﴾ کہے گا : کیا تم جھانک کر دیکھو گے ؟ ﴿۵۴﴾

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ
تو وہ جھانکے گا اور اس کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا ﴿۵۵﴾ کہے گا کہ اللہ کی قسم ! تم تو

كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ
مجھ کو تباہ کر دینے والے تھے ﴿۵۶﴾ اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی انہیں لوگوں میں ہوتا

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا
جو پکڑے ہوئے آئے ہیں ﴿۵۷﴾ کیا اب ہم کو مرنا نہیں ہے ﴿۵۸﴾ مگر پہلی بار جو ہم

منزل ۶

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
مَر چکے اور اب ہم کو عذاب نہ ہوگا ﴿۵۹﴾ بے شک یہی بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ
کامیابی ہے ﴿۶۰﴾ ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے ﴿۶۱﴾ یہ مہمان نوازی

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً
اچھی ہے یا پھر زقوم کا درخت ؟ ﴿۶۲﴾ ہم نے اس کو ظالموں کے لیے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾
فتنہ بنایا ہے ﴿۶۳﴾ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے نکلتا ہے ﴿۶۴﴾

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ
اس کا خوشہ ایسا ہے جیسے شیطان کے سر ﴿۶۵﴾ تو وہ لوگ اس سے

مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا
کھائیں گے ، پھر اسی سے پیٹ بھریں گے ﴿۶۶﴾ پھر ان کو اس کے اوپر

لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى
کھولتا ہوا پانی ملا کردیا جائے گا ﴿۶۷﴾ پھر ان کی واپسی دوزخ ہی

الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ
کی طرف ہوگی ﴿۶۸﴾ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی میں پایا ﴿۶۹﴾ پھر وہ

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ
انہیں کے قدم بقدم دوڑتے رہے ﴿۷۰﴾ اور ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ
گمراہ ہوئے ﴿۷۱﴾ اور ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے بھیجے ﴿۷۲﴾ تو دیکھیے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جن کو ڈرایا گیا تھا ﴿۷۳﴾ مگر وہ جو اللہ کے چنے ہوئے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾
بندے تھے ﴿۷۴﴾ اور ہم کو نوح (علیہ السلام) نے پکارا تو ہم کیا خوب پکار سننے والے ہیں ﴿۷۵﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا
اور ہم نے اس کو اور اس کے لوگوں کو بہت بڑے غم سے بچا لیا ﴿۷۶﴾ اور ہم نے اس کی

منزل ۶

احتیاط

ع ۵۳ / ۲

ذُرِّیَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِیْنَ ﴿۷۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۷۸﴾
نسل کو باقی رہنے والا بنایا ﴿۷۷﴾ اور ہم نے اُس کے طریقے پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ﴿۷۸﴾

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی
سلام ہے نوح (علیہ السلام) پر تمام دنیا والوں میں ﴿۷۹﴾ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۱﴾ ثُمَّ
بدلہ دیتے ہیں ﴿۸۰﴾ بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ﴿۸۱﴾ پھر

اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِیْمَ ﴿۸۳﴾
ہم نے دوسروں کو غرق کردیا ﴿۸۲﴾ اور اُسی کے طریقے والوں میں سے ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے ﴿۸۳﴾

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ
جب کہ وہ آئے اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم کے ساتھ ﴿۸۴﴾ جب اُس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِیْدُوْنَ ﴿۸۶﴾
کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ ﴿۸۵﴾ کیا تم اللہ کے سوا من گھڑت معبودوں کو چاہتے ہو؟ ﴿۸۶﴾

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾
تو خداوند عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ﴿۸۷﴾ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی ﴿۸۸﴾

فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓی
پس کہا کہ میں بیمار ہوں ﴿۸۹﴾ پھر وہ لوگ اُس کو چھوڑ کر چلے گئے ﴿۹۰﴾ تو وہ اُن کے

اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾
بتوں میں گھس گئے، کہا کہ کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ ﴿۹۱﴾ تم کو کیا ہوا کہ تم کچھ بولتے نہیں؟ ﴿۹۲﴾

فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْیَمِیْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾
پھر اُن کو مارا پوری قوت کے ساتھ ﴿۹۳﴾ پھر لوگ اُس کے پاس دوڑے ہوئے آئے ﴿۹۴﴾

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا
ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: کیا تم لوگ اُن چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟ ﴿۹۵﴾ اور اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو بھی اور اُن

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ ﴿۹۷﴾
چیزوں کو بھی جن کو تم بناتے ہو ﴿۹۶﴾ انہوں نے کہا: اس کے لیے ایک مکان بناؤ پھر اُس کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال دو ﴿۹۷﴾

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ
پس انہوں نے اُس کے خلاف ایک کارروائی کرنی چاہی تو ہم نے اُنہیں کو نیچا کردیا ﴿۹۸﴾ اور اُس نے کہا

وقف لازم

منزل ۶

اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ
کہ میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں ، وہ میری رہنمائی فرمائے گا ﴿۹۹﴾ اے میرے پیارے رب ! مجھ کو

الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ
اولاد صالح عطا فرمائیے ﴿۱۰۰﴾ تو ہم نے اُس کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی ﴿۱۰۱﴾ پس جب وہ اُس کے ساتھ

مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ
چلنے پھرنے کی عمر کو پہونچا ، اُس نے کہا کہ اے میرے بیٹے ! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو

اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ز
ذبح کر رہا ہوں ، پس تم سوچ لو کہ تمہاری کیا رائے ہے ، اُس نے کہا کہ اے میرے ابا! آپ کو جو حکم دیا جا رہا ہے

سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا
اُس کو کر ڈالیے ، ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے ﴿۱۰۲﴾ پس جب دونوں مطیع ہو گئے

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ لا قَدْ
اور ابراہیم (علیہ السلام) نے اُس کو ماتھے کے بل گرا دیا ﴿۱۰۳﴾ اور ہم نے اُس کو آواز دی کہ اے ابراہیم ! ﴿۱۰۴﴾ تم نے

صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾
خواب کو سچ کر دکھایا ، بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۰۵﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ
یقیناً یہ ایک کھلی ہوئی آزمائش تھی ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے فدیے میں

عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓی
دے دیا ﴿۱۰۷﴾ اور ہم نے اُس پر پچھلوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ﴿۱۰۸﴾ سلامتی ہو

اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ
ابراہیم پر ﴿۱۰۹﴾ ہم نیکی کرنے والوں کو اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۱۰﴾ بے شک وہ

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ
ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھا ﴿۱۱۱﴾ اور ہم نے اُس کو اسحاق کی خوشخبری دی ، ایک نبی

الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ
صالحین میں سے ﴿۱۱۲﴾ اور ہم نے اُس کو اور اسحاق کو برکت دی ، اور اُن دونوں کی

ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع وَلَقَدْ
نسل میں اچھے بھی ہیں اور ایسے بھی جو اپنے نفس پر صریح ظلم کرنے والے ہیں ﴿۱۱۳﴾ اور ہم نے

منزل ۶

ع ۳ ۷

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر احسان کیا ﴿۱۱۴﴾ اور اُن کو اور اُن کی قوم کو ایک بڑی

الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

مصیبت سے نجات دی ﴿۱۱۵﴾ اور ہم نے اُن کی مدد کی تو وہی غالب آنے والے بنے ﴿۱۱۶﴾

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ

اور ہم نے اُن دونوں کو واضح کتاب دی ﴿۱۱۷﴾ اور ہم نے اُن دونوں کو سیدھا

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى

راستہ دکھایا ﴿۱۱۸﴾ اور ہم نے اُن کے طریقے پر پیچھے والوں میں ایک گروہ کو چھوڑا ﴿۱۱۹﴾ سلامتی ہو

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر ﴿۱۲۰﴾ یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۲۱﴾

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ

بے شک وہ دونوں ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾ اور بے شک الیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ

میں سے تھے ﴿۱۲۳﴾ جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا : کیا تم ڈرتے نہیں ؟ ﴿۱۲۴﴾ کیا تم لوگ

بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ

بَعل (نامی بت) کو پکارتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑ دیتے ہو؟ ﴿۱۲۵﴾ اللہ کو، جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

اگلے باپ دادا کا بھی ﴿۱۲۶﴾ پس انہوں نے اس کو جھٹلایا تو وہ ضرور (عذاب میں) پکڑے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

مگر جو اللہ کے خاص بندے تھے ﴿۱۲۸﴾ اور ہم نے اُس کے طریقے پر پچھلوں میں بھی ایک گروہ کو چھوڑا ﴿۱۲۹﴾

سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

سلامتی ہو الیاس (علیہ السلام) پر ﴿۱۳۰﴾ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ﴿۱۳۱﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ

بے شک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے ﴿۱۳۲﴾ اور بے شک لوط (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

میں سے تھے ﴿۱۳۳﴾ جب کہ ہم نے اس کو اور اس کے تمام لوگوں کو نجات دی ﴿۱۳۴﴾ مگر ایک بڑھیا

منزل ۶

فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿١٣٦﴾ وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی ﴿١٣٥﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کردیا ﴿١٣٦﴾ اور تم اُن کی بستیوں پر

عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿١٣٧﴾ وَ بِالَّیْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَ اِنَّ

گزرتے ہو صبح کو بھی ﴿١٣٧﴾ اور رات کو بھی ، تو کیا تم نہیں سمجھتے ؟ ﴿١٣٨﴾ اور بے شک

یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾

یونس (علیہ السلام) بھی رسولوں میں سے تھے ﴿١٣٩﴾ جب کہ وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی پر پہونچے ﴿١٤٠﴾

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر قرعہ ڈالا تو وہی قرعہ میں مغلوب ہوگئے ﴿١٤١﴾ پھر اس کو مچھلی نے نگل لیا،

وَ هُوَ مُلِیْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ

اور وہ اپنے کو ملامت کررہے تھے ﴿١٤٢﴾ پس اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے ﴿١٤٣﴾ تو لوگوں کے

فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ

اٹھائے جانے کے دن تک اس کے پیٹ ہی میں رہتے ﴿١٤٤﴾ پھر ہم نے اس کو ایک میدان میں ڈال دیا اور وہ

سَقِیْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ﴿١٤٦﴾

نڈھال تھے ﴿١٤٥﴾ اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا ﴿١٤٦﴾

وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا

اور ہم نے اس کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا ﴿١٤٧﴾ پھر وہ لوگ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِیْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

تو ہم نے اُن کو فائدہ اٹھانے دیا ایک مدت تک ﴿١٤٨﴾ پس ان سے پوچھیے کہ کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں ہیں

وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓىِٕكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ

اور اُن کے لیے بیٹے ؟ ﴿١٤٩﴾ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾

دیکھ رہے تھے ﴿١٥٠﴾ سن لو! یہ لوگ صرف من گھڑت بات کے طور پر ایسا کہتے ہیں ﴿١٥١﴾

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى

کہ اللہ اولاد رکھتا ہے ، اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں ﴿١٥٢﴾ کیا اللہ نے بیٹوں کے مقابلے میں

الْبَنِیْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾

بیٹیاں پسند کی ہیں ﴿١٥٣﴾ تم کو کیا ہوگیا ہے، تم کیسا حکم لگا رہے ہو ﴿١٥٤﴾ پھر کیا تم سوچ سے کام نہیں لیتے؟ ﴿١٥٥﴾

ع ٤٥ / ٨

منزل ٦

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌۙ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ﴿۱۵۷﴾

کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے ﴿۱۵۶﴾ تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿۱۵۷﴾

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

اور انہوں نے اللہ اور جنّات میں بھی رشتے داری قرار دی ہے ، اور جنّات کو معلوم ہے

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَۙ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَۙ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ

کہ یقیناً وہ پکڑے ہوئے آئیں گے ﴿۱۵۸﴾ اللہ پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ مگر وہ جو اللہ کے

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَۙ﴿۱۶۱﴾ مَاۤ اَنْتُمْ

چُنے ہوئے بندے ہیں ﴿۱۶۰﴾ پس تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۱۶۱﴾ اللہ سے کسی کو

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَۙ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّاۤ

پھیر نہیں سکتے ﴿۱۶۲﴾ مگر اُس کو جو جہنم میں پڑنے والا ہے ﴿۱۶۳﴾ اور ہم میں سے

اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌۙ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَۚ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا

ہر ایک کا ایک مُعیّن مقام ہے ﴿۱۶۴﴾ اور ہم اللہ کے حضور بس صف باندھے رہنے والے ہیں ﴿۱۶۵﴾ اور ہم

لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَۙ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا

اس کی تسبیح کرنے والے ہیں ﴿۱۶۶﴾ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے ﴿۱۶۷﴾ کہ اگر ہمارے پاس

ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَۙ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ﴿۱۶۹﴾

پہلوں کی کوئی تعلیم ہوتی ﴿۱۶۸﴾ تو ہم اللہ کے خاص بندے ہوتے ﴿۱۶۹﴾

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

پھر انہوں نے اس کا انکار کر دیا تو جلد ہی وہ جان لیں گے ﴿۱۷۰﴾ اور اپنے بھیجے ہوئے بندوں کے لیے ہمارا یہ فیصلہ

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَۚۖ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ۪﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ

پہلے ہی ہوچکا ہے ﴿۱۷۱﴾ کہ یقینی طور پر اُن کی مدد کی جائے گی ﴿۱۷۲﴾ اور یقیناً

جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍۙ﴿۱۷۴﴾

ہمارا لشکر ہی غالب رہنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾ تو کچھ مدت تک اُن سے اعراض کیجیے ﴿۱۷۴﴾

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ﴿۱۷۶﴾

اور دیکھتے رہیے ، جلد ہی وہ بھی دیکھ لیں گے ﴿۱۷۵﴾ کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں ؟ ﴿۱۷۶﴾

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ

پس جب وہ اُن کے صحن میں اُترے گا تو بڑی ہی بُری ہوگی اُن لوگوں کی صبح جن کو ڈرایا جا چکا ہے ﴿۱۷۷﴾ تو اُن سے

منزل ۶

عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍۙ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾

کچھ مدت کے لیے اعراض کیجیے ﴿۱۷۸﴾ اور دیکھتے رہیے، جلد ہی وہ خود دیکھ لیں گے ﴿۱۷۹﴾

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ

پاک ہے آپ کا رب، عزت کا مالک، اُن باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ﴿۱۸۰﴾ اور سلام ہے

عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ‌ۚ ﴿۱۸۱﴾ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۲﴾

پیغمبروں پر ﴿۱۸۱﴾ اور ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۱۸۲﴾

(سورۂ صٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸۸) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۸) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۳۸) نمبر پر ہے اور سورۂ قمر کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۰۶۷) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۳۲) کلمات ہیں

صٓ وَالۡقُرۡاٰنِ ذِى الذِّكۡرِؕ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ

صٓ، قسم ہے نصیحت والے قرآن کی ﴿۱﴾ بلکہ جن لوگوں نے انکار کیا

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ

وہ گھمنڈ اور ضد میں ہیں ﴿۲﴾ اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کردیں،

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيۡنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ

تو وہ پکارنے لگے اور وہ وقت بچنے کا نہ تھا ﴿۳﴾ اور اُن لوگوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُن میں سے

مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ‌ وَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ‌ۚ ﴿۴﴾

ایک ڈرانے والا آیا، اور انکار کرنے والوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے، جھوٹا ہے ﴿۴﴾

اَجَعَلَ الۡاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا‌ ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

کیا اُس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک معبود کردیا، یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿۵﴾

وَانۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمۡ ۖۚ

اور اُن کے سردار اُٹھ کھڑے ہوئے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو،

اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ يُّرَادُ‌ ۚ ﴿۶﴾ مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِى الۡمِلَّةِ

یہ کوئی مطلب کی بات ہے ﴿۶﴾ ہم نے یہ بات پچھلے مذہب میں

الۡاٰخِرَةِ ۖۚ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ۖۚ ﴿۷﴾ ءَاُنۡزِلَ عَلَيۡهِ الذِّكۡرُ

نہیں سُنی، یہ صرف ایک بنائی بات ہے ﴿۷﴾ کیا ہم سب میں سے اسی شخص پر کلامِ الٰہی

مِنۡۢ بَيۡنِنَا ؕ بَلۡ هُمۡ فِيۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِكۡرِيۡ ۚ بَلۡ لَّمَّا
نازل کیا گیا ؛ بلکہ یہ لوگ میری یاد دہانی کی طرف سے شک میں ہیں ، بلکہ انہوں نے اب تک

يَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ؕ‏ ﴿۸﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ
میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ﴿۸﴾ کیا آپ کے رب کی رحمت کے خزانے اُن کے پاس ہیں

الۡعَزِيۡزِ الۡوَهَّابِ‌ۚ‏ ﴿۹﴾ اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا
جو زبردست ہے ، فیاض ہے ﴿۹﴾ کیا آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کی بادشاہی اُن کے

بَيۡنَهُمَا ۖ فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِى الۡاَسۡبَابِ‏ ﴿۱۰﴾ جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ
اختیار میں ہے ، پھر وہ سیڑھیاں لگا کر چڑھ جائیں ﴿۱۰﴾ ایک لشکر یہ بھی یہاں

مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ‏ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ
تباہ ہوگا سب لشکروں میں سے ﴿۱۱﴾ اُن سے پہلے قوم نوح اور عاد

وَّفِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ۙ‏ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ وَّاَصۡحٰبُ
اور میخوں والا فرعون ﴿۱۲﴾ اور ثمود اور قوم لوط اور اصحابِ ایکہ نے

لۡئَيۡكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الۡاَحۡزَابُ‏ ﴿۱۳﴾ اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ
جھٹلایا ، یہ لوگ بڑی بڑی جماعتیں تھے ﴿۱۳﴾ اُن سب نے رسولوں کو

الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ‏ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَنۡظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيۡحَةً
جھٹلایا تو میرا عذاب نازل ہو کر رہا ﴿۱۴﴾ اور یہ لوگ صرف ایک چنگھاڑ کے

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ‏ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا
منتظر ہیں ، جس کے بعد کوئی ڈھیل نہیں ﴿۱۵﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارا حصّہ ہم کو

قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ‏ ﴿۱۶﴾ اِصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ
حساب کے دن سے پہلے دے دے ﴿۱۶﴾ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے

وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَيۡدِ‌ۚ اِنَّـهٗۤ اَوَّابٌ‏ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرۡنَا
اور ہمارے بندے داؤد (علیہ السلام) کو یاد کیجیے جو قوّت والا ، رجوع کرنے والا تھا ﴿۱۷﴾ ہم نے پہاڑوں کو

الۡجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِشۡرَاقِۙ‏ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيۡرَ
اس کے ساتھ مسخر کردیا کہ وہ اس کے ساتھ صبح و شام تسبیح کرتے تھے ﴿۱۸﴾ اور پرندوں

مَحۡشُوۡرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ‏ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ وَاٰتَيۡنٰهُ
کو بھی جمع ہو کر ، سب اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے ﴿۱۹﴾ اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی اور اس کو حکمت

منزل ۶ ع ۱۴

الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ
عطا کی، اور معاملات کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت دی ﴿٢٠﴾ اور کیا آپ کو خبر پہونچی ہے مقدمے والوں کی، جب کہ وہ دیوار

تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا
پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہو گئے ﴿٢١﴾ جب وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس پہونچے تو وہ اُن سے گھبرا گیا، انہوں نے کہا

لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا
کہ آپ ڈریں نہیں، ہم ایک معاملے کے دو فریق ہیں، ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ
حق کے ساتھ فیصلہ کیجیے، بے انصافی نہ کیجیے اور ہم کو راہِ راست بتائیے ﴿٢٢﴾ درحقیقت

هٰذَآ اَخِيْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫
یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے،

فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ
تو وہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے، اور اس نے بات چیت میں مجھ کو دبا لیا ہے ﴿٢٣﴾ داؤد نے کہا: اس نے تمہاری

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ
دُنبی کو اپنی دُنبیوں میں ملانے کا مطالبہ کرکے واقعی تم پر ظلم کیا ہے، اور اکثر شرکاء

لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر وہ جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ
کرتے ہیں، اور ایسے لوگ بہت کم ہیں، اور داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے اس کا امتحان لیا ہے تو اس نے اپنے رب سے

رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿٢٤﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ
معافی مانگی اور سجدے میں گر گئے اور رجوع ہوئے ﴿٢٤﴾ پھر ہم نے اس کے لیے وہ معاف کر دیا، اور بے شک ہمارے

عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ
یہاں اس کے لیے تقرب ہے اور اچھا انجام بھی ﴿٢٥﴾ اے داؤد! ہم نے تم کو زمین میں

خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
خلیفہ (حاکم) بنایا ہے تو لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اور خواہش کی

الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ
پیروی نہ کرو، کہ وہ تم کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی، یقیناً جو لوگ اللہ کی راہ سے

منزل ٦

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ
بھٹکتے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے اِس وجہ سے کہ وہ حساب کے دن کو

الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
بھولے رہے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو اُن کے درمیان ہے بے کار نہیں

بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
پیدا کیا ہے، یہ اُن لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے انکار کیا، تو جن لوگوں نے انکار کیا اُن کے لیے بربادی ہے

مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
آگ سے ﴿۲۷﴾ کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾
اُن کی مانند کر دیں گے جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں، یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں جیسا کر دیں گے ﴿۲۸﴾

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا
یہ ایک بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف اُتاری ہے؛ تاکہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور تاکہ عقل والے

الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ
اس سے نصیحت حاصل کریں ﴿۲۹﴾ اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا، بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف

اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾
بہت رجوع کرنے والا ﴿۳۰﴾ جب شام کے وقت اُس کے سامنے تیز رفتار، عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے ﴿۳۱﴾

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى
تو کہنے لگے: میں نے اپنے پروردگار کی یاد پر اِن گھوڑوں کی محبّت کو ترجیح دی؛ یہاں تک کہ

تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ
آفتاب چھپ گیا ﴿۳۲﴾ اُن کو میرے پاس واپس لاؤ، پھر وہ جھاڑنے لگا پنڈلیاں

وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ
اور گردنیں ﴿۳۳﴾ اور ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو آزمایا اور ہم نے اُس کے تخت پر

جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا
ایک جسم ڈال دیا، پھر اس نے رجوع کیا ﴿۳۴﴾ اس نے کہا کہ اے میرے رب! مجھ کو معاف کر دیجیے اور مجھ کو ایسی سلطنت

لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا
دیجیے جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو، بے شک آپ بڑے دینے والے ہیں ﴿۳۵﴾ تو ہم نے ہوا کو

لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِأَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ
اس کے تابع کر دیا، وہ اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ چلتی تھی جدھر وہ چاہتے (۳۶) اور جنات کو بھی اس کا تابع

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾
کر دیا، ہر طرح کے عمارت بنانے والے، غوطہ لگانے والے (۳۷) اور دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے رہتے (۳۸)

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَإِنَّ
یہ ہے ہمارا عطیہ، اب تم احسان کرو یا روک رکھو، کچھ حساب نہیں (۳۹) اور یقیناً

لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوْبَ
اس کے لیے ہمارے یہاں قُرب ہے اور بہتر انجام (۴۰) اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو یاد کرو،

إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾
جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے (۴۱)

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌ ۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾
اپنا پاؤں مارو، یہ ٹھنڈا پانی ہے نہانے کے لیے اور پینے کے لیے (۴۲)

وَوَهَبْنَا لَهٗ أَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى
اور ہم نے اس کو اس کا کنبہ عطا کیا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی، اپنی رحمت کے طور پر اور عقل والوں کے لیے

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ
نصیحت کے طور پر (۴۳) اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا لو اور اس سے مارو

وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۗ نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ إِنَّهٗ
اور قسم نہ توڑو، بے شک ہم نے اس کو صبر کرنے والا پایا، بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف

أَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَا إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ أُولِي
بہت رجوع کرنے والا (۴۴) اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو، وہ

الْأَيْدِيْ وَالْأَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ إِنَّا أَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے (۴۵) ہم نے ان کو ایک خاص بات کے ساتھ مخصوص کیا تھا کہ وہ آخرت کی

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿۴۷﴾
یاد دہانی ہے (۴۶) اور وہ ہمارے یہاں چُنے ہوئے نیک لوگوں میں سے تھے (۴۷)

وَاذْكُرْ إِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ﴿۴۸﴾
اور اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو، سب نیک لوگوں میں سے تھے (۴۸)

منزل ۶

هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ۝۴۹ جَنّٰتِ

یہ نصیحت ہے ، اور بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے اچھا ٹھکانہ ہے ۝۴۹ ہمیشہ کے

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝۵۰ مُتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ

باغ جن کے دروازے اُن کے لیے کُھلے ہوں گے ۝۵۰ وہ اُن میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ، بہت سے میوے

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝۵۱ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ

اور مشروبات طلب کرتے ہوں گے ۝۵۱ اور اُن کے پاس شرمیلی ہم عمر

الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝۵۲ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝۵۳

بیویاں ہوں گی ۝۵۲ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے حساب کا دن آنے پر وعدہ کیا جاتا ہے ۝۵۳

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝۵۴ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ

یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ۝۵۴ یہ بات ہو چکی ، اور سرکشوں کے لیے

لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝۵۵ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۵۶ هٰذَا ۙ

بُرا ٹھکانہ ہے ۝۵۵ جہنم ، اُس میں وہ داخل ہوں گے ، پس کیا ہی بُری جگہ ہے ۝۵۶ یہ کھولتا ہوا پانی

فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝۵۷ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝۵۸

اور پیپ ہے ، تو یہ لوگ اِن کو چکھیں ۝۵۷ اور اِس قسم کی دوسری اور بھی چیزیں ہوں گی ۝۵۸

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا

یہ ایک فوج تمہارے پاس گھسی چلی آ رہی ہے ، اُن کے لیے کوئی استقبال نہیں ، وہ آگ میں

النَّارِ ۝۵۹ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ

پڑنے والے ہیں ۝۵۹ وہ کہیں گے : بلکہ تمہارے لیے کوئی استقبال نہیں ، تمہیں تو یہ ہمارے آگے

لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۶۰ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا

لاتے ہو ، پس کیسا بُرا ہے یہ ٹھکانہ ۝۶۰ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! جو شخص اِس کو ہمارے آگے لایا

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝۶۱ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى

اُس کو دوگنا عذاب دے جہنم میں ۝۶۱ اور وہ کہیں گے : کیا بات ہے کہ ہم اُن لوگوں کو یہاں

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝۶۲ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

نہیں دیکھ رہے ہیں جن کو ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے ۝۶۲ کیا ہم نے اُن کو مذاق بنالیا تھا

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝۶۳ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ

یا اُن سے نگاہیں چوک رہی ہیں ۝۶۳ بے شک یہ بات سچی ہے ، اہلِ دوزخ کا

النصف

منزل ۶

اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا
آپس میں جھگڑنا ﴿۶۴﴾ کہہ دیجیے کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں ، اور کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
اللہ ، یکتا اور غالب ﴿۶۵﴾ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان چیزوں کا

بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ
جو ان کے درمیان ہے ، وہ زبردست ہے ، بخشنے والا ہے ﴿۶۶﴾ کہہ دیجیے کہ یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿۶۷﴾ جس سے تم

عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى
بے پرواہ ہو رہے ہو ﴿۶۸﴾ مجھ کو عالم بالا کی کچھ خبر نہ تھی جب کہ وہ

اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ
آپس میں تکرار کر رہے تھے ﴿۶۹﴾ میرے پاس تو وحی بس اسی لیے آتی ہے کہ میں ایک کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ
ڈرانے والا ہوں ﴿۷۰﴾ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان

طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا
بنانے والا ہوں ﴿۷۱﴾ پھر جب میں اس کو درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے

لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّاۤ
آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿۷۲﴾ پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿۷۳﴾ مگر

اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ
ابلیس ، کہ اس نے گھمنڈ کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہوگیا ﴿۷۴﴾ فرمایا کہ اے ابلیس!

مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ
کس چیز نے تجھ کو روک دیا کہ تو اس کو سجدہ کرے جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ، تو نے تکبّر کیا

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ
یا تو بڑے درجے والوں میں سے ہے؟ ﴿۷۵﴾ اس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں ، تو نے مجھ کو آگ سے

نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ
پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی سے ﴿۷۶﴾ فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا ؛ کیونکہ تو

رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ ۖۚ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْۤ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾
مردود ہے ﴿۷۷﴾ اور تجھ پر میری لعنت ہے بدلے کے دن تک ﴿۷۸﴾

ع ۴۴ ۱۴

منزل ۶

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ
ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب! مجھ کو مہلت دے اس دن تک کے لیے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿۷۹﴾ فرمایا

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ
کہ تجھ کو مہلت دی گئی ﴿۸۰﴾ وقت معین تک کے لیے ﴿۸۱﴾ اس نے کہا

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
کہ تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو گمراہ کرکے رہوں گا ﴿۸۲﴾ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ
خالص کرلیا ہے ﴿۸۳﴾ فرمایا: تو حق یہ ہے، اور میں حق ہی کہتا ہوں ﴿۸۴﴾ کہ میں جہنم کو

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَاۤ
تجھ سے اور ان تمام لوگوں سے بھردوں گا جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے ﴿۸۵﴾ کہہ دیجیے کہ میں

اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ
اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں ﴿۸۶﴾ یہ تو بس

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾
ایک نصیحت ہے دنیا والوں کے لیے ﴿۸۷﴾ اور تم جلد اس کی دی ہوئی خبر کو جان لوگے ﴿۸۸﴾

(سورۂ زمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۴) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۷۵) آیتیں اور (۸) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۹) نمبر پر ہے اور سورۂ سبا کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۴۹۰۸) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۱۷۲) کلمات ہیں

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ
یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۱﴾ بے شک ہم نے یہ کتاب

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
آپ کی طرف حق کے ساتھ اتاری ہے، پس آپ اللہ ہی کی عبادت کیجیے اسی کے لیے دین کو خالص

الدِّيْنَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
کرتے ہوئے ﴿۲﴾ سن لو! دین خالص صرف اللہ کے لیے ہے، اور جن لوگوں نے اس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَى
دوسرے حمایتی بنا رکھے ہیں کہ ہم تو ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہم کو

اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِىْ مَا هُمْ فِيْهِ
اللہ سے قریب کر دیں، بے شک اللہ اُن کے درمیان اُس بات کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾
اختلاف کر رہے ہیں، اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ہو، حق کو نہ ماننے والا ہو ﴿۳﴾

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ
اگر اللہ چاہتا کہ وہ بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا

مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ
چُن لیتا، وہ پاک ہے، وہ اللہ ہے، اکیلا، سب پر غالب ﴿۴﴾ اُس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ
اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے

وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے، اور اُس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے،

كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾
ہر ایک مُعیّن مدت تک چل رہا ہے، سُن لو کہ وہ زبردست ہے، بخشنے والا ہے ﴿۵﴾

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
اللہ نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اُس نے اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا

وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِىْ
اور اُسی نے تمہارے لیے نر و مادہ چوپایوں کی آٹھ قسمیں اُتاری، وہ تم کو تمہاری

بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک مرحلے کے بعد دوسرے مرحلے میں تین تاریکیوں کے اندر،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى
یہی اللہ تمہارا رب ہے، بادشاہت اسی کی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے

تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنْكُمْ ۗ
پھیرے جاتے ہو ﴿۶﴾ اگر تم انکار کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے،

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ
اور وہ اپنے بندوں کے لیے انکار کو پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کرو تو وہ اُس کو تمہارے لیے

لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
پسند کرتا ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا، پھر تمہارے رب ہی کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ
تمہاری واپسی ہے تو وہ تم کو بتا دے گا جو تم کرتے تھے، بے شک وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دلوں کی بات کو جاننے والا ہے ⑦ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہونچتی ہے

دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ
تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اس کی طرف رجوع ہو کر، پھر جب وہ اس کو اپنے پاس سے نعمت دے دیتا ہے

نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ
تو وہ اس چیز کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے پکار رہا تھا، اور وہ دوسروں کو اللہ کے برابر

اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ
ٹھہرانے لگتا ہے؛ تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کردے، کہہ دیجیے کہ اپنے کفر سے تھوڑے دن

قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ
فائدہ اٹھا لے، بے شک تو آگ والوں میں سے ہے ⑧ بھلا جو شخص رات کی گھڑیوں میں

اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا
سجدہ اور قیام کی حالت میں عاجزی کررہا ہو، آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے رب کی

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ
رحمت کا امیدوار ہو، کہہ دیجیے: کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ ع
برابر ہو سکتے ہیں، نصیحت تو وہی لوگ پکڑتے ہیں جو عقل والے ہیں ⑨

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ
کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو، جو لوگ

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ
اس دنیا میں نیکی کریں گے اُن کے لیے نیک صلہ ہے، اور اللہ کی زمین

وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰
وسیع ہے، بے شک صبر کرنے والوں کو اُن کا اجر بے حساب دیا جائے گا ⑩

منزل ۶

ع ۹ ۱۵

قُلْ اِنِّیْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ﴿۱۱﴾
کہہ دیجیے کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ ہی کی عبادت کروں، اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے ﴿۱۱﴾

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲﴾ قُلْ اِنِّیْۤ
اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے خود مسلم بنوں ﴿۱۲﴾ کہہ دیجیے کہ اگر میں

اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۳﴾
اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۳﴾

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا
کہہ دیجیے کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اسی کے لیے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے ﴿۱۴﴾ پس تم اس کے سوا

مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ الَّذِیْنَ
جس کی چاہے عبادت کرو ، کہہ دیجیے کہ اصلی گھاٹے والے تو وہ ہیں

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ
جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن گھاٹے میں ڈالا ، سُن لو ! یہی

هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ
کھلا ہوا گھاٹا ہے ﴿۱۵﴾ اُن کے لیے اُن کے اوپر سے بھی آگ کے

مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ یُخَوِّفُ اللّٰهُ
سائبان ہوں گے اور اُن کے نیچے سے بھی ، یہ چیز ہے جس سے اللہ

بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا
اپنے بندوں کو ڈراتا ہے ، اے میرے بندو ! پس مجھ سے ڈرو ﴿۱۶﴾ اور وہ لوگ جو

الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ
شیطان سے بچے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور وہ اللہ کی طرف رجوع ہوئے اُن کے لیے

الْبُشْرٰی ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ
خوش خبری ہے ، تو میرے اُن بندوں کو خوش خبری دے دو ﴿۱۷﴾ جو بات کو غور سے

الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ
سُنتے ہیں پھر اس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں ، یہی وہ لوگ ہیں جن کو

هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾
اللہ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں ﴿۱۸﴾

اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ

کیا جس پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ، پس کیا آپ ایسے شخص کو بچا سکتے ہو جو کہ

فِى النَّارِ ۚ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ

آگ میں ہے ﴿۱۹﴾ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرے اُن کے لیے بالا خانے ہیں

فَوۡقِهَا غُرَفٌ مَّبۡنِيَّةٌ ۙ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ

جن کے اوپر اور بالاخانے ہیں بنے ہوئے ، اُن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

یہ اللہ کا وعدہ ہے ، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿۲۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ

آسمان سے پانی اُتارا پھر اُس کو زمین کے چشموں میں جاری کر دیا

ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيۡجُ فَتَرٰٮهُ

پھر وہ اُس سے مختلف قسم کی کھیتیاں نکالتا ہے ، پھر وہ سوکھ جاتی ہیں تو تم اُس کو دیکھتے ہو

مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى

کہ پیلی پڑ گئی ہیں پھر وہ اُس کو ریزہ ریزہ کردیتا ہے ، بے شک اِس میں نصیحت ہے

لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ

عقل والوں کے لیے ﴿۲۱﴾ کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے

فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ لِّلۡقٰسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ

پس وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے ، تو خرابی ہے اُن کے لیے جن کے دل اللہ کی نصیحت کے

مِّنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ

معاملے میں سخت ہوگئے ، یہ لوگ کُھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿۲۲﴾ اللہ نے بہترین

اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ تَقۡشَعِرُّ

کلام اُتارا ہے ، ایک ایسی کتاب آپس میں ملتی جلتی ، بار بار دُہرائی ہوئی ، اُس سے اُن لوگوں کے

مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ

رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں ، پھر اُن کے بدن اور اُن کے دل

وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰى ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ

نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں ، یہ اللہ کی ہدایت ہے ، اُس سے وہ ہدایت دیتا ہے

منزل ۶

ع ۲

مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾
جس کو وہ چاہتا ہے، اور جس کو اللہ گمراہ کردے تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۲۳﴾

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ
کیا وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرے کو بُرے عذاب سے (بچنے کے لیے) ڈھال بنائے گا،

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ
اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ چکھو مزہ اس کمائی کا جو تم کرتے تھے ﴿۲۴﴾ ان سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
پہلے والوں نے بھی جھٹلایا تو ان پر عذاب وہاں سے آگیا جدھر سے ان کا

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ
خیال بھی نہ تھا ﴿۲۵﴾ تو اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا

الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے، کاش یہ لوگ جانتے ﴿۲۶﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
اور ہم نے اِس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں؛

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ؗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ
تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿۲۷﴾ یہ عربی قرآن ہے، اِس میں کوئی

عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا
ٹیڑھا پن نہیں؛ تاکہ لوگ ڈریں ﴿۲۸﴾ اللہ مثال بیان کرتا ہے ایک شخص کی

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۗ
جس کی ملکیت میں کئی ضدی آقا شریک ہیں اور دوسرا شخص پورا کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہے،

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
کیا اِن دونوں کا حال یکساں ہوگا؟ سب تعریف اللہ کے لیے ہے؛ لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ؗ ثُمَّ
نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ آپ کو بھی مرنا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں ﴿۳۰﴾ پھر

اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ؑ
تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کرو گے ﴿۳۱﴾

منزل ۶ ع ۱۷

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ

اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اور سچائی کو جھٹلا دیا جب وہ

جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ

اس کے پاس آئی ، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ﴿۳۲﴾ اور جو شخص

جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾

سچائی لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی ، یہی لوگ اللہ سے ڈرنے والے ہیں ﴿۳۳﴾

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ سب ہے جو وہ چاہیں گے ، یہ بدلہ ہے نیکی کرنے والوں کا ﴿۳۴﴾

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ

تاکہ اللہ ان سے ان کے برے اعمال کو دور کر دے اور ان کے نیک کاموں کے بدلے

بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ

ان کو ان کا ثواب دے ﴿۳۵﴾ کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں ہے؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اور یہ لوگ اس کے سوا دوسروں سے آپ کو ڈراتے ہیں ، اور اللہ جس کو گمراہ کردے اس کو کوئی راستہ

مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ

دکھانے والا نہیں ﴿۳۶﴾ اور اللہ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ، کیا اللہ

اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

زبردست ، انتقام لینے والا نہیں؟ ﴿۳۷﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھو کہ آسمانوں کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے ، کہہ دیجیے : تمہارا کیا خیال ہے ، اللہ کے سوا تم جن کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ

پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہونچانا چاہے تو کیا یہ اس کی دی ہوئی تکلیف کو

ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ

دور کرسکتے ہیں ، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟

قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے ، بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ کہہ دیں کہ اے میری قوم!

اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ مَنْ

تم اپنی جگہ عمل کرو ، میں بھی عمل کر رہا ہوں ، تو تم جلد جان لو گے ﴿۳۹﴾ کہ کس پر

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّا

رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کس پر وہ عذاب آتا ہے جو کبھی ٹلنے والا نہیں ﴿۴۰﴾ یقیناً ہم نے

أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدٰى

لوگوں کی ہدایت کے لیے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ اُتاری ہے ، پس جو شخص ہدایت حاصل کرے گا

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ

وہ اپنے ہی لیے کرے گا ، اور جو شخص گمراہ ہوگا تو اس کی گمراہی اسی پر پڑے گی ، اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۴۱﴾ اللّٰهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا

ان کے اوپر ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾ اللہ ہی وفات دیتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت

وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا

اور جن کی موت نہیں آئی ان کو سونے کے وقت ، پھر وہ ان کو روک لیتا ہے جن کی موت کا فیصلہ

الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرٰى إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ فِي ذٰلِكَ

کر چکا ہے اور دوسروں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے ، بے شک اس میں

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ

نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو

شُفَعَاءَ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۳﴾

سفارشی بنا رکھا ہے ، کہیے کہ اگرچہ وہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہوں ﴿۴۳﴾

قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

کہہ دیجیے : سفارش ساری کی ساری اللہ کے اختیار میں ہے ، آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے،

ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ

پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۴۴﴾ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل

قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ

کڑھتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ، اور جب اس کے سوا دوسروں کا

مِنْ دُونِهٖ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ

ذکر ہوتا ہے تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۵﴾ کہہ دیجیے کہ اے اللہ ! آسمانوں اور زمین کے

ع ۴

منزل ۶

وَالۡاَرۡضِ عٰلِمَ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ

پیدا کرنے والے ! غائب اور حاضر کے جاننے والے ! آپ اپنے بندوں کے

عِبَادِكَ فِىۡ مَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ

درمیان اس چیز کا فیصلہ فرمائیں گے جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں ﴿۴۶﴾ اور اگر ظلم کرنے والوں کے

ظَلَمُوۡا مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا

پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اسی کے برابر اور بھی ، تو وہ

بِهٖ مِنۡ سُوۡٓءِ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمۡ مِّنَ

قیامت کے دن سخت عذاب سے بچنے کے لیے اُن کو فدیے میں دے دیں ، اور اللہ کی طرف سے اُن کو

اللّٰهِ مَا لَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَحۡتَسِبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا

وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا اُن کو گمان بھی نہ تھا ﴿۴۷﴾ اور اُن کے سامنے آ جائیں گے اُن کے

كَسَبُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ

بُرے اعمال اور وہ چیز اُن کو گھیر لے گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿۴۸﴾ پس جب انسان کو

الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلۡنٰهُ نِعۡمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ

کوئی تکلیف پہونچتی ہے تو وہ ہم کو پکارتا ہے ، پھر جب ہم اپنی طرف سے اس کو نعمت دے دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے

اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ ؕ بَلۡ هِىَ فِتۡنَةٌ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ

کہ یہ تو مجھ کو علم کی بنیاد پر دیا گیا ہے ؛ بلکہ یہ آزمائش ہے مگر اُن میں سے اکثر لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قَدۡ قَالَهَا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَمَاۤ اَغۡنٰى

نہیں جانتے ﴿۴۹﴾ اُن سے پہلے والوں نے بھی یہ بات کہی تو جو کچھ وہ

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ؕ

کماتے تھے وہ اُن کے کام نہ آیا ﴿۵۰﴾ پس اُن پر وہ برائیاں آ پڑیں جو انہوں نے کمائی تھیں،

وَالَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ هٰٓؤُلَاۤءِ سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ۙ

اور اُن لوگوں میں سے جو ظالم ہیں اُن کے سامنے بھی اُن کی کمائی کے بُرے نتائج جلد آ جائیں گے،

وَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ

اور وہ (ہم کو) عاجز کر دینے والے نہیں ہیں ﴿۵۱﴾ کیا اُن کو معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ

لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ ع

کر دیتا ہے اور وہی تنگ کر دیتا ہے ، بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ﴿۵۲﴾

منزل ۶

ع ۵ / ۲

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ
کہہ دیجیے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے ، اللہ کی رحمت سے

رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ
مایوس نہ ہو ، بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے ، یقیناً وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥٣ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ
بڑا بخشنے والا، مہربان ہے ۝٥٣ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اُس کے فرماں بردار بن جاؤ اِس سے پہلے کہ

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝٥٤ وَاتَّبِعُوْٓا
تم پر کوئی عذاب آ جائے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے ۝٥٤ اور تم پیروی کرو

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
اپنے رب کی بھیجی ہوئی کتاب کے بہتر پہلو کی ، قبل اِس کے کہ تم پر

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٥٥ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ
اچانک عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو ۝٥٥ کہیں کوئی شخص یہ کہے

يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ
کہ افسوس میری کوتاہی پر جو میں نے اللہ کی جناب میں کی ، اور میں تو مذاق اڑانے

السّٰخِرِيْنَ ۝٥٦ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ
والوں میں شامل رہا ۝٥٦ یا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی ڈرنے والوں

الْمُتَّقِيْنَ ۝٥٧ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ
میں سے ہوتا ۝٥٧ یا عذاب کو دیکھ کر کوئی شخص یہ کہے کہ کاش ! مجھے دنیا میں

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٨ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ
پھر جانا ہو تو میں نیک بندوں میں سے ہو جاؤں ۝٥٨ ہاں ، تیرے پاس میری آیتیں آئیں

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٥٩ وَيَوْمَ
پھر تو نے اُن کو جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں شامل رہا ۝٥٩ اور آپ

الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ
قیامت کے دن اُن کے چہرے سیاہ دیکھو گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا،

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٦٠ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ
کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم میں نہ ہوگا ؟ ۝٦٠ اور جو لوگ ڈرتے رہے اللہ اُن لوگوں کو

منزل ٦

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوۡۤءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

کامیابی سے ساتھ نجات دے گا ، اُن کو کوئی تکلیف نہ پہونچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۱﴾ اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ

ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۶۲﴾ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ

اُسی کے پاس ہیں ، اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی گھاٹے میں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا

رہنے والے ہیں ﴿۶۳﴾ کہہ دیجیے کہ اے نادانو ! کیا تم مجھ کو اللہ کے سوا کی عبادت کرنے

الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

کے لیے کہتے ہو ﴿۶۴﴾ اور آپ کی طرف اور آپ سے پہلے والوں کی طرف بھی وحی بھیجی جاچکی ہے

لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

کہ اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کا عمل ضائع ہو جائے گا اور آپ خسارے میں رہو گے ﴿۶۵﴾

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

بلکہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور شکر کرنے والوں میں سے بنیں ﴿۶۶﴾ اور لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی

حَقَّ قَدْرِهٖ ڰ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے ، اور زمین ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں ، وہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں

فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ

سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر جس کو اللہ چاہے ، پھر دوبارہ اس میں پھونکا جائے گا تو یکا یک سب کے سب

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

اٹھ کر دیکھنے لگیں گے ﴿۶۸﴾ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی ، اور کتاب رکھ دی

الْكِتٰبُ وَجِايْۗءَ بِالنَّـبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے اور لوگوں کے درمیان ٹھیک فیصلہ

منزل ۶

ع ۷

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

کردیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا (۶۹) اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا،

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى

اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں (۷۰) اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف

جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

ہانکے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہونچیں گے اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے

لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

محافظ ان سے کہیں گے : کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے جو تم کو تمہارے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا

آیتیں سناتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے ؟ وہ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

کہ ہاں ؛ لیکن عذاب کا وعدہ منکروں پر پورا ہو کر رہا (۷۱)

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ

کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ، اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے ، پس کیسا برا

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى

ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا (۷۲) اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرے وہ گروہ در گروہ جنت کی طرف

الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ

لے جائے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہونچیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے

لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

محافظ ان سے کہیں گے کہ سلام ہو تم پر ، خوش حال رہو ، پس اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ کے لیے (۷۳)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

اور وہ کہیں گے کہ شکر ہے اس اللہ کا جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچ کر دکھایا ، اور ہم کو اس زمین کا

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ

وارث بنادیا ، ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں ، پس کیا خوب بدلہ ہے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ حَاۗفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ

عمل کرنے والوں کا (۷۴) اور آپ فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد

رکوع ۷

منزل ۶

الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ
حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد اور تسبیح کرتے ہوں گے ، اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردیا جائے گا

وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾
اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں ﴿۷۵﴾

(سورۂ مؤمن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۵۶،۵۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۸۵) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۰) نمبر پر ہے اور سورۂ زمر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۱۹۹) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۹۶۰) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾
حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ، جاننے والا ہے ﴿۲﴾

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي
گناہوں کو معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے ، سخت سزا دینے والا ، بڑی قدرت

الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ
والا ہے ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، اسی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۳﴾ اللہ کی آیتوں میں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ
وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں جو منکر ہیں ، تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو

فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ
دھوکے میں نہ ڈالے ﴿۴﴾ ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا اور ان کے بعد کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ
گروہوں نے بھی ، اور ہر امت نے ارادہ کیا کہ اپنے رسول کو پکڑ لیں

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ
اور انہوں نے ناحق کے جھگڑے نکالے ؛ تاکہ اس کے ذریعہ حق کو مٹا دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا ،

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
پھر کیسی تھی میری سزا ﴿۵﴾ اور اسی طرح آپ کے رب کی بات ان لوگوں پر پوری

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾ۘ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ
ہو چکی ہے جنہوں نے انکار کیا کہ وہ آگ والے ہیں ﴿۶﴾ جو عرش کو

منزل ۶

الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ
اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اس کی حمد کے ساتھ اور وہ اس پر ایمان

بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
رکھتے ہیں، اور وہ ایمان والوں کے لیے مغفرت کی دعا کرتے ہیں، اے ہمارے رب! آپ کی رحمت اور آپ کا علم

رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ
ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے، پس آپ معاف فرما دیجیے اُن لوگوں کو جو توبہ کریں اور آپ کے راستے کی پیروی کریں

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ
اور اُن کو جہنم کے عذاب سے بچائیے ﴿۷﴾ اے ہمارے رب! اور آپ اُن کو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کیجیے

الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
جن کا آپ نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کو بھی جو صالح ہوں اُن کے والدین اور اُن کی بیویوں اور اُن کی

وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ
اولاد میں سے، بے شک آپ زبردست ہیں، حکمت والے ہیں ﴿۸﴾ اور اُن کو بُرائیوں سے بچائیے،

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ
اور جس کو آپ نے اُس دن بُرائیوں سے بچایا تو اُس پر آپ نے رحم کیا، اور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ
بڑی کامیابی ہے ﴿۹﴾ جن لوگوں نے انکار کیا اُن کو پُکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کی بیزاری

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ
تم سے اس سے زیادہ ہے جتنی بیزاری تم کو اپنے آپ پر ہے، جب تم کو ایمان کی طرف بُلایا جاتا تھا

فَتَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا
تو تم انکار کرتے تھے ﴿۱۰﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! آپ نے ہم کو دو بار موت دی اور دو بار ہم کو

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ
زندگی دی، پس ہم نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، تو کیا نکلنے کی کوئی

سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ
صورت ہے؟ ﴿۱۱﴾ یہ تم پر اس لیے ہے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بُلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے، اور جب

يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَ
اُس کے ساتھ شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے، پس فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے، جو بلند ہے، بڑے مرتبے والا ہے ﴿۱۲﴾ وہی

منزل ۶

ع ۹

الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ
ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق اُتارتا ہے،

وَ مَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ
اور نصیحت صرف وہی شخص قبول کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو ﴿۱۳﴾ پس اللہ ہی کو پکارو دین کو

لَهُ الدِّیْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ
اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے ، خواہ کافروں کو ناگوار کیوں نہ ہو ﴿۱۴﴾ وہ بلند درجوں والا،

ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ
عرش کا مالک ہے ، وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی

عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ
بھیجتا ہے ؛ تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿۱۵﴾ جس دن کہ وہ ظاہر ہوں گے،

لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ؕ
اللہ سے اُن کی کوئی چیز چھپی نہ ہوگی ، آج بادشاہی کس کی ہے؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْیَوْمَ تُجْزٰی كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا
اللہ کی جو اکیلا ہے ، زبردست ہے ﴿۱۶﴾ آج ہر شخص کو اُس کے کیے کا

كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾
بدلہ ملے گا ، آج کوئی ظلم نہ ہوگا ، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۷﴾

وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ
اور اُن کو قریب آنے والی مصیبت کے دن سے ڈرائیے جب کہ دل حلق تک آ پہونچیں گے،

كٰظِمِیْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّ لَا شَفِیْعٍ
وہ غم سے بھرے ہوئے ہوں گے ، ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارشی

یُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ ؕ یَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾
جس کی بات مانی جائے ﴿۱۸﴾ وہ نگاہوں کی چوری کو جانتا ہے اور اُن باتوں کو بھی جن کو سینے چھپائے ہوئے ہیں ﴿۱۹﴾

وَ اللّٰهُ یَقْضِیْ بِالْحَقِّ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا ، اور جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں

لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۲۰﴾ ع
وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے ، بے شک اللہ سننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۲۰﴾

منزل ۶

ع ۲ / ۷

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے گزر چکے ہیں، وہ اُن سے بہت زیادہ تھے قوت میں

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ
اور اُن آثار کے اعتبار سے بھی جو انہوں نے زمین میں چھوڑے، پھر اللہ نے اُن کے گناہوں پر اُن کو پکڑ لیا اور کوئی اُن کو

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
اللہ سے بچانے والا نہ تھا ﴿۲۱﴾ یہ اِس لیے ہوا کہ اُن کے پاس اُن کے رسول

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ
کھلی نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے انکار کیا، تو اللہ نے اُن کو پکڑ لیا، یقیناً وہ طاقت ور ہے،

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا
سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۲﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور کھلی

وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا
دلیل کے ساتھ ﴿۲۳﴾ فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس بھیجا، تو انہوں نے کہا کہ یہ

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
ایک جادوگر ہے، جھوٹا ہے ﴿۲۴﴾ پھر جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر اُن کے پاس پہونچے تو انہوں نے کہا

اقْتُلُوْٓا اَبْنَاۗءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَاۗءَهُمْ ۭ
کہ اُن لوگوں کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو جو اُس کے ساتھ ایمان لائیں اور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھو،

وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
اور اُن کافروں کی تدبیر محض بے اثر رہی ﴿۲۵﴾ اور فرعون نے کہا:

ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ
مجھ کو چھوڑو، میں موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے رب کو پکارے، مجھ کو اندیشہ ہے کہ کہیں وہ

يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾
تمہارا دین بدل ڈالے گا یا ملک میں فساد پھیلا دے گا ﴿۲۶﴾

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی پناہ لی ہر اُس متکبر سے

منزل ۶

لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ
جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا ﴿۲۷﴾ اور آلِ فرعون میں سے ایک مؤمن

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ
شخص جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا بولا کہ کیا تم لوگ ایک شخص کو صرف اس بات پر قتل کر دو گے کہ وہ

يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ
کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے ؛ حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے کھلی دلیلیں بھی لے کر آیا ہے،

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا ، اور اگر وہ سچا ہے

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
تو اس کا کوئی حصہ تم کو پہونچ کر رہے گا جس کا وعدہ وہ تم سے کرتا ہے، بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
جو حد سے گزرنے والا ہو ، جھوٹا ہو ﴿۲۸﴾ اے میری قوم ! آج تمہاری سلطنت ہے

ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ
کہ تم زمین میں غالب ہو ، پھر اللہ کے عذاب کے مقابل کون ہماری مدد کرے گا

اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ
اگر وہ ہم پر آ گیا ، فرعون نے کہا : میں تم کو وہی رائے دیتا ہوں جس کو میں سمجھ رہا ہوں ، اور میں تمہاری

اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
رہنمائی ٹھیک بھلائی کے راستے کی طرف کر رہا ہوں ﴿۲۹﴾ اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ اے میری قوم!

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ
میں ڈرتا ہوں کہ تم پر اور گروہوں جیسا دن آ جائے ﴿۳۰﴾ جیسا دن

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا
قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والوں پر آیا ، اور اللہ

اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
اپنے بندوں پر کوئی ظلم کرنا نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾ اور اے میری قوم ! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر

يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
چیخ پکار کا دن آ جائے ﴿۳۲﴾ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اور تم کو اللہ سے بچانے والا

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

کوئی نہ ہوگا ، اور جس کو اللہ گمراہ کردے اُس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۳﴾

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ

اور اِس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) تمہارے پاس کُھلے دلائل کے ساتھ آئے تو تم اُن کی لائی ہوئی

فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ

باتوں کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہے ، یہاں تک کہ جب اُن کی وفات ہوگئی تو تم نے کہا

لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

کہ اللہ اُن کے بعد ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا ، اِسی طرح اللہ اُن لوگوں کو گمراہ کردیتا ہے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚۖ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ

جو حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ہوتے ہیں ﴿۳۴﴾ جو اللہ کی آیتوں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ

جھگڑا کرتے ہیں بغیر کسی دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو ، اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ

یہ سخت نا پسندیدہ ہے ، اِسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر مغرور،

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ

سرکش کے دل پر ﴿۳۵﴾ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان ! میرے لیے ایک

صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۙ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ

اونچی عمارت بنا ؛ تاکہ میں راستوں پر پہونچوں ﴿۳۶﴾ آسمانوں کے راستوں تک،

فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ

پس موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں ، اور میں تو اُس کو جھوٹا خیال کرتا ہوں ، اور اِس طرح

زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ

فرعون کے لیے اُس کی بد عملی خوشنما بنا دی گئی اور وہ سیدھے راستے سے روک دیا گیا،

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ

اور فرعون کی تدبیر غارت ہو کررہی ﴿۳۷﴾ اور جو شخص ایمان لایا تھا اُس نے کہا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا

کہ اے میری قوم ! تم میری پیروی کرو ، میں تم کو صحیح راستہ بتا رہا ہوں ﴿۳۸﴾ اے میری قوم ! یہ

منزل ۶

ع ۹

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ
دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے ، اور اصل ٹھہرنے کا مقام

الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ
آخرت ہے ﴿٣٩﴾ جو شخص برائی کرے گا تو وہ اُس کے برابر بدلہ پائے گا،

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
اور جو شخص نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مؤمن ہو

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ
تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے ، وہاں وہ بے حساب رزق

حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْۤ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ
پائیں گے ﴿٤٠﴾ اور اے میری قوم ! کیا بات ہے کہ میں تم کو نجات کی طرف بُلاتا ہوں

وَتَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾ ط تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ
اور تم مجھ کو آگ کی طرف بُلا رہے ہو ﴿٤١﴾ تم مجھ کو بلا رہے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى
اور ایسی چیز کو اُس کا شریک بناؤں جس کا مجھے کوئی علم نہیں ، اور میں تم کو زبردست ، مغفرت کرنے والے

الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ
اللہ کی طرف بلا رہا ہوں ﴿٤٢﴾ یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی طرف مجھ کو بُلاتے ہو

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ
اُس کی کوئی آواز نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں ، اور بے شک

مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾
ہم سب کی واپسی اللہ ہی کی طرف ہے ، اور حد سے گزرنے والے ہی آگ میں جانے والے ہیں ﴿٤٣﴾

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ط وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ط
پس تم آگے چل کر میری بات کو یاد کرو گے ، اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں،

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا
بے شک اللہ تمام بندوں کا نگران ہے ﴿٤٤﴾ پھر اللہ نے اُس کو اُن کی بُری

مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ ج
تدبیروں سے بچا لیا ، اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے گھیر لیا ﴿٤٥﴾

النصف

منزل ٦

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
آگ ، جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں ، اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ ۛ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾
قائم ہوگی ، فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو ﴿٤٦﴾

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
اور جب وہ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
بڑا بننے والوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے ، تو کیا تم ہم سے آگ کا

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
کوئی حصہ ہٹا سکتے ہو ؟ ﴿٤٧﴾ بڑے لوگ کہیں گے کہ ہم سب ہی

كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ
اس میں ہیں ، اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کردیا ﴿٤٨﴾ اور جو لوگ

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ
آگ میں ہوں گے وہ جہنم کے نگہبانوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے درخواست کرو کہ ہمارے

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ
عذاب میں سے ایک دن کی تخفیف کردے ﴿٤٩﴾ وہ کہیں گے : کیا تمہارے پاس تمہارے رسول

رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا
واضح دلیلیں لے کر نہیں آئے ، وہ کہیں گے کہ ہاں ، نگہبان کہیں گے : پھر تم ہی درخواست کرو ، اور منکروں کی پکار

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾ ع اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ
ضائع ہی ہونے والی ہے ﴿٥٠﴾ بے شک ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾ لا
اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں ، اور اس دن بھی جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے ﴿٥١﴾

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ
جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی ، اور ان کے لیے لعنت ہوگی

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
اور ان کے لیے بُرا ٹھکانہ ہوگا ﴿٥٢﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت عطا کی

منزل ٦

ع ١٠

وَاَوْرَثْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًی وَّذِکْرٰی
اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا ﴿۵۳﴾ رہنمائی اور نصیحت،

لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
عقل والوں کے لیے ﴿۵۴﴾ پس آپ صبر کیجیے، بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے،

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِکَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ بِالْعَشِیِّ
اور اپنے قصور کی معافی چاہیے، اور صبح و شام اپنے رب کی تسبیح کیجیے اس کی

وَالْاِبْکَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ
حمد کے ساتھ ﴿۵۵﴾ جو لوگ کسی سند کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا کِبْرٌ مَّا هُمْ
جھگڑے نکالتے ہیں، ان کے دلوں میں صرف بڑائی ہے کہ وہ اس تک کبھی

بِبَالِغِیْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۵۶﴾
پہونچنے والے نہیں، پس آپ اللہ کی پناہ مانگیے، بے شک وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے ﴿۵۶﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
یقیناً آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کو پیدا کرنے کی نسبت زیادہ بڑا کام ہے،

وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور اندھا اور آنکھوں والا

وَالْبَصِیْرُ ۙ۵ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا
یکساں نہیں ہوسکتا، اور نہ ایمان والا اور نیکو کار اور وہ جو برائی

الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَکَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ
کرنے والے ہیں، تم لوگ بہت کم سوچتے ہو ﴿۵۸﴾ بے شک قیامت آ کر رہے گی،

لَّا رَیْبَ فِیْهَا ز وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾
اس میں کوئی شک نہیں؛ مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ﴿۵۹﴾

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ
اور تمہارے رب نے فرما دیا ہے کہ مجھ کو پکارو، میں تمہاری درخواست قبول کروں گا، جو لوگ

یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ ع
میری عبادت سے منھ موڑتے ہیں وہ جلد ہی ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے ﴿۶۰﴾

منزل ۶

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی ؛ تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
روشن کیا ، بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے مگر اکثر

النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ
لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۱﴾ یہی اللہ تمہارا رب ہے ، ہر چیز کا پیدا

شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ
کرنے والا ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، پھر تم کہاں سے بہکائے جاتے ہو ؟ ﴿۶۲﴾ اِسی طرح

یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ
وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾ اللہ ہی ہے

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً
جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا

وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ
اور تمہاری صورت بنائی پس عمدہ صورت بنائی اور اُس نے تم کو عمدہ چیزوں کا رزق دیا،

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ
یہ اللہ ہے تمہارا رب ، پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا ﴿۶۴﴾ وہی

الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ
زندہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، پس تم اُسی کو پکارو دین کو اُسی کے لیے خالص کرتے ہوئے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ
ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے سارے جہان کا ﴿۶۵﴾ کہہ دیجیے کہ مجھے اِس سے منع کر دیا گیا ہے کہ میں

الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ
اُن کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے

مِنْ رَّبِّیْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ
کھلی دلیلیں آچکیں، اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنے آپ کو ربّ العالمین کے حوالے کردوں ﴿۶۶﴾ وہی ہے

الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر خون کے

منزل ۶

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ

لوتھڑے سے پھر وہ تم کو بچے کی شکل میں نکالتا ہے، پھر وہ تم کو بڑھاتا ہے؛ تاکہ تم اپنی پوری طاقت کو پہونچو،

ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ، اور تم میں سے کوئی پہلے ہی مر جاتا ہے،

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ

اور تاکہ تم مقررہ وقت تک پہونچ جاؤ اور تاکہ تم سوچو ﴿۶۷﴾ وہی ہے

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ

جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، پس جب وہ کسی امر کا فیصلہ کرلیتا ہے تو بس اس کو کہتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۶۸﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جھگڑے نکالتے ہیں، وہ کہاں سے پھرائے جاتے ہیں؟ ﴿۶۹﴾ جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾

جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، تو جلد ہی وہ جان لیں گے ﴿۷۰﴾

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾

جب کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں، وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿۷۱﴾

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ

جلتے ہوئے پانی میں، پھر وہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿۷۲﴾ پھر ان سے

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک کرتے تھے؟ ﴿۷۳﴾ اللہ کے سوا،

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ

وہ کہیں گے: وہ ہم سے کھوئے گئے؛ بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو پکارتے نہ تھے،

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اس طرح اللہ گمراہ کرتا ہے منکروں کو ﴿۷۴﴾ یہ اس سبب سے کہ تم

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے اور اس سبب سے کہ تم

تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
گھمنڈ کرتے تھے ﴿٧٥﴾ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ، اُس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ
رہنے کے لیے ، پس کیسا بُرا ٹھکانہ ہے گھمنڈ کرنے والوں کا ﴿٧٦﴾ پس آپ صبر کیجیے،

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
بے شک اللہ کا وعدہ برحق ہے ، پھر جس کا ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں اُس کا کچھ حصہ ہم آپ کو

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ
دِکھا دیں گے یا آپ کو وفات دیں گے ، پھر اُن کی واپسی ہماری ہی طرف ہے ﴿٧٧﴾ اور ہم نے

اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ
آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے ، اُن میں سے کچھ کے حالات ہم نے آپ کو سنائے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
اور اُن میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن کے حالات ہم نے آپ کو نہیں سنائے ، اور کسی رسول کے بس میں یہ نہ تھا

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ
کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے ، پھر جب اللہ کا حکم

اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ ع
آ گیا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا گیا اور غلط کار لوگ اُس وقت خسارے میں رہ گئے ﴿٧٨﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے مویشی بنائے تاکہ تم بعض سے سواری کا کام لو

وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا
اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ﴿٧٩﴾ اور تمہارے لیے اُن میں اور بھی فائدے ہیں ، اور تاکہ تم اُن کے

عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
ذریعے سے اپنی حاجت تک پہونچو جو تمہارے دلوں میں ہو ، اور اُن پر اور کشتی پر تم

تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
سوار کیے جاتے ہو ﴿٨٠﴾ اور وہ تم کو اور بھی نشانیاں دِکھاتا ہے ، تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا

تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
انکار کرو گے ؟ ﴿٨١﴾ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے

منزل ٦ ع ١٤

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ
کہ کیا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزرے ہیں ، وہ ان سے

مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى
زیادہ تھے اور وہ قوت میں اور نشانیوں میں جو کہ وہ زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے تھے ، پس ان کی

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ
کمائی ان کے کچھ کام نہ آئی ﴿۸۲﴾ پس جب ان کے پیغبر ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ اپنے اس علم پر اترانے لگے جو ان کے پاس تھا،

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا
اور ان پر وہ عذاب آپڑا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿۸۳﴾ پھر جب انہوں نے

بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ
ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم ایک اللہ پر ایمان لائے اور ہم انکار کرتے ہیں ان کا جن کو ہم اس کے ساتھ

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا
شریک کرتے تھے ﴿۸۴﴾ پس ان کا ایمان ان کے کام نہ آیا جب کہ انہوں نے ہمارا عذاب

بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ
دیکھ لیا ، یہی اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں جاری رہی ہے،

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع
اور اس وقت انکار کرنے والے خسارے میں رہ گئے ﴿۸۵﴾

سورہ حٰم السجدۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ،اس میں (۵۴) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مؤمن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۷۹۶) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۳۵۰) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ
حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ بڑے مہربان ،نہایت رحم والے کی طرف سے اتارا ہوا کلام ہے ﴿۲﴾ یہ ایک کتاب ہے

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾
جس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں ، عربی زبان کا قرآن ، ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۳﴾

منزل ۶

ع ۹

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا، چنانچہ اُن لوگوں میں سے اکثر نے اُس سے منہ موڑا، پس وہ نہیں سُن رہے ہیں ﴿۴﴾

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اور اُنہوں نے کہا: ہمارے دل اُس سے پردے میں ہیں جس کی طرف تم ہم کو بُلاتے ہو

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ایک حجاب ہے،

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

پس تم اپنا کام کرو، ہم بھی اپنا کام کررہے ہیں ﴿۵﴾ کہہ دیجیے: میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا،

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا

میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، پس تم سیدھے رہو

اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾

اُسی کی طرف اور اُسی سے معافی چاہو، اور خرابی ہے مشرکوں کے لیے ﴿۶﴾

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

منکر ہیں ﴿۷﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیا

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

اُن کے لیے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں ﴿۸﴾ کہہ دیجیے: کیا تم لوگ اُس ہستی کا

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ

انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں بنایا اور تم اُس کے شریک

اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا

ٹھہراتے ہو، وہ رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۹﴾ اور اُس نے زمین میں

رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ

اُس کے اوپر پہاڑ بنائے اور اُس میں فائدے کی چیزیں رکھ دیں، اور اُس میں اُس کی غذائیں

اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ﴿۱۰﴾

ٹھہرا دیں چار دن میں، تمام سوال کرنے والوں کے لیے برابر ﴿۱۰﴾

منزل ۶ — ع ۱۵/۸

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ
پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا ، پھر اس نے

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ
آسمان اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے ، دونوں نے کہا

اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ
کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں ﴿۱۱﴾ پھر اس نے دو دن میں اس کے

فِىْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا
سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کا حکم بھیج دیا ، اور ہم نے

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ
آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت دی اور اس کو محفوظ کردیا ، یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ
عزیز و علیم کی منصوبہ بندی ہے ﴿۱۲﴾ پس اگر وہ اعراض کرتے ہیں تو کہہ دیجیے

اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ؕ
کہ میں تم کو اسی طرح کے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا عذاب عاد و ثمود پر نازل ہوا ﴿۱۳﴾

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ
جب کہ ان کے پاس رسول آئے ان کے آگے سے اور ان کے

خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ
پیچھے سے کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو ، انہوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
تو وہ فرشتے اتارتا ، پس ہم اس چیز کے منکر ہیں جس کو دے کر تم

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ
بھیجے گئے ہو ﴿۱۴﴾ عاد کا یہ حال تھا کہ انہوں نے زمین میں بغیر کسی حق کے

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ
گھمنڈ کیا اور انہوں نے کہا : کون ہے جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے ، کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا
جس اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے وہ قوت میں ان سے زیادہ ہے اور وہ

منزل ۶

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا

ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے ﴿١٥﴾ تو ہم نے چند منحوس دنوں میں اُن پر

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

سخت طوفانی ہوا بھیج دی ؛ تاکہ اُن کو دنیا کی زندگی میں رُسوائی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ

عذاب چکھائیں ، اور آخرت کا عذاب اِس سے بھی زیادہ رُسوا کرنے والا ہے ، اور اُن کو

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا

کوئی مدد نہ پہونچے گی ﴿١٦﴾ اور وہ جو ثمود تھے تو ہم نے اُن کو ہدایت کا راستہ دکھایا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ

میں اندھے پن کو پسند کیا ، تو اُن کو عذابِ ذلت کے کڑکے نے

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ

پکڑ لیا اُن کی بد کرداریوں کی وجہ سے ﴿١٧﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کو نجات دی

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ

جو ایمان لائے اور ڈرنے والے تھے ﴿١٨﴾ اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف

اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا

جمع کیے جائیں گے ، پھر وہ جدا جدا کیے جائیں گے ﴿١٩﴾ یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آ جائیں گے ،

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا

اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں اُن پر اُن کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ

اعمال کی گواہی دیں گی ﴿٢٠﴾ اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے : تم نے ہمارے خلاف کیوں

عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ

گواہی دی ؟ وہ کہیں گی کہ ہم کو اسی اللہ نے بولنے کی طاقت دی جس نے ہر چیز کو بولنا سکھایا ہے ،

وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا

اور اسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کے پاس تم لائے گئے ہو ﴿٢١﴾ اور تم

كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

اپنے کو اِس سے چھپا نہ سکتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں تمہارے کان

منزل ٦ ع ٢ ١٦

وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ
اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں ؛ لیکن تم اس گمان میں رہے کہ اللہ

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ
تمہارے بہت سے ان اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو ﴿٢٢﴾ اور تمہارے اسی گمان نے جو کہ تم نے

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾
اپنے رب کے ساتھ کیا تھا تم کو برباد کیا ، پس تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گئے ﴿٢٣﴾

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
پس اگر وہ صبر کریں تو آگ ہی ان کا ٹھکانہ ہے ، اور اگر وہ معافی مانگیں

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ
تو ان کو معافی نہیں ملے گی ﴿٢٤﴾ اور ہم نے ان پر کچھ ساتھی مسلط کردیے

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ
تو انہوں نے ان کے آگے اور پیچھے کی ہر چیز ان کو خوش نما بنا کر دکھایا ، اور ان پر

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
وہی بات پوری ہو کررہی جو جنات اور انسانوں کے ان گروہوں پر پوری ہوئی

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع
جو ان سے پہلے گزرچکے تھے ، بے شک وہ خسارے میں رہ جانے والے تھے ﴿٢٥﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور کفر کرنے والوں نے کہا کہ اس قرآن کو نہ سنو

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ
اور اس میں خلل ڈالو ؛ تاکہ تم غالب رہو ﴿٢٦﴾ پس ہم انکار کرنے

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
والوں کو سخت عذاب چکھائیں گے اور ان کو ان کے عمل کا بدترین

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
بدلہ دیں گے ﴿٢٧﴾ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی آگ،

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
ان کے لیے اس میں ہمیشگی کا ٹھکانہ ہوگا ، اس بات کے بدلے میں کہ وہ ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا
انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾ اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں اُن لوگوں کو

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ
دِکھا جنہوں نے جِنّات اور انسانوں میں سے ہم کو گمراہ کیا، ہم اُن کو اپنے پاؤں

اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
کے نیچے ڈالیں گے؛ تاکہ وہ ذلیل ہوں ﴿۲۹﴾ جن لوگوں نے

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ
کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ ثابت قدم رہے، یقیناً اُن پر فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ
اُترتے ہیں اور اُن سے کہتے ہیں کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو، اور اُس جنت کی بشارت سے

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ
خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے ﴿۳۰﴾ ہم دنیا کی زندگی میں تمہارے

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ
ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی، اور تمہارے لیے وہاں ہر چیز ہے جس کو تمہارا

اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ
دل چاہے اور تمہارے لیے اُس میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو گے ﴿۳۱﴾ غفور و رحیم کی طرف سے مہمانی کے

رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ
طور پر ﴿۳۲﴾ اور اُس سے بہتر کس کی بات ہوگی جس نے اللہ کی طرف بُلایا

وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي
اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں ﴿۳۳﴾ اور بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
اور بُرائی دونوں برابر نہیں، آپ جواب میں وہ کہیے جو اُس سے بہتر ہو

فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ
پھر آپ دیکھو گے کہ آپ میں اور جس میں دشمنی تھی وہ ایسا ہو گیا جیسے کوئی دوست

حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا
قرابت والا ﴿۳۴﴾ یہ بات اُسی کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں، اور یہ بات

منزل ۶

ع ۱۸

يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۳۵ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ
اسی کو ملتی ہے جو بڑا نصیبے والا ہے ۝۳۵ اور اگر شیطان آپ کے دل میں

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
کچھ وسوسہ ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگیں ، بے شک وہ سننے والا،

الْعَلِيْمُ ۝۳۶ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
جاننے والا ہے ۝۳۶ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے رات اور دن اور سورج

وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا
اور چاند ، تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اس اللہ کو

لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷
سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے ، اگر تم اسی کی عبادت کرنے والے ہو ۝۳۷

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ
پس اگر وہ تکبر کریں تو جو لوگ آپ کے رب کے پاس ہیں وہ شب و روز

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ۝۳۸ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ کبھی نہیں تھکتے ۝۳۸ اور اس کی نشانیوں میں سے

اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
یہ ہے کہ آپ زمین کو مرجھائی حالت میں دیکھتے ہو ، پھر جب ہم اس پر پانی

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ
برساتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھول جاتی ہے ، بے شک جس نے اِس کو زندہ کر دیا وہ مُردوں کو بھی

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ
زندہ کر دینے والا ہے ، بےشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۳۹ جو لوگ

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ
ہماری آیتوں کو اُلٹے معنیٰ پہناتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں ، کیا جو شخص

يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
آگ میں ڈالا جائے گا وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے گا،

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴۰ اِنَّ
جو کچھ چاہے کر لو ، بے شک وہ دیکھتا ہے جو تم کر رہے ہو ۝۴۰ یقیناً

منزل ۶

السجدۃ ۱۱

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ
جن لوگوں نے اللہ کی نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ ان کے پاس آگئی ، اور بے شک یہ ایک زبردست

عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ
کتاب ہے ﴿٤١﴾ اس میں باطل نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ اس کے

خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾ مَا يُقَالُ
پیچھے سے ، یہ حکیم و حمید کی طرف سے اتاری گئی ہے ﴿٤٢﴾ آپ کو وہی باتیں

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
کہی جا رہی ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں کو کہی گئی ہیں ، بے شک آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ
مغفرت والا ہے اور دردناک سزا دینے والا بھی ﴿٤٣﴾ اور اگر ہم اس (کتاب) کو

قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ۭ ءَاَعْجَمِيٌّ
عجمی قرآن بناتے تو وہ کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں ؟ کیا عجمی کتاب

وَّعَرَبِيٌّ ۭ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاۗءٌ ۭ
اور عربی لوگ ! کہہ دیجیے کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت اور شفا ہے،

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ
اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ ان کے حق میں

عَمًى ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ
اندھا پن ہے ، یہ لوگ گویا کہ دور کی جگہ سے پکارے جا رہے ہیں ﴿٤٤﴾ اور ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تھی تو اس میں اختلاف پیدا کیا گیا ، اور اگر آپ کے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ
رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، اور یہ لوگ اس کی طرف سے

شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ
ایسے شک میں ہیں جس نے ان کو بے چینی میں ڈال رکھا ہے ﴿٤٥﴾ جو شخص نیک عمل کرے گا تو اپنے ہی لیے کرے گا،

وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾
اور جو شخص برائی کرے گا تو اس کا وبال اسی پر آئے گا ، اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ﴿٤٦﴾

منزل ٦

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ
قیامت کا علم اللہ ہی سے متعلق ہے، اور کوئی پھل اپنے غلاف سے

مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ
نہیں نکلتا اور نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جَنتی ہے

اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا
مگر یہ سب اس کے علم سے ہوتا ہے، اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے

اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
کہ ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی اِس کا مُدعی نہیں ﴿۴۷﴾ اور جن کو وہ پہلے پُکارتے تھے وہ سب

يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾
اُن سے گم ہوجائیں گے اور وہ سمجھ لیں گے کہ اُن کے لیے کوئی بچاؤ کی صورت نہیں ﴿۴۸﴾

لَا يَسۡـَٔـمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۚ وَاِنۡ مَّسَّهُ
انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اس کو کوئی تکلیف

الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَـئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا
پہونچ جائے تو مایوس اور نا اُمید ہو جاتا ہے ﴿۴۹﴾ اور اگر ہم اُس کو تکلیف کے بعد جو کہ اُسے

مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ
پہونچی تھی اپنی مہربانی کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق ہی ہے

وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَـئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ
اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا

اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
تو اس کے پاس بھی میرے لیے بہتری ہی ہے، پس ہم اُن منکروں کو اُن کے اعمال سے ضرور

بِمَا عَمِلُوۡا ۚ وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾
آگاہ کریں گے اور اُن کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ﴿۵۰﴾

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ
اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے،

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾ قُلۡ
اور جب اس کو تکلیف پہونچتی ہے تو وہ لمبی لمبی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے ﴿۵۱﴾ کہہ دیجیے

الجزء ۲۵

منزل ۶

اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ کَفَرۡتُمۡ
کہ بتاؤ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو پھر تم نے اس کا

بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۲﴾
انکار کیا تو اس شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہوگا جو مخالفت میں بہت دور چلا جائے ﴿۵۲﴾

سَنُرِیۡهِمۡ اٰیٰتِنَا فِی الۡاٰفَاقِ وَفِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰی
ہم ان کو اپنی نشانیاں دکھائیں گے آفاق میں بھی اور خود ان کے اندر بھی ، یہاں تک کہ

یَتَبَیَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَقُّ ؕ اَوَلَمۡ یَکۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ
ان پر ظاہر ہو جائے گا کہ یہ قرآن حق ہے ، کیا یہ بات کافی نہیں کہ آپ کا

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِیۡ مِرۡیَةٍ
رب ہر چیز کا گواہ ہے ﴿۵۳﴾ سن لو ! یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں

مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیۡءٍ مُّحِیۡطٌ ﴿۵۴﴾ ع
شک رکھتے ہیں ، سن لو! وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾

ع ۶

سورہ شوریٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۵۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۲) نمبر پر ہے اور سورہ حٰم سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

منزل ۶

اس میں (۳۵۸۸) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۶۰) کلمات ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ کَذٰلِكَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡكَ وَاِلَی
حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ اسی طرح غالب اور حکمت والا اللہ وحی کرتا ہے

الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ اللّٰهُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾ لَهٗ
آپ کی طرف اور ان کی طرف جو آپ سے پہلے گزرے ہیں ﴿۳﴾ اسی کا ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَهُوَ الۡعَلِیُّ
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ، اور وہ سب سے اوپر ہے،

الۡعَظِیۡمُ ﴿۴﴾ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡ
سب سے بڑا ہے ﴿۴﴾ قریب ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ

فَوۡقِهِنَّ وَالۡمَلٰٓئِکَةُ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ
پڑے اور فرشتے اپنے رب کی تسبیح کرتے ہیں اسی کی حمد کے ساتھ

وَیَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ
اور زمین والوں کے لیے معافی مانگتے ہیں ، سُن لو کہ اللہ ہی

هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ۝۵ وَالَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ
معاف کرنے والا ، رحمت کرنے والا ہے ۝۵ اور جن لوگوں نے اُس کے سوا

دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیۡظٌ عَلَیۡهِمۡ ۫ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ
دوسرے کارساز بنائے ہیں اللہ اُن کے اوپر نگہبان ہے ، اور آپ اُن کے

عَلَیۡهِمۡ بِوَکِیۡلٍ ۝۶ وَکَذٰلِكَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ
اوپر ذمہ دار نہیں ۝۶ اور ہم نے اِسی طرح آپ کی طرف

قُرۡاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰی وَمَنۡ حَوۡلَهَا
عربی قرآن اُتارا ہے تاکہ آپ مکہ والوں کو اور اُس کے آس پاس والوں کو ڈرا دو

وَتُنۡذِرَ یَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ ؕ فَرِیۡقٌ فِی الۡجَنَّةِ
اور اُن کو جمع ہونے کے دن سے ڈرا دو جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ، ایک گروہ جنت میں ہوگا

وَفَرِیۡقٌ فِی السَّعِیۡرِ ۝۷ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً
اور ایک گروہ آگ میں ۝۷ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سب کو ایک ہی اُمت

وَّاحِدَةً وَّلٰکِنۡ یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ
بنا دیتا ؛ لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے ،

وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ ۝۸ اَمِ
اور ظالموں کا کوئی حامی و مددگار نہیں ۝۸ کیا

اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِیُّ
اُنہوں نے اُس کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ، پس اللہ ہی کارساز ہے

وَهُوَ یُحۡیِ الۡمَوۡتٰی ۫ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝۹ ع
اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۹

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِیۡهِ مِنۡ شَیۡءٍ فَحُکۡمُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ
اور جس کسی بات میں تم اختلاف کرتے ہو اُس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے ،

ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبِّیۡ عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ ۖۚ وَاِلَیۡهِ اُنِیۡبُ ۝۱۰
وہی اللہ میرا رب ہے ، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۝۱۰

منزل ۶ ع ۱

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے ، اس نے تمہاری جنس سے

اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ
تمہارے جوڑے پیدا کیے اور جانوروں کے بھی جوڑے بنائے،

يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ
اس کے ذریعے وہ تمہاری نسل چلاتا ہے ، کوئی چیز اس کے مثل نہیں اور وہ سننے والا،

الْبَصِيْرُ ۝١١ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ
دیکھنے والا ہے (۱۱) اسی کے اختیار میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں ، وہ جس کے لیے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ
چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم کر دیتا ہے ، بے شک وہ ہر چیز کا

عَلِيْمٌ ۝١٢ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ
علم رکھنے والا ہے (۱۲) اللہ نے تمہارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا اس نے نوح (علیہ السلام) کو

نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ
حکم دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے آپ کی طرف کی ہے اور جس کا حکم ہم نے

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا کہ دین کو قائم رکھو

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا
اور اس میں اختلاف نہ ڈالو ، مشرکین پر وہ بات بہت بھاری ہے جس کی طرف

تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
آپ اُن کو بلا رہے ہو ، اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی طرف چن لیتا ہے

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝١٣ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ
اور وہ اپنی طرف اُن کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں (۱۳) اور جو لوگ متفرق ہوئے

بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
وہ علم آنے کے بعد ہوئے صرف آپس کی ضد کی وجہ سے ، اور اگر آپ کے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ
رب کی طرف سے ایک وقت معین تک کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ

بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ
کردیا جاتا ، اور جن لوگوں کو اُن کے بعد کتاب دی گئی وہ اُس کی طرف سے

لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ
شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے اُن کو تردُّد میں ڈال دیا ہے ﴿۱۴﴾ پس آپ اُسی کی طرف بلائیے

وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَقُلۡ
اور اُس پر جمے رہیے جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے اور اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے ، اور کہیے

اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ
کہ اللہ نے جو کتاب اُتاری ہے میں اُس پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے

لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا
کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں ، اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے ، ہمارا عمل ہمارے لیے

وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ
اور تمہارا عمل تمہارے لیے ، ہم میں اور تم میں کچھ جھگڑا نہیں ، اللہ ہم سب کو

يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۵﴾ؕ وَالَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ
جمع کرے گا اور اُسی کے پاس جانا ہے ﴿۱۵﴾ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں

فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ
حجت کررہے ہیں بعد اِس کے کہ وہ مان لیا گیا اُن کی حجت

دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّلَهُمۡ
اُن کے رب کے نزدیک باطل ہے اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ
سخت عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب

بِالۡحَقِّ وَالۡمِيۡزَانَ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
اُتاری اور ترازو بھی ، اور آپ کو کیا خبر کہ شاید وہ گھڑی

قَرِيۡبٌ ﴿۱۷﴾ يَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ
قریب ہو ﴿۱۷﴾ جو لوگ اُس کا یقین نہیں رکھتے وہ اُس کی جلدی کر رہے ہیں،

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا
اور جو لوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اُس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ

منزل ٦

الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِیۡنَ یُمَارُوۡنَ فِی السَّاعَةِ
برحق ہے ، یاد رکھو کہ جو لوگ اُس گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں

لَفِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرۡزُقُ
وہ گمراہی میں بہت دور نکل گئے ﴿۱۸﴾ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے

مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ﴿۱۹﴾ مَنۡ کَانَ
روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا ، زبردست ہے ﴿۱۹﴾ جو شخص

یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِیۡ حَرۡثِهٖ ۚ وَمَنۡ
آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کو اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے ، اور جو

کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِی
شخص دنیا کی کھیتی چاہے ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں اور اس کا

الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِیۡبٍ ﴿۲۰﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَکٰٓؤُا شَرَعُوۡا
آخرت میں کوئی حصہ نہیں ﴿۲۰﴾ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے اُن کے لیے

لَهُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا لَمۡ یَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡلَا کَلِمَةُ
ایسا دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی ، اور اگر فیصلہ کی بات

الۡفَصۡلِ لَقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَهُمۡ
طے نہ پاچکی ہوتی تو اُن کا فیصلہ کردیا جاتا ، اور بے شک ظالموں کے لیے

عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا
دردناک عذاب ہے ﴿۲۱﴾ آپ اُن ظالموں کو دیکھو گے کہ وہ ڈر رہے ہوں گے اس سے

کَسَبُوۡا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
جو اُنھوں نے کمایا اور وہ اُن پر ضرور پڑنے والا ہے ، اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے

الصّٰلِحٰتِ فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ
اچھے کام کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے ، اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ الَّذِیۡ
وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں گے ، یہی بڑا انعام ہے ﴿۲۲﴾ یہ چیز ہے

یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
جس کی خوش خبری اللہ اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیا،

ع ۲

منزل ۶

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ

کہہ دیجیے کہ میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر قرابت داری کی محبت،

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس میں بھلائی بڑھا دیں گے ، بے شک اللہ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ

معاف کرنے والا ہے ، قدردان ہے ﴿۲۳﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے،

فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ اللّٰهُ

پس اگر اللہ چاہے تو وہ تمہارے دل پر مہر لگا دے ، اور اللہ باطل کو

الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

مٹاتا ہے اور حق کو ثابت کرتا ہے اپنی باتوں سے ، بے شک وہ دلوں کی

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

باتیں جانتا ہے ﴿۲۴﴾ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا

توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں کو معاف کرتا ہے ، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم

تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ لا وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کرتے ہو ﴿۲۵﴾ اور وہ ان لوگوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور جنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

نیک عمل کیا اور وہ ان کو اپنے فضل سے زیادہ دے دیتا ہے ، اور جو انکار کرنے والے ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ

سخت عذاب ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے روزی کو کھول دیتا

لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ

تو وہ زمین میں فساد کرتے ؛ لیکن وہ اندازے کے ساتھ اُتارتا ہے جتنا چاہتا ہے،

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ

بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا ، دیکھنے والا ہے ﴿۲۷﴾ اور وہی ہے جو لوگوں کے

الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ

مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے ، اور وہ

منزل ۶

اَلْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

کام بنانے والا ہے، قابل تعریف ہے ﴿۲۸﴾ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى

اور زمین کا پیدا کرنا اور وہ جاندار جو اس نے ان کے درمیان پھیلائے ہیں، اور وہ ان کو

جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ

جب چاہے جمع کرنے پر قادر ہے ﴿۲۹﴾ اور جو مصیبت تم کو پہنچتی ہے

مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ؕ

تو وہ تمہارے ہاتھوں کے کیے ہوئے کاموں ہی سے، اور بہت سے قصوروں کو وہ معاف کردیتا ہے ﴿۳۰﴾

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

اور تم زمین میں اللہ کے قابو سے نکل نہیں سکتے، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ

کوئی کام بنانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿۳۱﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جہاز

فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ؕ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ

سمندر میں چلتے ہیں جیسے پہاڑ ﴿۳۲﴾ اگر وہ چاہے تو وہ ہوا کو روک دے پھر وہ سمندر کی سطح پر

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

ٹھہرے رہ جائیں، بے شک اس کے اندر نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو صبر کرنے والا،

شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ لا اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ

شکر کرنے والا ہے ﴿۳۳﴾ یا وہ ان کو تباہ کر دے ان کے اعمال کے سبب سے اور معاف کر دے

كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ لا وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا

بہت سے لوگوں کو ﴿۳۴﴾ اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جو ہماری نشانیوں میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے

لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ

بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ﴿۳۵﴾ پس جو کچھ تم کو ملا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

برتنے کے لیے ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ

جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں سے

ع ۴

منزل ۶

كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾
اور بے حیائی سے بچتے ہیں ، اور جب اُن کو غصہ آتا ہے تو وہ معاف کردیتے ہیں ﴿۳۷﴾

وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمۡرُهُمۡ
اور وہ جنہوں نے اپنے رب کی دعوت کو قبول کیا اور نماز قائم کی اور وہ اپنا کام

شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ
آپس کے مشورے سے کرتے ہیں ، اور ہم نے جو کچھ اُنہیں دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳۸﴾ اور وہ لوگ

اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
کہ جب اُن پر چڑھائی ہوتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں ﴿۳۹﴾ اور بُرائی کا بدلہ ہے

سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا‌ ۚ فَمَنۡ عَفَا وَاَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَى
ویسی ہی بُرائی ، پھر جس نے معاف کردیا اور اصلاح کی تو اُس کا اجر اللہ کے

اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ
ذمے ہے ، بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿۴۰﴾ اور جو شخص اپنے مظلوم ہونے کے بعد

ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ؕ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيۡلُ
بدلہ لے تو ایسے لوگوں کے اوپر کچھ الزام نہیں ﴿۴۱﴾ الزام صرف

عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَيَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
اُن پر ہے جو لوگوں کے اوپر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں نا حق

بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ‌ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنۡ صَبَرَ
سرکشی کرتے ہیں ، یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۴۲﴾ اور جس شخص نے صبر کیا

وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ
اور معاف کر دیا تو بے شک یہ ہمت کے کام ہیں ﴿۴۳﴾ اور جس شخص کو

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِىٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيۡنَ
اللہ بھٹکا دے تو اس کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں ، اور آپ ظالموں کو دیکھو گے

لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ
کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو وہ کہیں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی

سَبِيۡلٍ‌ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰٮهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ
صورت ہے ﴿۴۴﴾ اور آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ، وہ ذلت سے

منزل ۶

ع ۴ / ۵

الذُّلِّ یَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِیۡنَ
جھکے ہوئے ہوں گے ، چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے ، اور ایمان والے

اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
کہیں گے کہ خسارے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

وَاَهۡلِیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ فِیۡ
اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا ، سُن لو ! ظالم لوگ ہمیشہ رہنے والے

عَذَابٍ مُّقِیۡمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا کَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِیَآءَ
عذاب میں رہیں گے ﴿۴۵﴾ اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہ ہوں گے

یَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ
جو اللہ کے مقابلے میں اُن کی مدد کریں ، اور اللہ جس کو بھٹکا دے

فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِیۡلٍ ﴿۴۶﴾ؕ اِسۡتَجِیۡبُوۡا لِرَبِّکُمۡ مِّنۡ
تو اُس کے لیے کوئی راستہ نہیں ﴿۴۶﴾ تم اپنے رب کی دعوت قبول کرو اِس سے پہلے

قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَکُمۡ
کہ ایسا دن آ جائے جس کے لیے اللہ کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا ، اُس دن تمہارے لیے

مِّنۡ مَّلۡجَاٍ یَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَکُمۡ مِّنۡ نَّکِیۡرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنۡ
کوئی پناہ گاہ نہ ہوگی اور نہ تم کسی چیز کو رد کرسکو گے ﴿۴۷﴾ پس اگر

اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ عَلَیۡهِمۡ حَفِیۡظًا ؕ اِنۡ عَلَیۡکَ
وہ اعراض کریں تو ہم نے آپ کو اُن کے اوپر نگران بنا کر نہیں بھیجا ہے ، آپ کے ذمے

اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً
صرف پہونچا دینا ہے ، اور انسان کو جب ہم اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو وہ

فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡهِمۡ
اس پر خوش ہو جاتا ہے ، اور اگر اُن کے اعمال کے بدلے ان پر کوئی مصیبت آ پڑتی ہے

فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ کَفُوۡرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ
تو آدمی نا شکری کرنے لگتا ہے ﴿۴۸﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالۡاَرۡضِ ؕ یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنۡ یَّشَآءُ اِنَاثًا
اللہ ہی کے لیے ہے ، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ، وہ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے

وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۝۴۹ اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا

اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے ۝۴۹ یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی

وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ۝۵۰

اور بیٹیاں بھی ، اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے ، بے شک وہ جاننے والا ، قدرت والا ہے ۝۵۰

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ

اور کسی آدمی کی یہ طاقت نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ

پیچھے سے یا وہ کسی فرشتے کو بھیجے کہ وہ وحی کردے اس کے حکم سے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ۝۵۱ وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ

جو وہ چاہے ، بے شک وہ سب سے اوپر ہے ، حکمت والا ہے ۝۵۱ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف بھی

اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ

وحی کی ہے ایک روح اپنے حکم سے ، آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ

اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان کیا ہے؛ لیکن ہم نے اس کو ایک نور بنایا ، اس سے ہم ہدایت دیتے ہیں

نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ

اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ، اور بے شک آپ ایک سیدھے راستے کی طرف رہنمائی

مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝۵۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

کر رہے ہو ۝۵۲ اس اللہ کے راستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ۝۵۳

اور زمین میں ہے ، سن لو ! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۝۵۳

(سورۂ زخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۳) نمبر پر ہے اور سورۂ شوریٰ کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۸۴۸) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۴۰۰) حروف ہیں

حٰمٓ ۝۱ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝۲ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا

حٰمٓ ۝۱ قسم ہے اس واضح کتاب کی ۝۲ ہم نے اس کو عربی زبان کا

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٣ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ

قرآن بنایا ہے ؛ تاکہ تم سمجھو ③ اور بے شک یہ اصل کتاب میں

لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝٤ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

ہمارے پاس ہے ، بلند اور پُر حکمت ④ کیا ہم تمہاری نصیحت سے اس لیے نگاہیں پھیر لیں گے

اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝٥ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ

کہ تم حد سے گزرنے والے ہو ⑤ اور ہم نے اگلے لوگوں میں

فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝٦ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

کتنے ہی نبی بھیجے ⑥ اور ان لوگوں کے پاس کوئی نبی نہیں آیا جس کا انہوں نے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٧ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى

مذاق نہ اُڑایا ہو ⑦ پھر جو لوگ اُن سے زیادہ طاقت ور تھے اُن کو ہم نے ہلاک کردیا اور اگلے

مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

لوگوں کی مثالیں گزر چکیں ⑧ اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝٩ الَّذِيْ

کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اُن کو زبردست ، جاننے والے نے پیدا کیا ⑨ جس نے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا

تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا اور اُس میں تمہارے لیے راستے بنائے؛

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

تاکہ تم راہ پاؤ ⑩ اور جس نے آسمان سے پانی اُتارا

بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١

ایک اندازے کے ساتھ، پھر ہم نے اُس سے مُردہ زمین کو زندہ کردیا، اِسی طرح تم نکالے جاؤ گے ⑪

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

اور جس نے تمام قسمیں بنائیں اور تمہارے لیے وہ کشتیاں

الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ

اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ⑫ تاکہ تم اُن کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو

ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب کہ تم اُن پر بیٹھو

منزل ۶

وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
اور کہو کہ پاک ہے وہ جس نے اِن چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ، اور ہم ایسے نہ تھے

مُقۡرِنِیۡنَ ۝۱۳ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ۝۱۴ وَجَعَلُوۡا لَهٗ
کہ اُن کو قابو میں کرتے ۝۱۳ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں ۝۱۴ اور اُن لوگوں نے

مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝۱۵
اللہ کے بندوں میں سے اللہ کا جز ٹھہرایا ، بے شک انسان کھلا ناشکرا ہے ۝۱۵

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصۡفٰكُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ ۝۱۶
کیا اللہ نے اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں پسند کیں اور تم کو بیٹوں سے نوازا؟ ۝۱۶

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ
اور جب اُن میں سے کسی کو اُس چیز کی خبر دی جاتی ہے جس کو وہ رحمان کی طرف منسوب کرتا ہے تو اُس کا

وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِیۡمٌ ۝۱۷ اَوَمَنۡ یُّنَشَّؤُا فِی
چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ۝۱۷ کیا وہ جو زیور میں

الۡحِلۡیَةِ وَهُوَ فِی الۡخِصَامِ غَیۡرُ مُبِیۡنٍ ۝۱۸ وَجَعَلُوا
پرورش پائے اور جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے ۝۱۸ اور فرشتے

الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِیۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا
جو رحمان کے بندے ہیں اُن کو انہوں نے عورت قرار دے رکھا ہے ، کیا وہ اُن کی پیدائش کے وقت

خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَیُسۡـَٔلُوۡنَ ۝۱۹ وَقَالُوۡا
موجود تھے ، اُن کا یہ دعویٰ لکھ لیا جائے گا اور اُن سے پوچھ ہوگی ۝۱۹ اور وہ کہتے ہیں

لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۗ
کہ اگر رحمان چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے ، اُن کو اُس کا کوئی علم نہیں

اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَخۡرُصُوۡنَ ۝۲۰ؕ اَمۡ اٰتَیۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ
وہ محض بے تحقیق بات کررہے ہیں ۝۲۰ کیا ہم نے اُن کو اِس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے

فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ۝۲۱ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا
تو انہوں نے اس کو مضبوط پکڑ رکھا ہے ۝۲۱ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر

عَلٰۤی اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤی اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ۝۲۲ وَكَذٰلِكَ مَاۤ
پایا ہے اور ہم اُن کے پیچھے چل رہے ہیں ۝۲۲ اور اِسی طرح ہم نے

ع ۱۵/۷ منزل ۶

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ
آپ سے پہلے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے خوش حال

مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى
لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان کے پیچھے

اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا
چلے جا رہے ہیں ﴿۲۳﴾ ڈرانے والے نے کہا: اگرچہ میں اُس سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس پر

وَجَدْتُّمْ عَلَیْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، انہوں نے کہا کہ ہم اس کے منکر ہیں جو دے کر

كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ
تم بھیجے گئے ہو ﴿۲۴﴾ تو ہم نے ان سے انتقام لیا، پس دیکھو کہ کیسا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ
جھٹلانے والوں کا ﴿۲۵﴾ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے

وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِیْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ لا اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ
کہا کہ میں ان چیزوں سے بری ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۲۶﴾ مگر وہ جس نے مجھ کو پیدا کیا،

فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِیَةً فِیْ
پس بے شک وہ میری رہنمائی کرے گا ﴿۲۷﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) یہی کلمہ اپنے پیچھے

عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ
اپنی اولاد میں چھوڑ گئے؛ تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿۲۸﴾ بلکہ میں نے ان کو ان کے باپ دادا کو

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۹﴾ وَلَمَّا
دنیا کا سامان دیا یہاں تک کہ ان کے پاس حق آیا اور رسول کھول کر سنا دینے والا ﴿۲۹﴾ اور جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾
ان کے پاس حق آگیا، انہوں نے کہا کہ یہ جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیں ﴿۳۰﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ
اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر

الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ
کیوں نہیں اُتارا گیا؟ ﴿۳۱﴾ کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں؟

نصف ۸ ع

منزل ۶

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَیۡنَہُمۡ مَّعِیۡشَتَہُمۡ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا
دنیا کی زندگی میں اُن کی روزی کو تو ہم نے تقسیم کیا ہے

وَرَفَعۡنَا بَعۡضَہُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعۡضُہُمۡ
اور ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دی ہے ؛ تاکہ وہ ایک دوسرے سے

بَعۡضًا سُخۡرِیًّا ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّکَ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾
کام لیں ، اور آپ کے رب کی رحمت اُس سے بہتر ہے جو یہ جمع کر رہے ہیں ﴿۳۲﴾

وَلَوۡلَاۤ اَنۡ یَّکُوۡنَ النَّاسُ اُمَّۃً وَّاحِدَۃً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ
اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ

یَّکۡفُرُ بِالرَّحۡمٰنِ لِبُیُوۡتِہِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّۃٍ وَّمَعَارِجَ
رحمان کا انکار کرتے ہیں ان کے لیے ہم اُن کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور زینے بھی

عَلَیۡہَا یَظۡہَرُوۡنَ ﴿۳۳﴾ۙ وَلِبُیُوۡتِہِمۡ اَبۡوَابًا وَّسُرُرًا عَلَیۡہَا
جن پر وہ چڑھتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور اُن کے گھروں کے کواڑ بھی اور تخت بھی جن پر وہ

یَتَّکِـُٔوۡنَ ﴿۳۴﴾ۙ وَزُخۡرُفًا ؕ وَاِنۡ کُلُّ ذٰلِکَ لَمَّا مَتَاعُ
تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور سونے کے بھی ، اور یہ چیزیں تو صرف دنیا کی زندگی کا

الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ؕ وَالۡاٰخِرَۃُ عِنۡدَ رَبِّکَ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۳۵﴾ؑ وَمَنۡ
سامان ہیں اور آخرت آپ کے رب کے پاس متقیوں کے لیے ہے ﴿۳۵﴾ اور جو شخص

یَّعۡشُ عَنۡ ذِکۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَیِّضۡ لَہٗ شَیۡطٰنًا فَہُوَ لَہٗ
رحمان کی نصیحت سے اعراض کرتا ہے تو ہم اُس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پس وہ اُس کا ساتھی

قَرِیۡنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّہُمۡ لَیَصُدُّوۡنَہُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ وَیَحۡسَبُوۡنَ
بن جاتا ہے ﴿۳۶﴾ اور وہ اُن کو راہ حق سے روکتے رہتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے ہیں

اَنَّہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَنَا قَالَ یٰلَیۡتَ
کہ وہ ہدایت پر ہیں ﴿۳۷﴾ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو وہ کہے گا کہ کاش

بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَکَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَیۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِیۡنُ ﴿۳۸﴾
میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی ، پس کیا ہی برا ساتھی تھا ﴿۳۸﴾

وَلَنۡ یَّنۡفَعَکُمُ الۡیَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ فِی الۡعَذَابِ
اور جب کہ تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تم کو کچھ بھی فائدہ نہ دے گی کہ تم عذاب میں

منزل ۶

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ
ایک دوسرے کے شریک ہو ﴿۳۹﴾ پس کیا آپ بہروں کو سناؤ گے یا آپ اندھوں کو راہ دکھاؤ گے

وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ
اور ان کو جو کھلی ہوئی گمراہی میں ہیں ﴿۴۰﴾ پس اگر ہم آپ کو اٹھا لیں

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ
تو ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں ﴿۴۱﴾ یا آپ کو دکھا دیں گے وہ چیز جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے،

فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْٓ اُوْحِىَ
پس ہم ان پر پوری طرح قادر ہیں ﴿۴۲﴾ پس آپ اس کو مضبوطی سے تھامے رہیے جو آپ کے اوپر وحی

اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ
کی گئی ہے، بے شک آپ ایک سیدھے راستے پر ہو ﴿۴۳﴾ اور یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے

وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ
نصیحت ہے، اور جلد ہی تم سے پوچھ ہوگی ﴿۴۴﴾ اور جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے

قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ ۙ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً
ہمارے رسولوں میں سے ان سے پوچھ لیجیے کہ کیا ہم نے رحمان کے سوا دوسرے معبود ٹھہرائے تھے

يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
کہ ان کی عبادت کی جائے ﴿۴۵﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون

وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا
اور اس کے امراء کے پاس بھیجا تو اس نے کہا کہ میں رب العالمین کا رسول ہوں ﴿۴۶﴾ پس جب

جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ
وہ ان کے پاس ہماری نشانیوں کے ساتھ آیا تو وہ اس پر ہنسنے لگے ﴿۴۷﴾ اور ہم ان کو

مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
جو نشانیاں دکھاتے تھے وہ پہلی سے بڑھ کر ہوتی تھیں، اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
تاکہ وہ رجوع کریں ﴿۴۸﴾ اور انہوں نے کہا کہ اے جادوگر! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کرو

بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا
اس عہد کی بناء پر جو اس نے تم سے کیا ہے، ہم ضرور راہ پر آ جائیں گے ﴿۴۹﴾ پھر جب ہم نے

منزل ۶

عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ

وہ عذاب اُن سے ہٹا دیا تو اُنہوں نے اپنا عہد توڑ دیا ﴿۵۰﴾ اور فرعون نے اپنی قوم کے درمیان

فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ

پکار کر کہا کہ اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے، اور یہ نہریں

الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا۠

جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ﴿۵۱﴾ بلکہ میں

خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾

بہتر ہوں اس شخص سے جو کہ حقیر ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا ﴿۵۲﴾

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ

پھر کیوں نہ اس پر سونے کے کنگن آپڑے یا فرشتے اس کے ساتھ

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ

جمع ہو کر آتے ﴿۵۳﴾ پس اس نے اپنی قوم کو بے عقل کر دیا پھر اُنہوں نے اس کی بات مان لی،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

یہ نافرمان قسم کے لوگ تھے ﴿۵۴﴾ پھر جب اُنہوں نے ہم کو غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا

بدلہ لیا اور ہم نے اُن سب کو غرق کر دیا ﴿۵۵﴾ پھر ہم نے اُن کو ماضی کی داستان بنا دیا اور دوسروں کے لیے

لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ

ایک نمونۂ عبرت ﴿۵۶﴾ اور جب ابن مریم کی مثال دی گئی تو آپ کی قوم کے لوگ

مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا

اُس پر چلا اُٹھے ﴿۵۷﴾ اور اُنہوں نے کہا کہ ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ؟ یہ مثال

ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾

وہ آپ سے صرف جھگڑنے کے لیے بیان کرتے ہیں؛ بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہیں ﴿۵۸﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ

عیسیٰ (علیہ السلام) تو بس ہمارے ایک بندے تھے جس پر ہم نے فضل فرمایا اور اُس کو بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي

ایک مثال بنا دیا ﴿۵۹﴾ اور اگر ہم چاہیں تو تمہارے اندر سے فرشتے بنا دیں

منزل ۶

ع ۵

الۡاَرۡضِ يَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمۡتَرُنَّ

جو زمین میں تمہارے جانشین ہوں ﴿۶۰﴾ اور بے شک عیسیٰ قیامت کا ایک نشان ہیں تو تم اس میں

بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ

شک نہ کرو اور میری پیروی کرو ، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور شیطان تم کو اس سے

الشَّيۡطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيۡسٰى

روکنے نہ پائے ، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۲﴾ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) کھلی

بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمۡ

نشانیوں کے ساتھ آئے ، اس نے کہا کہ میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تم پر واضح کر دوں

بَعۡضَ الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۶۳﴾

بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو ، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۶۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا رب بھی ، تو تم اسی کی عبادت کرو ، یہی سیدھا

مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ

راستہ ہے ﴿۶۴﴾ پھر گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا،

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿۶۵﴾ هَلۡ

پس تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ایک دردناک دن کے عذاب سے ﴿۶۵﴾ یہ لوگ

يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ

بس قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ پڑے اور ان کو

لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ اَلۡاَخِلَّآءُ يَوۡمَئِذٍۢ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ

خبر بھی نہ ہو ﴿۶۶﴾ تمام دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے

اِلَّا الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ

سوائے ڈرنے والوں کے ﴿۶۷﴾ اے میرے بندو ! آج تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم

تَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۶۹﴾

غمگین ہوگے ﴿۶۸﴾ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار رہے ﴿۶۹﴾

اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ اَنۡتُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ

جنت میں داخل ہو جاؤ اور تمہاری بیویاں ، تم خوش کیے جاؤ گے ﴿۷۰﴾ ان کے سامنے

منزل ۶

ع ۱۲

عَلَیۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّاَکۡوَابٍ ۚ وَفِیۡهَا
سونے کی رکابیاں اور پیالے پیش کیے جائیں گے ، اور وہاں

مَا تَشۡتَهِیۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ الۡاَعۡیُنُ ۚ وَاَنۡتُمۡ فِیۡهَا
وہ چیزیں ہوں گی جن کو جی چاہے گا اور جن سے آنکھوں کو لذت ہوگی ، اور تم یہاں ہمیشہ

خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِیۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا کُنۡتُمۡ
رہو گے ﴿۷۱﴾ اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیے گئے اس کی وجہ سے جو تم

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ لَکُمۡ فِیۡهَا فَاکِهَةٌ کَثِیۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾
کرتے تھے ﴿۷۲﴾ تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے ہیں جن میں سے تم کھاؤ گے ﴿۷۳﴾

اِنَّ الۡمُجۡرِمِیۡنَ فِیۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾ لَا یُفَتَّرُ
بے شک مجرم لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے ﴿۷۴﴾ وہ ان سے ہلکا

عَنۡهُمۡ وَهُمۡ فِیۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰکِنۡ
نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے ﴿۷۵﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ

کَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوۡا یٰمٰلِكُ لِیَقۡضِ عَلَیۡنَا
خود ہی ظالم تھے ﴿۷۶﴾ اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک ! تمہارا رب ہمارا خاتمہ ہی

رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّکُمۡ مّٰکِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدۡ جِئۡنٰکُمۡ بِالۡحَقِّ
کر دے ، فرشتہ کہے گا : تم کو اسی طرح پڑے رہنا ہے ﴿۷۷﴾ ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے

وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَکُمۡ لِلۡحَقِّ کٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا
مگر تم میں سے اکثر حق سے بیزار رہے ﴿۷۸﴾ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا لی ہے

فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾ اَمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ
تو ہم بھی ایک بات ٹھہرالیں گے ﴿۷۹﴾ کیا ان کا گمان ہے کہ ہم ان کے رازوں کو اور ان کے مشوروں کو

وَنَجۡوٰهُمۡ ؕ بَلٰی وَرُسُلُنَا لَدَیۡهِمۡ یَکۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾ قُلۡ اِنۡ
نہیں سن رہے ہیں ، ہاں ! اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھتے رہتے ہیں ﴿۸۰﴾ کہہ دیجیے کہ اگر

کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ۖۗ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾ سُبۡحٰنَ
رحمان کے کوئی اولاد ہو تو میں سب سے پہلے اس کی عبادت کرنے والا ہوں ﴿۸۱﴾ آسمانوں

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾
اور زمین کا خداوند ، عرش کا مالک ، وہ ان باتوں سے پاک ہے جس کو لوگ بیان کرتے ہیں ﴿۸۲﴾

منزل ۶

فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ
پس اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ بحث کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ اُس دن سے دوچار ہوں

الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَ هُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ
جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿۸۳﴾ اور وہی ہے جو آسمان میں اللہ ہے

وَّ فِی الۡاَرۡضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾ وَ تَبٰرَکَ
اور وہی زمین میں اللہ ہے، اور وہ حکمت والا، علم والا ہے ﴿۸۴﴾ اور بڑی بابرکت ہے

الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا ۚ
وہ ذات جس کی بادشاہی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے،

وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا یَمۡلِکُ
اور اُسی کے پاس قیامت کی خبر ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۵﴾ اور اللہ کے سوا

الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ
جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے، مگر وہ

شَهِدَ بِالۡحَقِّ وَ هُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ
جو حق کی گواہی دیں گے اور وہ جانتے ہوں گے ﴿۸۶﴾ اور اگر آپ اُن سے پوچھو

مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۸۷﴾ وَ قِیۡلِهٖ
کہ اُن کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے، پھر وہ کہاں بھٹک جاتے ہیں ﴿۸۷﴾ اور اُس کو رسول کے

یٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ
اِس کہنے کی خبر ہے کہ اے میرے رب! یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ﴿۸۸﴾ پس اُن سے درگزر کیجیے

وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾
اور کہیے کہ سلام ہے (تم کو)، پس جلد ہی اُن کو معلوم ہو جائے گا ﴿۸۹﴾

(سورۂ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۹) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے اور سورۂ زخرف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴۶) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۴۲۱) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةٍ
حٰمٓ ﴿۱﴾ قسم ہے اِس واضح کتاب کی ﴿۲﴾ ہم نے اِس کو ایک برکت والی رات میں

منزل ۶

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿۳﴾ فِيۡهَا يُفۡرَقُ

اُتارا ہے ، بے شک ہم آگاہ کرنے والے تھے ﴿۳﴾ اِس رات میں ہر

كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ﴿۴﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا

حکمت والا معاملہ طے کیا جاتا ہے ﴿۴﴾ ہمارے حکم سے ، بے شک ہم تھے

مُرۡسِلِيۡنَ ﴿۵﴾ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ

بھیجنے والے ﴿۵﴾ آپ کے رب کی رحمت سے ، وہی سُننے والا،

الۡعَلِيۡمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ

جاننے والا ہے ﴿۶﴾ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے،

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ

اگر تم یقین کرنے والے ہو ﴿۷﴾ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے،

رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾ بَلۡ هُمۡ

تمہارا بھی رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی رب ﴿۸﴾ بلکہ وہ

فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۹﴾ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ

شک میں پڑے ہوئے کھیل رہے ہیں ﴿۹﴾ پس انتظار کیجیے اُس دن کا جب آسمان ایک کُھلے ہوئے

بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۰﴾ يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ

دھوئیں کے ساتھ ظاہر ہوگا ﴿۱۰﴾ وہ لوگوں کو گھیر لے گا ، یہ ایک دردناک

اَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾

عذاب ہے ﴿۱۱﴾ اے ہمارے رب ! ہم پر سے عذاب ٹال دیجیے ، ہم ایمان لاتے ہیں ﴿۱۲﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۳﴾

اُن کے لیے نصیحت کہاں ، اور اُن کے پاس رسول آچکا تھا کھول کر سنانے والا ﴿۱۳﴾

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا

پھر اُنہوں نے اُس سے پیٹھ پھیری اور کہا کہ یہ تو ایک سِکھایا ہوا دیوانہ ہے ﴿۱۴﴾ ہم

كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ ﴿۱۵﴾

کچھ وقت کے لیے عذاب کو ہٹادیں ، تم پھر اپنی اسی حالت پر آجاؤ گے ﴿۱۵﴾

يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱۶﴾

جس دن ہم پکڑیں گے بڑی پکڑ ، اُس دن ہم پورا بدلہ لیں گے ﴿۱۶﴾

وقف لازم

منزل ۶

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُولٌ
اور ان سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا، اور ان کے پاس ایک معزز

كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَدُّوٓا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ
رسول آیا ﴿۱۷﴾ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو، میں تمہارے لیے

رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّيٓ
ایک معتبر رسول ہوں ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو، میں

آتِيكُمْ بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي
تمہارے سامنے ایک واضح دلیل پیش کرتا ہوں ﴿۱۹﴾ اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ

وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي
لے چکا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو ﴿۲۰﴾ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم

فَاعْتَزِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ
مجھ سے الگ رہو ﴿۲۱﴾ پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ

مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾
مجرم ہیں ﴿۲۲﴾ تو اب تم میرے بندوں کو رات ہی رات میں لے کر چلے جاؤ، تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾
اور تم دریا کو تھما ہوا چھوڑ دو، ان کا لشکر ڈوبنے والا ہے ﴿۲۴﴾

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوعٍ
انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے ﴿۲۵﴾ اور کھیتیاں

وَّمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَٰكِهِينَ ﴿٢٧﴾
اور عمدہ مکانات ﴿۲۶﴾ اور آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتے تھے سب چھوڑ دیے ﴿۲۷﴾

كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَٰهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا
اسی طرح ہوا، اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا مالک بنادیا ﴿۲۸﴾ پس نہ

بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا
ان پر آسمان رویا اور نہ زمین، اور نہ ان کو

مُنْظَرِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ مِنَ
مہلت دی گئی ﴿۲۹﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت والے

منزل ۶ الثلثہ ع ۱۴

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
عذاب سے نجات دی ﴿۳۰﴾ یعنی فرعون سے، بے شک وہ سرکش

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى
اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا ﴿۳۱﴾ اور ہم نے ان کو اپنے علم کی

عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا
رو سے دنیا والوں پر ترجیح دی ﴿۳۲﴾ اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دیں جن میں

فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ
کھلا ہوا انعام تھا ﴿۳۳﴾ یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں ﴿۳۴﴾ بس یہی

هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾
ہمارا پہلا مرنا ہے اور ہم پھر اٹھائے نہیں جائیں گے ﴿۳۵﴾

فَاْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ
اگر تم سچے ہو تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو ﴿۳۶﴾ کیا یہ بہتر ہیں

اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ
یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے، ہم نے ان کو ہلاک کر دیا ہے،

اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ
بے شک وہ نا فرمان تھے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ
اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا ﴿۳۸﴾ ان کو ہم نے حق کے ساتھ

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾
بنایا ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ
بے شک فیصلے کا دن ان سب کا طے شدہ وقت ہے ﴿۴۰﴾ جس دن

لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ
کوئی رشتے دار کسی رشتے دار کے کام نہیں آئے گا اور نہ ان کی کچھ حمایت

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
کی جائے گی ﴿۴۱﴾ ہاں مگر وہ جس پر اللہ رحم فرمائے، بے شک وہ زبردست ہے،

منزل ۶

الرَّحِيۡمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ
رحمت والا ہے ﴿۴۲﴾ یقین جانو کہ زقوم کا درخت ﴿۴۳﴾ گنہ گار کا

الۡاَثِيۡمِ ﴿۴۴﴾ كَالۡمُهۡلِ ۚ يَغۡلِىۡ فِى الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلۡىِ
کھانا ہوگا ﴿۴۴﴾ تیل کی تلچھٹ جیسا، وہ پیٹ میں کھولے گا ﴿۴۵﴾ جس طرح گرم پانی

الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۴۷﴾
کھولتا ہے ﴿۴۶﴾ اس کو پکڑو اور اس کو گھسیٹتے ہوئے جہنم کے بیچ تک لے جاؤ ﴿۴۷﴾

ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِيۡمِ ﴿۴۸﴾
پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو ﴿۴۸﴾

ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ
چکھ اس کو، تو بڑا معزز، مکرم ہے ﴿۴۹﴾ یہ وہی

هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ
چیز ہے جس میں تم شک کرتے تھے ﴿۵۰﴾ بے شک اللہ سے ڈرنے والے

فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍ ﴿۵۱﴾ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۵۲﴾
امن کی جگہ میں ہوں گے ﴿۵۱﴾ باغوں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾

يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۵۳﴾
باریک ریشم اور دبیز ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۳﴾

كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿۵۴﴾ يَدۡعُوۡنَ
ان کے ساتھ یہی معاملہ ہوگا، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کا ان سے بیاہ کر دیں گے ﴿۵۴﴾ وہ اس میں

فِيۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيۡنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوۡقُوۡنَ
طلب کریں گے ہر قسم کے میوے نہایت اطمینان سے ﴿۵۵﴾ وہ وہاں موت کو

فِيۡهَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى ۚ وَوَقٰهُمۡ
نہ چکھیں گے مگر وہ موت جو پہلے آچکی ہے، اور اللہ نے ان کو جہنم کے

عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿۵۶﴾ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ
عذاب سے بچا لیا ﴿۵۶﴾ یہ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا، یہی ہے

هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ
بڑی کامیابی ﴿۵۷﴾ پس ہم نے اس کتاب کو آپ کی زبان میں آسان بنادیا ہے

منزل ۶

لَعَلَّهُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾ فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾
تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۸﴾ پس آپ بھی انتظار کیجیے، وہ بھی انتظار کررہے ہیں ﴿۵۹﴾

(سورہ جاثیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۷) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے اور سورہ دخان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۱۹۱) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۸۸) کلمات ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾
حٰمٓ ﴿۱﴾ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے غالب، حکمت والے اللہ کی طرف سے ﴿۲﴾

اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۳﴾
بے شک آسمانوں اور زمین میں نشانیاں ہیں ایمان والوں کے لیے ﴿۳﴾

وَ فِیۡ خَلۡقِکُمۡ وَ مَا یَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ
اور تمہارے بنانے میں اور ان حیوانات میں جو اس نے زمین میں پھیلا رکھے ہیں نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ
ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ اور رات اور دن کے آنے جانے میں

وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡیَا
اور اس رزق میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا پھر اس سے

بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ
زمین کو زندہ کر دیا اس کے مر جانے کے بعد اور ہواؤں کی گردش میں بھی نشانیاں ہیں

اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾ تِلۡکَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا
ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿۵﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کو ہم حق کے ساتھ

عَلَیۡکَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَ اللّٰهِ
آپ کو سنا رہے ہیں، پھر اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کون سی بات ہے

وَ اٰیٰتِهٖ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶﴾ وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ ﴿۷﴾
جس پر وہ ایمان لائیں گے ﴿۶﴾ خرابی ہے ہر اس شخص کے لیے جو جھوٹا، گنہ گار ہو ﴿۷﴾

یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰی عَلَیۡهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا
جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جب کہ وہ اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں پھر وہ تکبر کے ساتھ اڑا رہتا ہے

منزل ۶

كَاَنۡ لَّمۡ یَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۸﴾

گویا اس نے اس کو سنا ہی نہیں ، پس آپ اس کو ایک دردناک عذاب کی خوش خبری دے دیجیے ﴿۸﴾

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡـًٔاۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ

اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کسی چیز کی خبر پاتا ہے تو وہ اس کو مذاق بنا لیتا ہے،

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ؕ﴿۹﴾ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ

ایسے لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۹﴾ ان کے آگے

جَهَنَّمُ ۚ وَلَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَیۡـًٔا وَّلَا

جہنم ہے ، اور جو کچھ انہوں نے کمایا وہ ان کے کچھ کام آنے والا نہیں اور نہ وہ

مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِیَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ

جن کو انہوں نے اللہ کے سوا کارساز بنایا ، اور ان کے لیے بڑا

عَظِیۡمٌ ؕ﴿۱۰﴾ هٰذَا هُدًی ۚ وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ

عذاب ہے ﴿۱۰﴾ یہ ہدایت ہے ، اور جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا

رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ؑ اَللّٰهُ

انکار کیا ان کے لیے سختی کا دردناک عذاب ہے ﴿۱۱﴾ اللہ ہی ہے

الَّذِیۡ سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِیَ الۡفُلۡكُ

جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کردیا ؛ تاکہ اس کے حکم سے اس میں

فِیۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ

کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾ۚ وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

تم شکر کرو ﴿۱۲﴾ اور اس نے آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو

فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا مِّنۡهُ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

تمہارے لیے مسخر کردیا سب کو اپنی طرف سے ، بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ یَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یَغۡفِرُوۡا

ان لوگوں کے لیے جو غور کرتے ہیں ﴿۱۳﴾ ایمان والوں سے کہہ دیجیے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں

لِلَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ اَیَّامَ اللّٰهِ لِیَجۡزِیَ قَوۡمًاۢ

جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے ؛ تاکہ اللہ ایک قوم کو

منزل ۶ ع ۱۷/۱

بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا

اُس کی کمائی کا بدلہ دے ﴿۱۴﴾ جو شخص نیک عمل کرے گا تو اُس کا فائدہ

فَلِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا‌ ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ

اُسی کے لیے ہے، اور جس شخص نے بُرا کیا تو اُس کا وبال اُسی پر پڑے گا، پھر تم اپنے رب کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۵﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب

الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ

اور حکم اور نبوت دی اور اُن کو پاکیزہ رزق

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ‌ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ

عطا کیا اور ہم نے اُن کو دنیا والوں پر فضیلت بخشی ﴿۱۶﴾ اور ہم نے اُن کو

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ‌ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ

دین کے بارے میں کُھلی کُھلی دلیلیں دیں، پھر اُنھوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اِس کے بعد

مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

کہ اُن کے پاس علم آچکا تھا آپس کی ضد کی وجہ سے، بے شک آپ کا رب

يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ

قیامت کے دن اُن کے درمیان فیصلہ کردے گا اُن چیزوں کے بارے میں جن میں وہ باہم

يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰى شَرِيۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ

اختلاف کرتے تھے ﴿۱۷﴾ پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک واضح طریقے پر قائم کیا

فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾

پس آپ اُسی پر چلیے اور اُن لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجیے جو علم نہیں رکھتے ﴿۱۸﴾

اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا‌ ؕ وَاِنَّ

یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں آپ کے کچھ کام نہیں آسکتے، اور بے شک

الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ ۚ وَاللّٰهُ وَلِىُّ

ظالم لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور ڈرنے والوں کا ساتھی

الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

اللہ ہے ﴿۱۹﴾ یہ لوگوں کے لیے بصیرت کی باتیں ہیں اور ہدایت

منزل ۶

وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ
اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو یقین کریں ﴿۲۰﴾ کیا وہ لوگ جنہوں نے

اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَهُمۡ کَالَّذِیۡنَ
برائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کی مانند کر دیں گے

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡیَاهُمۡ
جو ایمان لائے اور نیک عمل کیا ، ان سب کا جینا اور مرنا

وَمَمَاتُهُمۡ ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ
یکساں ہو جائے ، بہت برا فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اللہ نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَلِتُجۡزٰی کُلُّ نَفۡسٍۭ
اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے کا

بِمَا کَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَیۡتَ
بدلہ دیا جائے اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا ﴿۲۲﴾ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلۡمٍ
جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور اللہ نے اس کے علم کے باوجود اس کو گمراہی میں ڈال دیا

وَّخَتَمَ عَلٰی سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ
اور اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھ پر پردہ

غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ یَّهۡدِیۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا
ڈال دیا، پس ایسے شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے اِس کے بعد کہ اللہ نے اس کو گمراہ کر دیا ہو ، کیا تم

تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوۡا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا
دھیان نہیں کرتے ؟ ﴿۲۳﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری اِس دنیا کی زندگی کے سوا

الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَنَحۡیَا وَمَا یُهۡلِکُنَاۤ اِلَّا الدَّهۡرُ ۚ
کوئی اور زندگی نہیں ، ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف زمانے کی گردش ہلاک کرتی ہے،

وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا
اور ان کو اِس باب میں کوئی علم نہیں ، وہ محض گمان کی بنا پر

یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
ایسا کہتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں کھلی کھلی سنائی جاتی ہیں

ع ۲ / ۱۸

منزل ۶

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ
تو اُن کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں ہوتی کہ ہمارے باپ دادا کو زندہ کر کے لاؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ
اگر تم سچے ہو ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے پھر وہ

یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یَجْمَعُكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا
تم کو مارتا ہے پھر وہ قیامت کے دن تم کو جمع کرے گا ، اس میں

رَیْبَ فِیْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
کوئی شک نہیں ؛ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۶﴾

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَیَوْمَ تَقُوْمُ
اور اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ یَوْمَىِٕذٍ یَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى
قائم ہوگی اس دن اہلِ باطل خسارے میں پڑ جائیں گے ﴿۲۷﴾ اور آپ دیکھو گے

كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى
کہ ہر گروہ گھٹنوں کے بل گر پڑے گا ، ہر گروہ اپنے نامۂ اعمال کی طرف

كِتٰبِهَا ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
بُلایا جائے گا ، آج تم کو اس عمل کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کر رہے تھے ﴿۲۸﴾

هٰذَا كِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا
یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے اوپر ٹھیک ٹھیک گواہی دے رہا ہے ، یقیناً ہم

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا
لکھواتے جا رہے تھے جو کچھ تم کرتے تھے ﴿۲۹﴾ پس جو لوگ

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدْخِلُهُمْ
ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے تو اُن کا رب اُن کو

رَبُّهُمْ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿۳۰﴾
اپنی رحمت میں داخل کرے گا ، یہی کھلی کامیابی ہے ﴿۳۰﴾

وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰى
اور جنہوں نے انکار کیا ، کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی

عَلَيۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿٣١﴾
جاتی تھیں ، پس تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے ﴿٣١﴾

وَاِذَا قِيۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيۡبَ
اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی

فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ
شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ، ہم تو بس ایک گمان سا

اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمۡ
رکھتے ہیں اور ہم اس پر یقین کرنے والے نہیں ﴿٣٢﴾ اور ان پر ان کے

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ
اعمال کی برائیاں کھل جائیں گی اور وہ چیز ان کو گھیر لے گی جس کا وہ

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا
مذاق اڑاتے تھے ﴿٣٣﴾ اور کہا جائے گا کہ آج ہم تم کو بھلا دیں گے جس طرح

نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ
تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا ، اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہے

وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿٣٤﴾ ذٰلِكُمۡ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذۡتُمۡ
اور کوئی تمہارا مددگار نہیں ﴿٣٤﴾ یہ اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کا

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتۡكُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ
مذاق اڑایا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں رکھا،

فَالۡيَوۡمَ لَا يُخۡرَجُوۡنَ مِنۡهَا وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿٣٥﴾
پس آج نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کا عذر قبول کیا جائے گا ﴿٣٥﴾

فَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ
پس ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا ، رب ہے

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الۡكِبۡرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۖ
تمام عالم کا ﴿٣٦﴾ اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿٣٧﴾ ع
اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٣٧﴾

منزل ٦

ع ١٤ ٢٠

(سورۂ احقاف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۰، ۱۵ اور ۳۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۵) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۶) نمبر پر ہے اور سورۂ جاثیہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۵۹۵) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۶۴۴) کلمات ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

حٰمٓ ﴿١﴾ یہ کتاب زبردست ، حکمت والے اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے ﴿٢﴾

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو نہیں پیدا کیا

بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ

مگر حق کے ساتھ اور معیّن مدّت کے لیے ، اور جو لوگ منکر ہیں وہ اُس سے بے رُخی کرتے ہیں

اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

جس سے اُن کو ڈرایا گیا ہے ﴿٣﴾ کہہ دیجیے کہ تم نے غور بھی کیا ہے اُن چیزوں پر جن کو تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ

اللہ کے سِوا پُکارتے ہو ، مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کیا بنایا ہے یا اُن کی

لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ

آسمان میں کچھ حصہ داری ہے ؟ میرے پاس اس سے پہلے کی

هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾

کوئی کتاب لے آؤ یا کوئی علم جو چلا آتا ہو ، اگر تم سچے ہو ﴿٤﴾

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پُکارے جو

لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ

قیامت تک اُس کا جواب نہیں دے سکتے ، اور اُن کو اُن کے

دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

پُکارنے کی بھی خبر نہیں ﴿٥﴾ اور جب لوگ اکٹھا کیے جائیں گے تو وہ اُن کے

اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

دشمن ہوں گے اور اُن کی عبادت کے منکر بن جائیں گے ﴿٦﴾ اور جب ہماری

الجزء (۲۶)

منزل ۷

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ
کھلی کھلی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو منکر لوگ اس حق کے بارے میں جب کہ وہ

لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ ﴿۷﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ
ان کے پاس پہونچا ہے، کہتے ہیں کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے ﴿۷﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے

افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ مِنَ
اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے، کہہ دیجیے کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے تو تم لوگ مجھ کو

اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ كَفٰى بِهٖ
ذرا بھی اللہ سے بچا نہیں سکتے، جو باتیں تم بناتے ہو اللہ ان کو خوب جانتا ہے، وہ میرے

شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۸﴾
اور تمہارے درمیان گواہی کے لیے کافی ہے، اور وہ بخشنے والا، رحمت والا ہے ﴿۸﴾

قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ مَا
کہہ دیجیے کہ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ

يُفۡعَلُ بِىۡ وَلَا بِكُمۡ ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ
کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا، میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعے آتا ہے

وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ
اور میں تو صرف ایک کھلا ہوا آگاہ کرنے والا ہوں ﴿۹﴾ کہہ دیجیے کہ کیا تم نے کبھی سوچا کہ اگر یہ قرآن

مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡۢ
اللہ کی جانب سے ہو اور تم نے اس کو نہیں مانا، اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ
اس جیسی کتاب پر گواہی دی ہے، پس وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ ع وَقَالَ
بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰﴾ اور انکار

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا مَّا
کرنے والے ایمان لانے والوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ کوئی اچھی چیز ہوتی تو وہ اس پر

سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ
ہم سے پہلے نہ دوڑتے، اور چونکہ انہوں نے اس سے ہدایت نہیں پائی تو اب وہ کہیں گے

منزل ۶ ع ۱

هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى
کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے ⑪ اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب تھی

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا
رہنما اور رحمت ، اور یہ ایک کتاب ہے جو اس کو سچا کرتی ہے عربی زبان میں

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫
تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ، اور وہ خوش خبری ہے نیک لوگوں کے لیے ⑫

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ
بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر جمے رہے تو ان لوگوں پر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ⑬ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے ⑬ یہی لوگ جنت والے ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑭
جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ان اعمال کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے تھے ⑭

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ
اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرے ، اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ

اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
اس کو پیٹ میں رکھا اور تکلیف کے ساتھ اس کو جنا ، اور اس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھڑانا

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ
تیس مہینوں میں ہوا ، یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی کو پہونچا اور چالیس برس کو

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
پہونچ گیا تو وہ کہنے لگا کہ اے میرے رب ! مجھے توفیق دیجیے کہ میں آپ کے احسان کا شکر کروں جو آپ نے

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں

تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ
جس سے آپ راضی ہوں ، اور میری اولاد میں بھی مجھ کو نیک اولاد دے ، میں نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑮ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
رجوع کیا اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں ⑮ یہ لوگ ہیں

منزل ۶

نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَنَتَجَاوَزُ عَنۡ
جن کے اچھے اعمال کو ہم قبول کریں گے اور اُن کی بُرائیوں سے ہم درگزر

سَیِّاٰتِهِمۡ فِیۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِیۡ
کریں گے ، وہ اہلِ جنت میں سے ہوں گے ، سچا وعدہ جو

كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَيۡهِ اُفٍّ لَّـكُمَاۤ
اُن سے کیا جاتا ہے ﴿۱۶﴾ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں بیزار ہوں تم سے،

اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَقَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ
کیا تم مجھ کو خوف دلاتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا؛ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں،

وَهُمَا يَسۡتَغِيۡثٰنِ اللّٰهَ وَيۡلَكَ اٰمِنۡ ۖ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ
اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں کہ تیری خرابی ہو ! تو ایمان لا ، بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۚ فَيَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۷﴾
سچا ہے ، پس وہ کہتا ہے کہ یہ سب اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ
یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کا قول پورا ہوا اُن گروہوں کے ساتھ جو اُن سے

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا
پہلے گزرے جنات اور انسانوں میں سے ، بے شک وہ

خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمۡ
خسارے میں رہے ﴿۱۸﴾ اور ہر ایک کے لیے اُن کے اعمال کے اعتبار سے درجے ہوں گے ، اور تاکہ اللہ سب کو

اَعۡمَالَهُمۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۱۹﴾ وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ
اُن کے اعمال پورے کر دے اور اُن پر ظلم نہ ہوگا ﴿۱۹﴾ اور جس دن انکار کرنے والے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى النَّارِ ؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبٰتِكُمۡ فِیۡ
آگ کے سامنے لائے جائیں گے ، تم اپنی اچھی چیزیں اپنی دنیا کی

حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا ۚ فَالۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ
زندگی میں لے چکے اور اُن سے لطف اُٹھا چکے تو آج تم کو ذلت کی سزا

عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ
دی جائے گی اِس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر

منزل ۶

بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَفۡسُقُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ اذۡکُرۡ

کیا کرتے تھے اور اِس وجہ سے کہ تم نافرمانی کرتے تھے ﴿۲۰﴾ اور عاد کے

اَخَا عَادٍ ؕ اِذۡ اَنۡذَرَ قَوۡمَہٗ بِالۡاَحۡقَافِ وَ قَدۡ خَلَتِ

بھائی (ہود علیہ السلام) کو یاد کرو، جب کہ اُس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا، اور ڈرانے والے

النُّذُرُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَ مِنۡ خَلۡفِہٖۤ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا

اس سے پہلے بھی گزر چکے تھے اور اس کے بعد بھی آئے، کہ اللہ کے سوا کسی کی

اِلَّا اللّٰہَ ؕ اِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۲۱﴾

عبادت نہ کرو، میں تم پر ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۲۱﴾

قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَاۡفِکَنَا عَنۡ اٰلِہَتِنَا ۚ فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ

اُنہوں نے کہا کہ کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو، پس اگر تم سچے ہو

اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ

تو وہ چیز ہم پر لاؤ جس کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو ﴿۲۲﴾ اس نے کہا کہ اس کا علم تو

اللّٰہِ ۫ۖ وَ اُبَلِّغُکُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِہٖ وَ لٰکِنِّیۡۤ اَرٰىکُمۡ قَوۡمًا

اللہ کو ہے، اور میں تو تم کو وہ پیغام پہونچا رہا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے، لیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ

تَجۡہَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوۡہُ عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِیَتِہِمۡ ۙ

نادانی کی باتیں کرتے ہو ﴿۲۳﴾ پس جب انہوں نے اس کو بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا

قَالُوۡا ہٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ بَلۡ ہُوَ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِہٖ ؕ

تو انہوں نے کہا کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر برسے گا، نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے،

رِیۡحٌ فِیۡہَا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿ۙ۲۴﴾ تُدَمِّرُ کُلَّ شَیۡءٍۭ بِاَمۡرِ

ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے ﴿۲۴﴾ وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے اکھاڑ

رَبِّہَا فَاَصۡبَحُوۡا لَا یُرٰۤی اِلَّا مَسٰکِنُہُمۡ ؕ کَذٰلِکَ نَجۡزِی

پھینکے گی، پس وہ ایسے ہوگئے کہ ان کے گھروں کے سوا وہاں کچھ نظر نہ آتا تھا، مجرموں کو ہم

الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۲۵﴾ وَ لَقَدۡ مَکَّنّٰہُمۡ فِیۡمَاۤ اِنۡ

اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿۲۵﴾ اور ہم نے ان لوگوں کو ان باتوں میں قدرت دی تھی

مَّکَّنّٰکُمۡ فِیۡہِ وَ جَعَلۡنَا لَہُمۡ سَمۡعًا وَّ اَبۡصَارًا

کہ تم کو ان باتوں میں قدرت نہیں دی اور ہم نے ان کو کان اور آنکھ

ع ۲

منزل ۷

وَّاَفۡـِٕدَةً ۚ ۖ فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَلَاۤ اَبۡصَارُهُمۡ

اور دل دیے، مگر وہ کان ان کے کچھ کام نہ آئے اور نہ آنکھیں

وَلَاۤ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِذۡ كَانُوۡا يَجۡحَدُوۡنَ ۙ

اور نہ دل، کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۲۶ ع

اور ان کو اس چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۝۲۶

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡقُرٰى وَصَرَّفۡنَا

اور ہم نے تمہارے آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کردیں اور ہم نے بار بار

الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۝۲۷ فَلَوۡلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيۡنَ

اپنی نشانیاں بتائیں تاکہ وہ باز آئیں ۝۲۷ پس کیوں نہ ان کی مدد کی انہوں نے

اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلۡ ضَلُّوۡا

جن کو انہوں نے اللہ کے تقرب کے لیے معبود بنا رکھا تھا، بلکہ وہ سب ان سے

عَنۡهُمۡ ۚ وَذٰلِكَ اِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۝۲۸ وَاِذۡ

کھوئے گئے اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور ان کی گھڑی ہوئی باتیں تھیں ۝۲۸ اور جب

صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ

ہم جنات کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے، وہ قرآن سننے لگے،

فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوۡا

پس جب وہ اس کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ چپ رہو، پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ لوگ

اِلٰى قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ۝۲۹ قَالُوۡا يٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا

ڈرانے والے بن کر اپنی قوم کی طرف واپس گئے ۝۲۹ انہوں نے کہا کہ اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب

كِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ

سُنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد اتاری گئی ہے، ان پیشین گوئیوں کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس کے

يَدَيۡهِ يَهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَقِّ وَاِلٰى طَرِيۡقٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝۳۰

پہلے سے موجود ہیں، وہ حق کی طرف اور ایک سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے ۝۳۰

يٰقَوۡمَنَاۤ اَجِيۡبُوۡا دَاعِىَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوۡا بِهٖ يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے گناہوں کو

منزل ۶

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ

معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے بچائے گا ﴿۳۱﴾ اور جو شخص

لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ

اللہ کے داعی کی دعوت پر لبیک نہیں کہے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا،

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

اور اللہ کے سوا اُس کا کوئی مددگار نہ ہوگا ، ایسے لوگ کھلی ہوئی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

میں ہیں ﴿۳۲﴾ کیا اُن لوگوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

پیدا کیا اور وہ اُن کے پیدا کرنے سے نہیں تھکا ، اِس پر قدرت رکھتا ہے

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

کہ وہ مُردوں کو زندہ کر دے ، ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۳۳﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ

اور جس دن یہ انکار کرنے والے آگ کے سامنے لائے جائیں گے ، کیا یہ

هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا

حقیقت نہیں ہے ؟ وہ کہیں گے کہ ہاں ہمارے رب کی قسم ! ارشاد ہوگا : پھر چکھو

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ

عذاب اُس انکار کے بدلے جو تم کررہے تھے ﴿۳۴﴾ پس آپ صبر کیجیے جس طرح

اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ

ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا ، اور اُن کے لیے جلدی نہ کیجیے،

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

جس دن یہ لوگ اُس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو گویا کہ وہ

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے ، یہ پہونچا دینا ہے ، پس وہی لوگ برباد ہوں گے جو نافرمانی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾

منزل ۶

ع ۴

سورۂ محمد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۳) راستے میں ہجرت کے وقت نازل ہوئی، اس میں (۳۸) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۷) نمبر پر ہے، اور سورۂ حدید کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۲۴۷۵) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۵۸) کلمات ہیں

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَضَلَّ اَعۡمَالَہُمۡ ﴿۱﴾

جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے ان کے اعمال کو رائیگاں کردیا ﴿۱﴾

وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور اس چیز کو مانا جو محمد (ﷺ) پر

مُحَمَّدٍ وَّہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۙ کَفَّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ

اُتاری گئی ہے اور وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے، اللہ نے ان کی برائیاں ان سے دور کردیں

وَاَصۡلَحَ بَالَہُمۡ ﴿۲﴾ ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا اتَّبَعُوا

اور ان کا حال درست کردیا ﴿۲﴾ یہ اس لیے کہ جن لوگوں نے انکار کیا انہوں نے باطل کی

الۡبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَقَّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ؕ

پیروی کی اور جو لوگ ایمان لائے انہوں نے حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے ہے،

کَذٰلِکَ یَضۡرِبُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَہُمۡ ﴿۳﴾ فَاِذَا

اس طرح اللہ لوگوں کے لیے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے ﴿۳﴾ پس جب

لَقِیۡتُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ

منکروں سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان کی گردنیں مارو، یہاں تک کہ جب

اَثۡخَنۡتُمُوۡہُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَاِمَّا

خوب قتل کر چکو تو ان کو مضبوط باندھ لو، پھر اس کے بعد یا تو احسان کر کے چھوڑنا ہے

فِدَآءً حَتّٰی تَضَعَ الۡحَرۡبُ اَوۡزَارَہَا ۚ۟ۛ ذٰلِکَ ؕۛ وَلَوۡ

یا معاوضہ لے کر، یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے، یہ ہے کام، اور اگر

یَشَآءُ اللّٰہُ لَانۡتَصَرَ مِنۡہُمۡ ۙ وَلٰکِنۡ لِّیَبۡلُوَا بَعۡضَکُمۡ

اللہ چاہتا تو وہ ان سے بدلہ لے لیتا، مگر تاکہ وہ تم لوگوں کو ایک دوسرے سے

بِبَعۡضٍ ؕ وَالَّذِیۡنَ قُتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ فَلَنۡ یُّضِلَّ

آزمائے، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں گے اللہ ان کے اعمال کو ہرگز

منزل ۶

مع

اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۴﴾ سَيَهۡدِيۡهِمۡ وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ ﴿۵﴾

ضائع نہیں کرے گا ﴿۴﴾ وہ ان کی رہنمائی فرمائے گا اور ان کا حال درست کردے گا ﴿۵﴾

وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کی انہیں پہچان کرا دی ہے ﴿۶﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ يَنۡصُرۡكُمۡ وَيُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ ﴿۷﴾

اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو جمادے گا ﴿۷﴾

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّهُمۡ وَاَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۸﴾

اور جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لیے تباہی ہے اور اللہ ان کے اعمال کو ضائع کردے گا ﴿۸﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۹﴾

یہ اس سبب سے کہ انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ نے اتاری ہے، پس اللہ نے ان کے اعمال کو برباد کردیا ﴿۹﴾

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں کہ وہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ۚ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ

جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، اللہ نے ان کو اکھاڑ پھینکا اور منکروں کے سامنے

اَمۡثَالُهَا ﴿۱۰﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوۡلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاَنَّ

انہیں کی مثالیں آنی ہیں ﴿۱۰﴾ یہ اس وجہ سے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے، اور منکروں کا

الۡكٰفِرِيۡنَ لَا مَوۡلٰى لَهُمۡ ﴿۱۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ

کوئی کارساز نہیں ﴿۱۱﴾ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

اور جنہوں نے نیک عمل کیا ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَتَمَتَّعُوۡنَ وَيَاۡكُلُوۡنَ كَمَا

بہتی ہوں گی، اور جن لوگوں نے انکار کیا وہ فائدہ اٹھا رہے ہیں اور کھا رہے ہیں جیسے کہ

تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ وَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ

چوپائے کھائیں، اور آگ ان لوگوں کا ٹھکانہ ہے ﴿۱۲﴾ اور کتنی ہی

قَرۡيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ الَّتِىۡۤ اَخۡرَجَتۡكَ ۚ

بستیاں ہیں جو قوت میں آپ کی اس بستی سے زیادہ تھیں جس نے آپ کو نکالا ہے،

منزل ۶

ع ۱۱/۵

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ
ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا پس کوئی اُن کا مددگار نہ ہوا ﴿۱۳﴾ کیا وہ جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل

مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾
پر ہے وہ اُس طرح ہو جائے گا جس کی بد عملی اُس کے لیے خوش نما بنا دی گئی ہے اور وہ اپنی خواہشات پر چل رہے ہیں ﴿۱۴﴾

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ
جنت کی مثال جس کا وعدہ ڈرنے والوں سے کیا گیا ہے ، اُس کی کیفیت یہ ہے کہ اُس میں نہریں ہیں

مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ
ایسے پانی کی جس میں تغیر نہ ہوگا اور نہریں ہوں گی دودھ کی جس کا مزہ نہیں بدلا ہوگا،

وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ
اور نہریں ہوں گی شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہو گی ، اور نہریں ہوں گی

عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
شہد کی جو بالکل صاف ہوگا ، اور اُن کے لیے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے،

وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ
اور اُن کے رب کی طرف سے بخشش ہوگی ، کیا یہ لوگ اُن جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے

وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ
اور اُن کو کھولتا ہوا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا، پس وہ اُن کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا ﴿۱۵﴾ اور اُن میں سے

يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا
کچھ لوگ ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں

لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۚ اُولٰٓئِكَ
تو علم والوں سے پوچھتے ہیں کہ انہوں نے ابھی کیا کہا ، یہی لوگ ہیں

الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾
جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں ﴿۱۶﴾

وَالَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّاٰتٰهُمۡ تَقۡوٰٮهُمۡ ﴿۱۷﴾
اور جن لوگوں نے ہدایت کی راہ اختیار کی تو اللہ اُن کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور اُن کو اُن کی پرہیزگاری عطا کرتا ہے ﴿۱۷﴾

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ
یہ لوگ تو بس اِس کے منتظر ہیں کہ قیامت اُن پر اچانک آجائے

منزل ۶

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ
تو اس کی علامتیں ظاہر ہو چکی ہیں ، پس جب وہ آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
موقع کہاں رہے گا ؟ ﴿۱۸﴾ پس جان لیجیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور معافی مانگیں

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اپنے قصور کے لیے اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لیے ، اور اللہ جانتا ہے

مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو ﴿۱۹﴾ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ کہتے ہیں

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ
کہ کوئی سورت کیوں نہیں اُتاری جاتی ، پس جب ایک واضح سورت اُتار دی گئی

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور اس میں جنگ کا بھی ذکر تھا تو آپ نے دیکھا کہ جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
بیماری ہے وہ آپ کی طرف اِس طرح دیکھ رہے ہیں جیسے کسی پر موت

الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا
چھا گئی ہے ، پس خرابی ہے اُن کی ﴿۲۰﴾ حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنا ہے ، پس جب

عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾
معاملے کا قطعی فیصلہ ہو جائے تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لیے بہت بہتر ہوتا ﴿۲۱﴾

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي
پس اگر تم پھر گئے تو اِس کے سوا تم سے کچھ متوقع نہیں کہ تم زمین میں

الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
فساد کرو اور آپس کے رشتوں کو قطع کرو ﴿۲۲﴾ یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے

اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
دور کیا ، پس ان کو بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کردیا ﴿۲۳﴾ کیا یہ لوگ قرآن میں

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
غور نہیں کرتے یا دلوں پر ان کے تالے لگے ہوئے ہیں ﴿۲۴﴾ بے شک جو لوگ

ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
پیٹھ پھیر کر ہٹ گئے بعد اِس کے کہ ہدایت اُن پر واضح

الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾
ہو گئی ، شیطان نے اُن کو فریب دیا اور اللہ نے اُن کو ڈھیل دے دی ﴿۲۵﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
یہ اِس سبب سے ہوا کہ اُنھوں نے اُن لوگوں سے جو کہ اللہ کی اُتاری ہوئی چیز کو نا پسند کرتے ہیں ، کہا

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾
کہ بعض باتوں میں ہم تمہارا کہنا مان لیں گے ، اور اللہ اُن کی راز داری کو جانتا ہے ﴿۲۶﴾

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
پس اس وقت کیا ہوگا جب کہ فرشتے اُن کی روحیں قبض کرتے ہوں گے ، اُن کے منھ اور اُن کی پیٹھوں پر

وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ
مارتے ہوئے ﴿۲۷﴾ یہ اِس سبب سے کہ اُنھوں نے اُس چیز کی پیروی کی جو اللہ کو غصہ دلانے والی تھی

وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ؏ اَمْ حَسِبَ
اور اُنھوں نے اُس کی رضا کو ناپسند کیا ، پس اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کردیے ﴿۲۸﴾ جن لوگوں کے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ
دلوں میں بیماری ہے کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ اُن کے کینے کو کبھی

اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
ظاہر نہیں کرے گا ﴿۲۹﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہم اُن کو تمہیں دکھا دیتے ، پس آپ اُن کی علامتوں سے

بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ
اُن کو پہچان لیتے ، اور آپ اُن کے انداز کلام سے ضرور اُن کو پہچان لو گے ،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ
اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے ﴿۳۰﴾ اور ہم ضرور تم کو آزمائیں گے تاکہ ہم اُن لوگوں کو

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۠ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾
جان لیں جو تم میں جہاد کرنے والے ہیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ، اور ہم تمہارے حالات کی جانچ کریں گے ﴿۳۱﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا
بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی

منزل ۶ ع ۹/۷

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا
مخالفت کی جب کہ ہدایت ان پر واضح ہوچکی تھی، وہ اللہ کو کچھ نقصان

اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
نہ پہونچا سکیں گے، اور اللہ ان کے اعمال کو ڈھا دے گا ﴿۳۲﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا
اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنی اعمال کو

اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
برباد نہ کرو ﴿۳۳﴾ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور اللہ کے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ
راستے سے روکا پھر وہ منکر ہی مر گئے، اللہ ان کو کبھی

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ
نہ بخشے گا ﴿۳۴﴾ پس تم ہمت نہ ہارو اور صلح کی درخواست نہ کرو، اور تم ہی

الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾
غالب رہو گے، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں کمی نہ کرے گا ﴿۳۵﴾

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا
دنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقوی اختیار کرو

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ
تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا ﴿۳۶﴾ اگر وہ

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾
تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر آخر تک طلب کرتا رہے تو تم بخل کرنے لگو، اور اللہ تمہارے کینے کو ظاہر کردے ﴿۳۷﴾

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
ہاں تم وہ لوگ ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا

اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
جاتا ہے، پس تم میں سے کچھ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں، اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۤءُ ۚ
اپنے ہی سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نیاز ہے جب کہ تم محتاج ہو،

منزل ۷

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا
اور اگر تم پھر جاؤ تو اللہ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا پھر وہ

اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع
تم جیسے نہ ہوں گے ﴿۳۸﴾

سورۂ فتح مدنی ہے، حدیبیہ سے واپسی کے وقت راستے میں نازل ہوئی، اس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے، لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۸) نمبر پر ہے اور سورۂ جمعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۲۵۵۹) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵٦۸) کلمات ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا
بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دے دی ﴿۱﴾ تاکہ اللہ آپ کی اگلی

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
اور پچھلی خطائیں معاف کردے اور آپ کے اوپر اپنی نعمت کی تکمیل کردے،

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾ ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ
اور آپ کو سیدھا راستہ دکھائے ﴿۲﴾ اور آپ کو زبردست

نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ
مدد عطا کرے ﴿۳﴾ وہی ہے جس نے مؤمنوں کے دلوں میں

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ
اطمینان اُتارا؛ تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اُن کا ایمان اور بڑھ جائے،

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں، اور اللہ جاننے والا،

حَكِيْمًا ﴿۴﴾ ۙ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
حکمت والا ہے ﴿۴﴾ تاکہ اللہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور تاکہ اُن کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
برائیاں اُن سے دور کردے، اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی

منزل ٦ ع ۸

عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

کامیابی ہے ۝۵ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے ساتھ برے گمان

السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ

رکھتے ہیں ، برائی کی گردش ان ہی پر ہے ، اور ان پر اللہ کا

عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ

غضب ہوا اور ان پر اس نے لعنت کی اور ان کے لیے اس نے جہنم تیار کر رکھی ہے ، اور وہ بہت برا

مَصِيْرًا ۝۶ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ٹھکانہ ہے ۝۶ اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں،

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ۝۷ بے شک ہم نے آپ کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۝۸ تاکہ تم لوگ ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً

اور اس کے رسول پر اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو ، اور تم اللہ کی تسبیح کرو

وَّاَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

صبح و شام ۝۹ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

بیعت کرتے ہیں ، اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے ، پھر جو شخص اس کو توڑے گا

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ

تو اس کے توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا ، اور جو شخص اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے

عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ سَيَقُوْلُ

اللہ سے کیا ہے تو اللہ اس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا ۝۱۰ جو دیہاتی

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

پیچھے رہ گئے وہ اب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے اموال اور ہمارے

منزل ۷

ع ۱ ۹

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ
بال بچوں نے مشغول کر رکھا پس آپ ہمارے لیے معافی کی دعا فرمائیں، یہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ
جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے، آپ کہہ دیجیے کہ کون ہے جو اللہ کے سامنے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ
تمہارے لیے کچھ اختیار رکھتا ہو اگر وہ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع

بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾
پہونچانا چاہے، بلکہ اللہ اس سے با خبر ہے جو تم کر رہے ہو ﴿۱۱﴾

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ رسول اور مؤمنین کبھی اپنے گھر والوں کی طرف

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
لوٹ کر نہ آئیں گے، اور یہ خیال تمہارے دِلوں کو بہت بھلا نظر آیا

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۲﴾
اور تم نے بہت بُرے گمان کیے، اور تم برباد ہونے والے لوگ ہوگئے ﴿۱۲﴾

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
اور جو ایمان نہ لایا اللہ پر اور اُس کے رسول پر تو ہم نے ایسے منکروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۱۳﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے،

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
وہ جس کو چاہے بخشے اور جس کو چاہے عذاب دے، اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ
بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ جب تم غنیمتیں لینے کے لیے

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
چلو گے تو پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو،

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو بدل دیں، کہہ دیجیے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے،

منزل ۶

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے ، تو وہ کہیں گے : بلکہ تم لوگ

تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾

ہم سے حسد کرتے ہو ؛ بلکہ یہی لوگ بہت کم سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى

اِن پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دینا کہ جلد ہی تمہیں ایسے لوگوں کے پاس

قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

(لڑنے کے لیے) بُلایا جائے گا جو بڑے سخت جنگجو ہوں گے، کہ یا تو اُن سے لڑتے رہو یا وہ اطاعت قبول کرلیں،

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ

اس وقت اگر تم (جہاد کے اِس حکم کی) اطاعت کروگے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا ، اور اگر

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

تم منہ موڑو گے جیسا کہ تم نے پہلے منہ موڑا تھا تو اللہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

دے گا ﴿۱۶﴾ اندھے آدمی پر (جہاد نہ کرنے کا) کوئی گناہ نہیں ہے ، نہ لنگڑے آدمی پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار آدمی پر گناہ ہے ، اور جو شخص بھی اللہ اور اُس کے رسول کا

وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کہنا مانے اللہ اُس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ ع

بہتی ہوں گی ، اور جو کوئی منہ موڑے گا اُسے دردناک عذاب دے گا ﴿۱۷﴾

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ آپ سے درخت کے نیچے بیعت

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ

کر رہے تھے ، اللہ نے جان لیا جو کچھ اُن کے دلوں میں تھا ، پس اُس نے اُن پر

السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ لا وَّمَغَانِمَ

سکینت نازل فرمائی اور اُن کو انعام میں ایک قریبی فتح دے دی ﴿۱۸﴾ اور بہت سی

منزل ۶

النصف ع ۲ ۱۰

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾
غنیمتیں بھی جن کو وہ حاصل کریں گے ، اور اللہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۱۹﴾

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
اور اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لو گے ، پس یہ اُس نے

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ
تم کو فوری طور پر دے دیا اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے ؛ تاکہ

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾
اہلِ ایمان کے لیے ایک نشانی بن جائے اور تاکہ وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے ﴿۲۰﴾

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ
اور ایک فتح اور بھی ہے جس پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے ، اللہ نے اُس کا احاطہ کر رکھا ہے،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۱﴾ اور اگر یہ منکر لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا
تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے ، پھر وہ نہ کوئی حمایتی پاتے

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ
اور نہ مدد گار ﴿۲۲﴾ یہ اللہ کی سنّت ہے جو پہلے سے چلی

قَبْلُ ښ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ
آرہی ہے ، اور آپ اللہ کی سنّت میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے ﴿۲۳﴾ اور وہی ہے

الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
جس نے مکّہ کی وادی میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ
روک دیے بعد اِس کے کہ تم کو اُن پر قابو دے دیا تھا،

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ
اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا تھا ﴿۲۴﴾ وہی لوگ ہیں

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
روکے رکھا کہ وہ اپنی جگہ پر نہ پہونچیں ، اور اگر (مکہ میں) بہت سے مسلمان مرد

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ
اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم لا علمی میں پیس ڈالتے

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ
پھر اُن کے باعث تم پر بے خبری میں الزام آتا ، تاکہ اللہ جس کو چاہے

اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا
اپنی رحمت میں داخل کرے ، اور اگر وہ لوگ الگ ہو گئے ہوتے تو اُن میں جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ
منکر تھے اُن کو ہم دردناک سزا دیتے ﴿۲۵﴾ جب کہ کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی ، وہ بھی جاہلیت کی

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
ضد ، تو اللہ نے اپنی سکینت اُتاری اپنے رسول پر

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا
اور ایمان والوں پر اور اُس نے تقوے کا کلمہ اُن سے چپکا دیا اور وہی

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع
اُس کے زیادہ مستحق اور اُس کے اہل تھے ، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿۲۶﴾

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ
حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا ہے جو واقعے کے بالکل مطابق ہے، تم لوگ ان شاء اللہ ضرور

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ
مسجد حرام میں اس طرح امن و امان کے ساتھ داخل ہوگے کہ تم (میں سے کچھ) نے

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ
اپنے سَروں کو بے خوف و خطر منڈوایا ہوگا اور (کچھ نے) بال تراشے ہوں گے ، اللہ وہ باتیں جانتا ہے جو تمہیں

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾
معلوم نہیں ہیں ؛ چنانچہ اُس نے وہ خواب پورا ہونے سے پہلے ایک قریبی فتح طے کردی ہے ﴿۲۷﴾

منزل ۷

ع ۳ / ۱۱

احتیاط

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
اور اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ ﴿٢٨﴾
تاکہ وہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کردے ، اور (اُس کی) گواہی دینے کے لیے اللہ کافی ہے ﴿٢٨﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں ، اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں

الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
سخت ہیں (اور) آپس میں ایک دوسرے کے لیے رحم دل ہیں، تم اُنہیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں، کبھی سجدے

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
میں ہیں، (غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں، اُن کی علامتیں سجدے کے اثر سے

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ
اُن کے چہروں پر نمایاں ہیں ، یہ ہیں اُن کے وہ اوصاف جو تورات میں مذکور ہیں،

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ
اور انجیل میں اُن کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اُس کو مضبوط کیا

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
پھر وہ موٹی ہوگئی ، پھر اپنے تنے پر اِس طرح سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کاشتکار اُس سے خوش ہوتے ہیں؛

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
تاکہ اللہ اُن (کی اِس ترقی) سے کافروں کا دل جلائے ، یہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع
نیک عمل کیے ہیں ، اللہ نے اُن سے مغفرت اور زبردست ثواب کا وعدہ کرلیا ہے ﴿٢٩﴾

سورۂ حجرات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١٨) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٤٩) نمبر پر ہے اور سورۂ مجادلہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١٤٧٦) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (٣٤٣) کلمات ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ
اے ایمان والو ! تم اللہ اور اُس کے رسول سے

نصف ١٥ — منزل ٧ — الربع — ابتدا اجزاء المفصل

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾

آگے نہ بڑھو ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ﴿۱﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

اے ایمان والو ! تم اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اوپر

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

مت کرو اور نہ اُس کو اُس طرح آواز دے کر پکارو جس طرح تم آپس میں

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

ایک دوسرے کو پکارتے ہو ، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ

خبر بھی نہ ہو ﴿۲﴾ جو لوگ اللہ کے رسول کے آگے اپنی آوازیں

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ

پست رکھتے ہیں وہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقوے کے لیے

قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾

جانچ لیا ہے ، اُن کے لیے معافی ہے اور بڑا ثواب ہے ﴿۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ

بے شک جو لوگ آپ کو حُجروں کے باہر سے پُکارتے ہیں اُن میں سے اکثر

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ

سمجھ نہیں رکھتے ﴿۴﴾ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود اُن کے پاس نکل کر

اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾

آجائیں تو یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا ، اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۵﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

اے ایمان والو ! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لائے

فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى

تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو ، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانی سے کوئی نقصان پہونچا دو پھر تم کو

مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ

اپنے کیے پر پچھتانا پڑے ﴿۶﴾ اور جان لو کہ تمہارے درمیان اللہ کا

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ
رسول ہے ، اگر وہ بہت سے معاملات میں تمہاری بات مان لے تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاؤ،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ
لیکن اللہ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اُس کو تمہارے دلوں میں

قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ
مرغوب بنادیا اور کفر اور فِسق اور نافرمانی سے تم کو متنفر کر دیا،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿۷﴾ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
ایسے ہی لوگ راہِ راست پر ہیں ﴿۷﴾ اللہ کے فضل

وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ
اور انعام سے ، اور اللہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۸﴾ اور اگر مسلمانوں کے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ
دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو اُن کے درمیان صلح کراؤ ، پھر اگر

بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
اُن میں کا ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو اُس گروہ سے لڑو

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ
جو زیادتی کرتا ہے ، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹے ، پھر اگر وہ لوٹ آئے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ
تو اُن کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ اور انصاف کرو ، بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ
اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۹﴾ مسلمان سب بھائی ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
پس اپنے بھائیوں کے درمیان ملاپ کراؤ ، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
رحم کیا جائے ﴿۱۰﴾ اے ایمان والو ! نہ مرد دوسرے مردوں کا

مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ
مذاق اُڑائیں ، ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں ، اور نہ عورتیں

منزل ۶

مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ، ہوسکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں،

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ
اور نہ ایک دوسرے کو طعنہ دو اور نہ ایک دوسرے کو بُرے لقب سے پکارو،

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ
ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا بہت بُری بات ہے ، اور جو

لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪ يٰٓاَيُّهَا
باز نہ آئیں تو وہی لوگ ظالم ہیں ⑪ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ
ایمان والو ! بہت سے گمانوں سے بچو ؛ کیونکہ

بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ
بعض گمان گناہ ہوتے ہیں ، اور ٹوہ میں نہ لگو ، اور تم میں سے کوئی کسی کی

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ
غیبت نہ کرے ، کیا تم میں سے کوئی اِس بات کو پسند کرے گا کہ وہ اپنے مرے ہوئے

اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بھائی کا گوشت کھائے ، اُس کو تم خود ناگوار سمجھتے ہو ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ

تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
معاف کرنے والا ، رحم کرنے والا ہے ⑫ اے لوگو ! ہم نے تم کو ایک مرد

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ
اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تم کو قوموں اور خاندانوں میں تقسیم کردیا تاکہ تم

لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۭ
ایک دوسرے کو پہچانو، بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ
بے شک اللہ جاننے والا ، خبر رکھنے والا ہے ⑬ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے،

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا
کہہ دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے ؛ بلکہ یوں کہو کہ ہم نے اسلام قبول کیا ، اور ابھی تک

منزل ۷

يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا
ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ، اور اگر تم اللہ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ
اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کرے گا،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
بے شک اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ⑭ مؤمن تو بس وہ ہیں جو

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا
اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے پھر اُنہوں نے شک نہیں کیا اور اپنے مال

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ
اور اپنی جانوں سے اللہ کے راستے میں جہاد کیا ، یہی

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑮ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ
سچے لوگ ہیں ⑮ کہہ دیجیے : کیا تم اللہ کو اپنے دین سے آگاہ کر رہے ہو؛

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑯ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ⑯ یہ لوگ آپ پر احسان رکھتے ہیں

اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ
کہ اُنہوں نے اسلام قبول کیا ہے ، کہہ دیجیے کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو،

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
بلکہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اُس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑰ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
اگر تم سچے ہو ⑰ بے شک اللہ آسمانوں

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ⑱ ع
کرتے ہو ⑱

منزل ۷

ع ۲ ۱۴ ۸

(سورۂ ق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۵) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے اور سورۂ مرسلات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۴۹۴) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۵۷) کلمات ہیں

قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ ۚ﴿۱﴾ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ
قٓ ، قسم ہے باعظمت قرآن کی ﴿۱﴾ بلکہ ان کو تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہیں میں سے

مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ فَقَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا شَیۡءٌ
ایک ڈرانے والا آیا ، پس منکروں نے کہا کہ یہ تعجب کی

عَجِیۡبٌ ۚ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتۡنَا وَکُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِکَ رَجۡعٌۢ
چیز ہے ﴿۲﴾ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے ، یہ دوبارہ زندہ ہونا

بَعِیۡدٌ ﴿۳﴾ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡہُمۡ ۚ
بہت بعید ہے ﴿۳﴾ ہم کو معلوم ہے جتنا زمین ان کے اندر سے گھٹاتی ہے،

وَعِنۡدَنَا کِتٰبٌ حَفِیۡظٌ ﴿۴﴾ بَلۡ کَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا
اور ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ﴿۴﴾ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا ہے جب کہ وہ

جَآءَہُمۡ فَہُمۡ فِیۡۤ اَمۡرٍ مَّرِیۡجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمۡ یَنۡظُرُوۡۤا
ان کے پاس آچکا ہے ، پس وہ الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۵﴾ بھلا کیا انہوں نے اپنے اوپر

اِلَی السَّمَآءِ فَوۡقَہُمۡ کَیۡفَ بَنَیۡنٰہَا وَزَیَّنّٰہَا وَمَا لَہَا
آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسے بنایا اور ہم نے اسے خوبصورتی بخشی ہے اور اس میں کسی قسم کے

مِنۡ فُرُوۡجٍ ﴿۶﴾ وَالۡاَرۡضَ مَدَدۡنٰہَا وَاَلۡقَیۡنَا فِیۡہَا
رخنے نہیں ہیں ﴿۶﴾ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِیَ وَاَنۡۢبَتۡنَا فِیۡہَا مِنۡ کُلِّ زَوۡجٍۭ بَہِیۡجٍ ۙ﴿۷﴾
ڈال دیے اور اس میں ہر قسم کی رونق کی چیزیں اگائی ﴿۷﴾

تَبۡصِرَۃً وَّذِکۡرٰی لِکُلِّ عَبۡدٍ مُّنِیۡبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلۡنَا
سمجھانے کو اور یاد دلانے کو ، ہر اس بندے کے لیے جو رجوع کرے ﴿۸﴾ اور ہم نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَکًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِہٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ
برکت والا پانی اتارا پھر اس سے ہم نے باغ اگائے اور کاٹی جانے والی

الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿۱۰﴾

فصلیں ﴿۹﴾ اور کھجوروں کے لمبے درخت جن میں تہہ بہ تہہ خوشے لگتے ہیں ﴿۱۰﴾

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ

بندوں کی روزی کے لیے، اور ہم نے اُس کے ذریعے سے مُردہ زمین کو زندہ کیا، اِسی طرح زمین سے

الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

نکلنا ہوگا ﴿۱۱﴾ اُن سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم اور اصحاب الرس

وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ

اور ثمود ﴿۱۲﴾ اور عاد اور فرعون اور لوط (علیہ السلام) کے بھائی ﴿۱۳﴾ اور ایکہ

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

والے اور تُبّع کی قوم نے بھی جھٹلایا، سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا پس میرا ڈرانا اُن پر واقع ہو کر رہا ﴿۱۴﴾

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے عاجز رہے، بلکہ یہ لوگ از سرِ نو پیدا کرنے کی طرف سے

جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ

شبہ میں ہیں ﴿۱۵﴾ اور ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں اُن باتوں کو جو اُس کے

بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

دل میں آتی ہیں، اور ہم رگِ گردن سے بھی زیادہ اُس سے قریب ہیں ﴿۱۶﴾

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

جب دو لینے والے لیتے رہتے ہیں جو کہ دائیں اور بائیں طرف

قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ

بیٹھے ہیں ﴿۱۷﴾ وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اُس کے سامنے ایک نگران تیار

عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

ہوتا ہے ﴿۱۸﴾ اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ آپہونچی، یہ وہی

مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ

چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا ﴿۱۹﴾ اور صور پھونکا جائے گا، یہ ڈرانے کا

يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

دن ہوگا ﴿۲۰﴾ اور ہر شخص اِس طرح آئے گا کہ اُس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہے

وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

اور ایک گواہی دینے والا ﴿۲۱﴾ تم اس سے غفلت میں رہے پس ہم نے تمہارے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ

اوپر سے پردہ ہٹادیا ، پس آج تمہاری نگاہ تیز ہے ﴿۲۲﴾ اور اس کے

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

ساتھ کا فرشتہ کہے گا : یہ جو میرے پاس تھا حاضر ہے ﴿۲۳﴾ جہنم میں ڈال دو

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿۲۵﴾

ہر ایک ناشکرے مخالف کو ﴿۲۴﴾ نیکی سے روکنے والا ، حد سے بڑھنے والا ، شبہ ڈالنے والا ﴿۲۵﴾

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ

جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے ، پس اس کو ڈال دو سخت

الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ

عذاب میں ﴿۲۶﴾ اس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے رب ! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا ؛ بلکہ

كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ

وہ خود راہ بھولا ہوا ، دور پڑا تھا ﴿۲۷﴾ ارشاد ہوگا : میرے سامنے جھگڑا نہ کرو،

وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ

اور میں نے پہلے ہی تم کو عذاب سے ڈرا دیا تھا ﴿۲۸﴾ میرے یہاں بات

لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ

بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں ﴿۲۹﴾ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے:

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ

کیا تو بھر گئی ، اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے ﴿۳۰﴾ اور جنت

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی ، کچھ دور نہ رہے گی ﴿۳۱﴾ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا،

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

ہر رجوع کرنے والے اور یاد رکھنے والے کے لیے ﴿۳۲﴾ جو شخص رحمان سے ڈرا بن دیکھے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ

اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا ﴿۳۳﴾ داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ ، یہ دن ہمیشہ

منزل ۷

ع ۲ ۱۶

الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾

رہے گا ﴿۳۴﴾ وہاں اُن کے لیے وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں ، اور ہمارے پاس مزید ہے ﴿۳۵﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ

اور ہم اُن سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں ، وہ قوت میں اُن سے

بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ

زیادہ تھیں ، پس انہوں نے ملکوں کو چھان مارا کہ ہے کوئی پناہ کی جگہ ﴿۳۶﴾ بے شک

فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى

اِس میں یاد دہانی ہے اُس شخص کے لیے جس کے پاس دل ہو یا وہ

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

کان لگائے متوجہ ہو کر ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا

اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور ہم کو کچھ تکان

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

نہیں ہوئی ﴿۳۸﴾ پس جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے اور اپنے رب کی تسبیح کیجیے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ ج

حمد کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے ﴿۳۹﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ

اور رات کے حصوں میں بھی اُس کی تسبیح کیجیے، اور سجدوں کے بعد بھی ﴿۴۰﴾ اور ذرا توجہ سے سنیے

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ لا يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ

جس دن ایک پکارنے والا ایک قریبی جگہ سے پکارے گا ﴿۴۱﴾ اُس دن اُس بھیانک آواز کو

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ

برابر سُن لیں گے ، یہ دن ہوگا مُردوں کے زندہ ہو کر نکل پڑنے کا ﴿۴۲﴾ بے شک ہم ہی

نُحْىٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ لا يَوْمَ تَشَقَّقُ

جِلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ﴿۴۳﴾ جس دن زمین اُن پر سے

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

کُھل جائے گی ، وہ سب دوڑتے ہوں گے ، یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے آسان ہے ﴿۴۴﴾

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ
ہم جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں، اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہو،

فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ يَّخَافُ وَعِيۡدِ ﴿۴۵﴾
پس آپ قرآن کے ذریعے اُس شخص کو نصیحت کیجیے جو میرے ڈرانے سے ڈرے ﴿۴۵﴾

ع ۳/۱۷

(سورۂ ذاریات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۶۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۱) نمبر پر ہے اور سورۂ احقاف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۶۰) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۲۳۹) حروف ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالۡجٰرِيٰتِ
قسم ہے اُن ہواؤں کی جو گرد اُڑانے والی ہیں ﴿۱﴾ پھر وہ اٹھا لیتی ہیں بوجھ ﴿۲﴾ پھر وہ چلنے لگتی ہیں

يُسۡرًا ۙ﴿۳﴾ فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ
آہستہ ﴿۳﴾ پھر الگ الگ کرتی ہیں معاملہ ﴿۴﴾ بے شک تم سے جو وعدہ کیا جا رہا ہے

لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ
وہ سچ ہے ﴿۵﴾ اور بے شک انصاف ہونا ضرور ہے ﴿۶﴾ قسم ہے جال دار

الۡحُبُكِ ۙ﴿۷﴾ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾ يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ
آسمان کی ﴿۷﴾ بے شک تم ایک اختلاف میں پڑے ہوئے ہو ﴿۸﴾ اس سے وہی پھرتا ہے

مَنۡ اُفِكَ ؕ﴿۹﴾ قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ
جو پھیرا گیا ﴿۹﴾ مارے گئے اٹکل سے باتیں کرنے والے ﴿۱۰﴾ جو غفلت میں

غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ ۙ﴿۱۱﴾ يَسۡـَٔلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ الدِّيۡنِ ؕ﴿۱۲﴾
بھولے ہوئے ہیں ﴿۱۱﴾ وہ پوچھتے ہیں کہ کب ہے بدلے کا دن؟ ﴿۱۲﴾

يَوۡمَ هُمۡ عَلَى النَّارِ يُفۡتَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَكُمۡ ؕ
جس دن وہ آگ پر رکھے جائیں گے ﴿۱۳﴾ چکھو مزہ اپنی شرارت کا،

هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ
یہ ہے وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے تھے ﴿۱۴﴾ بے شک ڈرنے والے لوگ باغوں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۙ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ
اور چشموں میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ لے رہے ہوں گے جو کچھ اُن کے رب نے اُن کو دیا، یقیناً وہ

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ

اس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے ﴿۱۶﴾ وہ راتوں کو کم

مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِيْٓ

سوتے تھے ﴿۱۷﴾ اور سحر کے وقتوں میں وہ معافی مانگتے تھے ﴿۱۸﴾ اور ان کے

اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ

مال میں سائل اور محروم کا حصہ تھا ﴿۱۹﴾ اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنے

لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَفِي

والوں کے لیے ﴿۲۰﴾ اور خود تمہارے اندر بھی ، کیا تم دیکھتے نہیں ﴿۲۱﴾ اور آسمان میں

السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ

تمہاری روزی ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ﴿۲۲﴾ پس آسمان اور زمین کے

وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ

رب کی قسم ! وہ یقینی ہے جیسا کہ تم بولتے ہو ﴿۲۳﴾ کیا آپ کو

اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا

ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی بات پہونچی ﴿۲۴﴾ جب وہ اس کے پاس

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

آئے پھر اس کو سلام کیا ، اس نے کہا : تم لوگوں کو بھی سلام ہے ، کچھ اجنبی لوگ ہیں ﴿۲۵﴾

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ

پھر وہ اپنے گھر کی طرف چلے اور ایک بچھڑا بھنا ہوا لے آئے ﴿۲۶﴾ پھر اس کو ان کے پاس رکھا،

قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا

اس نے کہا : آپ لوگ کھاتے کیوں نہیں ؟ ﴿۲۷﴾ پھر وہ دل میں ان سے ڈرے ، انہوں نے کہا:

لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ

ڈریئے مت ، اور ان کو سمجھ دار لڑکے کی بشارت دی ﴿۲۸﴾ پھر اس کی بیوی

فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾

بولتی ہوئی آئی پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگی کہ بوڑھی ، بانجھ ﴿۲۹﴾

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

انہوں نے کہا کہ ایسا ہی فرمایا ہے تمہارے رب نے ، بے شک وہ حکمت والا ، جاننے والا ہے ﴿۳۰﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے فرشتو! تم کو کیا کام درپیش ہے؟ ﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا کہ ہم

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

ایک مجرم قوم (قوم لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۳۲﴾ تاکہ اُن پر پکی ہوئی مٹی کے

مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

پتھر برسائیں ﴿۳۳﴾ جو نشان لگائے ہوئے ہیں آپ کے رب کے پاس اُن لوگوں کے لیے جو حد سے گزرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ پھر

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا

وہاں جتنے ایمان والے تھے اُن کو ہم نے نکال دیا ﴿۳۵﴾ پس وہاں

وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا

ہم نے ایک گھر کے سوا کوئی مسلم گھر نہ پایا ﴿۳۶﴾ اور ہم نے اُس میں

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾

ایک نشانی چھوڑی اُن لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ﴿۳۷﴾

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

اور موسیٰ (علیہ السلام) میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے اُس کو فرعون کے پاس ایک کھلی دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾

کے ساتھ بھیجا ﴿۳۸﴾ تو وہ اپنی قوت کے ساتھ پھر گیا اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون ہے ﴿۳۹﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾

پس ہم نے اُس کو اور اُس کی فوج کو پکڑا پھر اُن کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ قابلِ ملامت تھا ﴿۴۰﴾

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ

اور عاد میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے اُن پر ایک بے نفع ہوا بھیج دی ﴿۴۱﴾ وہ جس چیز پر

مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَفِيْ

سے بھی گزری اُس کو ریزہ ریزہ کرکے چھوڑ دیا ﴿۴۲﴾ اور ثمود میں

ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا

بھی نشانی ہے جب کہ اُن سے کہا گیا کہ تھوڑی مدت تک کے لیے فائدہ اُٹھا لو ﴿۴۳﴾ پس انہوں نے اپنے رب کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾

حکم سے سرکشی کی، پس اُن کو کڑک نے پکڑ لیا اور وہ دیکھ رہے تھے ﴿۴۴﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾
پھر وہ نہ اٹھ سکے اور نہ اپنا بچاؤ کرسکے ﴿۴۵﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾
اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو بھی اِس سے پہلے، بے شک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۴۶﴾

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ
اور ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کشادہ کرنے والے ہیں ﴿۴۷﴾ اور زمین کو

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ
ہم نے بچھایا، پس کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں ﴿۴۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى
جوڑا جوڑا بنایا ہے؛ تاکہ تم دھیان کرو ﴿۴۹﴾ پس دوڑو اللہ کی

اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ۚ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ
طرف، میں اُس کی طرف سے ایک کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۰﴾ اور اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ
کوئی اور معبود نہ بناؤ، میں اُس کی طرف سے تمہارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۱﴾ اسی طرح

مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ
اُن کے اگلوں کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس کو انہوں نے جادوگر یا مجنون

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ۚ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ۚ
نہ کہا ہو ﴿۵۲﴾ کیا یہ ایک دوسرے کو اِس کی وصیت کرتے چلے آ رہے ہیں؛ بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں ﴿۵۳﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى
پس آپ اُن سے اعراض کیجیے، آپ پر کچھ الزام نہیں ﴿۵۴﴾ اور سمجھاتے رہیے؛ کیونکہ سمجھانا

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا
ایمان والوں کو نفع دیتا ہے ﴿۵۵﴾ اور میں نے جن اور انسان کو صرف اِسی لیے پیدا کیا ہے

لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ
کہ وہ میری ہی عبادت کریں ﴿۵۶﴾ میں اُن سے رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں

يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾
کہ وہ مجھ کو کھلائیں ﴿۵۷﴾ بے شک اللہ ہی روزی دینے والا، بڑی قوّت والا، زبردست ہے ﴿۵۸﴾

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
پس جن لوگوں نے ظلم کیا اُن کا ڈول بھر چکا ہے جیسے اُن کے ساتھیوں کے ڈول بھرے تھے،

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
پس وہ مجھ سے جلدی نہ کریں ﴿۵۹﴾ پس منکروں کے لیے خرابی ہے اُن کے

يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾
اُس دن سے جس کا اُن سے وعدہ کیا جارہا ہے ﴿۶۰﴾

(سورہ طور مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۹) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۲) نمبر پر ہے اور سورہ سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۱۲) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۵۰۰) حروف ہیں

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾
قسم ہے طور کی ﴿۱﴾ اور لکھی ہوئی کتاب کی ﴿۲﴾ کھُلے ہوئے ورق میں ﴿۳﴾

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ
اور آباد گھر کی ﴿۴﴾ اور اونچی چھت کی ﴿۵﴾ اور اُبلتے ہوئے

الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ
سمندر کی ﴿۶﴾ بے شک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ﴿۷﴾ اس کو کوئی

مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ
ٹالنے والا نہیں ﴿۸﴾ جس دن آسمان ڈگمگائے گا ﴿۹﴾ اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾
چلنے لگیں گے ﴿۱۰﴾ پس خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۱﴾

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ
جو باتیں بناتے ہیں کھیلتے ہوئے ﴿۱۲﴾ جس دن وہ جہنم کی

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے ﴿۱۳﴾ یہ ہے وہ آگ جس کو تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾
جھٹلاتے تھے ﴿۱۴﴾ کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر نہیں آتا ﴿۱۵﴾

ع ۲

وقف لازم

منزل ۷

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ

اس میں داخل ہوجاؤ ، پھر تم صبر کرو یا صبر نہ کرو تمہارے لیے برابر ہے،

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑯ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ

تم وہی بدلہ پا رہے ہو جو تم کرتے تھے ⑯ بے شک متقی لوگ باغوں

جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ⑰ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ

اور نعمتوں میں ہوں گے ⑰ وہ خوش دل ہوں گے اُن چیزوں سے جو اُن کے رب نے اُنہیں دی ہوں گی، اور اُن کے

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑱ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗــــًٔا ۢ بِمَا

رب نے اُن کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ⑱ کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ اپنے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑲ مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ

اعمال کے بدلے میں ⑲ تکیہ لگائے ہوئے صف بہ صف تختوں کے اوپر،

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ⑳ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ

اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں اُن سے بیاہ دیں گے ⑳ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی

ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ

اُن کی راہ پر ایمان کے ساتھ چلی ، اُن کے ساتھ ہم اُن کی اولاد کو بھی جمع کردیں گے اور اُن کے

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٴٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ㉑

عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے ، ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے ㉑

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ㉒ يَتَنَازَعُوْنَ

اور ہم اُن کی پسند کے میوے اور گوشت اُن کو برابر دیتے رہیں گے ㉒ اُن کے درمیان

فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ㉓ وَيَطُوْفُ

شراب کے پیالوں کے تبادلے ہو رہے ہوں گے، جو لغویت اور گناہ سے پاک ہوگی ㉓ اور اُن کی خدمت میں

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ㉔ وَاَقْبَلَ

لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے ، گویا کہ وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں ㉔ اور وہ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ㉕ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے ㉕ وہ کہیں گے : ہم اِس سے پہلے

قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ㉖ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا

اپنے گھر والوں میں ڈرتے رہتے تھے ㉖ پس اللہ نے ہم پر فضل فرمایا

منزل ۷

وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ

اور ہم کو سخت گرمی کے عذاب سے بچا لیا ﴿۲۷﴾ ہم اِس سے پہلے اُسی کو پکارتے تھے،

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَتِ

بے شک وہ نیک سلوک والا ، مہربان ہے ﴿۲۸﴾ پس آپ نصیحت کرتے رہیے ، اپنے رب کے

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

فضل سے آپ نہ کاہن ہو اور نہ مجنون ﴿۲۹﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے،

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

ہم اُس پر حادثۂ موت کے منتظر ہیں ﴿۳۰﴾ کہہ دیجیے کہ انتظار کرو ، میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿۳۱﴾ کیا اُن کی عقلیں اُن کو یہی

بِهٰذَاۤ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ

سکھاتی ہیں یا یہ سرکش لوگ ہیں ﴿۳۲﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن کو خود بنا لایا ہے؛

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا

بلکہ وہ ایمان نہیں لانا چاہتے ﴿۳۳﴾ پس وہ اُس کے مانند کوئی کلام لے کر آئیں اگر وہ

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ؕ

سچے ہیں ﴿۳۴﴾ کیا وہ کسی خالق کے بغیر پیدا ہو گئے یا وہ خود ہی خالق ہیں ﴿۳۵﴾

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ ؕ

کیا زمین و آسمان کو اُنھوں نے پیدا کیا ہے ؛ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے ﴿۳۶﴾

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ؕ

کیا اُن کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ داروغہ ہیں ﴿۳۷﴾

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

کیا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر وہ باتیں سُن لیا کرتے ہیں ، تو اُن کا سُننے والا کوئی

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ ؕ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ ؕ

کھلی دلیل لے آئے ﴿۳۸﴾ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے ﴿۳۹﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ ؕ اَمْ

کیا آپ اُن سے معاوضہ مانگتے ہو کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں ﴿۴۰﴾ کیا

ع ۲۸ / ۲

منزل ۷

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ
اُن کے پاس غیب ہے کہ وہ لکھ لیتے ہیں ﴿۴۱﴾ کیا وہ کوئی تدبیر

كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ
کرنا چاہتے ہیں ، پس انکار کرنے والے خود ہی اُس تدبیر میں گرفتار ہوں گے ﴿۴۲﴾ کیا اللہ کے سوا

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ
اُن کا اور کوئی معبود ہے ، اللہ پاک ہے اُن کے شریک بنانے سے ﴿۴۳﴾ اور اگر وہ

يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ
آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو وہ کہیں گے کہ یہ تہہ بہ تہہ

مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ
بادل ہے ﴿۴۴﴾ پس اُن کو چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے دوچار ہوں جس میں اُن کے ہوش

يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا
جاتے رہیں گے ﴿۴۵﴾ جس دن اُن کی تدبیریں اُن کے کچھ کام نہ آئیں گی

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا
اور نہ اُن کو کوئی مدد ملے گی ﴿۴۶﴾ اور اُن ظالموں کے لیے اِس کے سوا

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ
بھی عذاب ہے ؛ لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿۴۷﴾ اور آپ صبر کے ساتھ

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ
اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کیجیے، بے شک آپ ہماری نگاہ میں ہو، اور اپنے رب کی تسبیح کیجیے اُس کی حمد کے ساتھ

تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾
جس وقت آپ اُٹھتے ہو ﴿۴۸﴾ اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے پیچھے ہٹنے کے وقت بھی ﴿۴۹﴾

(سورۂ نجم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۲) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۶۲) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۳) نمبر پر ہے اور سورۂ اخلاص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۶۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۴۰۵) حروف ہیں

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾
قسم ہے ستارے کی جب وہ غروب ہو ﴿۱﴾ تمہارا ساتھی نہ بھٹکا ہے اور نہ گمراہ ہوا ہے ﴿۲﴾

منزل ۷

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴
اور وہ اپنے جی سے نہیں بولتا ۝۳ یہ ایک وحی ہے جو اس پر بھیجی جاتی ہے ۝۴

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ
اس کو زبردست قوت والے نے تعلیم دی ہے ۝۵ عاقل و دانا نے، پھر وہ نمودار ہوا ۝۶ اور وہ

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ
آسمان کے اونچے کنارے پر تھا ۝۷ پھر وہ نزدیک ہوا پس وہ اتر آیا ۝۸ پھر دو کمانوں کے

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى ۝۱۰ مَا
برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ۝۹ پھر اللہ نے وحی کی اپنے بندے کی طرف جو وحی کی ۝۱۰ جھوٹ نہیں کہا

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲
رسول کے دل نے جو اس نے دیکھا ۝۱۱ اب کیا تم اس چیز پر اس سے جھگڑتے ہو جو اس نے دیکھا ہے ۝۱۲

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴
اور اس نے ایک بار اور بھی ۝۱۳ اس کو سِدرۃ المنتہٰی کے پاس اترتے دیکھا ہے ۝۱۴

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶
اس کے پاس ہی بہشت ہے، آرام سے رہنے کی ۝۱۵ جب کہ سِدرہ (بیری) پر چھا رہا تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا ۝۱۶

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ
نگاہ بہکی نہیں اور نہ حد سے بڑھی ۝۱۷ اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں

الْكُبْرٰى ۝۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ
دیکھیں ۝۱۸ بھلا تم نے لات اور عُزّٰی پر غور کیا ہے ۝۱۹ اور تیسرے ایک

الْاُخْرٰى ۝۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ
مَنات پر ۝۲۰ کیا تمہارے لیے بیٹے ہیں اور اللہ کے لیے بیٹیاں ۝۲۱ یہ تو بہت بے ڈھنگی

ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا اَنْتُمْ
تقسیم ہوئی ۝۲۲ یہ محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

وَاٰبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کے حق میں کوئی دلیل نہیں اتاری، وہ محض گمان کی

اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِّنْ
پیروی کر رہے ہیں اور نفس کی خواہش کی؛ حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی

رَبِّهِمُ الْهُدٰی ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ
جانب سے ہدایت آچکی ہے ﴿۲۳﴾ کیا انسان وہ سب پا لیتا ہے جو وہ چاہے ﴿۲۴﴾ پس اللہ کے

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ
اختیار میں ہے آخرت اور دنیا ﴿۲۵﴾ اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں

لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰهُ
جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی ، مگر بعد اس کے کہ اللہ اجازت دے

لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَرْضٰی ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
جس کو وہ چاہے اور پسند کرے ﴿۲۶﴾ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰی ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ
وہ فرشتوں کو عورت کے نام دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ حالانکہ ان کے پاس اس پر

مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ
کوئی دلیل نہیں ، وہ محض گمان پر چل رہے ہیں ، اور گمان

لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی ۙ۵
حقیقی بات میں ذرا بھی مفید نہیں ﴿۲۸﴾ پس آپ ایسے شخص سے اعراض کیجیے جو ہماری نصیحت سے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ یُرِدْ اِلَّا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ
منھ موڑے اور وہ دنیا کی زندگی کے سوا اور کچھ نہ چاہے ﴿۲۹﴾ ان کی سمجھ

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
بس یہیں تک پہونچی ہے ، آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے

عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰی ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا
بھٹکا ہوا ہے اور وہ اس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہِ راست پر ہے ﴿۳۰﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۙ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ؛ تاکہ وہ بدلہ دے برا کام کرنے والوں کو

بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ﴿۳۱﴾
ان کے کیے کا اور بدلہ دے بھلائی والوں کو بھلائی سے ﴿۳۱﴾

اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ
جو کہ بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں مگر کچھ آلودگی،

ع ۲۵ ۵

منزل ۷

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ
بے شک آپ کا رب بڑی بخشش والا ہے ، وہ تم کو خوب جانتا ہے جب کہ اس نے تم کو

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
زمین سے پیدا کیا ، اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے کی شکل میں تھے،

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ اَفَرَءَيْتَ
تو تم اپنے کو مقدس نہ سمجھو ، وہ تقوے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿٣٢﴾ بھلا آپ نے

الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ
اس شخص کو دیکھا جس نے اعراض کیا ﴿٣٣﴾ تھوڑا سا دیا اور رک گیا ﴿٣٤﴾ کیا اس کے پاس

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ
غیب کا علم ہے پس وہ دیکھ رہا ہے ﴿٣٥﴾ کیا اس کو خبر نہیں پہونچی اس بات کی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے

مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰۤى ﴿٣٧﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ
صحیفوں میں ہے ﴿٣٦﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی جس نے اپنا قول پورا کر دیا ﴿٣٧﴾ کہ کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا

وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَاَنَّ
بوجھ نہیں اٹھائے گا ﴿٣٨﴾ اور یہ کہ انسان کے لیے وہی ہے جو اس نے کوشش کی ﴿٣٩﴾ اور یہ کہ

سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾
اس کی کوشش جلد ہی دیکھی جائے گی ﴿٤٠﴾ پھر اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿٤١﴾

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾
اور یہ کہ سب کو آپ کے رب تک پہونچنا ہے ﴿٤٢﴾ اور بے شک وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ﴿٤٣﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ
اور وہی مارتا ہے اور زندگی دیتا ہے ﴿٤٤﴾ اور اسی نے دونوں قسم

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ
نر اور مادہ کو پیدا کیا ﴿٤٥﴾ ایک بوند سے جب کہ وہ ٹپکائی جائے ﴿٤٦﴾ اور اسی کے ذمے ہے

النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَاَنَّهٗ
دوسری بار اٹھانا ﴿٤٧﴾ اور اسی نے دولت دی اور سرمایہ محفوظ رکھا ﴿٤٨﴾ اور وہی

هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾
شعریٰ کا رب ہے ﴿٤٩﴾ اور اللہ نے ہلاک کیا عاد اول کو ﴿٥٠﴾

ع ٢ منزل ٧

وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ

اور ثمود کو ، پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿٥١﴾ اور قوم نوح کو اس سے پہلے ، بے شک وہ

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾

نہایت ظالم اور سرکش تھے ﴿٥٢﴾ اور الٹی ہوئی بستیوں کو بھی پھینک دیا ﴿٥٣﴾

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾

پس ان کو ڈھانک لیا جس چیز نے ڈھانک لیا ﴿٥٤﴾ پس تم اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٥﴾

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾

یہ ایک ڈرانے والا ہے پہلے ڈرانے والوں کی طرح ﴿٥٦﴾ قریب آنے والی قریب آگئی ﴿٥٧﴾

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا

اللہ کے سوا کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں ﴿٥٨﴾ کیا تم کو

الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾

اس بات سے تعجب ہوتا ہے ﴿٥٩﴾ اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ﴿٦٠﴾

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ السجدة

اور تم تکبر کرتے ہو ﴿٦١﴾ پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو ﴿٦٢﴾

منزل ۷

(سورۂ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۴۴ تا ۴۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵۵) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۴) نمبر پر ہے اور سورۂ طارق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴۲) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۴۲۳) حروف ہیں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا ﴿١﴾ اور وہ کوئی بھی نشانی دیکھیں تو وہ اعراض ہی

يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

کریں گے اور کہیں گے کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ﴿٢﴾ اور انہوں نے جھٹلادیا اور اپنی خواہشوں کی

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ﴿٣﴾ اور ان کو وہ خبریں

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا

پہونچ چکی ہیں جس میں کافی عبرت ہے ﴿٤﴾ نہایت درجے کی حکمت ، مگر تنبیہات

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى
اُن کو فائدہ نہیں دیتیں ﴿۵﴾ پس اُن سے اعراض کیجیے ، جس دن پکارنے والا ایک ناگوار

شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ
چیز کی طرف پکارے گا ﴿۶﴾ آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکل

الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى
پڑیں گے گویا کہ وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ﴿۷﴾ بھاگتے ہوئے پکارنے والے

الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ
کی طرف ، منکر کہیں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے ﴿۸﴾ اُن سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ
نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھٹلایا ، اُنہوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہا کہ دیوانہ ہے

وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾
اور جھڑک دیا ﴿۹﴾ پس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں پس تو بدلہ لے ﴿۱۰﴾

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَاۗءِ بِمَاۗءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا
پس ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار بارش سے کھول دیے ﴿۱۱﴾ اور زمین سے

الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاۗءُ عَلٰٓي اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾
چشمے بہا دیے ، پس سب پانی ایک کام پر مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا ﴿۱۲﴾

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰي ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ
اور ہم نے اس کو ایک تختوں اور کیلوں والی پر اُٹھا لیا ﴿۱۳﴾ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی رہی ،

جَزَاۗءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ
اُس شخص کا بدلہ لینے کے لیے جس کی ناقدری کی گئی تھی ﴿۱۴﴾ اور اس کو ہم نے نشانی کے لیے چھوڑ دیا ، پھر کوئی ہے

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ
سوچنے والا ﴿۱۵﴾ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿۱۶﴾ اور ہم نے

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ
قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا ؟ ﴿۱۷﴾ عاد نے

عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
جھٹلایا تو کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿۱۸﴾ ہم نے اُن پر

وقف لازم

منزل ۷

رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ

ایک سخت ہوا بھیجی مسلسل نحوست کے دن (۱۹) وہ لوگوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

جیسے کہ وہ اکھڑے ہوئے کھجوروں کے تنے ہوں (۲۰) پھر کیسا تھا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

اور میرا ڈرانا (۲۱) اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت

مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا

حاصل کرنے والا (۲۲) ثمود نے ڈر سنانے کو جھٹلایا (۲۳) پس انہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے ہی

وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ

اندر کے ایک آدمی کے کہنے پر چلیں گے، اس صورت میں تو ہم غلطی اور جنون میں پڑ جائیں گے (۲۴) کیا ہم سب میں سے

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

اسی پر نصیحت اتری ہے ؛ بلکہ وہ جھوٹا ہے بڑا بننے والا (۲۵)

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا

اب وہ کل کے دن جان لیں گے کہ کون جھوٹا ہے اور بڑا بننے والا (۲۶) ہم اونٹنی کو

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ

بھیجنے والے ہیں ان کے لیے آزمائش بنا کر، پس آپ ان کا انتظار کیجیے اور صبر کیجیے (۲۷) اور ان کو آگاہ کر دیجیے

اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا

کہ پانی ان میں بانٹ دیا گیا ہے، ہر ایک باری پر حاضر ہو (۲۸) پھر انہوں نے اپنے

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

آدمی کو پکارا، پس اس نے وار کیا اور اونٹنی کو کاٹ ڈالا (۲۹) پھر کیسا تھا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا

اور میرا ڈرانا (۳۰) ہم نے ان پر ایک چنگھاڑ بھیجی، تو وہ باڑھ والے کی روندی ہوئی

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

باڑھ کی طرح ہو کر رہ گئے (۳۱) اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا (۳۲) لوط (علیہ السلام) کی قوم نے ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا (۳۳)

ع ۲ ۸

منزل ۷

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّآ ءَالَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَٰهُم
ہم نے اُن پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی، صرف لوط کے گھر والے اُس سے بچے، اُن کو ہم نے بچا لیا

بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِى مَن
سحر کے وقت (۳۴) اپنی جانب سے فضل کر کے، ہم اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں اُس کو

شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا۟ بِٱلنُّذُرِ ﴿٣٦﴾
جو شکر کرے (۳۵) اور لوط (علیہ السلام) نے اُن کو ہماری پکڑ سے ڈرایا، پھر انہوں نے ہمارے ڈرانے میں جھگڑے پیدا کیے (۳۶)

وَلَقَدْ رَٰوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِۦ فَطَمَسْنَآ أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا۟
اور وہ اُس کے مہمانوں کو اُس سے لینے لگے پس ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں، اب چکھو

عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ
میرا عذاب اور میرا ڈرانا (۳۷) اور صبح سویرے اُن پر عذاب آ پڑا

مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا۟ عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
جو ٹھہر چکا تھا (۳۸) اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا (۳۹) اور ہم نے قرآن کو نصیحت

ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ ءَالَ
حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا (۴۰) اور فرعون والوں کے پاس

فِرْعَوْنَ ٱلنُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَٰهُمْ
پہونچے ڈرانے والے (۴۱) انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو

أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُو۟لَٰٓئِكُمْ
ایک غالب اور قوّت والے کے پکڑنے کی طرح پکڑا (۴۲) کیا تمہارے منکر اُن لوگوں سے بہتر ہیں

أَمْ لَكُم بَرَآءَةٌ فِى ٱلزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ
یا تمہارے لیے آسمانی کتابوں میں معافی لکھ دی گئی ہے (۴۳) کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی

جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ ٱلْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ ٱلدُّبُرَ ﴿٤٥﴾
جماعت ہیں جو غالب رہیں گے (۴۴) جلد ہی یہ جماعت شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گی (۴۵)

بَلِ ٱلسَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَٱلسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾
بلکہ قیامت کے دن اُن کے وعدے کا وقت ہے، اور قیامت بڑی سخت اور بڑی کڑوی چیز ہے (۴۶)

إِنَّ ٱلْمُجْرِمِينَ فِى ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ
بے شک مجرم لوگ گمراہی میں اور بے عقلی میں ہیں (۴۷) جس دن وہ منھ کے بل

منزل ۷ ع ۲ ۱۸ ۹ وقف لازم

فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا

آگ میں گھسیٹے جائیں گے ، چکھو مزا آگ کا ﴿۴۸﴾ بے شک ہم نے

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ

ہر چیز کو پیدا کیا ہے اندازے سے ﴿۴۹﴾ اور ہمارا حکم بس یکبارگی آجائے گا

كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ

جیسے آنکھ کا جھپکنا ﴿۵۰﴾ اور ہم ہلاک کرچکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو پھر کیا

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ

کوئی ہے سوچنے والا ﴿۵۱﴾ اور جو کچھ انہوں نے کیا سب کتابوں میں درج ہے ﴿۵۲﴾ اور ہر

صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے ﴿۵۳﴾ بے شک ڈرنے والے باغوں میں اور نہروں میں

وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

ہوں گے ﴿۵۴﴾ بیٹھے سچی بیٹھک میں ، قدرت والے بادشاہ کے پاس ﴿۵۵﴾

ع ۳ ۱۵ ۱۰

(سورۂ رحمٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۷۸) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۵) نمبر پر ہے اور سورۂ رعد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۶۳۶) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۵۱) کلمات ہیں

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

رحمان نے ﴿۱﴾ قرآن کی تعلیم دی ﴿۲﴾ اُس نے انسان کو پیدا کیا ﴿۳﴾ اُس کو بولنا

الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ

سکھایا ﴿۴﴾ سورج اور چاند کے لیے ایک حساب ہے ﴿۵﴾ اور ستارے

وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾

اور درخت سجدہ کرتے ہیں ﴿۶﴾ اور اُس نے آسمان کو اونچا کیا اور اُس نے ترازو رکھ دیے ﴿۷﴾

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

کہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو ﴿۸﴾ اور انصاف کے ساتھ سیدھی ترازو تولو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾

اور تول میں نہ گھٹاؤ ﴿۹﴾ اور اُس نے مخلوق کے لیے زمین بنائی ﴿۱۰﴾

منزل ۷

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ

اُس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں جن کے اوپر غلاف ہوتا ہے ﴿۱۱﴾ اور بھُس والے

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اناج بھی ہیں، اور خوشبو دار پھول بھی ﴿۱۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

جھٹلاؤ گے ﴿۱۳﴾ اُس نے پیدا کیا انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے ﴿۱۴﴾

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اور اُس نے جنّات کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا ﴿۱۵﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۱۶﴾ وہ مالک ہے دونوں مشرق کا اور دونوں مغرب کا ﴿۱۷﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۱۸﴾ اُس نے چلائے دو دریا،

يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

مل کر چلنے والے ﴿۱۹﴾ دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے ﴿۲۰﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۱﴾ اُن دونوں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے ﴿۲۲﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۳﴾ اور اُسی کے ہیں جہاز، سمندر میں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾

اونچے کھڑے ہوئے جیسے پہاڑ ﴿۲۴﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۵﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

جو بھی زمین پر ہے وہ فنا ہونے والا ہے ﴿۲۶﴾ اور آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی،

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

عظمت والی اور عزت والی ﴿۲۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

جھٹلاؤ گے ﴿۲۸﴾ اُسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں،

منزل ۷

النصف ع ۲۵

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

ہر روز اس کا ایک کام ہے ﴿۲۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۰﴾

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہم جلدی فارغ ہونے والے ہیں تمہاری طرف سے اے دو بھاری قافلو ﴿۳۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

جھٹلاؤ گے ﴿۳۲﴾ اے جنات اور انسان کے گروہ ! اگر تم سے ہو سکے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہ تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو نکل جاؤ ، تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے ﴿۳۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۴﴾ تم پر چھوڑے جائیں گے آگ کے

نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

شعلے اور دھواں تو تم بچاؤ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

جھٹلاؤ گے ﴿۳۶﴾ پھر جب آسمان پھٹ کر کھال کی مانند سرخ

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

ہو جائے گا ﴿۳۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۸﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

پس اس دن کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھ نہ ہوگی ﴿۳۹﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۰﴾ مجرم پہچان لیے جائیں گے

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ

اپنی علامتوں سے ، پھر پکڑا جائے گا پیشانی کے بال سے اور پاؤں سے ﴿۴۱﴾ پھر تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۲﴾ یہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھوٹ

منزل ۷

الْمُجْرِمُوْنَ ۝۴۳ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ۝۴۴

بتاتے تھے ۝۴۳ وہ پھریں گے اُس کے درمیان اور کھولتے پانی کے درمیان ۝۴۴

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۵ وَ لِمَنْ خَافَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۴۵ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝۴۶ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۷

کھڑے ہونے سے ڈرے اُس کے لیے دو باغ ہیں ۝۴۶ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۴۷

ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ۝۴۸ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۹

دونوں بہت شاخوں والے ۝۴۸ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۴۹

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ۝۵۰ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اُن کے اندر دو چشمے جاری ہوں گے ۝۵۰ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ۝۵۱ فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝۵۲

جھٹلاؤ گے ۝۵۱ دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ۝۵۲

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۳ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۵۳ وہ تکیہ لگائے ایسے بچھونوں پر بیٹھے ہوں گے

بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ۝۵۴

جن کے اَستر دبیز ریشم کے ہوں گے ، اور پھل اُن باغوں کا جُھک رہا ہوگا ۝۵۴

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۵ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۵۵ اُن میں نیچی نگاہ والی عورتیں

الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ۝۵۶

ہوں گی جنہیں اُن لوگوں سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے ۝۵۶

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۷ كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۵۷ وہ ایسی ہوں گی جیسے کہ یاقوت

وَ الْمَرْجَانُ ۝۵۸ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۹

اور مرجان ۝۵۸ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۵۹

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝۶۰ فَبِاَیِّ

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہے ۝۶۰ پھر تم

وقف لازم

ع ۲

منزل ۷

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۱﴾ اور ان کے سوا دو باغ

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

اور ہیں ﴿۶۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۳﴾

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾

دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ﴿۶۴﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۵﴾

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان میں دو چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ﴿۶۶﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾

جھٹلاؤ گے ﴿۶۷﴾ ان میں پھل اور کھجور اور انار ہوں گے ﴿۶۸﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۹﴾ ان میں خوب سیرت ، خوب صورت

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ

عورتیں ہوں گی ﴿۷۰﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۷۱﴾ حوریں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

خیموں میں رہنے والیاں ﴿۷۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾

جھٹلاؤ گے ﴿۷۳﴾ ان سے پہلے ان کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے ﴿۷۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۷۵﴾ تکیہ لگائے

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

سبز مسندوں پر اور قیمتی نفیس بچھونے پر ﴿۷۶﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۷۷﴾ بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا نام ، بڑائی والا

وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

اور عظمت والا ﴿۷۸﴾

منزل ۷

(سورہ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۸۱ اور ۸۲) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۹۶) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۶) نمبر پر ہے اور سورہ طٰہٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۷۸) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۱۷۰۳) حروف ہیں

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

جب واقع ہوئی واقع ہونے والی (۱) اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں (۲)

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

وہ پست کرنے والی ، بلند کرنے والی ہوگی (۳) جب کہ زمین ہلا ڈالی جائے گی (۴)

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے (۵) پھر وہ پراگندہ غبار بن جائیں گے (۶)

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ

اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے (۷) پھر دائیں والے،

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ

پس کیا خوب ہیں دائیں والے (۸) اور بائیں والے،

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾

کیسے برے لوگ ہیں بائیں والے (۹) اور آگے والے تو آگے والے ہی ہیں (۱۰)

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾

وہ مقرب لوگ ہیں (۱۱) نعمت کے باغوں میں (۱۲)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

ان کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہوگی (۱۳) اور تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے (۱۴)

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾

جڑاؤ تختوں پر (۱۵) تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے (۱۶)

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ

پھر رہے ہوں گے ان کے پاس لڑکے ہمیشہ رہنے والے (۱۷) پیالے

وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

اور جگ لیے ہوئے اور جام صاف شراب کا (۱۸) اس سے نہ دردِ سر

منزل ۷

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾

ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا ﴿۱۹﴾ اور میوے کہ جو چاہیں چُن لیں ﴿۲۰﴾

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾

اور پرندوں کا گوشت جو اُن کو مرغوب ہو ﴿۲۱﴾ اور بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿۲۲﴾

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

جیسے موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ﴿۲۳﴾ بدلہ اُن کاموں کا جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾

کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اس میں وہ کوئی لغو اور گناہ کی بات نہیں سُنیں گے ﴿۲۵﴾

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ

مگر صرف سلام سلام کا بول ﴿۲۶﴾ اور داہنے والے ، کیا خوب ہیں

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ

داہنے والے ﴿۲۷﴾ بیری کے درختوں میں جن میں کانٹا نہیں ﴿۲۸﴾ اور کیلے

مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾

تہہ بہ تہہ ﴿۲۹﴾ اور پھیلے ہوئے سائے ﴿۳۰﴾ اور بہتا ہوا پانی ﴿۳۱﴾

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾

اور کثرت سے میوے ﴿۳۲﴾ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ کوئی روک ٹوک ہوگی ﴿۳۳﴾

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾

اور اونچے بچھونے ﴿۳۴﴾ ہم نے اُن عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے ﴿۳۵﴾

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ

پھر اُن کو کنواری رکھا ہے ﴿۳۶﴾ دل رُبا اور ہم عمر ﴿۳۷﴾ داہنے والوں

الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ

کے لیے ﴿۳۸﴾ اگلوں میں سے ایک بڑا گروہ ہوگا ﴿۳۹﴾ اور پچھلوں میں سے بھی

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

ایک بڑا گروہ ﴿۴۰﴾ اور بائیں والے ، کیسے بُرے ہیں

الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ

بائیں والے ﴿۴۱﴾ آگ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾ اور سیاہ دھوئیں کے

منزل ۷

ع ۱۴

يَحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا
سائے میں ﴿۴۳﴾ نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ عزت کا ﴿۴۴﴾ یہ لوگ اِس سے

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى
پہلے خوش حال تھے ﴿۴۵﴾ اور بھاری گناہ پر اصرار

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا
کرتے رہے ﴿۴۶﴾ اور وہ کہتے تھے : کیا جب ہم مَر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا
اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر اُٹھائے جائیں گے ﴿۴۷﴾ اور کیا ہمارے اگلے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾
باپ دادا بھی ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے کہ اگلے اور پچھلے سب ﴿۴۹﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾
جمع کیے جائیں گے ، ایک مقرر دن کے وقت پر ﴿۵۰﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾
پھر تم لوگ اے بھٹکے ہوئے اور جھٹلانے والو ﴿۵۱﴾

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُوْنَ
زقوم کے درخت میں سے کھاؤ گے ﴿۵۲﴾ پھر اُس سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ
اپنا پیٹ بھرو گے ﴿۵۳﴾ پھر اُس پر کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا
پیو گے ﴿۵۴﴾ پھر پیاسے اونٹوں کی طرح پیو گے ﴿۵۵﴾ یہ اُن کی

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا
مہمانی ہوگی انصاف کے دن ﴿۵۶﴾ ہم نے تم کو پیدا کیا ہے ، پھر تم

تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ
تصدیق کیوں نہیں کرتے ﴿۵۷﴾ کیا تم نے غور کیا اُس چیز پر جو تم ٹپکاتے ہو ﴿۵۸﴾ کیا تم اُس کو

تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا
بناتے ہو یا ہم ہیں بنانے والے ﴿۵۹﴾ ہم نے تمہارے درمیان

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ
موت مقدر کی ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ﴿٦٠﴾ کہ تمہاری جگہ

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾
تمہارے جیسے پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں بنا دیں جن کو تم نہیں جانتے ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾
اور تم پہلی پیدائش کو جانتے ہو پھر کیوں سبق نہیں لیتے ﴿٦٢﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ
کیا تم نے غور کیا اس چیز پر جو تم بوتے ہو ﴿٦٣﴾ کیا تم اس کو اگاتے ہو

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
یا ہم ہیں اگانے والے ﴿٦٤﴾ اگر ہم چاہیں تو اس کو ریزہ ریزہ کر دیں

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ
پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿٦٥﴾ ہم تو تاوان میں پڑ گئے ﴿٦٦﴾ بلکہ ہم

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾
بالکل محروم ہو گئے ﴿٦٧﴾ کیا تم نے غور کیا اس پانی پر جو تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾
کیا تم نے اس کو بادل سے اتارا ہے یا ہم ہیں اتارنے والے ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾
اگر ہم چاہیں تو اس کو سخت کھاری بنادیں ، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ﴿٧٠﴾

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
کیا تم نے غور کیا اس آگ پر جس کو تم جلاتے ہو ﴿٧١﴾ کیا تم نے پیدا کیا

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
اس کے درخت کو یا ہم ہیں اس کے پیدا کرنے والے ﴿٧٢﴾ ہم نے اس کو یاد دہانی

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
بنایا ہے اور مسافروں کے لیے فائدے کی چیز ﴿٧٣﴾ پس آپ اپنے عظیم رب کے

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾
نام کی تسبیح بیان کیجیے ﴿٧٤﴾ پس نہیں ، میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے مواقع کی ﴿٧٥﴾

منزل ۷

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ
اور اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ﴿۷۶﴾ بے شک یہ ایک عزت والا

كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا
قرآن ہے ﴿۷۷﴾ ایک محفوظ کتاب میں ﴿۷۸﴾ اس کو وہی چھوتے ہیں

الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾
جو پاک بنائے گئے ہیں ﴿۷۹﴾ اُتارا ہوا ہے پروردگار عالم کی طرف سے ﴿۸۰﴾

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ
پھر کیا تم اس کلام کے ساتھ بے توجہی برتتے ہو ﴿۸۱﴾ اور تم اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ
یہی لیتے ہو کہ تم اس کو جھٹلاتے ہو ﴿۸۲﴾ پھر کیوں نہیں ، جب کہ جان حلق میں

الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ
پہونچتی ہے ﴿۸۳﴾ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿۸۴﴾ اور ہم تم سے

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَاۤ
زیادہ اس شخص کے قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے ﴿۸۵﴾ پھر کیوں نہیں،

اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ
اگر تم کسی کے حکم میں نہیں ہو ﴿۸۶﴾ تو تم اس جان کو کیوں نہیں لوٹا لاتے ، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾
سچے ہو ﴿۸۷﴾ پس اگر وہ مقربین میں سے ہو ﴿۸۸﴾

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ
تو راحت ہے اور عمدہ روزی ہے اور نعمت کا باغ ہے ﴿۸۹﴾ اور اگر وہ

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ
اصحاب یمین میں سے ہو ﴿۹۰﴾ تو تمہارے لیے سلامتی،

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
تو اصحاب یمین میں سے ہے ﴿۹۱﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ

الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ
لوگوں میں سے ہو ﴿۹۲﴾ تو گرم پانی کی مہمانی ہے ﴿۹۳﴾ اور جہنم میں

منزل ۷

جَحِیْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ
داخل ہونا ﴿۹۴﴾ بے شک یہ قطعی حق ہے ﴿۹۵﴾ پس آپ اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۹۶﴾
عظیم رب کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿۹۶﴾

(سورۂ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۷) نمبر پر ہے اور سورۂ زلزال کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۵۴۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۴۷۶) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ
اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ زبردست ہے،

الْحَکِیْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ یُحْیٖ
حکمت والا ہے ﴿۱﴾ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے ، وہ زندہ کرتا ہے

وَیُمِیْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ
اور مارتا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲﴾ وہی اوّل بھی ہے

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ
اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی ، اور وہ ہر چیز کا

عَلِیْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ
جاننے والا ہے ﴿۳﴾ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا
چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر قائم ہوا ، وہ جانتا ہے جو کچھ

یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ
زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَکُمْ
اُترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے ، اور وہ تمہارے ساتھ ہے

اَیْنَ مَا کُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴﴾
جہاں بھی تم ہو ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۴﴾

منزل ۷

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
آسمانوں اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں

الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
سارے امور ۝۵ وہ رات کو دن میں داخل کردیتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا
داخل کر دیتا ہے، اور وہ سینوں میں چھپی باتوں کو خوب جانتا ہے ۝۶ ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ
اللہ اور اُس کے رسول پر اور خرچ کرو اُس میں سے جس میں اُس نے تم کو امین

فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ
بنایا ہے، پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور خرچ کریں اُن کے لیے بڑا

كَبِيْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
اجر ہے ۝۷ اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے؛ حالانکہ رسول

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ
تم کو بُلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى
اگر تم مؤمن ہو ۝۸ اللہ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر

عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
کھلی کھلی آیتیں نازل فرماتا ہے؛ تاکہ تمہیں اندھیریوں سے نکال کر

اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹ وَمَا
روشنی میں لائے، اور یقین جانو اللہ تم پر بہت شفیق، بہت مہربان ہے ۝۹ اور تم کو

لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
کیا ہوا کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے؛ حالانکہ سب آسمان اور زمین آخر میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ
اللہ ہی کا رہ جائے گا، تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ کریں

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً
اور لڑیں وہ اُن لوگوں کے برابر نہیں ہوسکتے جنہوں نے

منزل ۷

مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا
فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑے ، اور اللہ نے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۱۰
سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۱۰

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ
کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض کہ وہ اس کو اس کے لیے

لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ۝۱۱ یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ
بڑھائے اور اس کے لیے باعزت اجر ہے ۝۱۱ جس دن آپ مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ
اور مؤمن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کے دائیں چل رہی ہوگی،

بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
آج کے دن تم کو خوش خبری ہے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی،

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۱۲ یَوْمَ
تم ان میں ہمیشہ رہوگے ، یہ بڑی کامیابی ہے ۝۱۲ جس دن

یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا
مُنافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِیْلَ ارْجِعُوْا
کہ ہمیں موقع دو کہ ہم بھی تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھا لیں ، کہا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
لوٹ جاؤ پھر روشنی تلاش کرو ، پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ
ایک دروازہ ہوگا ، اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف

الْعَذَابُ ؕ ۝۱۳ یُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰی
عذاب ہوگا ۝۱۳ وہ ان کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ، وہ کہیں گے کہ ہاں،

وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
مگر تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
اور جھوٹی امیدوں نے تم کو دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا ، اور دھوکہ باز نے

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکہ دیا ﴿١٤﴾ پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ
اور نہ اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ، تمہارا ٹھکانہ آگ ہے ، وہی

مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ
تمہاری رفیق ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿١٥﴾ کیا ایمان والوں کے لیے

اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کی نصیحت کے آگے جُھک جائیں اور اُس حق کے آگے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
جو نازل ہو چکا ہے ، اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
کتاب دی گئی تھی پھر اُن پر لمبی مدت گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے،

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
اور اُن میں سے اکثر نا فرمان ہیں ﴿١٦﴾ جان لو کہ اللہ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
زمین کو زندگی دیتا ہے اس کی موت کے بعد ، ہم نے تمہارے لیے نشانیاں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ
بیان کر دی ہیں ؛ تاکہ تم سمجھو ﴿١٧﴾ بے شک صدقہ دینے والے مَرد

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو قرض دیا اچھا قرض ، وہ اُن کے لیے

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
بڑھایا جائے گا ، اور اُن کے لیے باعزت اجر ہے ﴿١٨﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اللہ پر

وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَالشُّهَدَآءُ
اور اُس کے رسولوں پر وہی لوگ صدیق اور شہید ہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ
اپنے رب کے نزدیک اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کی روشنی ہے، اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ کے

الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
لوگ ہیں ﴿۱۹﴾ خوب سمجھ لو کہ اِس دنیا والی زندگی کی حقیقت بس یہ ہے کہ وہ نام ہے

وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى
کھیل کود کا، ظاہری سجاوٹ کا، تمہارے لیے ایک دوسرے پر فخر جتانے کا اور مال اور اولاد میں

الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ
ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنے کا، اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش جس سے اُگنے والی چیزیں

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ
کسانوں کو بہت اچھی لگتی ہے پھر وہ اپنا زور دکھاتی ہے پھر تم اس کو دیکھتے ہو زرد پڑگئی ہے پھر وہ چورا چورا

حُطَامًا ؕ وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ
ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (ایک تو) سخت عذاب ہے اور (دوسرے) اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
بخشش ہے اور خوشنودی، اور دنیا والی زندگی دھوکے کے

اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ
سامان کے سوا کچھ بھی نہیں ہے ﴿۲۰﴾ دوڑو اپنے رب کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ
معافی کی طرف اور ایسی جنّت کی طرف جس کی وُسعت آسمان اور زمین کی وُسعت کے

وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ
برابر ہے، وہ اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائیں،

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
یہ اللہ کا فضل ہے وہ اس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے، اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ
بڑا فضل والا ہے ﴿۲۱﴾ کوئی مصیبت نہ زمین میں

ع ۲/۹ ۱۸

منزل ۷

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
آتی ہے اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
اس سے پہلے کہ ہم ان کو پیدا کریں ، بے شک یہ اللہ کے لیے

يَسِيْرٌ ۚۖ (٢٢) لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا
آسان ہے (٢٢) تاکہ تم غم نہ کرو اس پر جو تم سے کھویا گیا اور نہ

تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
اس چیز پر فخر کرو جو اس نے تم کو دیا ، اور اللہ اترانے والے ، فخر کرنے والے کو

مُخْتَالٍ فَخُوْرِۙ (٢٣) الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ
پسند نہیں کرتا (٢٣) جو کہ بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ
تعلیم دیتے ہیں ، اور جو شخص اعراض کرے گا تو اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (٢٤) لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا
بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے (٢٤) حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اپنے پیغمبروں کو

بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ
کھلی ہوئی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب بھی اتاری اور ترازو بھی؛

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ
تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ، اور ہم نے لوہا اتارا

فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ
جس میں جنگی طاقت بھی ہے اور لوگوں کے لیے دوسرے فائدے بھی ، اور یہ اس لیے تاکہ اللہ

اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
جان لے کہ کون ہے جو اس کو دیکھے بغیر اس (کے دین) کی اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے ، یقین رکھو کہ اللہ

قَوِيٌّ عَزِيْزٌ (٢٥) ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ
بڑی قوت کا ، بڑے اقتدار کا مالک ہے (٢٥) اور ہم نے نوح کو اور ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ
اور ان کی اولاد میں ہم نے پیغمبری اور کتاب رکھ دی ، پھر ان میں سے کوئی

منزل ٧

ع ٣ ١٩

مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا
راہ پر ہے اور اُن میں سے بہت سے نا فرمان ہیں ﴿۲۶﴾ پھر اُنہیں کے نقشِ قدم پر

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
ہم نے رسول بھیجے اور اُنہیں کے نقشِ قدم پر عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) کو بھیجا

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
اور ہم نے اُس کو انجیل دی ، اور جن لوگوں نے اُس کی پیروی کی ہم نے اُن کے دلوں میں

اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا
شفقت اور رحمت رکھ دی ، اور رہبانیت کو اُنہوں نے خود ایجاد کیا ہے

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا
ہم نے اُس کو اُن پر نہیں لکھا تھا ، مگر اُنہوں نے اللہ کی رضامندی کے لیے اُس کو اختیار کر لیا ، پھر

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اُنہوں نے اُس کی پوری رعایت نہ کی ، پس اُن میں سے جو لوگ ایمان لائے اُن کو

مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا
ہم نے اُن کا اجر دیا ، اور اُن میں سے اکثر نا فرمان ہیں ﴿۲۷﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ
ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ ، اللہ تم کو

كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ
اپنی رحمت سے دو حصے عطا کرے گا اور تم کو روشنی عطا کرے گا جس کو تم لے کر

بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ
چلو گے اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ بخشنے والا ہے ، مہربان ہے ﴿۲۸﴾ تاکہ اہل کتاب

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ
جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتے

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے ، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے،

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع
اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾

منزل ۷

ع ۴ ۲۰

(سورۂ مجادلہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۲) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۸) نمبر پر ہے اور سورۂ منافقون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۷۳) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۷۹۲) حروف ہیں

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

اللہ نے سُن لی اُس عورت کی بات جو اپنے شوہر کے معاملے میں آپ سے جھگڑتی تھی

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ سے شکوہ کر رہی تھی ، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سُن رہا تھا ، بے شک اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

سُننے والا ، دیکھنے والا ہے ① تم میں سے جو لوگ اپنے بیویوں سے ظِہار کرتے ہیں

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗىِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ

وہ اُن کی مائیں نہیں ہیں ، اُن کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا،

وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

اور یہ لوگ بے شک ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں ، اور بے شک اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

معاف کرنے والا ، بخشنے والا ہے ② اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظِہار کریں

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

پھر اُس سے رجوع کریں جو اُنہوں نے کہا تھا تو ایک گردن کو آزاد کرنا ہے اِس سے پہلے کہ وہ

يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

آپس میں ہاتھ لگائیں ، اِس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ

خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

تم کرتے ہو ③ پھر جو شخص نہ پائے تو روزے ہیں دو مہینے کے لگاتار اِس سے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ

پہلے کے آپس میں ہاتھ لگائیں ، پھر جو شخص نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا

مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

کھلانا ہے ، یہ اِس لیے کہ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ ، اور یہ اللہ کی

اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

حدیں ہیں اور منکروں کے لیے دردناک عذاب ہے (۴) جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ

مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ہوں گے جس طرح وہ لوگ ذلیل ہوئے جو اُن سے پہلے تھے ، اور ہم نے

اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵ ۚ

واضح آیتیں اُتار دی ہیں ، اور منکروں کے لیے ذلت کا عذاب ہے (۵)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

جس دن اللہ اُن سب کو اُٹھائے گا اور اُن کے کیے ہوئے کام اُن کو بتائے گا،

اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶ ع

اللہ نے اس کو گن رکھا ہے اور وہ لوگ اس کو بھول گئے ، اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز (۶)

ع ۱

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

کوئی سرگوشی تین آدمیوں کی نہیں ہوتی جس میں چوتھا اللہ نہ ہو ، اور نہ پانچ کی ہوتی ہے

منزل ۷

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

جس میں چھٹا وہ نہ ہو ، اور نہ اُس سے کم کی یا زیادہ کی مگر وہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اُن کے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی وہ ہوں، پھر وہ اُن کو اُن کے کیے سے آگاہ کرے گا قیامت کے دن،

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۷ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا

بے شک اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا ہے (۷) کیا آپ نے نہیں دیکھا جن کو سرگوشیوں سے

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ

روکا گیا تھا پھر بھی وہ وہی کررہے ہیں جن سے روکے گئے تھے ، اور وہ گناہ

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ

اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں ، اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

تو آپ کو ایسے طریقے سے سلام کرتے ہیں جس سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا ، اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

کہ ہماری اِن باتوں پر اللہ ہم کو عذاب کیوں نہیں دیتا، اُن کے لیے جہنم کافی ہے وہ اُس میں پڑیں گے،

فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ

پس وہ بُرا ٹھکانہ ہے ⑧ اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ

تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی نہ کرو

وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

اور تم نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کرو، اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم

تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ

جمع کیے جاؤ گے ⑨ یہ سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

رنج پہونچائے، اور وہ اُن کو کچھ بھی رنج نہیں پہونچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے،

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ⑩ اے ایمان والو!

اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ

جب تم کو کہا جائے کہ مجلسوں میں کُھل کر بیٹھو تو تم کُھل کر بیٹھو، اللہ تم کو

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ

کشادگی دے گا، اور جب کہا جائے کہ اُٹھ جاؤ تو تم اُٹھ جاؤ، تم میں سے جو لوگ ایمان والے ہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ

اور جن کو علم دیا گیا ہے اللہ اُن کے درجے بلند کرے گا،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے ⑪ اے ایمان والو!

اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

جب تم رسول سے راز دارانہ بات کرو تو اپنی راز دارانہ بات سے پہلے

صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

کچھ صدقہ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزہ ہے، پھر اگر تم نہ پاؤ

فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشۡفَقۡتُمۡ اَنۡ تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ

تو اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۱۲﴾ کیا تم ڈر گئے اِس بات سے کہ تم

یَدَیۡ نَجۡوٰىکُمۡ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا وَ تَابَ اللّٰہُ

اپنی راز دارانہ گفتگو سے پہلے صدقہ دو ، پس اگر تم ایسا نہ کرو اور اللہ نے تم کو

عَلَیۡکُمۡ فَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ

معاف کردیا تو تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی

وَ رَسُوۡلَہٗ ؕ وَ اللّٰہُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ؒ اَلَمۡ تَرَ اِلَی

اطاعت کرو ، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے ﴿۱۳﴾ کیا تم نے

الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیۡہِمۡ ؕ مَا ہُمۡ مِّنۡکُمۡ

اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا ، وہ نہ تم میں سے ہیں

وَ لَا مِنۡہُمۡ ۙ وَ یَحۡلِفُوۡنَ عَلَی الۡکَذِبِ وَ ہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

اور نہ اُن میں سے ہیں ، اور وہ جھوٹی بات پر قسم کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿۱۴﴾

اَعَدَّ اللّٰہُ لَہُمۡ عَذَابًا شَدِیۡدًا ؕ اِنَّہُمۡ سَآءَ مَا کَانُوۡا

اللہ نے اُن لوگوں کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے ، بے شک وہ بُرے کام ہیں

یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوۡۤا اَیۡمَانَہُمۡ جُنَّۃً فَصَدُّوۡا عَنۡ

جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۵﴾ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر وہ روکتے ہیں

سَبِیۡلِ اللّٰہِ فَلَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ﴿۱۶﴾ لَنۡ تُغۡنِیَ

اللہ کی راہ سے ، پس اُن کے لیے ذلت کا عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اُن کے مال

عَنۡہُمۡ اَمۡوَالُہُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُہُمۡ مِّنَ اللّٰہِ شَیۡئًا ؕ

اور اُن کی اولاد اُن کو ذرا بھی اللہ سے نہ بچا سکیں گے،

اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ؕ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾ یَوۡمَ

یہ لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۷﴾ جس دن

یَبۡعَثُہُمُ اللّٰہُ جَمِیۡعًا فَیَحۡلِفُوۡنَ لَہٗ کَمَا یَحۡلِفُوۡنَ لَکُمۡ

اللہ اُن سب کو اُٹھائے گا تو وہ اُس سے بھی اُس طرح کی قسم کھائیں گے جس طرح تم سے قسم کھاتے ہیں،

وَ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّہُمۡ عَلٰی شَیۡءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّہُمۡ ہُمُ الۡکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۸﴾

اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ کسی چیز پر ہیں ، سُن لو کہ یہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿۱۸﴾

ع ۲ / ۲

منزل ۷

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ

شیطان نے اُن پر قابو حاصل کر لیا ہے پھر اس نے اُن کو اللہ کی یاد بُھلا دی ہے ، یہ لوگ شیطان کا

الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ

گروہ ہیں ، سُن لو کہ شیطان کا گروہ ضرور برباد ہونے والا ہے ﴿۱۹﴾ بے شک

الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلیل لوگوں میں ہیں ﴿۲۰﴾

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے ، بے شک اللہ قوت والا ، زبردست ہے ﴿۲۱﴾

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ

آپ ایسی قوم نہیں پاسکتے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اور وہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھے

مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ

جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں ؛ اگرچہ وہ اُن کے باپ یا اُن کے بیٹے

اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ

یا اُن کے بھائی یا اُن کے خاندان والے کیوں نہ ہو ، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں

الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ

اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور اُن کو اپنے فیض سے قوت دی ہے ، اور وہ اُن کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ، اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے

عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

راضی ہوئے ، یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں ، اور اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے ﴿۲۲﴾

(سورۂ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۲۴) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۹) نمبر پر ہے اور سورۂ بیّنہ کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۴۴۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۹۱۳) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ، اور وہ

منزل ۷

ع ۳

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

زبردست ہے، حکمت والا ہے ① وہی ہے جس نے اہلِ کتاب کافروں کو ان کے

اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

گھروں سے پہلی ہی بار اکٹھا کر کے نکال دیا، تمہارا گمان نہ تھا کہ وہ

يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

نکلیں گے اور وہ خیال کرتے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچالیں گے،

فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

پھر اللہ ان پر وہاں سے پہونچا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں رعب

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ

ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اجاڑ رہے تھے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی،

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ② وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ

پس اے آنکھ والو! عبرت حاصل کرو ② اور اگر اللہ نے ان پر جلا وطنی نہ لکھ دی

الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ

ہوتی تو وہ دنیا ہی میں ان کو عذاب دیتا، اور آخرت میں ان کے لیے آگ کا

النَّارِ ③ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ

عذاب ہے ③ یہ اِس لیے کہ انہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو شخص

يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ

اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت عذاب والا ہے ④ کھجوروں کے جو درخت

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ

تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو ان کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو یہ اللہ

اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

کے حکم سے اور تاکہ وہ نا فرمانوں کو رسوا کرے ⑤ اور اللہ نے ان سے جو کچھ اپنے رسول

مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ

کی طرف لوٹایا تو تم نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ،

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

اور لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلط دے دیتا ہے، اور اللہ

منزل ٧

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ
ہر چیز پر قادر ہے (٦) جو کچھ اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں کی طرف سے

الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
لوٹائے تو وہ اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے ہے اور رشتے داروں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ
اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے؛ تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان

الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا
گردش نہ کرتا رہے، اور رسول تم کو جو کچھ دے وہ لے لو اور وہ جس چیز سے

نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
تم کو روکے اُس سے رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ سخت سزا

الْعِقَابِ ۝٧ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا
دینے والا ہے (٧) اُن مفلس مہاجروں کے لیے جو اپنے گھروں

مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
اور اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں، وہ اللہ کا فضل اور رضامندی

وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ
چاہتے ہیں اور وہ اللہ اور اُس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہی لوگ

الصّٰدِقُوْنَ ۝٨ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ
سچے ہیں (٨) اور جو لوگ پہلے سے دارالاسلام (مدینہ) میں قرار پکڑے ہوئے ہیں اور ایمان پر

مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ
جمے ہوئے ہیں، جو اُن کے پاس ہجرت کرکے آتا ہے اُس سے وہ محبت کرتے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں

فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي
اُس سے تنگی نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے، اور وہ اُن کو اپنے اوپر

اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ڵ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
مقدم رکھتے ہیں اگرچہ اُن کے اوپر فاقہ ہو، اور جو شخص اپنے جی کے لالچ سے

نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩ۚ وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ
بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (٩) اور جو لوگ اُن کے

وقف لازم

منزل ٧

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
بعد آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ! ہم کو بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع
ایمان والوں کے لیے کینہ نہ رکھ ، اے ہمارے رب ! بے شک تو بڑا شفیق اور مہربان ہے ﴿۱۰﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ
کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو نفاق میں مبتلا ہیں ، وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں جنھوں نے

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
اہل کتاب میں سے کفر کیا ہے ، اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ
نکل جائیں گے اور تمہارے معاملے میں ہم کسی کی بات نہ مانیں گے ، اور اگر تم سے لڑائی ہوئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾
تو ہم تمہاری مدد کریں گے ، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۱﴾

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا
اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے ، اور اگر اُن سے لڑائی ہو

لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۙ ثُمَّ
تو یہ اُن کی مدد نہیں کریں گے ، اور اگر اُن کی مدد کریں گے تو ضرور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے پھر وہ

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ
کہیں مدد نہ پائیں گے ﴿۱۲﴾ بے شک تم لوگوں کا ڈر اُن کے دلوں میں اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾
زیادہ ہے ، یہ اِس لیے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ
یہ لوگ سب مِل کر تم سے کبھی نہیں لڑیں گے مگر حفاظت والی بستیوں میں

وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا
یا دیواروں کی آڑ میں ، اُن کی لڑائی آپس میں سخت ہے ، تم اُن کو متحد خیال کرتے ہو

منزل ۷

وَّقُلُوۡبُهُمۡ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡقِلُوۡنَ ۚ‏ ﴿۱۴﴾

اور اُن کے دل جدا جدا ہو رہے ہیں ، یہ اِس لیے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے ﴿۱۴﴾

كَمَثَلِ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَرِيۡبًا ذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ ۚ

یہ اُن لوگوں کی مانند ہیں جو اُن سے کچھ ہی پہلے اپنے کیے کا مزہ چکھ چکے ہیں،

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۚ‏ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيۡطٰنِ اِذۡ قَالَ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۱۵﴾ جیسے شیطان جو انسان سے

لِلۡاِنۡسَانِ اكۡفُرۡ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكَ اِنِّىۡۤ

کہتا ہے کہ منکر ہو جا ، پھر جب وہ منکر ہو جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تم سے بری ہوں،

اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ‏ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَاۤ اَنَّهُمَا

میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا رب ہے ﴿۱۶﴾ پھر انجام دونوں کا یہ ہوا کہ دونوں

فِى النَّارِ خَالِدَيۡنِ فِيۡهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۷﴾

دوزخ میں گئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اور ظالموں کی سزا یہی ہے ﴿۱۷﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡتَنۡظُرۡ نَفۡسٌ

اے ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے

مَّا قَدَّمَتۡ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا

کہ اُس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ باخبر ہے

تَعۡمَلُوۡنَ‏ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنۡسٰٮهُمۡ

جو تم کرتے ہو ﴿۱۸﴾ اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے اُن کو خود اُن کی

اَنۡفُسَهُمۡ ؕ اُولٰۤئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ‏ ﴿۱۹﴾ لَا يَسۡتَوِىۡۤ

جانوں سے غافل کر دیا ، یہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۱۹﴾ دوزخ والے

اَصۡحٰبُ النَّارِ وَاَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ؕ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ هُمُ

اور جنت والے برابر نہیں ہوسکتے ، جنت والے ہی اصل میں

الۡفَآئِزُوۡنَ‏ ﴿۲۰﴾ لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

کامیاب ہیں ﴿۲۰﴾ اگر ہم اِس قرآن کو پہاڑ پر اُتارتے

لَّرَاَيۡتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡيَةِ اللّٰهِ ؕ

تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا،

ع ۲ / ۷ / ۵

منزل ۷

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں ؛ تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
سوچیں ﴿۲۱﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ، وہ بڑا مہربان ہے ، نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، بادشاہ ، سب عیبوں سے پاک،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سراسر سلامتی ، امن دینے والا ، نگہبان ، غالب ، زورآور ، عظمت والا،

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا ، وجود میں لانے والا،

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
صورت بنانے والا ، اسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام ، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع
اسی کی تسبیح کر رہی ہے ، اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۲۴﴾

(سورۂ ممتحنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۳) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۰) نمبر پر ہے اور سورۂ احزاب کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۵۱۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۴۸) کلمات ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ
اے ایمان والو ! تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا
کو دوست نہ بناؤ ، تم ان سے دوستی کا اظہار کرتے ہو ؛ حالانکہ انہوں نے اس حق کا

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ
انکار کیا جو تمہارے پاس آیا ، وہ رسول کو اور تم کو اس بنا پر جلا وطن کرتے ہیں

منزل ۷ احتیاط ع ۷

اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ
کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ، اگر تم میری راہ میں جہاد اور میری رضامندی کی

سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِيْ ڰ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ڰ
طلب کے لیے نکلے ہو ، تم چھپا کر انہیں دوستی کا پیغام بھیجتے ہو،

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ
اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو ، اور جو شخص تم میں سے

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ
ایسا کرے گا وہ راہ راست سے بھٹک گیا ① اگر وہ تم پر قابو پاجائیں

يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاۗءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ
تو وہ تمہارے دشمن بن جائیں گے اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے تم کو

وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۭ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ
تکلیف پہونچائیں گے ، اور چاہیں گے کہ تم بھی کسی طرح منکر ہو جاؤ ② تمہارے رشتے دار

اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ڔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ڔ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ
اور تمہاری اولاد قیامت کے دن تمہارے کام نہ آئیں گے ، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ
اور اللہ دیکھنے والا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ③ تمہارے لیے ابراہیم (علیہ السلام)

حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا
اور اس کے ساتھیوں میں اچھا نمونہ ہے ، جب کہ انہوں نے

لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
اپنی قوم سے کہا کہ ہم الگ ہیں تم سے اور ان چیزوں سے جن کی تم اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ
عبادت کرتے ہو ، ہم تمہارے منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
عداوت اور بیزاری ظاہر ہو گئی ہے یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لاؤ،

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ
مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد سے یہ کہنا کہ میں آپ کے لیے معافی مانگوں گا اور میں

منزل ٧ معانقة ١٦

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
آپ کے لیے اللہ کے آگے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا ، اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
اور ہم تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے ﴿۴﴾ اے ہمارے رب! ہم کو کافروں کے لیے

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
فتنہ نہ بنا اور اے ہمارے رب ! ہم کو بخش دے ، بے شک تو

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿۵﴾ بے شک تمہارے لیے اُن کے اندر اچھا نمونہ ہے

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
اس شخص کے لیے جو اللہ کا اور آخرت کے دن کا اُمیدوار ہو ، اور جو شخص روگردانی کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶﴾ ع عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ
تو اللہ بے نیاز ہے ، تعریفوں والا ہے ﴿۶﴾ اُمید ہے کہ اللہ تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ
اور اُن لوگوں کے درمیان دوستی پیدا کر دے جن سے تم نے دشمنی کی ، اور اللہ

قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ
سب کچھ کر سکتا ہے اور اللہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿۷﴾ اللہ تم کو اُن لوگوں سے نہیں روکتا

الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ
جنہوں نے دین کے معاملے میں تم سے جنگ نہیں کی اور تم کو تمہارے گھروں سے

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ
نہیں نکالا کہ تم اُن سے بھلائی کرو اور تم اُن کے ساتھ انصاف کرو ، بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ
اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۸﴾ اللہ بس اُن لوگوں سے تم کو منع کرتا ہے

الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ
جو دین کے معاملے میں تم سے لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے

دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ
نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد کی کہ تم اُن سے دوستی کرو،

منزل ۷

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨ يٰٓاَيُّهَا
اور جو ان سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں ⑨ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ
ایمان والو ! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کرکے آئیں

فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ
تو تم ان کو جانچ لو ، اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے ، پس اگر تم جان لو کہ وہ

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ
مؤمن ہیں تو ان کو کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ ، نہ وہ عورتیں ان کے لیے

لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ
حلال ہیں اور نہ وہ ان عورتوں کے لیے حلال ہیں ، اور کافر شوہروں نے جو کچھ خرچ کیا وہ ان کو ادا کردو،

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ان سے نکاح کرلو جب کہ تم ان کے

اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ
مہر ادا کردو ، اور تم کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رہو ، اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہے

اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ
اس کو مانگ لو اور جو کچھ کافروں نے خرچ کیا ہے وہ بھی تم سے مانگ لیں ، یہ اللہ کا حکم ہے،

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩ وَاِنْ فَاتَكُمْ
وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے ،اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ⑩ اور اگر تمہاری بیویوں کے

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
مہر میں سے کچھ کافروں کی طرف رہ جائے پھر تمہاری نوبت آئے تو جن کی بیویاں

الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا
گئی ہیں ان کو ادا کردو جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ، اور اللہ سے

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا
ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو ⑪ اے (پیارے) نبی ! جب

جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ
آپ کے پاس مؤمن عورتیں اس بات پر بیعت کے لیے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو

منزل ۷

بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ
شریک نہ کریں گی اور وہ چوری نہ کریں گی اور وہ بدکاری نہ کریں گی اور وہ اپنی اولاد کو

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ
قتل نہ کریں گی اور وہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر

وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ
نہ لائیں گی اور وہ کسی معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی، تو ان سے بیعت لے لیجیے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا
اور ان کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کیجیے، بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۲﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا
ایمان والو! تم ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن کے اوپر اللہ کا غضب ہوا، وہ آخرت سے نا امید

مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع
ہوگئے ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر نا امید ہیں ﴿۱۳﴾

(سورہ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۱) نمبر پر ہے اور سورہ تغابن کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۲۱) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۹۰۰) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا
حکمت والا ہے ﴿۱﴾ اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم

لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا
کرتے نہیں ﴿۲﴾ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ تم ایسی بات کہو

لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
جو تم کرو نہیں ﴿۳﴾ اللہ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے راستے میں

سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ
اس طرح مل کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ﴿۴﴾ اور (یاد کرو) جب کہ

منزل ۷

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ
موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں ستا رہے ہو؛ حالانکہ تمہیں (بخوبی) معلوم ہے

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ
کہ میں تمہاری جانب اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، پس جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے اُن کے

قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَاِذْ
دلوں کو (اور) ٹیڑھا کر دیا ، اور اللہ تعالیٰ نا فرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا ۝۵ اور جب

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ
عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے کہا کہ اے بنی اسرائیل ! میں تمہاری طرف

اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں ، تصدیق کرنے والا ہوں اُس تورات کا جو مجھ سے پہلے سے موجود ہے

وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ
اور خوش خبری دینے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا (اور) اُس کا نام احمد ہوگا،

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶
پھر جب وہ اُن کے پاس کُھلی نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہا : یہ تو کُھلا ہوا جادو ہے ۝۶

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ
اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ؛ حالانکہ وہ

يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷
اسلام کی طرف بُلایا جارہا ہو ، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۝۷

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو اپنے منھ سے بجھا دیں ؛ حالانکہ اللہ

مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ
اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ۝۸ وہی ہے جس نے بھیجا

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کےساتھ ؛ تاکہ اُس کو سب دینوں پر

الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
غالب کردے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ۝۹ اے ایمان والو!

منزل ۷ ع ۹

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
کیا میں تم کو ایک ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے

اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
بچا لے ﴿۱۰﴾ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ
اپنے مال اور جان سے جہاد کرو ، یہ تمہارے لیے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۱۱﴾ اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے ، یہ ہے بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
کامیابی ﴿۱۲﴾ اور ایک اور چیز بھی ہے جس کی تم تمنا رکھتے ہو ، اللہ کی مدد اور فتح

قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جلدی ، اور مؤمنوں کو بشارت دے دیجیے ﴿۱۳﴾ اے ایمان والو!

كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ ، اُسی طرح جس طرح عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے

لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
حواریوں سے کہا تھا کہ وہ کون ہیں جو اللہ کے واسطے میرے مددگار بنیں؟ حواریوں نے کہا:

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں ، پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا

وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى
اور ایک گروہ نے کفر اختیار کیا؛ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے اُن کے دشمنوں کے خلاف

عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع
اُن کی مدد کی ، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غالب آئے ﴿۱۴﴾

منزل ۷ ع ۲ ۱۰ ۵

(سورۂ جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۲) نمبر پر ہے اور سورۂ صف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۷۲۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ
اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، جو بادشاہ ہے،

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي
پاک ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے ① وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
انہی میں سے ایک رسول کو بھیجا جو اُن کے سامنے اس کی آیتوں کی تلاوت کرے اور اُن کو پاکیزہ بنائے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے، جب کہ وہ اس سے پہلے

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ② وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ
کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے ② اور دوسروں کے لیے بھی اُن میں سے جو ابھی اُن میں شامل نہیں ہوئے،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ③ یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ
جس کو چاہتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ④ جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اس کو نہ اٹھایا اُن کی مثال اس گدھے کی سی ہے

يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہو، کیا ہی بری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤
آیتوں کو جھٹلایا، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ
کہہ دیجیے کہ اے یہود! اگر تمہارا گمان ہے کہ تم دوسروں کے

منزل ۷

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
مقابل میں اللہ کے محبوب ہو تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم

صٰدِقِیْنَ ۝۶ وَلَا یَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ ؕ
سچے ہو (۶) اور وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے ان کاموں کی وجہ سے جن کو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں،

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ
اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (۷) کہہ دیجیے کہ جس موت سے

تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ
تم بھاگتے ہو وہ تمہیں آ کر رہے گی ، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کے پاس

الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ ع
لے جائے جاؤ گے پھر وہ تم کو بتادے گا جو تم کرتے رہے ہو (۸)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ
اے ایمان والو ! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ
پکارا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو ، یہ

خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِیَتِ
تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو (۹) پھر جب نماز

الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ
پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل

اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَاِذَا
تلاش کرو ، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو ؛ تاکہ تم فلاح پاؤ (۱۰) اور جب

رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَیْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ
وہ کوئی تجارت یا کھیل تماشہ دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں،

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ
کہہ دیجیے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے زیادہ بہتر ہے،

وَاللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝۱۱ ع
اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے (۱۱)

ع ۸ ۔ ع ۲ ۱۴

منزل ۷

(سورۂ منافقون مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۳) نمبر پر ہے اور سورۂ حج کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۹۷۶) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے رسول ہو ، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

منافقین جھوٹے ہیں ۝۱ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

پھر وہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے ، بے شک نہایت برا ہے جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

کر رہے ہیں ۝۲ یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا ، پھر ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

مہر کردی گئی پس وہ نہیں سمجھتے ۝۳ اور جب آپ انہیں دیکھو تو ان کے جسم آپ کو

اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

اچھے لگتے ہیں ، اور اگر وہ بات کرتے ہیں تو آپ ان کی بات سنتے ہو گویا کہ وہ

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ

لکڑیاں ہیں ٹیک لگائی ہوئی ، وہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں ، یہی لوگ

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۴

دشمن ہیں پس ان سے بچو ، اللہ ان کو ہلاک کرے ، وہ کہاں پھرے جاتے ہیں ۝۴

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کا رسول تمہارے لیے استغفار کرے تو وہ اپنا سر

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵

پھیر لیتے ہیں ، اور آپ ان کو دیکھو گے کہ وہ تکبر کرتے ہوئے بے رخی کرتے ہیں ۝۵

منزل ۷

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ

اُن کے لیے یکساں ہے آپ اُن کے لیے مغفرت کی دعا کرو یا مغفرت کی دعا

لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى

نہ کرو ، اللہ ہرگز اُن کو معاف نہ کرے گا ، اللہ نا فرمان لوگوں کو

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا

ہدایت نہیں دیتا ۝۶ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے رسول کے

عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ

پاس ہیں اُن پر خرچ مت کرو یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں ، اور آسمانوں

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں ؛ لیکن منافق

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

نہیں سمجھتے ۝۷ وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ لوٹے

لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ

تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو نکال دے گا؛ حالانکہ عزت اللہ کے لیے اور اُس کے رسول کے لیے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ ع يٰۤاَيُّهَا

اور مؤمنین کے لیے ہے ، مگر منافقین نہیں جانتے ۝۸ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ

ایمان والو ! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

غافل نہ کرنے پائے ، اور جو ایسا کرے گا تو وہی گھاٹے میں پڑنے والے

الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ

لوگ ہیں ۝۹ اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو اِس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ

کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے پھر وہ کہے کہ اے میرے رب ! تو نے مجھے

اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ

کچھ اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں

منزل ۷

ع ۸ ۱۴

الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ
شامل ہو جاتا ۝۱۰ اور اللہ ہرگز کسی جان کو مہلت نہیں دیتا جب کہ اس کی میعاد آ جائے،

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱ ع
اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۱۱

(سورۂ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے اور سورۂ تحریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۰۷۰) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۴۱) کلمات ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ
اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز جو زمین میں ہے، اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱
بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝۱

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ
وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مؤمن،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۲ اس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ
ٹھیک طور پر پیدا کیا اور اس نے تمہاری صورت بنائی تو نہایت اچھی صورت بنائی،

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اور اسی کی طرف لوٹنا ہے ۝۳ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ دلوں تک کی باتوں کا

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
جاننے والا ہے ۝۴ کیا تم کو اُن لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جنہوں نے اِس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
انکار کیا، پھر انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور ان کے لیے ایک دردناک

اَلِيْمٌ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
عذاب ہے ⑤ یہ اِس لیے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی دلیلوں

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا
کے ساتھ آئے تو انہوں نے کہا کہ کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے ؟ پس انہوں نے انکار کیا

وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥ زَعَمَ
اور منھ پھیر لیا اور اللہ اُن سے بے پرواہ ہو گیا ، اور اللہ بے نیاز ہے ، تعریف والا ہے ⑥ انکار

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ
کرنے والوں نے دعویٰ کیا کہ وہ ہرگز دوبارہ اٹھائے نہ جائیں گے ، کہہ دیجیے کہ ہاں ، میرے رب کی قسم!

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى
تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تم کو بتایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا ہے ، اور یہ اللہ کے لیے

اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ
بہت آسان ہے ⑦ پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر اور اُس نور پر جو ہم نے

اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ
اُتارا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ⑧ جس دن وہ تم سب کو ایک جگہ جمع

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ
ہونے کے دن جمع کرے گا ، یہی ہار جیت کا دن ہوگا ، اور جو شخص اللہ پر

بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
ایمان لایا ہوگا اور اُس نے نیک عمل کیا ہوگا اللہ اُس کے گناہ اُس سے دور کر دے گا

وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور اُس کو باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨
وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے ، یہی ہے بڑی کامیابی ⑨

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩ مَآ اَصَابَ
آگ والے ہیں ، اُس میں ہمیشہ رہیں گے ، اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ⑩ جو مصیبت بھی

منزل ۷

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے ، اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے

يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪ وَاَطِيْعُوا
اللہ اُس کے دل کو راہ دکھاتا ہے ، اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے ⑪ اور تم اللہ کی

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا
اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو ، پھر اگر تم اعراض کرو گے تو ہمارے

عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
رسول پر بس صاف صاف پہونچا دینا ہے ⑫ اللہ ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں،

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ⑬ اے ایمان

اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
والو ! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے دشمن ہیں

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا
پس تم اُن سے ہوشیار رہو ، اور اگر تم معاف کردو اور در گزر کرو اور بخش دو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ
تو اللہ بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ⑭ تمہارے مال

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮
اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں ، اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے ⑮

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا
لہٰذا جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سُنو اور مانو،

وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
اور (اللہ کے حکم کے مطابق) خرچ کرو ، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے ، اور جو لوگ اپنے دل کی لالچ سے

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯ اِنْ تُقْرِضُوا
محفوظ ہو جائیں وہی فلاح پانے والے ہیں ⑯ اگر تم اللہ کو اچھا قرض

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
دو گے تو وہ اُس کو تمہارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تم کو بخش دے گا،

منزل ٧

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور اللہ قدر دان ہے ، بردبار ہے ﴿١٧﴾ غائب اور حاضر کو جاننے والا ہے،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

زبردست ہے ، حکیم ہے ﴿١٨﴾

(سورۂ طلاق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١٢) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٥) نمبر پر ہے اور سورۂ انسان کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (١٠٦٠) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (٢٤٩) کلمات ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ

اے پیارے نبی ! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو اُن کی عِدّت پر

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

طلاق دو اور عِدّت کو گنتے رہو ، اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے،

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ

اُن عورتوں کو اُن کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں

اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کریں ، اور یہ اللہ کی

اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ

حدیں ہیں ، اور جو شخص اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو اس نے اپنے اوپر

نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

ظلم کیا ، تم نہیں جانتے شاید اللہ اِس طلاق کے بعد کوئی نئی صورت

ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿١﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

پیدا کردے ﴿١﴾ پھر جب وہ اپنی مدت کو پہونچ جائیں تو اُن کو یا تو معروف کے

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا

مطابق رکھ لو یا معروف کے مطابق اُن کو چھوڑ دو ، اور اپنے میں سے

ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ

دو معتبر گواہ کر لو اور ٹھیک ٹھیک اللہ کے لیے گواہی دو،

ع ٢ / ١٨ / ١٦

منزل ٧

ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
یہ اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ۙ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
ایمان رکھتا ہو، اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے لیے راہ

مَخْرَجًا ۝۲ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ
نکالے گا ۝۲ اور اُس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں اُس کا گمان بھی نہ گیا ہو،

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے گا تو اللہ اُس کے لیے کافی ہو جائے گا، بے شک اللہ اپنا کام

بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳
پورا کرکے رہتا ہے، اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا رکھا ہے ۝۳

وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ
اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہیں اگر تم کو

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ
شبہ ہو تو اُن کی عِدّت تین مہینے ہے، اور اسی طرح اُن کی بھی جن کو

يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ
حیض نہیں آیا، اور حاملہ عورتوں کی عِدّت اُس حمل کا پیدا

حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ
ہو جانا ہے، اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے لیے اُس کے کام میں آسانی

يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ
کر دے گا ۝۴ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف اُتارا ہے، اور جو شخص

يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ
اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے گناہ اُس سے دور کردے گا اور اُس کو بڑا

اَجْرًا ۝۵ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ
اجر دے گا ۝۵ تم اُن عورتوں کو اپنی وسعت کے مطابق رہنے کا مکان دو جہاں تم

وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ
رہتے ہو اور اُن کو تنگ کرنے کے لیے اُنہیں تکلیف نہ پہونچاؤ،

منزل ۷

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى
اور اگر وہ حمل والیاں ہوں تو اُن پر خرچ کرو یہاں تک کہ اُن کا

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ
وضع حمل ہو جائے ، پھر اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو اُن کی اجرت

اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ
اُنہیں دو ، اور تم آپس میں ایک دوسرے کو نیکی سکھاؤ ، اور اگر

تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝٦ؕ لِيُنْفِقْ
تم آپس میں ضد کرو تو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ﴿۶﴾ چاہیے کہ وسعت والا

ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ
اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس کی آمدنی کم ہو

فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
اُس کو چاہیے کہ اللہ نے جتنا اُس کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرے ، اللہ کسی پر بوجھ نہیں ڈالتا

مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧ؑ
مگر اتنا ہی جتنا اُس کو دیا ہے ، اللہ سختی کے بعد جلد ہی آسانی پیدا کردے گا ﴿۷﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ
اور بہت سی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی

فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا
پس ہم نے اُن کا سخت حساب کیا ، اور ہم نے اُن کو ہولناک

نُّكْرًا ۝٨ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا
سزا دی ﴿۸﴾ پس اُنہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کا انجام بالآخر

خُسْرًا ۝٩ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ
خسارے ہی کا ہوا ﴿۹﴾ اللہ نے اُن کے لیے ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ
پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو جو کہ ایمان لائے ہو،

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝١٠ۙ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا
اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت اُتاری ہے ﴿۱۰﴾ ایک رسول جو تم کو

منزل ۷ ع ۱۷

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ

اللہ کی کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے؛ تاکہ اُن لوگوں کو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ

اور جو شخص اللہ پر ایمان لایا اور نیک عمل کیا ، نیک

صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

عمل کیا اس کو وہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ

بہتی ہوں گی ، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، اللہ نے اس کو

اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

بہت اچھی روزی دی ﴿۱۱﴾ اللہ ہی ہے جس نے بنائے سات

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ

آسمان اور اُنہیں کی طرح زمین بھی ، اُن کے اندر

الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

اس کا حکم اترتا ہے؛ تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ

قادر ہے اور اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا

شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع

احاطہ کر رکھا ہے ﴿۱۲﴾

(سورۂ تحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۶) نمبر پر ہے اور سورۂ حجرات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۴۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۰۶۰) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ

اے (پیارے) نبی ! آپ کیوں اس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے

منزل ۷

ع ۲ ۵ ۱۸

تَبۡتَغِیۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ
اپنی بیویوں کی رضامندی چاہنے کے لیے ، اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِیۡمٌ ﴿۱﴾ قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ اَیۡمَانِكُمۡ ۚ
مہربان ہے ﴿۱﴾ اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے،

وَاللّٰهُ مَوۡلٰىكُمۡ ۚ وَهُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَكِیۡمُ ﴿۲﴾
اور اللہ تمہارا کارساز ہے ، اور وہ جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۲﴾

وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِیۡثًا ۚ
اور جب (پیارے) نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات چھپا کر کہی

فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیۡهِ عَرَّفَ
تو جب اس نے اس کو بتادیا اور اللہ نے نبی کو اس سے آگاہ کردیا تو نبی نے

بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ
کچھ بات بتائی اور کچھ ٹال دی ، پھر جب نبی نے اس کو یہ بات بتائی

قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ
تو اس نے کہا کہ آپ کو کس نے اس کی خبر دی ، نبی نے کہا کہ مجھ کو بتایا جاننے والے نے،

الۡخَبِیۡرُ ﴿۳﴾ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَی اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ
با خبر نے ﴿۳﴾ اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو تو تمہارے دل

قُلُوۡبُكُمَا ۚ وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَیۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
جھک پڑے ہیں ، اور اگر تم دونوں نبی کے مقابلے میں کاروائیاں کرو گی تو اس کا رفیق

مَوۡلٰىهُ وَجِبۡرِیۡلُ وَصَالِحُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۚ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ
اللہ ہے اور جبریل اور صالح اہل ایمان اور ان کے علاوہ فرشتے

بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِیۡرٌ ﴿۴﴾ عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ
اس کے مددگار ہیں ﴿۴﴾ اگر وہ (پیغمبر) تمہیں طلاق دے دیں تو بہت جلد

اَنۡ یُّبۡدِلَهٗۤ اَزۡوَاجًا خَیۡرًا مِّنۡكُنَّ مُسۡلِمٰتٍ
انہیں ان کا رب تمہارے بدلے تم سے بہتر بیویاں عنایت فرمائے گا جو اسلام والیاں،

مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ
ایمان والیاں، اللہ کے حضور جھکنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت بجالانے والیاں، روزے رکھنے والیاں ہوں گی ،

منزل ۷

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بیوہ اور کنواریاں ۝۵ اے ایمان والو!

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اور پتھر ، جس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں،

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

جنہیں جو حکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے اُس کی نا فرمانی نہیں کرتے ؛ بلکہ جو حکم دیا جائے

يُؤْمَرُوْنَ ۝۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا

بجا لاتے ہیں ۝۶ اے کافرو ! آج تم عذر اور بہانہ

الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۷ ع

مت کرو ، تمہیں صرف تمہارے کرتوت کا بدلہ دیا جارہا ہے ۝۷

ع ۷ ۱۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً

اے ایمان والو ! اللہ کے آگے سچی توبہ

نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ

کرو ، امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف

سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

کردے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ

بہتی ہوں گی ، جس دن اللہ نبی کو اور اُس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ

رسوا نہیں کرے گا ، اُن کی روشنی اُن کے آگے اور اُن کے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا

دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی ، وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ! ہمارے لیے ہماری روشنی کو

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۸

کامل کر دیجیے اور ہماری مغفرت فرمائیے ، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں ۝۸

منزل ۷

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ
اے نبی ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور اُن پر سختی

عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ‌ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۹﴾
کیجیے اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے ، اور وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿۹﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوا امۡرَاَتَ نُوۡحٍ
اللہ کافروں کے لیے مثال بیان کرتا ہے نوح (علیہ السلام) کی بیوی کی اور لوط (علیہ السلام) کی

وَّامۡرَاَتَ لُوۡطٍ‌ ؕ كَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ مِنۡ عِبَادِنَا
بیوی کی ، دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے

صَالِحَيۡنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمۡ يُغۡنِيَا عَنۡهُمَا مِنَ اللّٰهِ
نکاح میں تھیں ، پھر انہوں نے اُن کے ساتھ خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلے میں اُن کے

شَيۡـًٔـا وَّقِيۡلَ ادۡخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيۡنَ ﴿۱۰﴾
کچھ کام نہ آسکے ، اور دونوں کو کہہ دیا گیا کہ آگ میں داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ ﴿۱۰﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا امۡرَاَتَ فِرۡعَوۡنَ‌ۘ
اور اللہ ایمان والوں کے لیے مثال بیان کرتا ہے فرعون کی بیوی کی ،

اِذۡ قَالَتۡ رَبِّ ابۡنِ لِىۡ عِنۡدَكَ بَيۡتًا فِى الۡجَـنَّةِ
جب کہ اُس نے کہا کہ اے میرے پیارے رب ! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دیجیے

وَنَجِّنِىۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِىۡ مِنَ
اور مجھ کو فرعون اور اُس کے عمل سے بچا لیجیے اور مجھ کو ظالم

الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾ وَمَرۡيَمَ ابۡنَتَ عِمۡرٰنَ
قوم سے نجات دیجیے ﴿۱۱﴾ اور عمران کی بیٹی مریم (علیہا السلام)

الَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيۡهِ مِنۡ
جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی ، پھر ہم نے اُس میں اپنی روح

رُّوۡحِنَا وَصَدَّقَتۡ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتۡ
پھونک دی اور اُس نے اپنے رب کے کلمات کی اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی ، اور وہ

مِنَ الۡقٰنِتِيۡنَ ﴿۱۲﴾ ع
فرماں برداروں میں سے تھی ﴿۱۲﴾

منزل ۷

(سورۂ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۷) نمبر پر ہے اور سورۂ طور کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۳۱۳) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۳۰) کلمات ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرُ ۙ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
قادر ہے ﴿۱﴾ جس نے موت اور زندگی پیدا کی ؛ تاکہ وہ تمھیں آزمائے

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِيْ
کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے ، اور وہ زبردست ہے ، بہت زیادہ بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
بنائے سات آسمان اوپر تلے ، آپ رحمان کے بنانے میں کوئی خلل

مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ لا هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾
نہیں دیکھو گے ، پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لیجیے کہیں آپ کو کوئی خلل نظر آتا ہے ﴿۳﴾

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ
پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھیے ، نگاہ ناکام تھک کر

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
تمھاری طرف واپس آجائے گی ﴿۴﴾ اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو چراغوں سے

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
سجایا ہے اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے اُن کے لیے دوزخ کا عذاب

عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
تیار کر رکھا ہے ﴿۵﴾ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا اُن کے لیے جہنم کا

جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا
عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۶﴾ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو جہنم کا شور

لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط
سُنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ﴿۷﴾ معلوم ہوگا کہ وہ غصے میں پھٹ پڑے گی،

كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ

جب کبھی اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو جہنم کے محافظ فرشتے اُن سے پوچھیں گے : کیا تمہارے پاس

نَذِیْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا

کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ ﴿۸﴾ وہ کہیں گے کہ ہاں! ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پھر ہم نے اس کو جھٹلا دیا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ

اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اتاری، تم لوگ بڑی گمراہی میں

ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا

پڑے ہوئے ہو ﴿۹﴾ اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم

كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے ﴿۱۰﴾ پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے،

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ

پس لعنت ہو دوزخ والوں پر ﴿۱۱﴾ جو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے

رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا

ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے ﴿۱۲﴾ اور تم اپنی بات

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

چھپا کر کہو یا پکار کر کہو، وہ دلوں تک کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿۱۳﴾

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ

کیا وہ نہ جانے گا جس نے پیدا کیا ہے، اور وہ باریک بیں ہے، خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۴﴾ وہی اللہ

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا

جس نے تمہارے لیے زمین کو چلنے کے قابل بنا دیا پھر تم اس کے راستوں میں چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ

اور اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ، اور اُسی کی طرف زندہ ہو کر اُٹھنا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے

فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ

جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ

تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ

لرزنے لگے ﴿۱۶﴾ یا کیا تم آسمان والے کی اس بات سے بے خوف ہو بیٹھے کہ وہ تم پر پتھروں کی

حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ
بارش برسا دے ؟ پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا ﴿١٧﴾ اور اُن سے پہلے جو لوگ تھے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
اُنہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا ، پھر (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا؟ ﴿١٨﴾ کیا وہ پرندوں کو

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ
اپنے اوپر نہیں دیکھتے پَر پھیلائے ہوئے اور وہ اُن کو سمیٹ بھی لیتے ہیں ، رحمان کے سوا

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا
کوئی نہیں جو اُن کو تھامے ہوئے ہو؟ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿١٩﴾ بھلا ایسا کون ہے

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ
جو تمہارا لشکر بنے (اور) جو تمہاری مدد کرے رحمان کے سوا؟

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
کافر تو صرف دھوکے میں ہیں ﴿٢٠﴾ آخر کون ہے جو تم کو

يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ
روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے ؛ بلکہ وہ سرکشی پر اور بدکنے پر

وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى
اَڑ گئے ہیں ﴿٢١﴾ کیا جو شخص اوندھے منہ چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے

اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ
یا وہ شخص جو سیدھا ایک سیدھی راہ پر چل رہا ہے ﴿٢٢﴾ کہہ دیجیے کہ وہی ہے

الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ
اور دل بنائے ، تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿٢٣﴾ کہہ دیجیے کہ وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
تم کو زمین میں پھیلایا اور تم اُس کی طرف اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿٢٤﴾ اور وہ کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ
کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ﴿٢٥﴾ کہہ دیجیے

وقف غفران وقف منزل
وقف لازم

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾

کہ یہ علم صرف اللہ کے پاس ہے ، اور میں صرف ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۲۶﴾

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

پس جب وہ اس کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو ان کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے انکار کیا،

وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ

اور کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کو تم مانگا کرتے تھے ﴿۲۷﴾ (اے پیارے نبی ! ان سے) کہہ دیجیے کہ

اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

ذرا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے

فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ

تو (دونوں صورتوں میں) کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا ؟ ﴿۲۸﴾ کہہ دیجیے کہ وہ

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

رحمان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا ، پس بہت جلد تم جان لوگے

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

کہ کھلی ہوئی گمراہی میں کون ہے ﴿۲۹﴾ کہہ دیں کہ بتاؤ اگر تمہارا پانی

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

نیچے اتر جائے تو کون ہے جو تمہارے لیے صاف پانی لے آئے ؟ ﴿۳۰﴾

(سورہ قلم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۱۷) سے (۳۳) تک اور آیت نمبر (۴۸) سے (۵۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۵۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۸) نمبر پر ہے اور سورہ علق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۲۵۶) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۰۰) کلمات ہیں

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

نٓ ، قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لوگ لکھتے ہیں ﴿۱﴾ آپ اپنے رب کے فضل سے

بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾

دیوانے نہیں ہو ﴿۲﴾ اور بے شک آپ کے لیے اجر ہے کبھی ختم نہ ہونے والا ﴿۳﴾

وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾

اور یقیناً آپ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر ہو ﴿۴﴾ پس بہت جلد ہی آپ دیکھو گے اور وہ بھی دیکھیں گے ﴿۵﴾

منزل ۷

بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

کہ تم میں سے کس کو جنون تھا ۝۶ بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے

عَنْ سَبِیْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝۷ فَلَا تُطِعِ

بھٹکا ہوا ہے اور وہ راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے ۝۷ پس آپ ان

الْمُكَذِّبِیْنَ ۝۸ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ ۝۹ وَلَا

جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانو ۝۸ وہ چاہتے ہیں کہ آپ نرم پڑ جاؤ تو وہ بھی نرم پڑ جائیں ۝۹ اور آپ

تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ۝۱۱

ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو، بے وقعت ہو ۝۱۰ طعنہ دینے والا ہو، چغلی لگاتے پھرتا ہو ۝۱۱

مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۝۱۲ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ

بھلائی سے روکنے والا ، زیادتی کرنے والا ، بدعمل ہو ۝۱۲ بدمزاج ہو ، اور اس کے علاوہ نچلے نسب

زَنِیْمٍ ۝۱۳ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ ۝۱۴ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ

والا بھی ۝۱۳ صرف اس وجہ سے کہ وہ بڑے مال اور اولاد والا ہے ۝۱۴ جب اس کو ہماری آیتیں

اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۵ سَنَسِمُهٗ عَلَى

پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کی بے سند باتیں ہیں ۝۱۵ جلد ہی ہم اس کی ناک پر

الْخُرْطُوْمِ ۝۱۶ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ

داغ لگائیں گے ۝۱۶ ہم نے ان کو آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا،

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ ۝۱۷ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ۝۱۸

جب کہ انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ صبح سویرے ضرور اس کے پھل توڑ لیں گے ۝۱۷ اور انہوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا ۝۱۸

فَطَافَ عَلَیْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝۱۹

پس اس باغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا پھر گیا اور وہ سو رہے تھے ۝۱۹

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِیْمِ ۝۲۰ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ ۝۲۱

پھر صبح کو وہ ایسا رہ گیا جیسے کٹی ہوئی فصل ۝۲۰ پس صبح کو انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا ۝۲۱

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِیْنَ ۝۲۲

کہ اپنے کھیت پر صبح سویرے چلو اگر تم کو پھل توڑنا ہے ۝۲۲

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ ۝۲۳ اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا

پھر وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے ۝۲۳ کہ آج کوئی محتاج

اَلْیَوْمَ عَلَیْکُمْ مِّسْکِیْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ ﴿۲۵﴾
تمہارے باغ میں نہ آنے پائے ﴿۲۴﴾ اور وہ اپنے کو نہ دینے پر قادر سمجھ کر چلے ﴿۲۵﴾

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ
پھر جب انہوں نے اس باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم ضرور راستہ بھٹک گئے ہیں ﴿۲۶﴾ بلکہ ہم

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ
محروم ہو گئے ﴿۲۷﴾ ان میں جو بہتر آدمی تھا اس نے کہا: میں نے تم سے نہیں کہا تھا

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا کُنَّا
کہ تم لوگ تسبیح کیوں نہیں کرتے ﴿۲۸﴾ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب پاک ہے، بے شک ہم

ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
ظالم تھے ﴿۲۹﴾ پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے ﴿۳۰﴾

قَالُوْا یٰوَیْلَنَاۤ اِنَّا کُنَّا طٰغِیْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰی رَبُّنَاۤ اَنْ
انہوں نے کہا: افسوس ہے ہم پر، بے شک ہم حد سے نکلنے والے لوگ تھے ﴿۳۱﴾ شاید ہمارا رب ہم کو اس سے

یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾
اچھا باغ اس کے بدلے میں دے دے، ہم اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ﴿۳۲﴾

کَذٰلِکَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَکْبَرُ ۘ لَوْ کَانُوْا
اسی طرح آتا ہے عذاب، اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے، کاش یہ لوگ

یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ
جانتے ﴿۳۳﴾ بے شک ڈرنے والوں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمت کے

النَّعِیْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ کَالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۵﴾
باغ ہیں ﴿۳۴﴾ کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کے برابر کردیں گے ﴿۳۵﴾

مَا لَکُمْ ۟ کَیْفَ تَحْکُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَکُمْ کِتٰبٌ فِیْهِ
تم کو کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ﴿۳۶﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَکُمْ فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَکُمْ
تم پڑھتے ہو ﴿۳۷﴾ بے شک اس میں تمہارے لیے وہ ہے جس کو تم پسند کرتے ہو ﴿۳۸﴾ کیا تمہارے لیے

اَیْمَانٌ عَلَیْنَا بَالِغَةٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۙ اِنَّ لَکُمْ
ہمارے اوپر قسمیں ہیں قیامت تک باقی رہنے والی کہ تمہارے لیے وہی کچھ ہے

منزل ۷ وقف لازم ع ۱

ع ۱۵

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝۳۹ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝۴۰

جو تم فیصلہ کرو ۝۳۹ اُن سے پوچھیے کہ اُن میں سے کون اُس کا ذمّے دار ہے ۝۴۰

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا

کیا اُن کے کچھ شریک ہیں تو وہ اپنے شریکوں کو لائیں اگر وہ

صٰدِقِيْنَ ۝۴۱ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ

سچے ہیں ۝۴۱ جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور اُن کو سجدے کے لیے

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝۴۲ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

بُلایا جائے گا تو یہ سجدہ نہیں کر سکیں گے ۝۴۲ اُن کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

(اِس حال میں کہ) اُن پر ذلّت چھائی ہوئی ہوگی ، اور وہ سجدے کے لیے بُلائے جاتے تھے

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝۴۳ فَذَرْنِیْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا

جب کہ وہ صحیح سالم تھے ۝۴۳ لہٰذا (اے نبی) جو لوگ اِس کلام کو جھٹلا رہے ہیں اُنھیں مجھ پر

الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۴

چھوڑ دیجیے، ہم اُنھیں اِس طرح دھیرے دھیرے (تباہی کی طرف) لے جائیں گے کہ اُنھیں پتہ بھی نہیں چلے گا ۝۴۴

وَاُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِیْ مَتِيْنٌ ۝۴۵ اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا

اور میں اُنھیں ڈھیل دے رہا ہوں، یقین رکھو! میری تدبیر بڑی مضبوط ہے ۝۴۵ کیا آپ اُن سے معاوضہ مانگتے ہو

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝۴۶ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

کہ وہ اُس کے تاوان سے دبے جارہے ہیں ۝۴۶ یا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۴۷ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

پس وہ لکھ رہے ہیں ۝۴۷ پس اپنے رب کے فیصلے تک صبر کیجیے اور مچھلی والے کی طرح

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰی وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝۴۸ لَوْلَآ

نہ بن جائیے ، جب اُس نے پکارا اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا ۝۴۸ اگر اُس کے

اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

پروردگار کے فضل نے اُسے سنبھال نہ لیا ہوتا تو اُسے بُری حالت کے ساتھ اُسی کھُلے میدان میں

مَذْمُوْمٌ ۝۴۹ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۵۰

پھینک دیا جاتا ۝۴۹ پھر اُس کے رب نے اُس کو نوازا ، پس اُس کو نیکوں میں شامل کردیا ۝۵۰

منزل ۷

وقف لازم

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
اور یہ منکر لوگ جب نصیحت کو سُنتے ہیں تو اس طرح آپ کو دیکھتے ہیں

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾
گویا اپنی نگاہوں سے آپ کو پھسلادیں گے ، اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾
حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے ﴿۵۲﴾

(سورۃ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۵۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے اور سورۃ ملک کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵۶) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۱۰۴۳) حروف ہیں

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾
سچ مچ آنے والی ﴿۱﴾ کیا ہے سچ مچ آنے والی ﴿۲﴾ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سچ مچ آنے والی کیا چیز ہے ﴿۳﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ
قوم ثمود اور قوم عاد نے کھڑکھڑانے والی (حقیقت) کو جھٹلایا ﴿۴﴾ پھر قوم ثمود،

فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِیْحٍ
تو وہ ہلاک کی گئی زور کی آواز سے ﴿۵﴾ اور عاد ، تو وہ ایک تیز و تند ہوا سے ہلاک

صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَیْهِمْ سَبْعَ لَیَالٍ وَّثَمٰنِیَةَ
کیے گئے ﴿۶﴾ اس کو اللہ نے سات رات اور آٹھ دن اُن پر لگاتار

اَیَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِیْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ
مسلط رکھا ، پس آپ دیکھتے ہو کہ وہاں وہ اس طرح گرے ہوئے پڑے ہیں گویا کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ
کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہوں ﴿۷﴾ تو کیا آپ کو اُن میں سے کوئی بچا ہوا

بَاقِیَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
نظر آتا ہے ﴿۸﴾ اور فرعون اور اس سے پہلے والوں اور اُلٹی ہوئی بستیوں نے

بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً
جرم کیا ﴿۹﴾ پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اللہ نے اُن کو

منزل ۷

رَّابِيَةً ۝۱۰ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝۱۱

بہت سخت پکڑا ۝۱۰ اور جب پانی حد سے گزر گیا تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کرایا ۝۱۱

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝۱۲

تاکہ ہم اس کو تمہارے لیے یادگار بنادیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں ۝۱۲

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝۱۳ وَّحُمِلَتِ

پس جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جائے گی ۝۱۳ اور زمین

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝۱۴

اور پہاڑوں کو اٹھا کر ایک ہی بار میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ۝۱۴

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱۵ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ

تو اس دن ایک واقع ہونے والی چیز واقع ہو جائے گی ۝۱۵ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝۱۶ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ

اس روز بالکل بودا اور کمزور ہو جائے گا ۝۱۶ اور فرشتے بھی اس کے کناروں پر ہوں گے، اور آپ کے رب کے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝۱۷ يَوْمَئِذٍ

عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے ۝۱۷ اس دن

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝۱۸ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

تم پیش کیے جاؤ گے، تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہ ہوگی ۝۱۸ پس جس شخص کو اس کا

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝۱۹

اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ لو میرا اعمال نامہ پڑھو ۝۱۹

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝۲۰ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

میں نے گمان کر رکھا تھا کہ مجھ کو میرا حساب پیش آنے والا ہے ۝۲۰ پس وہ ایک پسندیدہ

رَّاضِيَةٍ ۝۲۱ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝۲۲ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝۲۳

عیش میں ہوگا ۝۲۱ اونچے باغ میں ۝۲۲ جس کے میوے جھکے پڑے ہوں گے ۝۲۳

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗئًۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ

کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ، ان اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے دنوں میں

الْخَالِيَةِ ۝۲۴ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ

کیے ہیں ۝۲۴ اور جس شخص کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا،

منزل ۷

فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ کِتٰبِیَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا

تو وہ کہے گا : کاش ! میرا اعمال نامہ مجھے نہ دیا جاتا ﴿۲۵﴾ اور میں نہ جانتا کہ میرا

حِسَابِیَهْ ﴿۲۶﴾ یٰلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ

حساب کیا ہے ﴿۲۶﴾ اے کاش کہ وہ موت ہی خاتمہ کرنے والی ہوتی ﴿۲۷﴾ میرا مال

اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ﴿۲۹﴾

میرے کام نہ آیا ﴿۲۸﴾ میرا سارا زور مجھ سے جاتا رہا ﴿۲۹﴾

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِیْ

اس شخص کو پکڑو پھر اس کو طوق پہناؤ ﴿۳۰﴾ پھر اس کو جہنم میں داخل کردو ﴿۳۱﴾ پھر ایسی

سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾

زنجیر میں جکڑدو جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے ﴿۳۲﴾

اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا یَحُضُّ

یہ شخص خدائے عظیم پر ایمان نہ رکھتا تھا ﴿۳۳﴾ اور وہ غریب کو

عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا

کھانا کھلانے پر نہیں ابھارتا تھا ﴿۳۴﴾ پس آج یہاں اس کا کوئی

حَمِیْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا یَاْكُلُهٗۤ

ہمدرد نہیں ﴿۳۵﴾ اور نہ کھانا ہے سوائے دوزخیوں کے لہو اور پیپ کے ﴿۳۶﴾ جس کو گنہ گاروں کے

اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾

سوا کوئی نہ کھائے گا ﴿۳۷﴾ اب میں قسم کھاتا ہوں اُن کی بھی جسے تم دیکھتے ہو ﴿۳۸﴾

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ﴿۴۰﴾

اور جن کو تم نہیں دیکھتے ہو ﴿۳۹﴾ بے شک یہ ایک باعزت رسول کا کلام ہے ﴿۴۰﴾

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ، تم بہت کم ایمان لاتے ہو ﴿۴۱﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِیْلٌ

اور یہ کسی کاہن کا کلام نہیں ، تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿۴۲﴾ خداوند عالم کی

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ

طرف سے اُتارا ہوا ہے ﴿۴۳﴾ اور اگر وہ کوئی بات گھڑ کر ہمارے

منزل ۷

اَلْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ

اوپر لگاتا ﴿۴۴﴾ تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑتے ﴿۴۵﴾ پھر ہم

لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

اس کی رگِ دل کاٹ دیتے ﴿۴۶﴾ پھر تم میں سے کوئی اس سے

عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾

ہم کو روکنے والا نہ ہوتا ﴿۴۷﴾ اور بے شک یہ یاد دہانی ہے ڈرنے والوں کے لیے ﴿۴۸﴾

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِیْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ

اور ہمیں خوب معلوم ہے کہ تم میں کچھ لوگ جھٹلانے والے بھی ہیں ﴿۴۹﴾ اور وہ

لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۵۱﴾

منکروں کے لیے پچھتاوا ہے ﴿۵۰﴾ اور یہ یقینی حق ہے ﴿۵۱﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۵۲﴾ ع

پس آپ اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿۵۲﴾

(سورۂ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے اور سورہ حاقہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۲۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۹۲۹) حروف ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِیْنَ لَیْسَ

ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ایسے عذاب کا جو واقع ہونے والا ہے ﴿۱﴾ کافروں کے لیے جسے

لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ

کوئی ٹال نہ سکے گا ﴿۲﴾ اللہ کی طرف سے، جو سیڑھیوں کا مالک ہے ﴿۳﴾ فرشتے اور روح

الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

سیڑھیوں سے چڑھ کر اس کے پاس جاتے ہیں، (عذاب واقع ہوگا) ایسے دن میں جس کی مقدار

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿۵﴾

پچاس ہزار برس ہے ﴿۴﴾ تو آپ کافروں کی باتوں کو حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہیے ﴿۵﴾

اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِیْبًا ﴿۷﴾ یَوْمَ

بے شک یہ اس کو دور سمجھ رہے ہیں ﴿۶﴾ اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں ﴿۷﴾ جس دن

منزل ۷

تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾
آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا ﴿۸﴾ اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے ﴿۹﴾

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ
اور کوئی دوست کسی دوست کو پوچھے گا بھی نہیں ﴿۱۰﴾ حالانکہ وہ انہیں دکھائے جائیں گے ، مجرم

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾
چاہے گا کہ کاش ! وہ اِس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیے میں دے دے اپنے بیٹوں کو ﴿۱۱﴾

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿۱۲﴾ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿۱۳﴾
اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ﴿۱۲﴾ اور اپنے اُس کنبے کو جس میں وہ رہتا تھا ﴿۱۳﴾

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿۱۴﴾ كَلَّا ۭ
اور اُن تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو فدیے میں دے دے پھر وہ اپنے کو بچالے ﴿۱۴﴾ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا،

اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ
وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۵﴾ کھال اُدھیڑ ڈالنے والی ﴿۱۶﴾ اُن لوگوں کو اپنی طرف بُلائے گی جنہوں نے دینِ حق سے اعراض

وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ
کیا اور منہ پھیر لیا ﴿۱۷﴾ اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا ﴿۱۸﴾ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ

هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ
پیدا ہوا ہے ﴿۱۹﴾ جب اُسے تکلیف پہونچتی ہے تو گھبرا اُٹھتا ہے ﴿۲۰﴾ اور جب اُس کے پاس خوش حالی آتی ہے

الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
تو بہت بخیل بن جاتا ہے ﴿۲۱﴾ مگر وہ نمازی ایسے نہیں ہیں ﴿۲۲﴾ جو اپنی نماز کی

صَلَاتِهِمْ دَآىِٕمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
ہمیشہ پابندی کرتے ہیں ﴿۲۳﴾ اور جن کے مال و دولت میں ایک متعین

مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ
حق ہے ﴿۲۴﴾ مانگنے والوں کا اور نہ مانگنے والوں کا ﴿۲۵﴾ اور جو روزِ جزا کو

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
سچ سمجھتے ہیں ﴿۲۶﴾ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب کا خوف

مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾
رکھتے ہیں ﴿۲۷﴾ بے شک اُن کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اُس سے بے خوف نہ ہوا جائے ﴿۲۸﴾

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰۤی
اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۲۹﴾ مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ
بیویوں یا لونڈیوں سے کہ اُن کے پاس جانے پر انہیں کچھ

مَلُوْمِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
ملامت نہیں ﴿۳۰﴾ البتہ جو لوگ اُن کے علاوہ کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہیں تو وہ حد سے گذرے ہوئے

الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
لوگ ہیں ﴿۳۱﴾ اور جو اپنی امانتوں اور عہد کا پاس رکھنے

رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾
والے ہیں ﴿۳۲﴾ اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ﴿۳۳﴾

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِیْ
اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں ﴿۳۴﴾ یہی لوگ جنتوں میں

جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ
عزت و اکرام سے ہوں گے ﴿۳۵﴾ تو اُن کافروں کو کیا ہوا ہے کہ آپ کی طرف

مُهْطِعِیْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ﴿۳۷﴾
دوڑے چلے آتے ہیں ﴿۳۶﴾ اور دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر جمع ہوتے جاتے ہیں ﴿۳۷﴾

اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾
کیا اُن میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿۳۸﴾

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ
ہرگز نہیں ! ہم نے اُن کو اُس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ﴿۳۹﴾ ہمیں مشرقوں

بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰۤی
اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں ﴿۴۰﴾ یعنی اِس بات پر

اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۴۱﴾
قادر ہیں کہ اُن سے بہتر لوگ بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں ﴿۴۱﴾

فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَیَلْعَبُوْا حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ
تو اے پیغمبر! اِن کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل کھیلنے دیں یہاں تک کہ جس دن کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے

منزل ۷

ع ۴۵/۷

الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

وہ اُن کے سامنے آ موجود ہو ﴿۴۲﴾ جس دن یہ جلدی جلدی قبروں سے

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

نکلیں گے جیسے اپنے بتوں کی طرف دوڑے جا رہے ہوں ﴿۴۳﴾ اُن کی آنکھیں

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ

جھک رہی ہوں گی اور ذلت اُن پر چھا رہی ہوگی ، یہی وہ دن ہے جس کا اُن سے

كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۴۴﴾

ع ۲ ۸

(سورۂ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۱)نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۷۱) نمبر پر ہے اور سورۂ نحل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۲۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۹۹۹) حروف ہیں

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ

بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا کہ ایک دردناک عذاب کے

قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ یٰقَوْمِ

آنے سے پہلے اپنی قوم کو اطلاع کردو ﴿۱﴾ نوح (علیہ السلام) نے کہا : اے میری قوم!

اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

میں تم کو ایک صاف اطلاع دینے آیا ہوں ﴿۲﴾ یہ کہ صرف ایک اللہ کی بندگی کرو ، اس کی نافرمانی سے بچو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُؤَخِّرْكُمْ

اور میرا کہا مان جاؤ ﴿۳﴾ تب وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر وقت کی

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ

تم کو مہلت دے گا ، بے شک اللہ کی طرف سے جب مقرر وقت آ جاتا ہے تو پھر ڈھیل نہیں ملتی،

وقف لازم

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ

کاش تم یہ بات سمجھ لیتے ﴿۴﴾ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا : اے میرے رب! میں اپنی قوم کو رات اور دن

لَیْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾

برابر دعوت دیتا رہا ﴿۵﴾ مگر یہ لوگ تو میری دعوت سے بدک کر اور زیادہ بھاگنے لگے ﴿۶﴾

منزل ۷

وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ
اور میں نے جب کبھی اُن کو دعوت دی اُن کے بھلے کے لیے کہ آپ اُن کی مغفرت فرما دیں لیکن انہوں نے

فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا
اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور کپڑوں سے اپنے بدن کو ڈھانک لیا اور اپنی ضد پر اَڑے رہے اور بڑا تکبر لیے

اسْتِكْبَارًا ۷ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۸ ثُمَّ اِنِّیْٓ
اکڑ بیٹھے ۷ پھر بھی میں نے اُن کو اور زیادہ کُھل کر دعوت پیش کی ۸ پھر اس کے بعد میں نے

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۹ فَقُلْتُ
کُھلم کُھلا اُن کے سامنے اپنی دعوت کا اعلان کر دیا اور اکیلے میں چپکے سے بھی سمجھانے کی کوشش کی ۹ چنانچہ میں نے کہا

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۱۰ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ
کہ اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو، یقین جانو کہ وہ بہت بخشنے والا ہے ۱۰ وہ تم پر آسمان سے پانی کی

عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۱۱ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ
موسلا دھار بارش برسائے گا ۱۱ اور تمہاری امداد کرے گا مالوں اور بیٹوں کے ذریعے

وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۱۲ مَا لَكُمْ
اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا ۱۲ تم کو کیا ہو گیا ہے

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۱۳ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۱۴
کہ تم اللہ کے لیے وقار اور عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ۱۳ اور اس نے تم کو پیدا فرمایا طرح طرح سے ۱۴

اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۱۵
کیا تم نے یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے کیسے بنا دیے اوپر تلے سات آسمان ۱۵

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۱۶
اور چاند کو اُن میں نور پھیلانے والا اور سورج کو روشن چراغ بنا دیا ۱۶

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۱۷ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ
اور اللہ نے تمہیں زمین سے بہترین طریقے پر اُگایا ہے ۱۷ پھر زمین کے اندر تمہیں

فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۱۸ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ
لوٹا دے گا اور پھر تم کو ایک خاص انداز سے باہر نکالے گا ۱۸ اور اللہ نے ہی تمہارے لیے زمین کو

الْاَرْضَ بِسَاطًا ۱۹ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۲۰
ایک فرش بنا دیا ہے ۱۹ تاکہ تم اس کے کشادہ اور کُھلے راستوں میں چل پھر سکو ۲۰

منزل ۷ ع ۹

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ
نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب ! انہوں نے میری بات نہیں مانی اور ایسوں کے کہنے میں

لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا
آ گئے کہ ان کے مال اور اولاد میں نقصان کے سوا ان کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا ﴿۲۱﴾ اور انہوں نے بڑے فریب

مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ
اور سازش کا جال بچھا دیا ﴿۲۲﴾ اور (اپنے آدمیوں سے) کہا ہے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا،

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ
نہ وَدّ کو اور سُواع کو کسی صورت میں چھوڑنا ، اور نہ یَغُوث و یَعُوق اور نَسر کو

وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ
چھوڑنا ﴿۲۳﴾ اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو بہکادیا ، اور اب آپ ان گمراہوں کی

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا
گمراہی میں ہی اضافہ کیجیے ﴿۲۴﴾ یہ لوگ اپنی خطاؤں اور گناہوں کے سبب پانی میں ڈبا ڈبا کر مارے گئے

فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
پھر آگ میں داخل کر دیے گئے ، اور اب اللہ کے مقابلے میں کسی کو بھی اپنا

اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى
مددگار نہیں پا رہے ہیں ﴿۲۵﴾ اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے رب ! آپ زمین پر

الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ
کافروں سے بسا ہوا ایک گھر بھی باقی نہ رہنے دیں ﴿۲۶﴾ اگر آپ ان کو یہاں

تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا
رہنے دیں گے تو یہ آپ کے بندوں کو پھر گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور پکی

كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
کافر ہی ہوگی ﴿۲۷﴾ اے میرے رب! میری مغفرت فرمائیے اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرمائیے اور جو میرے گھر

بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ
میں ایمان لاکر داخل ہوا ایسے سب ایمان والے مردوں کی اور ایمان والی عورتوں کی مغفرت فرمائیے، اور ظالموں کی

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾
تباہی اور بربادی کو زیادہ بڑھا دیجیے ﴿۲۸﴾

منزل ۷

(سورۂ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۰)نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۲)نمبر پر ہے اور سورۂ اعراف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں(۲۸۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں(۸۷۰) حروف ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنّات کی ایک جماعت نے غور سے قرآن سنا تو انہوں نے کہا

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ
کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ﴿۱﴾ جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ
تو ہم اس پر ایمان لائے ، اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے ﴿۲﴾ اور یہ کہ

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ
ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے ، اُس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد ﴿۳﴾ اور یہ کہ

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ
ہمارا نادان اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں کہتا تھا ﴿۴﴾ اور ہم نے گمان کیا تھا

اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾
کہ انسان اور جن اللہ کی شان میں کبھی جھوٹ بات نہ کہیں گے ﴿۵﴾

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ
اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنّات کے کچھ لوگوں کی پناہ

مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا
لیا کرتے تھے ، اِس طرح اُن لوگوں نے جنّات کو اور سَر چڑھا دیا تھا ﴿۶﴾ اور یہ کہ اُنہوں نے بھی گمان کیا جیسا

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا
تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو نہ اُٹھائے گا ﴿۷﴾ اور ہم نے آسمان کا

السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾
جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ وہ سخت پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے ﴿۸﴾

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ
اور ہم اُس کے بعض ٹھکانوں میں سُننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے ، پس اب جو کوئی

منزل ۷

يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا

سُننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لیے ایک تیار شعلہ پاتا ہے ﴿۹﴾ اور ہم

لَا نَدۡرِىۡۤ اَشَرٌّ اُرِيۡدَ بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ

نہیں جانتے کہ یہ زمین والوں کے لیے کوئی بُرائی چاہی گئی ہے یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ

رَبُّهُمۡ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ

بھلائی کا ارادہ کیا ہے ﴿۱۰﴾ اور یہ کہ ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض

ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآٮِٕقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ

اور طرح کے، ہم مختلف طریقوں پر ہیں ﴿۱۱﴾ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا کہ ہم زمین میں

اللّٰهَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا

اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اُس کو ہرا سکتے ہیں ﴿۱۲﴾ اور یہ کہ ہم نے

لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِرَبِّهٖ

جب ہدایت کی بات سُنی تو ہم اُس پر ایمان لائے، پس جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے گا

فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ

تو اُس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا ﴿۱۳﴾ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ مسلمان ہو گئے ہیں

وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓٮِٕكَ تَحَرَّوۡا

اور ہم میں سے (اب بھی) کچھ ظالم ہیں؛ چنانچہ جو اسلام لا چکے ہیں اُنہوں نے ہدایت کا راستہ

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾

ڈھونڈ لیا ہے ﴿۱۴﴾ اور رہے وہ لوگ جو ظالم ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں ﴿۱۵﴾

وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ مَّآءً

اور (مجھے وحی کی گئی ہے کہ) یہ لوگ اگر راستے پر قائم ہو جاتے تو ہم اُن کو خوب پانی سے

غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾ لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ

سیراب کرتے ﴿۱۶﴾ تاکہ اُس میں اُن کو آزمائیں، اور جو شخص اپنے رب کی یاد سے

رَبِّهٖ يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ

منہ موڑے گا تو وہ اُس کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا ﴿۱۷﴾ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں،

فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبۡدُ اللّٰهِ

پس تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اُس کو پکارنے

يَدۡعُوۡهُ كَادُوۡا يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ

کے لیے کھڑا ہوا تو لوگ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے تیار ہو گئے ﴿۱۹﴾ کہہ دیجیے کہ میں صرف

اَدۡعُوۡا رَبِّىۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلۡ اِنِّىۡ

اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۲۰﴾ کہہ دیجیے کہ میں

لَاۤ اَمۡلِكُ لَـكُمۡ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلۡ اِنِّىۡ

تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا ﴿۲۱﴾ کہہ دیجیے کہ مجھ کو

لَنۡ يُّجِيۡرَنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنۡ اَجِدَ مِنۡ

اللہ سے کوئی بچا نہیں سکتا اور نہ میں اس کے سوا کوئی پناہ

دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنۡ

پا سکتا ہوں ﴿۲۲﴾ بس اللہ ہی کی طرف سے پہونچا دینا اور اس کے پیغاموں کی ادائیگی ہے، اور جو شخص

يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ

اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ

فِيۡهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ فَسَيَـعۡلَمُوۡنَ

ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس چیز کو جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو وہ جان لیں گے

مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلۡ اِنۡ

کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہیں ﴿۲۴﴾ کہہ دیجیے کہ میں

اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ يَجۡعَلُ لَهٗ

نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے یا میرے رب نے اس کے لیے لمبی مدت

رَبِّىۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ عَلٰى غَيۡبِهٖۤ

مقرر کر رکھی ہے ﴿۲۵﴾ غیب کا جاننے والا وہی ہے، وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰى مِنۡ رَّسُوۡلٍ فَاِنَّهٗ

نہیں کرتا ﴿۲۶﴾ سوائے اس رسول کے جس کو اس نے پسند کیا ہو تو وہ

يَسۡلُكُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾

اس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا دیتا ہے ﴿۲۷﴾

لِّيَـعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمۡ وَاَحَاطَ

تاکہ اللہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہونچا دیے ہیں اور وہ ان کے ماحول کا

بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

احاطہ کیے ہوئے ہے اور اس نے ہر چیز کو گن رکھا ہے ﴿۲۸﴾

(سورۂ مزمّل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (۱۰، ۱۱، ۲۰) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۲۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے اور سورۂ قلم کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۲۸۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۸۳۸) حروف ہیں

يَاأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗ

اے کپڑا اوڑھنے والے ﴿۱﴾ رات کو قیام کیا کریں مگر تھوڑی سی رات ﴿۲﴾ یعنی نصف رات

أَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿۳﴾ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

یا اس سے کچھ کم ﴿۳﴾ یا اس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو

الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ إِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾

ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں ﴿۴﴾ ہم جلد ہی آپ پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ﴿۵﴾

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَّأَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾

یقیناً رات کے وقت اٹھنا ہی ایسا عمل ہے جس سے نفس اچھی طرح کچلا جاتا ہے اور بات بھی بہتر طریقے پر کہی جاتی ہے ﴿۶﴾

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

بے شک دن میں آپ کو اور بہت سے کام ہوتے ہیں ﴿۷﴾ تو اپنے رب کے ناموں کا ذکر کیا کیجیے

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جائیے ﴿۸﴾ وہی مشرق و مغرب کا مالک ہے،

لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى

اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں تو اسی کو اپنا وکیل بنا لیجیے ﴿۹﴾ اور جو دل توڑنے والی باتیں

مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ

وہ کہتے ہیں اُن کو حوصلے سے برداشت کرتے رہیے اور اُن سے اچھے انداز کے ساتھ الگ ہو جائیے ﴿۱۰﴾ اور مجھ پر چھوڑ دیجیے

وَالْمُكَذِّبِيْنَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ إِنَّ لَدَيْنَآ

اُن جھٹلانے والے مال داروں کو، اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے ﴿۱۱﴾ بے شک ہمارے پاس

أَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۲﴾ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک

منزل ۷

اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَکَانَتِ
عذاب ہے ﴿۱۳﴾ جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ

الْجِبَالُ کَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْکُمْ
پھسلتی ہوئی ریت کا ٹیلہ بن جائیں گے ﴿۱۴﴾ (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس ایک رسول

رَسُوْلًا ۵ شَاهِدًا عَلَیْکُمْ کَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ
تم پر گواہ بنا کر بھیجا ، جس طرح ہم نے ایک رسول (موسیٰ کو) فرعون کی

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا
طرف بھیجا تھا ﴿۱۵﴾ پس فرعون نے (ہمارے) رسول کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو ایک بڑے

وَّبِیْلًا ﴿۱۶﴾ فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ یَوْمًا
وبال میں پکڑ لیا ﴿۱۶﴾ اگر تم کفر کرو گے تو تم کس طرح اس دن سے بچو گے

یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ط
جو بچوں کو بوڑھا کردے گا ﴿۱۷﴾ جس میں آسمان پھٹ جائے گا،

کَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْکِرَةٌ ج فَمَنْ
اللہ کا وعدہ پورا ہوکر رہے گا ﴿۱۸﴾ یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے ، تو جو شخص

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۱۹﴾ ع اِنَّ رَبَّکَ یَعْلَمُ اَنَّکَ
چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کرے ﴿۱۹﴾ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ

تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ
اور آپ کے ساتھ کے لوگ (کبھی تو) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات

وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَکَ ط وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ
اور (کبھی) ایک تہائی رات قیام کرتے ہیں ، اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ

وَالنَّهَارَ ط عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْکُمْ
رکھتا ہے ، اس نے معلوم کر لیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی

فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ
پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو ، اس نے جان لیا کہ

مِنْکُمْ مَّرْضٰی لا وَاٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ
تم میں بعض بیمار ہیں اور بعض روزی کی تلاش میں

احتیاط

منزل ۷

ع ۱۴/۱۹

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

لڑتے ہیں ، تو جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا پڑھ لیا کرو ، اور نماز کی

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

پابندی رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو،

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

اور جو نیک عمل تم اپنے لیے آگے بھیج دو گے تو اس کے صلہ میں اللہ کے ہاں

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

بہتر اور بڑا بدلہ پاؤ گے ، اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

(اور) اللہ بڑا بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۲۰﴾

(سورۂ مدثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۵۶) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۴) نمبر پر ہے اور سورۂ مزمل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۰۱۰) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ﴿۳﴾

اے کپڑا اوڑھنے والے !﴿۱﴾ کھڑے ہو جائیے اور آگاہ کر دیجیے ﴿۲﴾ اور رب ہی کی بڑائیاں بیان کیجیے ﴿۳﴾

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھیے ﴿۴﴾ ناپاکی کو چھوڑ دیجیے ﴿۵﴾ اور احسان کر کے زیادہ لینے کی

تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾

خواہش نہ کیجیے ﴿۶﴾ اور اپنے رب کی راہ میں صبر کیجیے ﴿۷﴾ پس جب کہ صور میں پھونک ماری جائے گی ﴿۸﴾

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ

تو وہ دن بڑا سخت دن ہوگا ﴿۹﴾ (جو) کافروں پر آسان

يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ

نہ ہوگا ﴿۱۰﴾ اس شخص کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیں جسے میں نے اکیلا پیدا کیا ﴿۱۱﴾ اور اُسے

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِیْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ

ایسا مال دیا جو دور تک پھیلا پڑا ہے ﴿۱۲﴾ اور بیٹے دیے جو سامنے موجود رہتے ہیں ﴿۱۳﴾ اور میں نے اُسے بہت کچھ

لَهٗ تَمْهِیْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ

کشادگی دے رکھی ہے ﴿۱۴﴾ پھر بھی اس کی چاہت ہے کہ میں اُسے اور زیادہ دوں ﴿۱۵﴾ نہیں نہیں، وہ

كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ

ہماری آیتوں کا مخالف ہے ﴿۱۶﴾ جلد ہی میں اُسے ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا ﴿۱۷﴾ اس کا حال

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَیْفَ

تو یہ ہے کہ اُس نے سوچ کر ایک بات بنائی ﴿۱۸﴾ خدا کی مار ہو اُس پر کہ کیسی بات بنائی ﴿۱۹﴾ دوبارہ خدا کی مار ہو اُس پر

قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ

کہ کیسی بات بنائی ﴿۲۰﴾ پھر اس نے نظر دوڑائی ﴿۲۱﴾ پھر اس نے منہ بنایا اور پھر اُس نے منہ بگاڑا ﴿۲۲﴾ پھر پیچھے ہٹ گیا

وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ

اور غرور کیا ﴿۲۳﴾ اور کہنے لگا کہ یہ تو صرف جادو ہے جو نقل کیا جاتا ہے ﴿۲۴﴾ یہ سوائے

هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ

انسانی کلام کے کچھ بھی نہیں ﴿۲۵﴾ میں جلد ہی اُسے دوزخ میں ڈالوں گا ﴿۲۶﴾ اور آپ کو

اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ

کیا خبر کہ دوزخ کیا چیز ہے ﴿۲۷﴾ نہ وہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے ﴿۲۸﴾ کھال کو

لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ

جھلسا دیتی ہے ﴿۲۹﴾ اور اس پر اُنیس (فرشتے مقرر) ہیں ﴿۳۰﴾ ہم نے دوزخ کے داروغے

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا

صرف فرشتے رکھے ہیں، اور ہم نے ان کی تعداد صرف کافروں کی

فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا

آزمائش کے لیے مقرر کی ہے؛ تاکہ اہلِ کتاب یقین

الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِیْمَانًا وَّلَا یَرْتَابَ

کریں اور اہلِ ایمان کے ایمان میں اضافہ ہو جائے اور اہلِ کتاب

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ

اور اہلِ ایمان شک نہ کریں، اور جن کے دلوں میں

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
بیماری ہے وہ اور کافر کہیں گے کہ اِس بیان سے اللہ تعالیٰ کی

بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
مُراد کیا ہے ؟ اِسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

وَيَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا
اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، اور آپ کے رب کے لشکروں کو اُس کے سِوا کوئی نہیں

هُوَ ؕ وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾
جانتا ، اور یہ محض ایک نصیحت ہے انسانوں کے لیے ﴿۳۱﴾ سچ کہتا ہوں کہ قسم ہے چاند کی ﴿۳۲﴾

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَی
اور رات کی جب وہ پیچھے ہٹے ﴿۳۳﴾ اور صبح کی جب کہ روشن ہوجائے ﴿۳۴﴾ کہ یقیناً وہ (جہنم) بڑی چیزوں میں سے

الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ
ایک ہے ﴿۳۵﴾ بنی آدم کو ڈرانے والی ﴿۳۶﴾ تم میں سے ہر اس شخص کو جو

يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾
آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا چاہے ﴿۳۷﴾ ہر شخص روکا جائے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے ﴿۳۸﴾

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِیْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ
مگر دائیں ہاتھ والے ﴿۳۹﴾ جو جنتوں میں ہوں گے ، ایک دوسرے کو پوچھ رہے ہوں گے ﴿۴۰﴾ مجرموں کے

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ
بارے میں ﴿۴۱﴾ کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا ﴿۴۲﴾ وہ جواب دیں گے کہ

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾
ہم نمازی نہ تھے ﴿۴۳﴾ اور نہ ہم مسکین کو کھانا کھلاتے تھے ﴿۴۴﴾

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
اور ہم بحث کرنے والوں کا ساتھ دے کر بحث و مباحثے میں مشغول رہا کرتے تھے ﴿۴۵﴾ اور بدلے کے دن کو

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰی اَتٰنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا
جھٹلاتے تھے ﴿۴۶﴾ یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی ﴿۴۷﴾ پس انہیں

تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ
سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی ﴿۴۸﴾ انہیں کیا ہو گیا ہے

ع ۱۵

منزل ۷

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾
کہ نصیحت سے منھ موڑ رہے ہیں ﴿۴۹﴾ گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں ﴿۵۰﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
جو شیر سے بھاگے ہوں ﴿۵۱﴾ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ

اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ
اُسے کھلی ہوئی کتابیں دی جائیں ﴿۵۲﴾ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا ؛ بلکہ یہ قیامت سے

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾
بے خوف ہیں ﴿۵۳﴾ سچی بات تو یہ ہے کہ یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے ﴿۵۴﴾ اب جو چاہے اُسے یاد کر لے ﴿۵۵﴾

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى
اور وہ نصیحت حاصل نہیں کر سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے ، وہی تقوے کا اہل ہے

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾
اور بخشنے کا اہل ہے ﴿۵۶﴾

(سورہ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۱)نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے اور سورۃ قارعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۹۹) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۶۹۲) حروف ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ
میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ﴿۱﴾ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے

اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾
نفس کی ﴿۲﴾ کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کر پائیں گے ﴿۳﴾

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ
کیوں نہیں ! جب کہ ہم اِس پر بھی قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پور پور کو ٹھیک ٹھیک بنا دیں ﴿۴﴾ بلکہ انسان تو

الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾
چاہتا ہے کہ آئندہ بھی فسق و فجور کے کام کرے ﴿۵﴾ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے ﴿۶﴾

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ
پھر جب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ﴿۷﴾ اور چاند بے نور ہو جائے گا ﴿۸﴾ اور جمع کر دیے جائیں گے

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾

سورج اور چاند ﴿۹﴾ انسان اُس دن کہے گا کہ کدھر بھاگوں ﴿۱۰﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾

ہرگز نہیں ! (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں ﴿۱۱﴾ اُس دن آپ کے رب کے سامنے جا ٹھہرنا ہوگا ﴿۱۲﴾

يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ

اُس دن انسان کو بتا دیا جائے گا جو اُس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ﴿۱۳﴾ بلکہ

الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿۱۵﴾

انسان خود اپنے نفس پر خوب شاہد ہے ﴿۱۴﴾ اگرچہ وہ اپنی (کتنی ہی) معذرتیں پیش کرے ﴿۱۵﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ

آپ اِس (قرآن) کو جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں ﴿۱۶﴾ یقیناً اس کا جمع کرنا اور (آپ سے) اِس کا

وَقُرْآنَهُ ﴿۱۷﴾ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ

پڑھوا دینا ہمارے ذمے ہے ﴿۱۷﴾ پھر جب ہم اسے پڑھوا چکیں تو آپ اُس کے پڑھنے کا اتباع کریں ﴿۱۸﴾ پھر یقیناً اُس کی

عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُونَ

وضاحت ہمارے ذمے ہے ﴿۱۹﴾ ہرگز نہیں ! بلکہ تم دنیا کو پسند کرتے ہو ﴿۲۰﴾ اور تم آخرت کو

الْآخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا

چھوڑ دیتے ہو ﴿۲۱﴾ اُس دن کئی چہرے تر و تازہ ہوں گے ﴿۲۲﴾ اپنے رب کی طرف

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ أَن

دیکھتے ہوں گے ﴿۲۳﴾ اور اُس دن کئی چہرے اداس ہوں گے ﴿۲۴﴾ وہ سمجھیں گے کہ اُن سے

يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾

کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ﴿۲۵﴾ ہرگز نہیں ! جب جان حلق تک آپہونچے گی ﴿۲۶﴾

وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ

اور کہا جائے گا: کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ ﴿۲۷﴾ اور وہ سمجھے گا کہ یہ جدائی کا وقت ہے ﴿۲۸﴾ اور پنڈلی

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾

پنڈلی سے لپٹ جائے گی ﴿۲۹﴾ اُس دن آپ کے رب کی طرف چلنا ہوگا ﴿۳۰﴾

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ﴿۳۱﴾ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۳۲﴾

نہ تو اُس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ﴿۳۱﴾ بلکہ اُس نے (حق کو) جھٹلایا اور منہ موڑا ﴿۳۲﴾

منزل ۷

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰىؕ ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰىۙ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ

پھر گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ﴿۳۳﴾ تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿۳۴﴾ پھر

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰىؕ ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًىؕ ﴿۳۶﴾

تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ﴿۳۵﴾ کیا انسان سمجھتا ہے کہ اُسے یونہی بیکار (بلا حساب وکتاب) چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿۳۶﴾

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰىۙ ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے ﴿۳۷﴾ پھر جما ہوا خون تھا،

فَخَلَقَ فَسَوّٰىۙ ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

پھر اللہ نے (اُسے) بنایا پھر درست کیا ﴿۳۸﴾ پھر اُس سے نَر اور مادہ کا

وَالْاُنْثٰىؕ ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

جوڑا بنایا ﴿۳۹﴾ کیا وہ (اللہ) اِس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کردے ﴿۴۰﴾

ع ۲ ۱۸

(سورۂ دہر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۳۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۶) نمبر پر ہے اور سورۂ رحمٰن کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۵۴) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۴۰) کلمات ہیں

منزل ۷

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

یقیناً گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں جب کہ یہ کوئی

شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

قابلِ ذکر چیز نہ تھا ﴿۱﴾ بے شک ہم نے انسان کو ملے جلے

اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ

نُطفے سے امتحان کے لیے پیدا کیا اور اُس کو سُنتا دیکھتا بنایا ﴿۲﴾ ہم نے اُسے راہ

السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

دِکھائی اب چاہے وہ شکر گزار بنے یا چاہے نا شکرا ﴿۳﴾ یقیناً ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور شعلوں والی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۴﴾ بے شک نیک لوگ

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ

ایسے جام سے پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہوگا ﴿۵﴾ جو ایک چشمہ ہے جس سے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۶﴾ یُوْفُوْنَ

اللہ کے بندے پئیں گے ، اس کی نہریں نکال لے جائیں گے (جدھر چاہیں) ﴿۶﴾ جو نذر

بِالنَّذْرِ وَیَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِیْرًا ﴿۷﴾

پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے ﴿۷﴾

وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّیَتِیْمًا

اور اللہ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین اور یتیم

وَّاَسِیْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ

اور قیدی کو ﴿۸﴾ ہم تو تمہیں صرف اللہ کی رضامندی کے لیے کھلاتے ہیں نہ تم سے

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا

بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں ﴿۹﴾ بے شک ہم اپنے پروردگار سے اس دن کا خوف کرتے ہیں

عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ

جو اداسی اور سختی والا ہوگا ﴿۱۰﴾ پس انہیں اللہ نے اس دن کی برائی سے بچا لیا

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا

اور انہیں تازگی اور خوشی پہونچائی ﴿۱۱﴾ اور انہیں ان کے صبر کے بدلے جنت

جَنَّةً وَّحَرِیْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ

اور ریشمی لباس عطا فرمائے ﴿۱۲﴾ وہ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھیں گے،

لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِیَةً

نہ وہاں سورج کی گرمی دیکھیں گے اور نہ جاڑے کی سختی ﴿۱۳﴾ ان جنتوں کے سائے

عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا ﴿۱۴﴾

ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور ان کے (میوے اور) گچھے نیچے لٹکائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۴﴾

وَیُطَافُ عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور ان جاموں کا دور کرایا جائے گا

كَانَتْ قَوَارِیْرَا۠ ﴿۱۵﴾ قَوَارِیْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

جو شیشے کے ہوں گے ﴿۱۵﴾ شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے

تَقْدِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَیُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

ناپ رکھا ہوگا ﴿۱۶﴾ اور انہیں وہاں وہ جام پلائے جائیں گے جن میں

منزل ۷

زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾
ادرک ملی ہوئی ہوگی ﴿۱۷﴾ جنت کی ایک نہر سے جس کا نام سلسبیل ہے ﴿۱۸﴾

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ
اور اُن پر لڑکے چکر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے ، جب آپ اُن کو دیکھو گے

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ
تو آپ اُنہیں بکھرے موتی گمان کرو گے ﴿۱۹﴾ اور تم وہاں جہاں کہیں بھی نظر ڈالو گے

نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
تو سراسر نعمتیں اور عظیم الشان سلطنت ہی دیکھو گے ﴿۲۰﴾ اُن کے جسموں پر سبز باریک اور موٹے

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ
ریشمی کپڑے ہوں گے اور اُنہیں چاندی کے کنگنوں کا زیور پہنایا جائے گا

وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ
اور اُنہیں اُن کا رب پاک صاف شراب پلائے گا ﴿۲۱﴾ (کہا جائے گا کہ) یہ ہے تمہارے اعمال کا

جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
بدلہ اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ﴿۲۲﴾ (اے نبی!) ہم نے ہی آپ پر

عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ ج فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا
قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے ﴿۲۳﴾ پس آپ اپنے رب کے حکم پر قائم رہیے اور اُن میں سے

تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ ج وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ
کسی گنہ گار یا ناشکرے کا کہا نہ مانیں ﴿۲۴﴾ اور اپنے رب کے نام کا

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ ج وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ
صبح و شام ذکر کیا کریں ﴿۲۵﴾ اور رات کے کچھ وقت اُس کے سامنے سجدے کریں اور بہت رات تک

لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ
اُس کی تسبیح کیا کریں ﴿۲۶﴾ بے شک یہ لوگ جلدی ملنے والی (دنیا) کو چاہتے ہیں

وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
اور اپنے پیچھے ایک بڑے بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ ہم نے اُنہیں پیدا کیا

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
اور ہم نے اُن کے جوڑ اور بندھن مضبوط کیے ، اور ہم جب چاہیں اُن کے بدلے اُن جیسے اوروں کو

منزل ۷ ع ۲۲ ۱۹

تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

بدل لائیں ﴿۲۸﴾ یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے ، پس جو چاہے اپنے رب کی

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ

راہ لے لے ﴿۲۹﴾ اور تم نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ ہی

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۳۰﴾ یُّدْخِلُ

چاہے ، بے شک اللہ علم والا ، حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾ جسے چاہے

مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَهُمْ

اپنی رحمت میں داخل کر لے ، اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب

عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۱﴾ ع

تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾

(سورہ مرسلات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے اور سورہ ہمزہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۸۱۶) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿۲﴾

اُن ہواؤں کی قسم جو نفع کے لیے بھیجی جاتی ہیں ﴿۱﴾ پھر ان ہواؤں کی قسم جو تیز چلنے والی ہیں ﴿۲﴾

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿۴﴾

اور اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں ﴿۳﴾ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کرنے والی ہیں ﴿۴﴾

فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ﴿۶﴾ اِنَّمَا

پھر اُن ہواؤں کی قسم جو اللہ کی یاد دل میں ڈالنے والی ہیں ﴿۵﴾ عذر کے لیے یا ڈرانے کے لیے ﴿۶﴾ تمہیں

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿۸﴾

جس سے ڈرایا جا رہا ہے وہ البتہ ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿۷﴾ جب تاروں کی چمک جاتی رہے گی ﴿۸﴾

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ﴿۱۰﴾

اور جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۹﴾ اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں گے ﴿۱۰﴾

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿۱۱﴾ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿۱۲﴾

اور جب پیغمبروں کے جمع ہونے کا وقت آ جائے گا ﴿۱۱﴾ بھلا اِن امور میں تاخیر کس دن کے لیے کی گئی؟ ﴿۱۲﴾

منزل ۷ ع ۲۹/۱

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾

فیصلے کے دن کے لیے ﴿۱۳﴾ اور آپ کو کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے ﴿۱۴﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے ﴿۱۵﴾ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ﴿۱۶﴾

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

پھر ہم اِن پچھلوں کو بھی اُن کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ﴿۱۷﴾ ہم گنہ گاروں کے ساتھ ایسا ہی

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ

کرتے ہیں ﴿۱۸﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۱۹﴾ کیا ہم نے

نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ

تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ ﴿۲۰﴾ پھر ہم نے اُس کو محفوظ ٹھہرنے کی

مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ

جگہ میں رکھا ﴿۲۱﴾ ایک مقرر وقت تک ﴿۲۲﴾ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ

الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ

مقرر کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۴﴾ کیا ہم نے

نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾

زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ ﴿۲۵﴾ یعنی زندوں اور مُردوں کو ﴿۲۶﴾

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً

اور ہم نے اُس پر اونچے پہاڑ رکھ دیے اور ہم نے تم لوگوں کو

فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا

میٹھا پانی پلایا ﴿۲۷﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۸﴾ جس چیز کو تم

اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى

جھٹلایا کرتے تھے اب اُس کی طرف چلو ﴿۲۹﴾ یعنی اُس سائے کی طرف

ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ

چلو جس کی تین شاخیں ہیں ﴿۳۰﴾ جس میں نہ تو (ٹھنڈک والا) سایہ ہے اور نہ وہ آگ کی

مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

لپٹ سے بچا سکتا ہے ﴿۳۱﴾ اُس سے آگ کی اتنی بڑی بڑی چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل ﴿۳۲﴾

منزل ۷

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ؕ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾

گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ﴿۳۳﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۳۴﴾

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۙ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے ﴿۳۵﴾ اور نہ اُن کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کرسکیں ﴿۳۶﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۳۷﴾ یہی فیصلے کا دن ہے

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ

جس میں ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے ﴿۳۸﴾ اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو

فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع اِنَّ

تو مجھ سے کر چلو ﴿۳۹﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۰﴾ بے شک

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا

پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿۴۱﴾ اور میووں میں جو اُن کو

يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَا كُنْتُمْ

پسندیدہ ہوں گے ﴿۴۲﴾ جو عمل تم کرتے رہے تھے اُن کے بدلے میں مزے سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

کھاؤ اور پیو ﴿۴۳﴾ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیں گے ﴿۴۴﴾

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۵﴾ (اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اُٹھا لو،

اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾

تم تو بے شک گنہ گار ہو ﴿۴۶﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۷﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ

اور جب اُن سے کہا جاتا کہ خدا کے آگے جھکو تو جھکتے نہیں ﴿۴۸﴾ اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۴۹﴾ اب اِس کے بعد یہ کون سی بات پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

ایمان لائیں گے ؟ ﴿۵۰﴾

ع ۲ / ۲۱

احتیاط

منزل ۷

ع ۲ / ۲۲

(سورۂ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۸) نمبر پر ہے اور سورۂ معارج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷۳) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۹۷۰) حروف ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
کس بات کی پوچھ تاچھ اور سوال کر رہے ہیں (۱) اُس بڑی زبردست خبر کے بارے میں (۲) جس کے بارے میں یہ لوگ

مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ
اختلاف کر رہے ہیں (۳) خبردار! اُنہیں جلد پتہ لگ جائے گا (۴) دوبارہ خبردار! اُنہیں جلد پتہ لگ جائے گا (۵) کیا ہم نے

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸
زمین کو ایک بچھونا نہیں بنایا (۶) اور (زمین میں) ہم نے پہاڑوں کے لنگر ڈال دیے (۷) اور ہم نے تم کو جوڑے جوڑے بنایا (۸)

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا
اور ہم نے تمہارے لیے نیند کو آرام کا سبب بنایا (۹) اور ہم نے رات کو لباس بنایا (۱۰) اور تمہارے لیے دن کو

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا
روزی کمانے کا ذریعہ بنایا (۱۱) اور ہم نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا دیے (۱۲) اور تمہارے لیے ہم نے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴
بھرپور روشنی والا چراغ بنا دیا (۱۳) اور ہم نے ہی بھرے ہوئے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا (۱۴)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
تاکہ اُس سے غلّہ اور دوسری سبزیاں بھی اُگائیں (۱۵) اور گھنے باغات بھی (۱۶) بے شک فیصلے کے دن کا

كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝۱۸
وقت طے ہو چکا ہے (۱۷) یہ وہ دن ہوگا کہ صور میں پھونک ماری جائے گی اور تم فوج کی فوج نکل آؤ گے (۱۸)

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝۱۹ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ
اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اُس کے دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے (۱۹) اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو وہ

سَرَابًا ۝۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝۲۲
ہو جائیں گے چمکتی ریت (۲۰) بے شک دوزخ تاک میں ہے (۲۱) شر پھیلانے والوں کا وہی ٹھکانہ ہے (۲۲)

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝۲۳ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝۲۴
جہنم میں یہ لوگ بے مدت پڑے ہی رہیں گے (۲۳) اُن کو ٹھنڈی چیز کا ذائقہ اور پیاس بجھانے کو کوئی چیز بھی نہیں ملے گی (۲۴)

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

ہاں مگر گرم گرم پانی اور بہتی پیپ (جتنی چاہیں پی لیں) ﴿۲۵﴾ ان کو یہ بدلہ پورا پورا ملے گا ﴿۲۶﴾ ان کو اپنے حساب کی امید

حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

نہیں تھی ﴿۲۷﴾ اور ہماری آیات کو جھوٹ ثابت کرنے میں بڑا زور لگاتے تھے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو گھیر کر شمار کر کے کتاب

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

میں لکھ دیا تھا ﴿۲۹﴾ بس اب چکھتے رہو، ہم اس عذاب کو بڑھاتے ہی رہیں گے ﴿۳۰﴾ بے شک پرہیزگار ہی

مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا

کامیاب ہوں گے ﴿۳۱﴾ گھنے پھل دار باغات اور انگور ﴿۳۲﴾ اور نوجوان ہم عمر عورتیں ﴿۳۳﴾ اور لبا لب بھرے

دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

جام ہیں ﴿۳۴﴾ وہاں خلاف ادب اور جھوٹی بات کبھی نہیں سنیں گے ﴿۳۵﴾ آپ کے رب کی طرف سے پورے حساب سے جزا عطا کی

حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

جائے گی ﴿۳۶﴾ آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کا وہی رب ہے، رحمان عالی شان ایسا کہ کسی کو اس سے

مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

بات کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی ﴿۳۷﴾ جس دن جبریل اور تمام فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے، کوئی بول نہ سکے گا مگر

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ

جس کو رحمان اجازت عطا فرمائے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے ﴿۳۸﴾ اس دن کا آنا سچ ہے، اب جو چاہے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ

اپنے رب کے یہاں اپنا ٹھکانہ بنالے ﴿۳۹﴾ بے شک ہم نے تم کو قریب آنے والے عذاب سے خبردار کر دیا ہے، جس دن آدمی

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اور کافر کہے گا کہ ہائے میری کمبختی! کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا ﴿۴۰﴾

(سورۂ نازعات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۶) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۹) نمبر پر ہے اور سورۂ نباء کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۵۳) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۹۷) کلمات ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

ان فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان نکالنے والے ہیں ﴿۱﴾ اور ان کی جو سہولت سے جان نکالنے والے ہیں ﴿۲﴾ اور ان کی جو تیرکر آنے

منزل ۷

سَبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿۵﴾ يَوْمَ

والے ہیں ﴿۳﴾ پھر اُن کی جو دوڑ کر آنے والے ہیں ﴿۴﴾ پھر اُن کی جو امور کی تدبیر کرنے والے ہیں ﴿۵﴾ جس دن ہلا دینے

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ

والی ہلا ڈالے گی ﴿۶﴾ اس کے پیچھے ایک اور آنے والی چیز آئے گی ﴿۷﴾ کتنے دل

يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا

اُس دن دھڑکتے ہوں گے ﴿۸﴾ اُن کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی ﴿۹﴾ وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم

لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾

پہلی والی حالت میں پھر واپس ہوں گے؟ ﴿۱۰﴾ کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے؟ ﴿۱۱﴾

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾

انہوں نے کہا کہ یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی ہوگی ﴿۱۲﴾ وہ تو بس ایک ڈانٹ ہوگی ﴿۱۳﴾

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿۱۴﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ﴿۱۵﴾

پھر یکایک وہ میدان میں موجود ہوں گے ﴿۱۴﴾ کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی بات پہونچی ہے؟ ﴿۱۵﴾

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ﴿۱۶﴾ اِذْهَبْ اِلٰى

جب کہ اس کے رب نے اس کو طُویٰ کی مقدس وادی میں پکارا ﴿۱۶﴾ کہ فرعون کے پاس

فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۸﴾

جاؤ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۱۷﴾ پھر اس سے کہو کہ کیا تجھ کو اِس بات کی خواہش ہے کہ تو درست ہو جائے ﴿۱۸﴾

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ﴿۲۰﴾

اور میں تجھ کو تیرے رب کی راہ دکھاؤں پھر تو ڈرے ﴿۱۹﴾ پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو بڑی نشانی دکھائی ﴿۲۰﴾

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۖ﴿۲۳﴾

پھر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ﴿۲۱﴾ پھر وہ پلٹا کوشش کرتے ہوئے ﴿۲۲﴾ پھر اس نے جمع کیا پھر اس نے آواز لگائی ﴿۲۳﴾

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

پس اس نے کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں ﴿۲۴﴾ پس اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے

وَالْاُوْلٰى ؕ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ؑ﴿۲۶﴾

عذاب میں پکڑا ﴿۲۵﴾ بے شک اس میں نصیحت ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے ﴿۲۶﴾

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا

کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا ، اللہ نے اس کو بنایا ﴿۲۷﴾ اس کی چھت کو بلند کیا

منزل ۷

فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ
پھر اُس کو درست بنایا ﴿۲۸﴾ اور اُس کی رات کو اندھیری بنایا ہے اور اُس کے دن کی دھوپ باہر نکال دی ہے ﴿۲۹﴾ اور زمین کو

ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ
اُس کے بعد پھیلایا ﴿۳۰﴾ اُس سے اُس کا پانی اور چارہ نکالا ﴿۳۱﴾ اور پہاڑوں کو

اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ
قائم کر دیا ﴿۳۲﴾ سامانِ حیات کے طور پر تمہارے لیے اور تمہارے چوپایوں کے لیے ﴿۳۳﴾ پھر جب وہ بڑا ہنگامہ

الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
آئے گا ﴿۳۴﴾ جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا ﴿۳۵﴾ اور دیکھنے والوں کے سامنے دوزخ ظاہر

لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ
کر دی جائے گی ﴿۳۶﴾ پس جس نے سرکشی کی ﴿۳۷﴾ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ﴿۳۸﴾ تو یقیناً

الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى
دوزخ اُس کا ٹھکانہ ہوگا ﴿۳۹﴾ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْئَلُوْنَكَ
خواہش سے روکا ﴿۴۰﴾ تو جنت اُس کا ٹھکانہ ہوگا ﴿۴۱﴾ وہ آپ سے قیامت کے

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾
بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی ﴿۴۲﴾ آپ کو کیا کام اُس کے ذکر سے ﴿۴۳﴾

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾
یہ معاملہ آپ کے رب کے حوالے ہے ﴿۴۴﴾ آپ تو بس ڈرانے والے ہو اُس شخص کو جو ڈرے ﴿۴۵﴾

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾
جس دن یہ اُس کو دیکھ لیں گے اُس دن اُنہیں معلوم ہوگا جیسے وہ ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے ﴿۴۶﴾

(سورۂ عبس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۲) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پر ہے اور سورۂ نجم کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۵۳۳) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۳۰) کلمات ہیں

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ
(پیارے نبی نے) منہ بنایا اور رُخ پھیر لیا ﴿۱﴾ یہ کہ اُن کے پاس ایک نابینا آیا ﴿۲﴾ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی

منزل ۷

احتیاط

ع ۲

يَذَّكَّىٰٓ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ ٱلذِّكْرَىٰٓ ﴿٤﴾ أَمَّا مَنِ ٱسْتَغْنَىٰ ﴿٥﴾

حاصل کرتا ﴿٣﴾ یا نصیحت قبول کرتا تو یہ نصیحت اس کو مفید ہوتی ﴿٤﴾ تو جو شخص (دین سے) بے پروائی کرتا ہے ﴿٥﴾

فَأَنتَ لَهُۥ تَصَدَّىٰ ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَن جَآءَكَ

تو آپ اس کی فکر میں پڑ جاتے ہو ﴿٦﴾ حالانکہ آپ پر کوئی الزام نہیں کہ وہ نہ درست ہو ﴿٧﴾ جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا

يَسْعَىٰ ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿٩﴾ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾ كَلَّآ إِنَّهَا

آیا ﴿٨﴾ اور وہ ڈرتا بھی ہے ﴿٩﴾ تو آپ اس سے بے رخی کرتے ہیں ﴿١٠﴾ ہرگز ایسا نہ کیجیے، قرآن تو محض

تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ﴿١٢﴾ فِى صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوعَةٍ

ایک نصیحت ہے ﴿١١﴾ لہٰذا جو چاہے اس کو قبول کرے ﴿١٢﴾ قابلِ ادب ورقوں میں لکھا ہوا ﴿١٣﴾ بلند مقام پر رکھے ہوئے

وقف لازم

مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿١٤﴾ بِأَيْدِى سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ ٱلْإِنسَٰنُ

اور پاک ہیں ﴿١٤﴾ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ﴿١٥﴾ جو باعزت، فرماں بردار ہیں ﴿١٦﴾ خدا کی مار ہو انسان پر

مَآ أَكْفَرَهُۥ ﴿١٧﴾ مِنْ أَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ﴿١٨﴾ مِن نُّطْفَةٍ

وہ کیسا ناشکرا ہے ﴿١٧﴾ خدا نے اس کو کس چیز سے بنایا ہے ﴿١٨﴾ نطفے سے

خَلَقَهُۥ فَقَدَّرَهُۥ ﴿١٩﴾ ثُمَّ ٱلسَّبِيلَ يَسَّرَهُۥ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُۥ فَأَقْبَرَهُۥ ﴿٢١﴾

اس کو بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا ﴿١٩﴾ پھر اس کے لیے راستہ آسان کردیا ﴿٢٠﴾ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کردیا ﴿٢١﴾

منزل ٧

ثُمَّ إِذَا شَآءَ أَنشَرَهُۥ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ أَمَرَهُۥ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنظُرِ

پھر جب وہ چاہے گا تو اُسے دوبارہ زندہ کرے گا ﴿٢٢﴾ ہرگز نہیں، خدا نے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ﴿٢٣﴾ انسان کو چاہیے

ٱلْإِنسَٰنُ إِلَىٰ طَعَامِهِۦٓ ﴿٢٤﴾ أَنَّا صَبَبْنَا ٱلْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا

کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ﴿٢٤﴾ کہ ہم نے اوپر سے خوب پانی برسایا ﴿٢٥﴾ پھر ہم نے عجیب طریقے سے

ٱلْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَأَنۢبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾

زمین کو پھاڑا ﴿٢٦﴾ پھر ہم نے اس میں اناج اگایا ﴿٢٧﴾ اور انگور اور ترکاری ﴿٢٨﴾

وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَفَٰكِهَةً وَأَبًّا ﴿٣١﴾

اور زیتون اور کھجوریں ﴿٢٩﴾ اور گنجان باغات ﴿٣٠﴾ اور میوے اور چارہ پیدا کیا ﴿٣١﴾

مَّتَٰعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَٰمِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَإِذَا جَآءَتِ ٱلصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾

تمہارے اپنے اور تمہارے چوپایوں کے لیے فائدے کی خاطر ﴿٣٢﴾ پھر جب شور والی قیامت آجائے گی ﴿٣٣﴾

يَوْمَ يَفِرُّ ٱلْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾ وَأُمِّهِۦ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَٰحِبَتِهِۦ

اس دن آدمی بھاگے گا دور اپنے بھائی سے ﴿٣٤﴾ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿٣٥﴾ اور اپنی بیوی

وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

اور اپنے بیٹوں سے (۳۶) ان میں سے ہر شخص اس روز ایک ہی فکر میں ہوگا جو اس کو دوسری طرف متوجہ نہ ہونے دے گی (۳۷)

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

اس روز بہت سے چہرے چمک رہے ہوں گے (۳۸) ہنستے خوشیاں مناتے (۳۹)

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

اور بہت سے چہرے اس دن ایسے ہوں گے جن پر گرد ہی گرد نظر آئے گی (۴۰) (اور) ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی (۴۱)

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

یہی لوگ کافر اور بدکار ہیں (۴۲)

(سورۂ تکویر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مسد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۳۰) حروف ہیں

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا (۱) اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے (۲) اور جب پہاڑ چلائے

سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾

جائیں گے (۳) اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں گی (۴) اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں گے (۵)

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَإِذَا

اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے (۶) اور جب جانیں (جسموں سے) ملا دی جائیں گی (۷) اور جب

الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ

زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا (۸) کہ کس گناہ کی وجہ سے وہ قتل کی گئی (۹) اور جب نامۂ اعمال کھول دیے

نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

جائیں گے (۱۰) اور جب آسمان کی کھال اتار لی جائے گی (۱۱) اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی (۱۲)

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾

اور جب جنت نزدیک کر دی جائے گی (۱۳) تو اس دن ہر شخص جان لے گا جو کچھ لے کر آیا ہوگا (۱۴)

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا

میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے (۱۵) پھر چلنے پھرنے والے چھپنے والے ستاروں کی (۱۶) اور رات کی جب

منزل ۷

عَسۡعَسَ ﴿۱۷﴾ وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ
جانے لگے ﴿۱۷﴾ اور صبح کی جب چمکنے لگے ﴿۱۸﴾ یقیناً یہ ایک بزرگ رسول کا

كَرِيۡمٍ ﴿۱۹﴾ ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ
کہا ہوا ہے ﴿۱۹﴾ جو قوت والا ہے، عرش والے (اللہ) کے نزدیک بلند مرتبہ ہے ﴿۲۰﴾ جس کی اطاعت کی جاتی ہے،

ثَمَّ اَمِيۡنٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدۡ رَاٰهُ
امین ہے ﴿۲۱﴾ اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے ﴿۲۲﴾ اس نے اس (فرشتے) کو آسمان کے کھلے

بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ
کنارے پر دیکھا بھی ہے ﴿۲۳﴾ اور یہ غیب کی باتوں کو بتانے پر بخیل بھی نہیں ﴿۲۴﴾ اور یہ قرآن

بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا
شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿۲۵﴾ پھر تم کہاں جا رہے ہو ﴿۲۶﴾ یہ تو تمام

ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ﴿۲۸﴾
جہان والوں کے لیے نصیحت نامہ ہے ﴿۲۷﴾ (خاص طور پر) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی راہ پر چلنا چاہے ﴿۲۸﴾

وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۹﴾
اور تم بغیر پروردگارِ عالم کے چاہے کچھ نہیں چاہ سکتے ﴿۲۹﴾

ع ۶ / ۲۹ — منزل ۷

سورۃ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے اور تلاوت کے اعتبار سے (۸۲) نمبر پر ہے اور سورۃ نازعات کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۸۰) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۲۷) حروف ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ﴿۱﴾ وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ﴿۲﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ
جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور جب ستارے جھڑ جائیں گے ﴿۲﴾ اور جب سمندر

فُجِّرَتۡ ﴿۳﴾ وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ﴿۴﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ
بہا دیے جائیں گے ﴿۳﴾ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ﴿۴﴾ تو ہر شخص کو اس کا اگلا پچھلا کیا دھرا سب

وَاَخَّرَتۡ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ﴿۶﴾
معلوم ہو جائے گا ﴿۵﴾ اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے ربِّ کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے ﴿۶﴾

الَّذِىۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِىۡۤ اَىِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ
جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا اور تجھے معتدل بنایا ﴿۷﴾ اس نے جس صورت میں چاہا

رَكَّبَكَ ۝۸ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

تجھے جوڑ دیا ۝۸ ہرگز نہیں ! بلکہ تم لوگ جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو ۝۹ حالانکہ تم پر نگران (فرشتے)

لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝۱۱ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲

مقرر ہیں ۝۱۰ معزز لکھنے والے ۝۱۱ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو ۝۱۲

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴

یقیناً نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے ۝۱۳ اور یقیناً بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہوں گے ۝۱۴

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶ وَمَآ

وہ روز جزا کو اس میں داخل ہوں گے ۝۱۵ اور وہ اس سے غائب (دور) نہ ہوسکیں گے ۝۱۶ اور آپ کو

اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۸

کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے ۝۱۷ پھر آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے ۝۱۸

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۗ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹ ع

اس دن کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اختیار نہ رکھے گا ، اور اس دن حکم صرف اللہ کا ہوگا ۝۱۹

منزل ۷

(سورۂ مطففین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی سورتوں میں آخری سورۃ ہے، اس میں (۳۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۳) نمبر پر ہے اور سورۂ عنکبوت کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۶۹) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۳۰) حروف ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی ۝۱ کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں

يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳

تو پورا پورا لیتے ہیں ۝۲ اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں ۝۳

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵

کیا انہیں اپنے مرنے کے بعد جی اٹھنے کا خیال نہیں ۝۴ اس عظیم دن کے لیے ۝۵

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ۝۶ ہرگز نہیں ! یقیناً بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝۸ كِتٰبٌ

نامۂ اعمال سجین میں ہے ۝۷ اور آپ کو کیا معلوم کہ سجین کیا ہے ۝۸ (یہ تو) لکھی ہوئی

مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ

کتاب ہے ﴿۹﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہے ﴿۱۰﴾ جو جزا و سزا کے دن کو جھٹلاتے

الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا تُتْلٰى

رہے ﴿۱۱﴾ اُسے صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے آگے نکل جانے والا (اور) گنہ گار ہوتا ہے ﴿۱۲﴾ جب اُس کے سامنے

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ

ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہہ دیتا ہے کہ یہ اگلوں کے افسانے ہیں ﴿۱۳﴾ یوں نہیں ؛ بلکہ اُن کے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ

دلوں پر اُن کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے ﴿۱۴﴾ ہرگز نہیں ! یقیناً یہ لوگ اپنے رب سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

اُس دن حجاب میں ہوں گے ﴿۱۵﴾ پھر یہ لوگ یقیناً جہنم میں جھونکے جائیں گے ﴿۱۶﴾ پھر

يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

کہہ دیا جائے گا کہ یہی ہے وہ جسے تم جھٹلاتے رہے ﴿۱۷﴾ ہرگز نہیں ! بے شک نیک لوگوں کا

الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ

نامۂ اعمال عِلّیین میں ہے ﴿۱۸﴾ اور آپ کیا سمجھتے ہو کہ عِلّیین کیا ہے ﴿۱۹﴾ (وہ تو) لکھی ہوئی

مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾

کتاب ہے ﴿۲۰﴾ مقرب (فرشتے) اُس کا مشاہدہ کرتے ہیں ﴿۲۱﴾ یقیناً نیک لوگ (بڑی) نعمتوں میں ہوں گے ﴿۲۲﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے ﴿۲۳﴾ آپ اُن کے چہروں سے ہی نعمتوں کی تر و تازگی

النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۜ وَفِيْ

پہچان لو گے ﴿۲۴﴾ اُنہیں پلائی جائے گی خالص شراب جس پر مہر لگی ہوگی ﴿۲۵﴾ جس پر مشک کی مہر ہوگی ، اور سبقت

ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾

لے جانے والوں کو اِسی میں سبقت کرنی چاہیے ﴿۲۶﴾ اور اُس شراب میں تسنیم (چشمہ) کا پانی ملا ہوا ہوگا ﴿۲۷﴾

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ

(یعنی) وہ چشمہ جس کا پانی مقرب لوگ پئیں گے ﴿۲۸﴾ گنہ گار لوگ ایمان داروں کی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾

ہنسی اُڑایا کرتے تھے ﴿۲۹﴾ اور اُن کے پاس سے گزرتے ہوئے آنکھ کے اشارے کرتے تھے ﴿۳۰﴾

منزل ۷

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا
اور جب اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے تو دل لگیاں کرتے تھے ﴿۳۱﴾ اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے:

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ
یقیناً یہ لوگ گمراہ (بے راہ) ہیں ﴿۳۲﴾ حالانکہ وہ اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے ﴿۳۳﴾ پس آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ
ایمان والے اُن کافروں پر ہنسیں گے ﴿۳۴﴾ تختوں پر بیٹھے

يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾
دیکھ رہے ہوں گے ﴿۳۵﴾ کہ کافر لوگوں کو واقعی اُن کاموں کا بدلہ مل گیا جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۳۶﴾

(سورۂ انشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۴) نمبر پر ہے اور سورۂ انفطار کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۳۰) حروف ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا
جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾ اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائے گا اور اُسے واجب بھی یہی ہے ﴿۲﴾ اور جب زمین

الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ
ہموار کر دی جائے گی ﴿۳﴾ اور جو کچھ اس میں ہے اُسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی ﴿۴﴾ اور اپنے

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ
پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے ﴿۵﴾ اے انسان! یقیناً تیرے رب کی طرف پہونچنے کے لیے

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾
تجھے خوب محنت کرنی ہے پھر تو اس سے ملنے والا ہے ﴿۶﴾ تو جس کا نامۂ اعمال اُس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ﴿۷﴾ اُس

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ
سے حساب آسان لیا جائے گا ﴿۸﴾ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش

مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ
آئے گا ﴿۹﴾ اور جس کا نامۂ اعمال اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ﴿۱۰﴾ تو وہ

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ
موت کو پکارے گا ﴿۱۱﴾ اور دوزخ میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾ یہ اپنے اہل و عیال میں مست

رکوع ۸

منزل ۷

مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ

رہتا تھا ﴿۱۳﴾ اور خیال کرتا تھا کہ اللہ کی طرف پھر کر نہ جائے گا ﴿۱۴﴾ ہاں ہاں! اس کا پروردگار

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا

اس کو دیکھ رہا تھا ﴿۱۵﴾ ہمیں شام کی سرخی کی قسم ﴿۱۶﴾ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے

وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾

ان کی ﴿۱۷﴾ اور چاند کی جب کامل ہو جائے ﴿۱۸﴾ کہ تم سب ایک منزل سے دوسری منزل کی طرف چڑھتے جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ہیں ﴿۲۰﴾ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے

لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ

تو وہ سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں ﴿۲۲﴾ اور اللہ ان باتوں کو

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا

جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ﴿۲۳﴾ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دیجیے ﴿۲۴﴾ ہاں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿۲۵﴾

سورہ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۲) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۵) نمبر پر ہے اور سورہ شمس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۶۵) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۰۹) کلمات ہیں

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

برجوں والے آسمان کی قسم ﴿۱﴾ اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ پکا ہے ﴿۲﴾ اور حاضر ہونے والے کی

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ

اور اس کی جس کے پاس لوگ حاضر ہوں ﴿۳﴾ خندق والوں پر اللہ کی مار پڑی ﴿۴﴾ انہوں نے خندق کھود کر اس میں

الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

آگ بھڑکائی ﴿۵﴾ جب وہ اس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ﴿۶﴾ اور مومنوں کے ساتھ جو کچھ ظلم کر رہے تھے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

وہ ان کی آنکھوں کے سامنے ہو رہا تھا ﴿۷﴾ وہ ایمان والوں میں کوئی عیب نہیں پا سکے مگر یہ بات انہیں بری لگی کہ وہ اللہ پر

منزل ۷ — ع ۹ — السجدۃ ۱۴ — وقف لازم — ربع / اوساط مفصل

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
ایمان لے آئے جو ہر طرح سے غالب ہے، تعریف کا مستحق ہے ⑧ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور بادشاہی اکیلے اللہ کے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
لیے ہے، اور واقعی اللہ ہر چیز پر آپ ہی گواہ موجود ہے ⑨ ایمان والوں اور ایمان والیوں کو ستانے کے بعد

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ
جنہوں نے توبہ نہیں کی ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور بہت ہی تیز جلن کا عذاب ان کو

الْحَرِيْقِ ؕ ۝١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
بھگتنا ہوگا ⑩ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ ۝١١ اِنَّ
ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے ⑪ بے شک

بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ ۝١٢ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝١٣ وَهُوَ
آپ کے پروردگار کی پکڑ بھی بہت سخت ہے ⑫ یقیناً پہلی بار بھی اس نے پیدا کیا اور دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا ⑬ اور وہ

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝١٤ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝١٥ فَعَّالٌ لِّمَا
بہت بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے ⑭ عرش کا مالک ہے، بزرگی والا ہے ⑮ جو کچھ ارادہ کرتا ہے

يُرِيْدُ ؕ ۝١٦ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝١٧ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ؕ ۝١٨
کر گزرتا ہے ⑯ کیا آپ کے پاس ان بڑے لشکروں کا حال پہونچا ⑰ فرعون اور ثمود کے لشکر ⑱

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝١٩ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
بلکہ یہ منکر جھٹلانے میں بڑا زور دکھا رہے ہیں ⑲ انہیں معلوم کرا دیجیے کہ اللہ نے ہر طرف سے ان پر عذاب کا

مُّحِيْطٌ ۝٢٠ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝٢١ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝٢٢
گھیرا ڈال دیا ہے ⑳ بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے ㉑ جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے ㉒

(سورۂ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۷) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۶) نمبر پر ہے اور سورۂ بلد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۳۹) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۶۱) کلمات ہیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ
قسم ہے آسمان کی اور رات میں نمودار ہونے والے کی ① اور آپ کیا جانو کہ وہ رات میں نمودار ہونے والا کیا ہے ② چمکتا

منزل ۷

ع ۲۲ / ۱۰

الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ

ہوا تارہ ﴿۳﴾ کوئی جان ایسی نہیں جس کے اوپر نگہبان نہ ہو ﴿۴﴾ تو انسان کو

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ

دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ﴿۵﴾ وہ ایک اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے ﴿۶﴾ جو نکلتا ہے پیٹھ

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾

اور سینے کے درمیان سے ﴿۷﴾ بے شک وہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے ﴿۸﴾

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ

جس دن چھپی باتیں پرکھی جائیں گی ﴿۹﴾ اس وقت انسان کے پاس کوئی زور نہ ہوگا اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۰﴾ بارش والے

ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

آسمان کی قسم ! ﴿۱۱﴾ اور پھوٹ نکلنے والی زمین کی ﴿۱۲﴾ بے شک یہ دو ٹوک

فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾

بات ہے ﴿۱۳﴾ اور یہ ہنسی کی بات نہیں ﴿۱۴﴾ وہ تدبیر کرنے میں لگے ہوئے ہیں ﴿۱۵﴾

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

اور میں بھی تدبیر کرنے میں لگا ہوا ہوں ﴿۱۶﴾ پھر کافروں کو مہلت دے دیجیے، ان کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے ﴿۱۷﴾

(سورہ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۹) آیتیں ہیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے اور سورہ تکویر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۹۱) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۲) کلمات ہیں

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ

اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرتے رہیے جو بہت عالی شان ہے ﴿۱﴾ جس نے بنایا پھر درست کیا ﴿۲﴾ اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

تجویز کیا پھر راہ بتا دی ﴿۳﴾ اور جس نے (زمین سے) چارہ اُگایا ﴿۴﴾ پھر اس کو سیاہ (رنگ کا)

اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ

کوڑا کر دیا ﴿۵﴾ ہم آپ کو پڑھا دیں گے پھر آپ نہ بھولیں گے ﴿۶﴾ مگر جو اللہ چاہے، بے شک وہ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ

جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو ﴿۷﴾ اور ہم آپ کے لیے آسانی کا سامان کر دیں گے ﴿۸﴾ تو آپ نصیحت کرتے رہیے،

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۙ﴿۱۰﴾

اگر نصیحت کرنا مفید ہو ﴿۹﴾ جلد ہی نصیحت مانے گا جو اللہ سے ڈرتا ہے ﴿۱۰﴾

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ﴿۱۲﴾

اور جو بد نصیب ہوگا وہ اُس سے منہ موڑتا رہے گا ﴿۱۱﴾ جو بڑی آگ میں داخل ہوگا ﴿۱۲﴾

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ؕ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿۱۴﴾

پھر وہ اُس میں نہ تو مرے گا اور نہ ہی جیے گا ﴿۱۳﴾ با مراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا ﴿۱۴﴾

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ؕ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ﴿۱۶﴾

اور وہ اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ﴿۱۵﴾ (اے منکرو!) تم تو دنیا کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو ﴿۱۶﴾

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور پائیدار ہے ﴿۱۷﴾ یہی بات پہلے صحیفوں میں

الْاُوْلٰى ۙ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۧ﴿۱۹﴾

لکھی گئی ہے ﴿۱۸﴾ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں ﴿۱۹﴾

ع ۱۹/۱۲

منزل ۷

(سورۂ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ،اِس میں (۲۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۸) نمبر پر ہے اور سورۂ ذاریات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۹۲) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۸۱) حروف ہیں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ؕ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ﴿۲﴾

کیا آپ کو بھی چھپا لینے والی (قیامت) کی خبر پہونچی ہے ﴿۱﴾ اُس دن بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے ﴿۲﴾

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

(اور) محنت کرنے والے تھکے ہوں گے ﴿۳﴾ وہ دہکتی ہوئی آگ میں جائیں گے ﴿۴﴾ اور نہایت گرم چشمے کا پانی اُن کو

اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ

پلایا جائے گا ﴿۵﴾ اُن کے لیے سوائے کانٹے دار درختوں کے اور کچھ کھانا نہ ہوگا ﴿۶﴾ جو نہ موٹا کرے گا

وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ؕ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾

اور نہ بھوک مٹائے گا ﴿۷﴾ بہت سے چہرے اُس دن تر و تازہ (اور آسودہ حال) ہوں گے ﴿۸﴾

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا

اپنی کوشش پر خوش ہوں گے ﴿۹﴾ عالی شان جنت میں ہوں گے ﴿۱۰﴾ جہاں کوئی بے ہودہ بات

لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿۱۳﴾

نہیں سُنیں گے ﴿۱۱﴾ جہاں بہتا ہوا چشمہ ہوگا ﴿۱۲﴾ (اور) اُس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے ﴿۱۳﴾

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِيُّ

اور ترتیب سے پیالے رکھے ہوئے ہوں گے ﴿۱۴﴾ اور ایک قطار میں لگے ہوئے تکیے ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور مخملی مسندیں

مَبْثُوثَةٌ ﴿۱۶﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾

پھیلی پڑی ہوں گی ﴿۱۶﴾ کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح پیدا کیے گئے ہیں؟ ﴿۱۷﴾

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ

اور آسمان کو کہ کس طرح اونچا کیا گیا ہے؟ ﴿۱۸﴾ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح گاڑ دیے

نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ

گئے ہیں؟ ﴿۱۹﴾ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے؟ ﴿۲۰﴾ پس آپ نصیحت کر دیا کریں، آپ صرف

اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ

نصیحت کرنے والے ہیں ﴿۲۱﴾ آپ کچھ ان پر مُسلّط نہیں ہیں ﴿۲۲﴾ مگر وہ جس نے

تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾

منہ پھیرا اور کفر کیا ﴿۲۳﴾ اُسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا ﴿۲۴﴾

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

بے شک ہماری طرف اُن کا لوٹنا ہے ﴿۲۵﴾ پھر بے شک ہمارے ذمے ہے اُن سے حساب لینا ﴿۲۶﴾

(سورۂ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۳۰) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، یہ سورت نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۹) نمبر پر ہے اور سورۂ لیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۵۹۷) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۳۹) کلمات ہیں

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا

قسم ہے فجر کے وقت کی ﴿۱﴾ اور دس راتوں کی ﴿۲﴾ اور جفت اور طاق کی ﴿۳﴾ اور رات کی جب وہ

يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

چل کھڑی ہو ﴿۴﴾ ایک عقل والے (کو یقین دلانے) کے لیے یہ قسمیں کافی ہیں کہ نہیں؟ ﴿۵﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟ ﴿۶﴾ اِرم جو اونچے ستونوں والے تھے ﴿۷﴾ جن کے مانند کوئی قوم مُلکوں

وقف لازم

منزل ۷

النصف ع ۲۶/۱۳

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹

میں پیدا نہیں کی گئی ۝۸ اور ثمود کے ساتھ جو وادی میں چٹانیں تراشتے تھے ۝۹

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱

اور میخوں والے فرعون کے ساتھ ۝۱۰ وہ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی ۝۱۱

فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

اور ان میں بہت زیادہ فساد پھیلایا ۝۱۲ تب آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ۝۱۳ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا

برسایا ۝۱۳ بے شک آپ کا رب (مجرموں کی) گھات میں ہے ۝۱۴ لیکن انسان جو ہے، جب اس کا

مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝۱۵

رب اُسے آزمائے اور اُسے عزت اور نعمت دے، تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی ۝۱۵

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي

مگر جب وہ اُسے آزمائے اور اس کا رزق اس پر تنگ کر دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے

أَهَانَنِ ۝۱۶ كَلَّا بَل لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝۱۷ وَلَا تَحَاضُّونَ

مجھے ذلیل کر دیا ۝۱۶ ہرگز نہیں! بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ۝۱۷ اور باہم مسکین کو

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝۱۸ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ۝۱۹

کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے ۝۱۸ اور تم میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو ۝۱۹

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

اور تم مال سے جی بھر کر پیار کرتے ہو ۝۲۰ ہرگز نہیں! جب زمین خوب کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی

دَكًّا ۝۲۱ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝۲۲ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ

جائے گی ۝۲۱ اور آپ کا رب اور فرشتے صف در صف آئیں گے ۝۲۲ اور اس دن جہنم (سامنے) لائی

بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۝۲۳

جائے گی، اس دن انسان (اپنے کرتوت) یاد کرے گا، اور یہ یاد کرنا اس کے لیے کیونکر (مفید) ہوگا ۝۲۳

يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝۲۴ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ

وہ کہے گا: کاش! میں نے اپنی اِس زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا ۝۲۴ چنانچہ اس دن اس جیسا عذاب دینے والا

عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝۲۵ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝۲۶ يَا أَيَّتُهَا

اور کوئی نہ ہوگا ۝۲۵ اور اس جیسا جکڑنے والا بھی اور کوئی نہیں ہوگا ۝۲۶ اے

منزل ۷

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

مطمئن روح! ﴿۲۷﴾ تو اپنے رب کی طرف چل اِس حال میں کہ تو اُس سے راضی، وہ تجھ سے راضی ﴿۲۸﴾

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

پھر تو میرے بندوں میں داخل ہوجا ﴿۲۹﴾ اور میری جنّت میں داخل ہوجا ﴿۳۰﴾

(سورۂ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۰) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۰) نمبر پر ہے اور سورۂ قاف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۸۲) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۲۰) حروف ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں ﴿۱﴾ اور آپ اِس شہر میں مقیم ہیں ﴿۲﴾

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

اور (قسم ہے) انسانی باپ اور اولاد کی ﴿۳﴾ یقیناً ہم نے انسان کو (بڑی) مشقت میں پیدا کیا ہے ﴿۴﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اُس پر کسی کا بس نہیں چلے گا؟ ﴿۵﴾ کہتا (پھرتا) ہے کہ میں نے تو بہت کچھ مال

لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

خرچ کر ڈالا ﴿۶﴾ کیا (یوں) سمجھتا ہے کہ کسی نے اُسے دیکھا (ہی) نہیں ﴿۷﴾ کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں

عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾

نہیں بنائیں ﴿۸﴾ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ ﴿۹﴾ اور ہم نے دکھا دیے اُس کو دونوں راستے ﴿۱۰﴾

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾

پھر اُس سے نہ ہو سکا کہ گھاٹی میں داخل ہوتا ﴿۱۱﴾ اور آپ کو کیا پتہ کہ وہ گھاٹی کیا ہے ﴿۱۲﴾

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا

کسی کی گردن (غلام، لونڈی) کو آزاد کرنا ﴿۱۳﴾ یا بھوک والے دن میں کھانا کھلانا ﴿۱۴﴾ کسی یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ

رشتے دار کو ﴿۱۵﴾ یا خاکسار مسکین کو ﴿۱۶﴾ پھر اُن لوگوں میں سے ہو جاتا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

جو ایمان لاتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی اور رحم کرنے کی وصیت کرتے ہیں ﴿۱۷﴾

ع ۱۴ وقف لازم منزل ۷

أُولَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا
یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے (خوش بختی والے) ﴿۱۸﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا

هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌۢ ﴿٢٠﴾
یہ کم بختی والے ہیں ﴿۱۹﴾ ان ہی پر آگ ہوگی جو چاروں طرف سے گھیری ہوئی ہوگی ﴿۲۰﴾

(سورۃ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۱) نمبر پر ہے اور سورۃ قدر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۴۷) حروف ہیں	بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۵۴) کلمات ہیں

وَٱلشَّمْسِ وَضُحَىٰهَا ﴿١﴾ وَٱلْقَمَرِ إِذَا تَلَىٰهَا ﴿٢﴾ وَٱلنَّهَارِ
سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ﴿۱﴾ اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے ﴿۲﴾ اور دن کی

إِذَا جَلَّىٰهَا ﴿٣﴾ وَٱلَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰهَا ﴿٤﴾ وَٱلسَّمَآءِ وَمَا
جب اُسے چمکا دے ﴿۳﴾ اور رات کی جب اُسے چھپالے ﴿۴﴾ اور آسمان کی اور اس ذات کی

بَنَىٰهَا ﴿٥﴾ وَٱلْأَرْضِ وَمَا طَحَىٰهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَمَا
جس نے اُسے بنایا ﴿۵﴾ اور زمین کی اور جس نے اُسے پھیلایا ﴿۶﴾ اور انسان کی اور اس کی جس نے

سَوَّىٰهَا ﴿٧﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَىٰهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ
اُس کے اعضاء کو برابر کیا ﴿۷﴾ پھر اس کو بدکاری سے بچنے اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی ﴿۸﴾ کہ جس نے اپنے نفس

مَن زَكَّىٰهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّىٰهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ
یعنی روح کو پاک رکھا وہ مراد کو پہونچا ﴿۹﴾ اور جس نے اُسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ﴿۱۰﴾ قوم ثمود نے

ثَمُودُ بِطَغْوَىٰهَآ ﴿١١﴾ إِذِ ٱنۢبَعَثَ أَشْقَىٰهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ
اپنی سرکشی کے سبب پیغمبر کو جھٹلایا ﴿۱۱﴾ جب اُن میں سے ایک نہایت بدبخت اُٹھا ﴿۱۲﴾ تو اللہ کے پیغمبر (صالح علیہ السلام) نے

رَسُولُ ٱللَّهِ نَاقَةَ ٱللَّهِ وَسُقْيَٰهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوهُ
اُن سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے ڈرو ﴿۱۳﴾ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا

فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمْ
اور اونٹنی کے پیر کاٹ دیے تو اللہ نے اُن کے گناہ کے سبب اُن پر عذاب نازل کیا اور سب کو

فَسَوَّىٰهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبَٰهَا ﴿١٥﴾
ہلاک کر کے برابر کر دیا ﴿۱۴﴾ اور اس کو اُن کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ﴿۱۵﴾

منزل ۷

(سورۂ لیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۲) نمبر پر ہے اور سورۂ اعلیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۱۰) حروف ہیں

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب وہ چھا جائے ﴿۱﴾ اور دن کی قسم جب چمک اٹھے ﴿۲﴾ اور جس نے نر

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۙ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ

اور مادہ کو پیدا کردیا ﴿۳﴾ بے شک تم سب کی کوشش الگ الگ قسم کی ہے ﴿۴﴾ پھر جس نے

اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ

اللہ کے لیے دیا اور بچ کر چلا ﴿۵﴾ اور بھلی بات کو سچ مانا ﴿۶﴾ پھر تو ہم اس کو سہولت

لِلْيُسْرٰى ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۙ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ

اور آسانی کر دیں گے ﴿۷﴾ اور جس نے بخیلی کی اور لاپرواہی کی ﴿۸﴾ اور نیک بات کو

بِالْحُسْنٰى ۙ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ؕ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ

جھٹلاتا رہا ﴿۹﴾ پھر تو ہم اس کو دھیرے سے تنگی میں دھکیل دیں گے ﴿۱۰﴾ اور جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا

مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۫ۖ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا

تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آئے گا ﴿۱۱﴾ بے شک ہدایت کی راہ بتا دینا ہمارے ذمے رہا ﴿۱۲﴾ اور آخرت بھی ہماری

لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَآ

اور دنیا بھی ہماری ہے ﴿۱۳﴾ پھر میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ﴿۱۴﴾ بڑا بدبخت ہوگا

اِلَّا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا

جو اس میں جا پڑے گا ﴿۱۵﴾ جس نے سچی بات کو جھٹلایا اور حق سے منہ پھیرا ﴿۱۶﴾ اور جو اللہ سے بہت ڈرنے والا ہوگا

الْاَتْقَى ۙ﴿۱۷﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ

وہ اس آگ سے بچالیا جائے گا ﴿۱۷﴾ وہ اپنا مال اللہ کی راہ میں دیتا ہے؛ تاکہ گناہوں سے پاک ہوجائے ﴿۱۸﴾ حالانکہ اس پر

عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۙ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ

کسی کا کوئی احسان نہیں تھا جس کا بدلہ دیا جاتا ﴿۱۹﴾ مگر اپنے بلند اور اعلیٰ رب کی رضامندی

رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾ ع

چاہنے کے لیے ہی دیتا ہے ﴿۲۰﴾ یقین رکھو! ایسا شخص عنقریب خوش ہو جائے گا ﴿۲۱﴾

منزل ۷

ع ۱/۲۱ ۱۷

(سورۂ ضحیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۳) نمبر پر ہے اور سورۂ فجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۴۰) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۷۲) حروف ہیں

وَالضُّحٰىۙ ﴿۱﴾ وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰىۙ ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰىؕ ﴿۳﴾

قسم ہے روز روشن کی (۱) اور رات کی جب وہ چھا جائے (۲) آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا اور نہ وہ بیزار ہوا (۳)

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰىؕ ﴿۴﴾ وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ

اور یقیناً آخرت آپ کے لیے دنیا سے بہتر ہے (۴) اور جلد ہی اللہ آپ کو دے گا پھر آپ

فَتَرۡضٰىؕ ﴿۵﴾ اَلَمۡ يَجِدۡكَ يَتِيۡمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

راضی ہو جاؤ گے (۵) کیا اللہ نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر ٹھکانہ دیا (۶) اور آپ کو بے خبر پایا

فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰىؕ ﴿۸﴾ فَاَمَّا الۡيَتِيۡمَ

پھر اس نے راہ دکھائی (۷) اور آپ کو مفلس پایا پھر آپ کو غنی کردیا (۸) اِس لیے آپ کسی یتیم پر

فَلَا تَقۡهَرۡؕ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡهَرۡؕ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ ﴿۱۱﴾

سختی نہ کیجیے (۹) اور کسی سوال کرنے والے کو نہ جھڑکیے (۱۰) اور البتہ اپنے رب کی نعمت بیان کیجیے (۱۱)

(سورۂ الشرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۴) نمبر پر ہے اور سورۂ ضحیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۷) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۰۳) حروف ہیں

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَۙ ﴿۱﴾ وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَۙ ﴿۲﴾

(اے پیارے نبی) کیا ہم نے آپ کا سینہ کشادہ نہیں کیا؟ (۱) اور ہم نے آپ پر سے بوجھ بھی اُتار دیا (۲)

الَّذِىۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَۙ ﴿۳﴾ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَؕ ﴿۴﴾ فَاِنَّ

جس نے آپ کی کمر کو توڑ رکھا تھا (۳) اور ہم نے آپ کا ذِکر بلند کیا (۴) بلاشبہ

مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًاۙ ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًاؕ ﴿۶﴾ فَاِذَا

ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے (۵) اور بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے (۶) تو جب

فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡۙ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾

فارغ ہو جایا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو (۷) اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو (۸)

منزل ۷

ع ۱۱/۱۸

ع ۸/۱۹

(سورۃ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے اور سورۃ بروج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۰۵) حروف ہیں

وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ ۙ‏ ﴿۱﴾ وَطُوۡرِ سِيۡنِيۡنَ ۙ‏ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الۡبَلَدِ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی (۱) اور طورِ سینین کی (۲) اور اِس امن والے

الۡاَمِيۡنِ ۙ‏ ﴿۳﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِىۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِيۡمٍ ﴿۴﴾

شہر کی (۳) یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا (۴)

ثُمَّ رَدَدۡنٰهُ اَسۡفَلَ سٰفِلِيۡنَ ۙ‏ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

پھر اُسے نیچوں سے نیچا کردیا (۵) لیکن جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ؕ‏ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ

اور (پھر) نیک عمل کیے تو اُن کے لیے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا (۶) پس تجھے اب روز جزا کے

بَعۡدُ بِالدِّيۡنِ ؕ‏ ﴿۷﴾ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸﴾

جھٹلانے پر کون سی چیز آمادہ کرتی ہے؟ (۷) کیا اللہ (سب) حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟ (۸)

(سورۃ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں باعتبار نزولِ قرآن کے پہلی سورۃ ہے، اِس میں (۱۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے)

اس میں (۹۲) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۲۸۰) حروف ہیں

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ‌ ۚ‏ ﴿۱﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا (۱) اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے

عَلَقٍ‌ ۚ‏ ﴿۲﴾ اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ۙ‏ ﴿۳﴾ الَّذِىۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ‏ ﴿۴﴾

پیدا کیا (۲) پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے (۳) وہ ذات جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا (۴)

عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ يَعۡلَمۡ ؕ‏ ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَيَطۡغٰٓى ۙ‏ ﴿۶﴾

اس نے انسان کو وہ علم سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا (۵) سچ مچ انسان تو یقیناً آپے سے باہر ہو جاتا ہے (۶)

اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰى ؕ‏ ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجۡعٰى ؕ‏ ﴿۸﴾ اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ

اِس بنا پر کہ وہ خود کو بے پروا سمجھتا ہے (۷) بے شک آپ کے رب ہی کی طرف واپسی ہے (۸) کیا آپ نے اُسے دیکھا

منزل ۷

ع ۸ / ۲۰

يَنْهٰى ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿۱۰﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى

جو منع کرتا ہے ﴿۹﴾ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ﴿۱۰﴾ بھلا دیکھ تو اگر وہ (بندہ)

الْهُدٰٓى ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۳﴾

ہدایت پر ہو ﴿۱۱﴾ یا تقوے کا حکم دیتا ہو ﴿۱۲﴾ بھلا دیکھ تو اگر وہ (حق کو) جھٹلاتا اور (اس سے) منہ موڑتا ہو ﴿۱۳﴾

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًۢا

کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے ﴿۱۴﴾ ہرگز نہیں! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر

بِالنَّاصِيَةِ ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿۱۷﴾

ضرور گھسیٹیں گے ﴿۱۵﴾ پیشانی جو جھوٹی اور خطاکار ہے ﴿۱۶﴾ چنانچہ اسے چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے ﴿۱۷﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ (السجدة)

ہم عذاب کے فرشتوں کو بلا لیں گے ﴿۱۸﴾ ہرگز نہیں! اس کی اطاعت نہ کریں اور سجدہ کریں اور اللہ کا قرب حاصل کریں ﴿۱۹﴾

(سورۂ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۷) نمبر پر ہے اور سورۂ عبس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۱۲) حروف ہیں

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾

یقیناً ہم نے اسے شبِ قدر میں نازل فرمایا ﴿۱﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے ﴿۲﴾

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

شبِ قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے ﴿۳﴾ اس (میں ہر کام) کے سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

فرشتے اور روح (جبرائیل) اترتے ہیں ﴿۴﴾ یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے) ﴿۵﴾

(سورۂ بیّنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے اور سورۂ طلاق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۹۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۹۹) حروف ہیں

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک وہ کفر سے باز رہنے والے نہ تھے جب تک

منزل ۷

حَتّٰى تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ ۝۱ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲
اُن کے پاس کھلی دلیل نہ آتی ۝۱ یعنی اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں ۝۲

فِیْهَا كُتُبٌ قَیِّمَةٌ ۝۳ وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
جن میں مضبوط کتابیں ہیں ۝۳ اور اہلِ کتاب جو متفرق و مختلف ہوئے دلیل واضح کے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ ۝۴ وَ مَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا
آنے کے بعد ہوئے ہیں ۝۴ اور اُن کو حکم تو یہی ہوا تھا

لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَ یُقِیْمُوا
کہ اخلاصِ عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں یکسو ہو کر اور نماز

الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ ۝۵ اِنَّ الَّذِیْنَ
پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے ۝۵ بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ
کافر ہیں یعنی اہلِ کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اُس میں

فِیْهَا ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ۝۶ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
رہیں گے ، یہ لوگ ساری مخلوق میں سب سے بُرے ہیں ۝۶ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ۝۷ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
نیک عمل کیے ہیں وہ بے شک ساری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں ۝۷ اُن کے پروردگار کے پاس اُن کا انعام

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ
وہ ہمیشہ رہنے والی جنّتیں ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں ، وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے،

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۝۸
اللہ اُن سے خوش ہوگا اور وہ اُس سے خوش ہوں گے، یہ سب اُس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار کا خوف دل میں رکھتا ہو ۝۸

(سورۃ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۹) نمبر پر ہے اور سورۃ نساء کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۵) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۱۳۹) حروف ہیں

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ
جب زمین بڑے زور کے زلزلے سے ہلا دی جائے گی ۝۱ اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ

منزل ۷

ع ۸ / ۲۲

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

باہر نکال پھینکے گی ۝۲ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوگیا ہے ۝۳ اس دن وہ اپنی خبریں

اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

بیان کرے گی ۝۴ اس لیے کہ تمہارا رب زمین کو بیان کرنے کا حکم دے گا ۝۵ اس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں

اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

واپس ہوں گے؛ تاکہ ان کے اعمال انہیں دکھا دیے جائیں ۝۶ چنانچہ جس نے ذرہ برابر کوئی اچھائی

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ۝۷ اور جس نے ذرہ برابر کوئی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ۝۸

(سورۂ عادیات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۰) نمبر پر ہے اور سورۂ عصر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۶۳) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۰) کلمات ہیں

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ

قسم ہے ان گھوڑوں کی جو ہانپ ہانپ کر دوڑتے ہیں ۝۱ پھر جو (اپنی ٹاپوں سے) چنگاریاں اڑاتے ہیں ۝۲ پھر صبح کے

صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵

وقت حملہ کرتے ہیں ۝۳ پھر اس موقع پر غبار اڑاتے ہیں ۝۴ پھر اسی وقت کسی جمگھٹے کے بیچوں بیچ جا گھستے ہیں ۝۵

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰى

کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے ۝۶ اور وہ خود اس بات کا

ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸

گواہ ہے ۝۷ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ مال کی محبت میں بہت پکا ہے ۝۸

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ

بھلا کیا وہ وقت اسے معلوم نہیں جب قبروں میں جو کچھ ہے اسے باہر بکھیر دیا جائے گا ۝۹ اور سینوں میں جو کچھ ہے

مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ

اسے ظاہر کر دیا جائے گا ۝۱۰ یقیناً ان کا پروردگار اس دن ان (کی جو حالت ہوگی اس) سے

لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱

پوری طرح باخبر ہوگا ۝۱۱

منزل ۷

(سورۂ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۱۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۱) نمبر پر ہے اور سورۂ قریش کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۶) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۵۲) حروف ہیں

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾

وہ کھڑکھڑانے والی چیز ﴿۱﴾ وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے ﴿۲﴾ اور آپ کیا جانو کہ وہ کھڑکھڑانے والی چیز کیا ہے ﴿۳﴾

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ

جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے ﴿۴﴾ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾

دھنے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے ﴿۵﴾ پس جس کے اعمال وزن میں بھاری ہوں گے ﴿۶﴾

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾

وہ دل پسند عیش میں ہوگا ﴿۷﴾ اور جس کے اعمال وزن میں ہلکے ہوں گے ﴿۸﴾

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ع﴿۱۱﴾

تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا ﴿۹﴾ اور آپ کیا جانتے ہیں وہ کیا چیز ہے ﴿۱۰﴾ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے ﴿۱۱﴾

منزل ۷ — ع ۱ / ۲۶

(سورۂ تکاثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۲) نمبر پر ہے اور سورۂ کوثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۸) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۲۰) حروف ہیں

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ

زیادتی کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا ﴿۱﴾ یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہونچے ﴿۲﴾ ہرگز نہیں! تم جلد

تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

معلوم کر لو گے ﴿۳﴾ ہرگز نہیں! پھر تمہیں جلد علم ہو جائے گا ﴿۴﴾ ہرگز نہیں! اگر تم یقینی طور پر

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

جان لو ﴿۵﴾ تو بے شک تم جہنم کو ضرور دیکھ لو گے ﴿۶﴾ پھر تم اسے یقین کی آنکھ سے

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ع﴿۸﴾

ضرور دیکھ لو گے ﴿۷﴾ پھر اس دن تم سے ضرور بالضرور نعمتوں کا سوال ہوگا ﴿۸﴾

ع ۸ / ۲۷

(سورۂ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے اور سورۂ الشرح کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۶۸) حروف ہیں

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قسم زمانے کی! ۝۱ بے شک انسان خسارے میں ہے ۝۲ سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

اور انہوں نے نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تلقین کی، اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی ۝۳

ع ۲۸

(سورۂ ہُمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۴) نمبر پر ہے اور سورۂ قیامہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۳۰) حروف ہیں

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝۱ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝۲ يَحْسَبُ

بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو ۝۱ جو مال جمع کرتا جائے اور گنتا جائے ۝۲ وہ سمجھتا

اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝۳ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴ وَمَاۤ

ہے کہ اس کا مال اُسے ہمیشہ زندہ رکھے گا ۝۳ ہرگز نہیں! یہ تو ضرور توڑ پھوڑ کر دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا ۝۴ اور

اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶ الَّتِيْ تَطَّلِعُ

آپ کو کیا معلوم کہ توڑ پھوڑ دینے والی آگ کیا ہوگی؟ ۝۵ وہ اللہ کی سلگائی ہوئی آگ ہوگی ۝۶ جو دِلوں پر چڑھتی

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝۸ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹

چلی جائے گی ۝۷ وہ اُن پر ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی ۝۸ بڑے بڑے ستونوں میں ۝۹

ع ۲۹

(سورۂ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۵) نمبر پر ہے اور سورۂ کافرون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۹۶) حروف ہیں

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ ۝۱ کیا اُس نے اُن کا

منزل ۷

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿۳﴾

مگر ناکام نہیں کر دیا ؟ ﴿۲﴾ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے ﴿۳﴾

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾

جو ان پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے ﴿۴﴾ پھر اللہ نے ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا ﴿۵﴾

(سورۂ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۶) نمبر پر ہے اور سورۂ تین کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۳) حروف ہیں

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿۲﴾

قریش کی اُلفت کی وجہ سے ﴿۱﴾ ان کے سردی اور گرمی کے سفر سے اُلفت کی وجہ سے ﴿۲﴾

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِيْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ

پھر انہیں چاہیے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں ﴿۳﴾ جس نے انہیں بھوک میں کھانا

جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

دیا اور جس نے انہیں خوف سے امن دیا ﴿۴﴾

(سورۂ ماعون کی شروع کی تین آیتیں مکہ مکرمہ میں اور باقی کی آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۷) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۷) نمبر پر ہے اور سورۂ تکاثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۱۲۵) حروف ہیں

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ

کیا آپ نے اسے دیکھا جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے ﴿۱﴾ وہی تو ہے جو یتیم کو

الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ

دھکے دیتا ہے ﴿۲﴾ اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا ﴿۳﴾ پھر بڑی خرابی ہے

لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾

ان نماز پڑھنے والوں کی ﴿۴﴾ جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں ﴿۵﴾

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

جو دِکھاوا کرتے ہیں ﴿۶﴾ اور دوسروں کو معمولی چیز دینے سے بھی انکار کرتے ہیں ﴿۷﴾

منزل ۷

(سورۂ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اِس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۸) نمبر پر ہے اور سورۂ عادیات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۲) حروف ہیں

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ ؕ﴿۲﴾

بے شک ہم نے آپ کو کوثر دے دیا ﴿۱﴾ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے ﴿۲﴾

اِنَّ شَانِئَکَ ہُوَ الۡاَبۡتَرُ ٪﴿۳﴾

بے شک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے ﴿۳﴾

(سورۂ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی،اِس میں (۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۹) نمبر پر ہے اور سورۂ ماعون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۶) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۹۴) حروف ہیں

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾

آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو ! ﴿۱﴾ نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۲﴾

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ﴿۳﴾ اور نہ میں عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو ﴿۴﴾

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾

اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں ﴿۵﴾ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ﴿۶﴾

(سورۂ نصر حجۃ الوداع کے موقع سے منیٰ میں نازل ہوئی،اِس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے،نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۰) نمبر پر ہے اور یہ قرآن میں نازل ہونے والی سب سے آخری سورت ہے جو سورۂ توبہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۷) حروف ہیں

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَیۡتَ النَّاسَ

(اے پیارے نبی) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے گی ﴿۱﴾ اور آپ لوگوں کو دیکھیں گے

یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ

کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو رہے ہیں ﴿۲﴾ تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ

ع ۱/۳۴ ع ۱/۳۴ منزل ۷

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

تسبیح کیجیے اور اس سے بخشش مانگیے، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ﴿۳﴾

(سورۂ لہب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے اور سورہ فاتحہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۰) حروف ہیں

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ہلاک ہو جائے ﴿۱﴾ نہ تو اس کا مال اس کے کام آیا اور نہ

كَسَبَ ؕ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ

اس کی کمائی ﴿۲﴾ وہ جلد ہی بھڑکنے والی آگ میں جائے گا ﴿۳﴾ اور اس کی بیوی بھی (جائے گی)

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ ﴿۴﴾ فِیْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

جو لکڑیاں اٹھانے والی ہے ﴿۴﴾ اس کی گردن میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی ﴿۵﴾

(سورۂ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۲) نمبر پر ہے اور سورہ ناس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۴۷) حروف ہیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ

کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ﴿۱﴾ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ﴿۲﴾ نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اور نہ کسی کا بیٹا ﴿۳﴾ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ﴿۴﴾

(سورۂ فلق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۳) نمبر پر ہے اور سورہ فیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۳) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۷۴) حروف ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ﴿۱﴾ اس کی مخلوق کے شر سے ﴿۲﴾

منزل ۷

وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آ جائے ﴿٣﴾ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں

فِى الۡعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾
کے شر سے ﴿٤﴾ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ﴿٥﴾

ع ٥ / ٢٨

(سورۂ ناس مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٦) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢١) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١١٤) نمبر پر ہے اور سورۂ فلق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٧٩) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (٢٠) کلمات ہیں

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ
کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ﴿١﴾ لوگوں کے بادشاہ کی ﴿٢﴾ لوگوں کے

النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِىۡ
معبود کی ﴿٣﴾ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ﴿٤﴾ جو

يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾
لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ﴿٥﴾ جنات میں سے اور انسان میں سے ﴿٦﴾

ع ٦ / ٢٩

منزل ٧

صَدَقَ اللّٰهُ الۡعَظِيۡمُ

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ
اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا
لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۗ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۗ وَارۡحَمۡنَا ۗ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا
فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ
الۡعَلِيۡمُ ○ وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ○

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

سُورالقرآن ۱۱۴ — اَلسُّوَرُالْمَکِّیَّة ۸۶ — اَلسُّوَرُالْمَدَنِیَّة ۲۸